

UNIVERSAL  
LIBRARY

**OU\_232759**

UNIVERSAL  
LIBRARY









# مجموعہ قوانین وضوابط لگان

یعنی شرح ایکٹ ۵۹ء بمطابق ۱۹۵۶ء

مؤلفہ

جناب رای بالکنڈ صاحب بیڑ پٹی کلکٹر ایٹ

رہبہ اعانت

منشی رگبر دیال صاحب اسٹیٹ ٹکٹ رائٹر

سمر شہ کلکٹر فی ضلع ایٹ

۶۹ء

مطبع منشی نول کشہ رتھام لکھنؤ میں چھپا



# مجموعہ قوانین وضوابط اربکان

یعنی شرح ایکٹ ۱۸۵۹ء عیسوی

مولفہ

جناب رای بالکنڈ صاحب ڈپٹی کلکٹر ایٹ

بہ اعانت

منشی رگبر دیال صاحب اسٹینٹنگ ایڈیٹر

سررشتہ کلکٹری ضلع ایٹ

۱۸۶۹ء

مطبوع منشی نول کشور مقام لکھنؤ میں چھپا

# فہرست اول باب وار مجموعہ قوانین مضوابط لگان یعنی شرح ایکٹ ۱۹۵۸ء

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۳۸	نقشہ اول ایل ایل ایل	۱۸۵	نقشہ اول بنو بنو و ذری	۱۳۸	تفصیل تالوان	۲۴۱	تمہید
۲۵۷	نقشہ دوم قواعد ساعت ایل	۱۸۶	باب ششم چاروی ڈوگریات	۱۳۲	دست آویز اور جبر الرجسری	۱	ویباہ
۲۰۰	مجاہد عدالت دیوانی	۱۹۷	نقشہ پہلی مضابطہ نسبت ذات	۱۳۲	دست ویزات جائز الرجسری	۲	باب اول حقوق مالک و حریت
۲۰۰	میراد	۱۹۷	وجاہد اود دیون	۱۳۵	قسم دوم دباب حاضر کر سنے	۳۲	باب دوم اقسام اناشات
۲۵۸	طریقہ ارجاع	۲۰۳	قاعدہ عالمہ شیعہ لکھنؤ دیوانی	۱۳۵	گواہوں کے دو قسم میں سے پہلے ہونے	۵۵	تعریف معاہدہ
۲۵۸	ذکر التواء اور جبراء اول	۲۱۰	نقشہ دوسری عالمہ شیعہ لکھنؤ دیوانی	۱۳۷	قاعدہ حاضری قیدیان بغض	۷	تقسیم
۲۵۹	ذکریات کا جوڑ دیا پیل ہون	۲۱۰	اول جاہد اود منقولہ	۱۳۷	لو اسے شہادت	۷	نمشیلات
۲۵۹	ذکر کارروائی متعلقہ ایل	۲۱۳	دوم جاہد اود غیبہ منقولہ	۱۳۹	قسم ششم میں کاز دستاویزات	۵۶	قاعدہ قرار دہنی
۲۶۹	ذکر ایل بنی اخیر	۲۱۳	اول و وقتیت شکی جو بالوض	۱۵۲	قسم چہارم میں باب بنو لکھنؤ گواہوں	۷۲	باب سوم کارروائی سرسری
۲۶۹	ذکر ایل بنی احکام	۲۱۵	اپنی مطالبہ لگان کے نیلام ہو	۱۵۷	قسم پنجم میں باب بنو لکھنؤ گواہوں	۸۷	باب چہارم حد و سہادت
۲۶۷	ذکر ایل بنی خاص	۲۱۵	دوسری وقتیت شکی دوسرے	۱۵۹	قسم ششم میں باب بنو لکھنؤ گواہوں	۹۳	باب پنجم کر تہذیب و تہذیب
۲۶۹	باب یازدہم احکام متعلقہ	۲۱۵	کے مطالبہ بین نیلام ہو	۱۶۲	نقشہ ساتویں میں باب بنو لکھنؤ گواہوں	۹۳	نقشہ اول ایل عدالت جمعہ متعلقہ
۲۸۱	حصہ دوم ایکٹ ۱۰	۲۱۶	قواعد نیلام حقیقت شکی	۱۶۲	ایکٹ ہیکڑ کارڈ بنو لکھنؤ گواہوں	۱۰۲	قاعدہ تشخیص الیت دعوی
۲۸۵	باب ششم مجموعہ مضوابط	۲۱۷	قابل بیع	۱۶۳	نقشہ آٹھویں میں باب بنو لکھنؤ گواہوں	۱۱۰	نقشہ دوم اجرائی بین موسومہ
۲۸۵	باب ششم مجموعہ مضوابط	۲۱۷	ذکر دعوی نسبت جاہد اود	۱۶۳	نقشہ نوں میں باب بنو لکھنؤ گواہوں	۱۱۰	مرنا علیہ اور اس کی تفصیل
۲۸۵	دیوانی	۲۱۸	مقررہ وقت	۱۶۳	نقشہ دسویں میں باب بنو لکھنؤ گواہوں	۱۱۳	بیان اناشات موسومہ ہیکڑ
۲۸۵	ذکر قروض مقدمہ بنائشی	۲۲۵	ذکر نیلام	۱۶۶	ذکر شخصانہ میں باب بنو لکھنؤ گواہوں	۱۱۳	نقشہ تیسری میں باب بنو لکھنؤ گواہوں
۲۹۵	دوم بنائشی بموجب قرار نامہ	۲۲۹	قواعد نیلام حال مالگداری	۱۶۶	باب میں مختاری کرتے ہیں	۱۱۷	قبل فیصلہ اور اس کی تفصیل
۲۹۶	فریقین چکا مقدمہ دائر نمونہ	۲۳۰	سزاؤں جرائم کی جو نیلام ہو	۱۶۶	نقشہ دسویں میں باب بنو لکھنؤ گواہوں	۱۱۷	ذکر دعوئی تصفیہ فیما بین متخاصمین
۲۹۶	سوم بنائشی جو بلا مد اخلت	۲۳۰	پیدا ہو سکتے ہیں	۱۶۶	نقشہ دسویں میں باب بنو لکھنؤ گواہوں	۱۱۹	ذکر نکاح شادی و طلاق
۲۹۶	عدالت پنجایت خالی ہو ہو	۲۳۰	باب ششم قرض باضتیا مالک	۱۶۶	قواعد مجاہد عدالت دیوانی دربار	۱۲۰	نقشہ چہارم میں باب بنو لکھنؤ گواہوں
۲۹۶	مختصہ	۲۳۰	نقشہ پہلی مضابطہ نسبت ذات	۱۶۶	تحقیقات موقع	۱۲۰	مقدمہ بغیر تفریح و تفریح
۲۹۶	اول است ذکرہ ایکٹ ۱۰	۲۳۰	نقشہ دوسری قواعد نیلام	۱۶۶	نقشہ دسویں میں باب بنو لکھنؤ گواہوں	۱۳۱	نقشہ پنجم میں باب بنو لکھنؤ گواہوں
۲۹۶	ایکٹ ۱۰	۲۳۰	دو بیان نزات و عذرات	۱۶۶	زر بخانب دعا علیہ	۱۳۳	انقضای طلب مقبولہ فی حقین
۲۹۶	دوم است ذکرہ متعلقات	۲۳۰	باب ششم حکمتا مجبات	۱۶۶	نقشہ تیرہویں میں سعادہ	۱۳۳	بیان ہیکڑ کر تہذیب قرار دہنی
۲۹۶	ایکٹ ۱۰	۲۳۰	سزائی نمونہ یا سزائت حکمتا	۱۶۶	نقشہ چودھویں میں سعادہ	۱۳۳	اثبات کرنا ضیق کر دہ ہو
۲۹۶	ایکٹ ۱۰	۲۳۰	عدالت دیوانی	۱۶۶	نقشہ پندرہویں میں سعادہ	۱۳۵	نقشہ چہارم میں باب بنو لکھنؤ گواہوں
۲۹۶	ایکٹ ۱۰	۲۳۰	باب ششم حجتا بارات	۱۶۶	نقشہ پندرہویں میں سعادہ	۱۳۵	مقدمہ بعد از تفریح
۲۹۶	ایکٹ ۱۰	۲۳۰	باب دہم اپیل	۱۶۶	بقایا میں سعادہ	۱۳۶	قسم اول باب بنو لکھنؤ گواہوں

تمت

7

[illegible]

نمبر	مبلغ	تاریخ	شرح	نمبر	مبلغ	تاریخ	شرح
۱	۱۰۰	۱۳۰۲	بانی	۱	۱۰۰	۱۳۰۲	بانی
۲	۲۰۰	۱۳۰۳	بارشوت	۲	۲۰۰	۱۳۰۳	بارشوت
۳	۳۰۰	۱۳۰۴	پیش	۳	۳۰۰	۱۳۰۴	پیش
۴	۴۰۰	۱۳۰۵	پیش دار	۴	۴۰۰	۱۳۰۵	پیش دار
۵	۵۰۰	۱۳۰۶	پیش	۵	۵۰۰	۱۳۰۶	پیش
۶	۶۰۰	۱۳۰۷	پیش	۶	۶۰۰	۱۳۰۷	پیش
۷	۷۰۰	۱۳۰۸	پیش	۷	۷۰۰	۱۳۰۸	پیش
۸	۸۰۰	۱۳۰۹	پیش	۸	۸۰۰	۱۳۰۹	پیش
۹	۹۰۰	۱۳۱۰	پیش	۹	۹۰۰	۱۳۱۰	پیش
۱۰	۱۰۰۰	۱۳۱۱	پیش	۱۰	۱۰۰۰	۱۳۱۱	پیش
۱۱	۱۱۰۰	۱۳۱۲	پیش	۱۱	۱۱۰۰	۱۳۱۲	پیش
۱۲	۱۲۰۰	۱۳۱۳	پیش	۱۲	۱۲۰۰	۱۳۱۳	پیش
۱۳	۱۳۰۰	۱۳۱۴	پیش	۱۳	۱۳۰۰	۱۳۱۴	پیش
۱۴	۱۴۰۰	۱۳۱۵	پیش	۱۴	۱۴۰۰	۱۳۱۵	پیش
۱۵	۱۵۰۰	۱۳۱۶	پیش	۱۵	۱۵۰۰	۱۳۱۶	پیش
۱۶	۱۶۰۰	۱۳۱۷	پیش	۱۶	۱۶۰۰	۱۳۱۷	پیش
۱۷	۱۷۰۰	۱۳۱۸	پیش	۱۷	۱۷۰۰	۱۳۱۸	پیش
۱۸	۱۸۰۰	۱۳۱۹	پیش	۱۸	۱۸۰۰	۱۳۱۹	پیش
۱۹	۱۹۰۰	۱۳۲۰	پیش	۱۹	۱۹۰۰	۱۳۲۰	پیش
۲۰	۲۰۰۰	۱۳۲۱	پیش	۲۰	۲۰۰۰	۱۳۲۱	پیش
۲۱	۲۱۰۰	۱۳۲۲	پیش	۲۱	۲۱۰۰	۱۳۲۲	پیش
۲۲	۲۲۰۰	۱۳۲۳	پیش	۲۲	۲۲۰۰	۱۳۲۳	پیش
۲۳	۲۳۰۰	۱۳۲۴	پیش	۲۳	۲۳۰۰	۱۳۲۴	پیش
۲۴	۲۴۰۰	۱۳۲۵	پیش	۲۴	۲۴۰۰	۱۳۲۵	پیش
۲۵	۲۵۰۰	۱۳۲۶	پیش	۲۵	۲۵۰۰	۱۳۲۶	پیش
۲۶	۲۶۰۰	۱۳۲۷	پیش	۲۶	۲۶۰۰	۱۳۲۷	پیش
۲۷	۲۷۰۰	۱۳۲۸	پیش	۲۷	۲۷۰۰	۱۳۲۸	پیش
۲۸	۲۸۰۰	۱۳۲۹	پیش	۲۸	۲۸۰۰	۱۳۲۹	پیش
۲۹	۲۹۰۰	۱۳۳۰	پیش	۲۹	۲۹۰۰	۱۳۳۰	پیش
۳۰	۳۰۰۰	۱۳۳۱	پیش	۳۰	۳۰۰۰	۱۳۳۱	پیش
۳۱	۳۱۰۰	۱۳۳۲	پیش	۳۱	۳۱۰۰	۱۳۳۲	پیش
۳۲	۳۲۰۰	۱۳۳۳	پیش	۳۲	۳۲۰۰	۱۳۳۳	پیش
۳۳	۳۳۰۰	۱۳۳۴	پیش	۳۳	۳۳۰۰	۱۳۳۴	پیش
۳۴	۳۴۰۰	۱۳۳۵	پیش	۳۴	۳۴۰۰	۱۳۳۵	پیش
۳۵	۳۵۰۰	۱۳۳۶	پیش	۳۵	۳۵۰۰	۱۳۳۶	پیش
۳۶	۳۶۰۰	۱۳۳۷	پیش	۳۶	۳۶۰۰	۱۳۳۷	پیش
۳۷	۳۷۰۰	۱۳۳۸	پیش	۳۷	۳۷۰۰	۱۳۳۸	پیش
۳۸	۳۸۰۰	۱۳۳۹	پیش	۳۸	۳۸۰۰	۱۳۳۹	پیش
۳۹	۳۹۰۰	۱۳۴۰	پیش	۳۹	۳۹۰۰	۱۳۴۰	پیش
۴۰	۴۰۰۰	۱۳۴۱	پیش	۴۰	۴۰۰۰	۱۳۴۱	پیش
۴۱	۴۱۰۰	۱۳۴۲	پیش	۴۱	۴۱۰۰	۱۳۴۲	پیش
۴۲	۴۲۰۰	۱۳۴۳	پیش	۴۲	۴۲۰۰	۱۳۴۳	پیش
۴۳	۴۳۰۰	۱۳۴۴	پیش	۴۳	۴۳۰۰	۱۳۴۴	پیش
۴۴	۴۴۰۰	۱۳۴۵	پیش	۴۴	۴۴۰۰	۱۳۴۵	پیش
۴۵	۴۵۰۰	۱۳۴۶	پیش	۴۵	۴۵۰۰	۱۳۴۶	پیش
۴۶	۴۶۰۰	۱۳۴۷	پیش	۴۶	۴۶۰۰	۱۳۴۷	پیش
۴۷	۴۷۰۰	۱۳۴۸	پیش	۴۷	۴۷۰۰	۱۳۴۸	پیش
۴۸	۴۸۰۰	۱۳۴۹	پیش	۴۸	۴۸۰۰	۱۳۴۹	پیش
۴۹	۴۹۰۰	۱۳۵۰	پیش	۴۹	۴۹۰۰	۱۳۵۰	پیش
۵۰	۵۰۰۰	۱۳۵۱	پیش	۵۰	۵۰۰۰	۱۳۵۱	پیش
۵۱	۵۱۰۰	۱۳۵۲	پیش	۵۱	۵۱۰۰	۱۳۵۲	پیش
۵۲	۵۲۰۰	۱۳۵۳	پیش	۵۲	۵۲۰۰	۱۳۵۳	پیش
۵۳	۵۳۰۰	۱۳۵۴	پیش	۵۳	۵۳۰۰	۱۳۵۴	پیش
۵۴	۵۴۰۰	۱۳۵۵	پیش	۵۴	۵۴۰۰	۱۳۵۵	پیش
۵۵	۵۵۰۰	۱۳۵۶	پیش	۵۵	۵۵۰۰	۱۳۵۶	پیش
۵۶	۵۶۰۰	۱۳۵۷	پیش	۵۶	۵۶۰۰	۱۳۵۷	پیش
۵۷	۵۷۰۰	۱۳۵۸	پیش	۵۷	۵۷۰۰	۱۳۵۸	پیش
۵۸	۵۸۰۰	۱۳۵۹	پیش	۵۸	۵۸۰۰	۱۳۵۹	پیش
۵۹	۵۹۰۰	۱۳۶۰	پیش	۵۹	۵۹۰۰	۱۳۶۰	پیش
۶۰	۶۰۰۰	۱۳۶۱	پیش	۶۰	۶۰۰۰	۱۳۶۱	پیش
۶۱	۶۱۰۰	۱۳۶۲	پیش	۶۱	۶۱۰۰	۱۳۶۲	پیش
۶۲	۶۲۰۰	۱۳۶۳	پیش	۶۲	۶۲۰۰	۱۳۶۳	پیش
۶۳	۶۳۰۰	۱۳۶۴	پیش	۶۳	۶۳۰۰	۱۳۶۴	پیش
۶۴	۶۴۰۰	۱۳۶۵	پیش	۶۴	۶۴۰۰	۱۳۶۵	پیش
۶۵	۶۵۰۰	۱۳۶۶	پیش	۶۵	۶۵۰۰	۱۳۶۶	پیش
۶۶	۶۶۰۰	۱۳۶۷	پیش	۶۶	۶۶۰۰	۱۳۶۷	پیش
۶۷	۶۷۰۰	۱۳۶۸	پیش	۶۷	۶۷۰۰	۱۳۶۸	پیش
۶۸	۶۸۰۰	۱۳۶۹	پیش	۶۸	۶۸۰۰	۱۳۶۹	پیش
۶۹	۶۹۰۰	۱۳۷۰	پیش	۶۹	۶۹۰۰	۱۳۷۰	پیش
۷۰	۷۰۰۰	۱۳۷۱	پیش	۷۰	۷۰۰۰	۱۳۷۱	پیش
۷۱	۷۱۰۰	۱۳۷۲	پیش	۷۱	۷۱۰۰	۱۳۷۲	پیش
۷۲	۷۲۰۰	۱۳۷۳	پیش	۷۲	۷۲۰۰	۱۳۷۳	پیش
۷۳	۷۳۰۰	۱۳۷۴	پیش	۷۳	۷۳۰۰	۱۳۷۴	پیش
۷۴	۷۴۰۰	۱۳۷۵	پیش	۷۴	۷۴۰۰	۱۳۷۵	پیش
۷۵	۷۵۰۰	۱۳۷۶	پیش	۷۵	۷۵۰۰	۱۳۷۶	پیش
۷۶	۷۶۰۰	۱۳۷۷	پیش	۷۶	۷۶۰۰	۱۳۷۷	پیش
۷۷	۷۷۰۰	۱۳۷۸	پیش	۷۷	۷۷۰۰	۱۳۷۸	پیش
۷۸	۷۸۰۰	۱۳۷۹	پیش	۷۸	۷۸۰۰	۱۳۷۹	پیش
۷۹	۷۹۰۰	۱۳۸۰	پیش	۷۹	۷۹۰۰	۱۳۸۰	پیش
۸۰	۸۰۰۰	۱۳۸۱	پیش	۸۰	۸۰۰۰	۱۳۸۱	پیش
۸۱	۸۱۰۰	۱۳۸۲	پیش	۸۱	۸۱۰۰	۱۳۸۲	پیش
۸۲	۸۲۰۰	۱۳۸۳	پیش	۸۲	۸۲۰۰	۱۳۸۳	پیش
۸۳	۸۳۰۰	۱۳۸۴	پیش	۸۳	۸۳۰۰	۱۳۸۴	پیش
۸۴	۸۴۰۰	۱۳۸۵	پیش	۸۴	۸۴۰۰	۱۳۸۵	پیش
۸۵	۸۵۰۰	۱۳۸۶	پیش	۸۵	۸۵۰۰	۱۳۸۶	پیش
۸۶	۸۶۰۰	۱۳۸۷	پیش	۸۶	۸۶۰۰	۱۳۸۷	پیش
۸۷	۸۷۰۰	۱۳۸۸	پیش	۸۷	۸۷۰۰	۱۳۸۸	پیش
۸۸	۸۸۰۰	۱۳۸۹	پیش	۸۸	۸۸۰۰	۱۳۸۹	پیش
۸۹	۸۹۰۰	۱۳۹۰	پیش	۸۹	۸۹۰۰	۱۳۹۰	پیش
۹۰	۹۰۰۰	۱۳۹۱	پیش	۹۰	۹۰۰۰	۱۳۹۱	پیش
۹۱	۹۱۰۰	۱۳۹۲	پیش	۹۱	۹۱۰۰	۱۳۹۲	پیش
۹۲	۹۲۰۰	۱۳۹۳	پیش	۹۲	۹۲۰۰	۱۳۹۳	پیش
۹۳	۹۳۰۰	۱۳۹۴	پیش	۹۳	۹۳۰۰	۱۳۹۴	پیش
۹۴	۹۴۰۰	۱۳۹۵	پیش	۹۴	۹۴۰۰	۱۳۹۵	پیش
۹۵	۹۵۰۰	۱۳۹۶	پیش	۹۵	۹۵۰۰	۱۳۹۶	پیش
۹۶	۹۶۰۰	۱۳۹۷	پیش	۹۶	۹۶۰۰	۱۳۹۷	پیش
۹۷	۹۷۰۰	۱۳۹۸	پیش	۹۷	۹۷۰۰	۱۳۹۸	پیش
۹۸	۹۸۰۰	۱۳۹۹	پیش	۹۸	۹۸۰۰	۱۳۹۹	پیش
۹۹	۹۹۰۰	۱۴۰۰	پیش	۹۹	۹۹۰۰	۱۴۰۰	پیش
۱۰۰	۱۰۰۰۰	۱۴۰۱	پیش	۱۰۰	۱۰۰۰۰	۱۴۰۱	پیش



[illegible]





بعد ادا سے ہزاران ہزار شکر عادل حقیقی کے شائقین قانون کو مژدہ دیا جاتا ہے کہ  
 فی زمانہ بیشتر اصحاب کو قانون لگان ایکٹ ۱۹۵۹ء کی مطالبہ فہمی میں اس  
 جہت سے کہ جملہ احکام و سرکلر و نظائر و قوانین متعلقہ اپنے اپنے موضع خاص پر  
 میسر نہیں آسکتے دشواری کمال عائد حال ہے لہذا راقم نے واسطے رفع وقت عوام و  
 استفادہ جمہور نام بہ محنت تمام مجموعہ حاوی جملہ قوانین متعلقہ و جامع کل نظائر نافذہ  
 مرتب کیا اور سلسلہ دفعات پھل قانون کا اس غرض سے کہ اسکی ہیئت مجموعی میں  
 تغیر واقع نہ ہو وے قائم و سلامت رکھ کر اداسکی چند ابواب اور فصول پر تقسیم کر دینی  
 اور نظر آسانی تلاش طالبین کے نمبر نظائر وغیرہ کا جدا گانہ قائم کیا گیا اور انوسی کے  
 حوالہ پر فہرست حروف تہجی تیار ہوئی اور قانون جدید اسٹامپ دستاویزات کو  
 (جو یکم جنوری ۱۹۵۹ء سے نفاذ پذیر ہوگا) داخل کتاب کرنا مقتضای مصلحت سمجھا  
 امید کہ یہ مجموعہ خلایق پسند اور ناظرین ایمین کو فائدہ مند ہو۔ مخفی نہ رہے کہ  
 لالہ رگبر دیاں صاحب ٹینیسیک ریٹر سرسرتہ کلکٹری نے اسکی تالیف میں غایت درجہ محنت و  
 کوشش کر کے کمال لیاقت ظاہر کی اگر انکی طرف سے اسقدر کوشش نہ ہوتی تو اس

حسن و لطافت کے ساتھ تھوڑے عرصہ میں بوجہ عدم الفرصتی راقم کے کارسرخ کارسرخ  
اختتام اوسکا نہوتا بس میں اونا کا شکور ہون دعاے دلی یہ ہے کہ خداوند کریم اذکو  
حسب اونکی لیاقت کے کامیاب کرے اب ارباب ہمت و کرم سے یہ التجا کرتا ہوں  
کہ جہان کہیں سہو و خطا کو پائیں تقاضاے عالم بشریت سمجھکر دامن غمایت سے  
چھپائیں (کہ ہرچ نفس بشر خالی از خطا نبود) فقط

راستہ  
بالمکتبہ ڈپٹی کلکٹر

## اشعار

حب ایکٹ ۲۵ء ۱۹۶۷ء عیسوی اس مجموعہ کی حبسری ہو گئی ہے کوئی صنا  
قصد طبع نفر مائیں اور راقم نے بنظر آتسیا ط آخر کتاب میں مھر اپنی ثبت  
کردی ہے تاکہ معلوم ہو کہ یہ کتاب باجارت راقم چھاپی گئی فقط



دیباچہ

از انجا کہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ شرائط قوانین سابق مشعر استحقاق رعایا بابت حصول پٹہ اور دخل ارضی اور قوانین متعلقہ انسداد تحصیل ناجائز اور زیادہ طلبی بادہ مطالبہ زر لگان اور قوانین متضمن دیگر مراتب زر لگان ترمیم ہو کر از سر نو نفاذ پادین اور ہر گاہ یہ بات مستطاب ہے کہ اختیارات صاحبان کلکٹر کے وسعت پادین اور قواعد متعلقہ تجویز مقدمات زر لگان اور دیگر ناشات وصول بقایا می لگان اور ناشات متعلقہ قرقی جا یاد بعلت بقایا می مذکور جاری کیی جاوین اور ترمیم قانون متعلقہ قرقی عمل میں آوے لہذا حسب قیل حکم ہوتا ہے۔

۱ وقت نفاذ ایکٹ ۱۹۵۹ء سے جلد احکام مشعر ترمیم جمع بندی مضد ورہ ششہ مال کو نہ بحسبیت تجویز حاکمانہ بلکہ بصیئہ تفرقہ تصور کرنا چاہیے پس واسطے تصفیہ تنازعہ سب شرائط ایکٹ ۱۰ کے مانع نہیں کیونکہ دفعہ ۲۰ قانون ترمیم ۱۹۵۹ء بموجب دفعہ اول ایکٹ ہذا منسوخ ہوگی۔ چید اعلیٰ۔ بنام۔ شیو دیال۔ منفصلہ ۳۰ جون ۱۹۵۹ء۔

۲ وقت نفاذ ایکٹ ہذا سے جلد نزاعات مابین زمیندار و کاشتکار در باب حقوق واقع اراضی قطعا قابل است حکمہ مال کو قرار پائی۔ رام دین سنگھ۔ بنام۔ شیخ پیر بخش۔ منفصلہ ۳۱۔ جولائی ۱۹۵۹ء۔ اجلاس کامل۔

۳ قانون ایکٹ ۱۹۵۹ء متعلق ہے صرف اول تنازعات سے جو مابین زمیندار و کاشتکار اراضی خاصہ یا سانی کے واقع ہوں اور اسکے رو سے قوانین سابقہ متضمن اختیار سماعت متھان بندوبست از سر نو ترمیم و زائد کی گئی کنیشن نام جوئی۔ بنام۔ جو کورام۔ منفصلہ ۳۱۔ جولائی ۱۹۵۹ء۔

۴ قطعہ اراضی مسافری منضبطہ جگہ بندوبست معلومہ ہوا تھا غلطی سے کارروائی مابعد میں شامل اراضی لگانے کے ہو گیا تجویز ہوئی کیس وقت پر حکام مال شہر ٹیکہ قبضہ مخافہ ثابت نہ کیا جاوے تصحیح غلطی درج نقص مذکور کے مجاز میں۔ تجویز نام۔ کودی رامی۔ منصفہ ۱۶۔ مارچ ۱۹۳۳ء۔

۵ عدالت مال پر فرض ہے کہ نتیجہ اپنے اختیار سماعت کی کریں محض جواب دعویٰ واسطے عدم اختیار کے کافی نہیں۔ امام علیخان۔ بنام۔ بہر کہ سنگ۔ منصفہ ۲۰۔ ستمبر ۱۹۳۳ء۔ جلاس کامل۔

۶ ناش واسطے تجویز حق خریداری کسی حقیقت کے مجاز قسم حقیقت قابل انتقال تصور کی جاتی ہو محض قابل سماعت صاحب کلکٹر کے نہیں۔ راجہ مہیش شرن۔ بنام۔ بختاور۔ منصفہ ۲۶۔ ستمبر ۱۹۳۳ء۔

۷ ایکٹ ۱۰۱۰ء جلد اراضی واقع حدود محال شخصہ سے متعلق ہے نہ اون اراضیات سے جو قبضہ یا شہر میں واقع ہوں اور جگہ بندوبست نہ ہوا ہو۔ تفضل حسین خان۔ بنام۔ مادیون۔ منصفہ ۱۷۔ مارچ ۱۹۳۳ء۔ جلاس کامل۔

۸ تجویز ہوئی کہ محکمہ جات مال کو اختیار تفتیش اون جگہ امور کا حاصل ہے جو بصیغہ ایکٹ ۱۰۱۰ء در باب حقوق اراضی باہم فریقین کے ناشات قابل سماعت اور مکے میں متنازعہ نہ ہوں اور مالکان مال کی تجویز نسبت ایسے امور کے سوائے طریقہ محکمہ ایکٹ مذکور اور کس طرح لائق اعتراض نہیں۔ وریاوسنگ۔ بنام۔ اشہری سنگ۔ منصفہ ۲۲۔ اپریل ۱۹۳۵ء۔ جلاس کامل۔

## باب اول حقوق مالکیت رعیت

دفعہ ۱۔ منسوخ اور نیم  
توانین اور ایکٹ اور اجرائی قوانین و ایکٹ مندرجہ ذیل بہت ثنائی  
توانین کی +  
اوستدر عبارت کے جس کی رو سے کوئی اور قانون یا ایکٹ منسوخ  
ہوا ہو اور نیز بہت ثنائی حملہ ناشات اور عمل درآمد عدالت جو قبل نفاذ ایکٹ ہذا ظہور میں آئی ہو  
منسوخ کیے جاتے ہیں۔

قانون ۱۹۳۵ء جمین مالکان اراضی کو اختیار قرقی اور غلام جاید و منقولہ عایاک اعطا ہوا

استدراجارت قانون ۲۴۹۳۷ء متضمن تجویز نزاع بابت تحریر پٹہ بنام رعایا وغیرہ جو  
ہنوز اثر پذیر ہے۔

قانون ۳۵۹۵۳ء شعرا کے کہ بقایا زرگان یا مالگداری کی تحصیل میں لوگوں کو  
سہولت ہووے۔

قانون ۴۵۹۵۴ء جہین مالکان ارضی واقع ضلع بنارس کو اختیار قرقی دیا گیا۔  
دفعات ۹ و ۱۰ قانون ۱۵۹۵۵ء در باب پٹہ رعیتی جو ضلع بنارس میں جاری ہو۔  
دفعات ۱ لغات ۲۰ قانون ہفتم ۹۹۹۵۶ء متضمن اسکے کہ مالکان ارضی کو وقت پر  
زرگان تحصیل کرنیکا اختیار دیا جاوے۔

دفعات ۱ لغات ۲۰ قانون ۵۹۵۶۷ء شعرا کے کہ مالکان ارضی واقع ضلع  
بنارس کو وقت پر زرگان تحصیل کرنیکا اختیار دیا جاوے۔

قانون ۲۸۹۵۸ء متضمن اسکے کہ مالکان ارضی واقع ممالک مفوضہ کو اختیار  
قرقی دیا جاوے۔

دفعات ۹ و ۱۰ قانون ۳۰۹۵۹ء متضمن اجرائی قواعد در باب علامات سے پٹہ  
بنام رعایا واقع ممالک مفوضہ۔

دفعہ ۴ قانون ۲۵۹۶۰ء متضمن تقرر حد سماعت نسبت بعض ناشات کے۔

دفعہ ۱۹ قانون ۸۹۶۱ء در باب متعلق کرنے بعض قوانین کے ممالک مفوضہ وغیرہ

دفعہ ۵ لغات ۲۳ قانون ۵۹۶۲ء شعرا ترسیم بعض قواعد مجاری متعلقہ تحصیل مالگداری ارضی

دفعات ۱۵ و ۱۶ قانون ۱۹۹۶۳ء متضمن ترسیم بعض قوانین مجاری متعلقہ حکمنامہ

بابت تحصیل بقایا زرگان۔

دفعہ ۲۷ قانون ۲۰ء متضمن تہم جو بروقت قرضی بلیت بقایا مالکان و قرض مین آوی۔  
دفعات ۱۸ و ۱۹ قانون ۱۹ء در باب تعلقہ جات پٹی اور ذکر اوس انتظام کی جو عموماً  
واسطے تحصیل زر لگان کے مقرر ہوا ہے۔

دفعہ ۴ قانون ۲۱ء در باب کام متعلقہ صاحب حج شہر و ضلع کے۔  
دفعہ ۴۲ اور اوس قدر عبارت دفعہ اور دفعات مابعد قانون ہفتم ۱۹ء کی متعلقہ بندہ  
ارضی مالکداری واقع مالک مفوضہ اور مالک کٹاک کی چیز نانات زر لگان اور نانات زیادہ طلبی  
اور بیجا گیری لگان سے یا عدم تخریبہ اور رسید سے متعلق ہے یا جو اون نانات سے جو بہت  
زیر حساب کے کارندوں کے نام رجوع ہو دین یا جو اون نانات اور شکایات سے متعلق ہو  
جو بوجہ نزاع مابین مالکان ارضی یا ستاجران اور رعایا سے لگی بابت بھیج یا دخل ارضی کے  
پیدا ہوتی ہیں۔

قانون ۱۴ء متضمن تصحیح قواعد مجاریہ خلیجی بموجب نانات سرسری بابت بقایا یا  
زیادہ طلبی لگان کے صاحبان کلکٹر کو سپرد ہوتے ہیں۔

قانون ۱۸ء متضمن تصحیح شرائط مجاریہ در باب تجویز نانات سرسری اور دعاوی  
بقایا یا زیادہ طلبی لگان۔

ایکٹ ۱۹۳۹ء در باب تقرر اشخاص بغرض نیلام اوس جاہداد کے جو بلیت بقایا  
لگان کے فرق ہونی ہو۔

ایکٹ ۱۹۲۶ء متضمن قرارداد انتظام متعلقہ بعض مقدمات قرضی جو بلیت بقایا  
لگان کے عمل مین آوی۔

ایکٹ ۱۹۲۸ء متضمن تبدیلی شرائط دفعات ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ قانون ۱۹۲۵ء مجموعہ بنگالہ کے۔



دفعات ۱۴ و ۱۵ قانون ۹۳۳ء جہاننگ کہ وہ دفعات احاطہ گورنمنٹ لفٹنٹ  
بنگلہ سے متعلق ہیں مشعر اسکے کہ انفصال بعض مقدمات کا زیادہ جلد ہو کر اور حساب موضع جبراً داخل کیا جاوے۔  
اسقدر عبارت قانون ۸۳۳ء عیسوی کی جس میں قواعد در باب بند و بست و  
اراضی مالگذاری بنگالہ اور بہار اور اوڑیسہ مقرر ہوئے ہیں اور اسقدر عبارت قانون ۳۰  
۱۸۳۳ء کی جس میں تجویز تاوان بعوض عدم تحریر پٹہ اور رسیدات لگان اور بغرض لینے رسوم  
بنام نہاد ابواب باز دیاد اوس مبلغ کے جو اقرارنامہ مالگذاری میں مندرج ہو اور اسقدر عبارت  
دفعہ ۲۹ ایکٹ ۱۸۳۳ء کی جسکی رو سے ایکٹ ۱۲۳۳ء ۶ ترمیم کیا گیا اور جو واسطے  
ترمیم مجبور بنگالہ متعلقہ نیلام اراضی بعلت بقایا مالگذاری نفاذ پایا ہے جس عبارت میں  
ذکر اضافہ لگان اور بید خلی کاشتکاران از جانب خریدار محال جو بعلت بقایا مالگذاری  
سرکار نیلام ہو مندرج ہے اوس میں حسب ذیل ترمیم کیجاتی ہے۔

۹ جملہ ہدایات و احکام سرکار مصر ذیل منسوخ کیے گئے۔ دفعہ ۲ سرکار صدر بورڈ مغربی ۳ اگست ۱۸۳۳ء  
صدر بورڈ کے چپے ہوئے سرکار نمبر ۲ مورخہ ۳ جنوری ۱۸۳۳ء کی فصل ۲ دفعات ۱۴ و ۱۵  
ہدایت نامہ بند و بست کی دفعات ۱۴ و ۱۵۔

ہدایت نامہ مالگذاری کی فصل ۲ دفعات ۱۴ سے لغایت ۲۷ اور دفعہ ۲۸۔

سرکار حکم نمبر ایک مورخہ ۱۱ جنوری ۱۸۳۳ء۔

ایضاً نمبر ۹ مورخہ ۱۱ اگست ۱۸۳۳ء۔

ایضاً نمبر ۲ مورخہ ۲۴ جون ۱۸۳۳ء۔

دفعہ ۳ سرکار حکم نمبر ۲ مورخہ ۳ فروری ۱۸۳۳ء۔

سرکار نمبر ۱۰ مورخہ ۳۰ مئی ۱۸۳۳ء۔

سرکلر نمبر (ج) مورخہ ۲۹ اکتوبر ۱۹۵۶ء۔

ایضاً نمبر ۶ مورخہ ۲ جولائی ۱۹۵۶ء۔

ایضاً نمبر ۱۳ مورخہ ۳۰ دسمبر ۱۹۵۶ء۔

ایضاً حرف (و) مورخہ ۲۰ جنوری ۱۹۵۷ء۔

ایضاً حرف (ر) مورخہ ۱۴ فروری ۱۹۵۷ء۔

ایضاً نمبر ۶ مورخہ ۲۹ ستمبر ۱۹۵۶ء۔

ایضاً نمبر ۱۴ مورخہ یکم دسمبر ۱۹۵۶ء۔

اشتہار مورخہ یکم جون ۱۹۵۵ء۔

دفعہ ۷ و ۸ و ۲۶ و ۲۷ سرکلر نمبر ۱ مورخہ ۴ جنوری ۱۹۵۶ء۔

سرکلر حکم نمبر ۱۵ مورخہ ۵ ستمبر ۱۹۵۶ء۔

اشتہار گورنمنٹ نمبر ۱۶۷ مورخہ ۷ اکتوبر ۱۹۵۶ء۔

سرکلر حکم نمبر ۱۷ مورخہ ۲۶ ستمبر ۱۹۵۶ء۔

دفعہ ۲۔ رعیت مستحق اس بات کی ہے کہ اس شخص سے پٹہ باندراج مرتب

پٹہ پانے کی ہے + ذیل لکھو اگر حامل کرے جبکو زیر ہیج اراضی مقبوضہ یا فروغہ

اپنے کا دیا جاتا ہو۔

۱۔ مقدار اراضی اور اگر ہر کمیت پر بذریعہ پیمائش سرکاری نمبر پڑا ہو تو نمبر ہر کمیت کا۔

۲۔ تعداد زر لگان سالانہ۔

۳۔ مقدار اقساط جسکے بموجب زر لگان دیا جاوے۔

۴۔ اگر کوئی خاص شرط قابل اندراج پٹہ ہو تو اسکا حال۔

۵۔ اگر بیج بذریعہ جنس کے دیجاتی ہو تو یہ کہ کس قدر پیدوار کس کثرت پر اور کس کس طرح حاضر کیا ہوگی  
شرح ۱۔ واسطے نفاذ اس دفعہ کے ضمن ایک دفعہ ۲۳ مقرر ہے۔

۲ رعیت سے یہاں عموماً کاشتکار مراد ہے جو کسی قسم کا حق مالکیت نہ رکھتا ہو خواہ  
کاشتکار مستحق قبضہ خواہ غیر مستحق دفعہ ۳ و ۵ و ۸ ایکٹ ۱۰۱۵۹ء ملاحظہ طلب۔

۲ مستحق کی لفظ سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ اگر مالک پٹہ نہ دیوے تو کاشتکار بر جوع عدالت  
سے سکنا ہے ضمن اول دفعہ ۲۳ ایکٹ ۱۰۱۵۹ء ملاحظہ طلب۔

۴ اگر بیج بذریعہ جنس کے دیجاتی ہو تو پٹہ میں اقسام اجناس اعلیٰ یا ادنیٰ جو کاشت کی جائیگی  
اور مقدار حصہ حاکمی وغیرہ اور یہ بات کس وقت اور کس طرح غلہ کملیان میں جمع ہوگا اور کوئی دیگر  
بٹائی ہوگی لکھا جاوے۔

۵ اور اگر رواج ادا کے لگان کا فصل کے ایک حصہ معین کے عوض میں جسکی مقدار  
کنکوت سے ٹھہرائی جاوے نقد روپیہ لینے کا ہو تو اترقیہ کنکوت اور وقت معین قیمت  
اور روپیہ ادا کرنے کا مندرج ہونا چاہیے۔

دفعہ ۳۔ جو رعیت جو بہ  
وہ رعایاے ساکنان ممالک بنگالہ و بہار و اوڈیسہ و بنارس جو بہو بہ  
شرح مقررہ اراضی پر قابض ہیں اور جسکی شرح ایام بندوبست تہذیب  
سمت تبدیل نہیں ہوئی ہو مستحق ہیں اس کے ہر ایک اوسنی شرح پٹہ حاصل کریں  
وہ پٹہ حاصل کر سکتی ہے +

۱۰۔ ایک جمع بندی مرتبہ ہنگام ترمیم بندوبست پر اٹھارہ برس تک ایک معاملہ میں عملدرآمد نہ ہوا اور قوم  
مندرجہ اوکی مخالف حکم صاحب متمم بندوبست کو تہی جو تاریخ مابعد رو بکا ر مشعر منظوری جمع بندی میں درج ہوا  
اور اس حکم میں صاف ہدایت تھی کہ مورثان مدعی مستحق قبضہ داری بطور مقرر ہیں۔ تجویز ہوئی کہ جمع بندی کو  
جو ایسی حالت میں مرتب ہوئی ہو کوئی غیر محدود اور پیشتر کا استحقاق قبضہ بشرح رعایتی محمولہ مدعی ساقط نہیں ہوتا

سداری دوبر - بنام - ہر سوک - منصفہ ۱۲ فروری ۱۹۶۱ء - اجلاس کامل -

۱۱ - دفعہ ۳ کسی نہج پر رعایاے اون مالک سے تعلق نہیں ہے جان بند و بست دوامی نہو - کراٹ علی

بنام - دلیل سنگ - منصفہ ۲۶ - اگست ۱۹۶۱ء -

۱۲ - دفعہ ۱۰ ایکٹ ۱۹۵۹ء رعایاے تذکرہ دفعہ ۳ و ۵ سے یکسان تعلق ہے - محمد ایزد بخش

بنام - سینواہیر - منصفہ ۲۴ فروری ۱۹۶۱ء -

دفعہ ۴ - اگر زرگان ارضی جب کسی مقدمہ متعلقہ ایکٹ ہداین یہ امر ثابت ہووے کہ شرح لگان

مین میں برس تک تبدیل نہو + جسکے بموجب رعیت ساکن مالک مذکورہ ارضی پر قابض رہی ہے

شروع مالش سے پہلے برس برس تک تبدیل نہیں ہوئی ہے تو اس ارضی کی نسبت یہ لگان

کیا جائیگا کہ قبضہ ارضی ایام بند و بست استمراری سے برابر اویسی شرح پر چلا آتا ہے الا وہ مصور

مین کہ اوسکے برعکس حال پایا جاوے یا اوس شرح کا ایام مابعد مین مقرر ہونا ثبوت کو پہونچے -

شرح - یہ ضرور نہیں کہ جس رعیت کا لگان برس برس سے تبدیل نہوا ہو خواہ داخل رعایاے

تذکرہ دفعہ ۳ بموجب دفعہ ہذا تصور کیجائے بلکہ جس صورت مین قبل از مین سال و مابعد بند و بست استمراری کسی

وقت پر تبدیل ہو جائے لگان کا ثابت ہو جائے تو اوس رعیت پر مضمون دفعہ ۳ کا صادق نہ آئیگا -

۱۳ - عرصہ قبل نلام حق حقوق مالک سابق کا جو بدستور کاشت کرتا رہا ہوتا ہوا مین سال مین خوب

نہوگا - راجہ نراین سنگ - بنام - کلپتر - منصفہ ۱۰ جنوری ۱۹۶۱ء -

۱۴ - محالات بند و بست دوامی مین اگر یہ امر ثابت نہو کہ لگان بعد بند و بست مذکور مقرر ہوا تو واسطے متفق

مقابضت حسب دفعات ۳ و ۴ ایکٹ ۱۰ کے ثبوت ہی امر کا کافی تصور ہے کہ کاشتکار شرح مقررہ پر عرصہ

زائد مین سال سے قابض چلا آ یا گو جمع بندی مابعد مین اوسکے خلاف مندرج ہو - سداری دوبری - بنام - ہر سوک

منصفہ ۲۱ - جنوری ۱۹۶۱ء - اجلاس کامل -

۱۵۔ ایسا کاشتکار جو پشت اپشت سے یکساں شرح ادا کرتا ہو اور پٹہ زمانہ نامعد سے جبکائیں خرچ نہ چلا  
لگان سابق بلکہ نسبت میعاد پٹہ کے ہوا ہو مستحق استفادہ قیاس دفعہ ۴۔ ایکٹ ۱۹۵۹ء کا ہے۔ شیونز ایکٹ  
بنام۔ رای شیوسہاے۔ منفصلہ ۱۳۷ دسمبر ۱۹۷۶ء۔

دفعہ ۵۔ رعیت جبکہ نہ تھا وہ رعایا جنکو استحقاق مقابضت حاصل ہے لیکن جو بوجب شرح مقررہ  
قبضہ حاصل ہو بوجب شرح مقررہ  
قبضہ حاصل ہو تو اسکو پٹہ باندھنا  
باندھنا شرح مناسب اور منصفانہ انکو لکھ دیا جاوے اور در صورت  
تکرار کے وہ شرح جسکے بوجب رعیت نے پہلے بھیج دی ہو مناسب  
و مقصداً انصاف سمجھی جاوے گی الا اوس صورت میں کہ کوئی فریق بوجب شرائط ایکٹ ہذا  
مال رہت بالکس اسکے ثابت کرے۔

شرح ۱۔ دفعہ ۶ میں صفت کاشتکاران مستحق مقابضت کی درج ہو اور دفعہ ۷ ابھی ملاحظہ طلب۔  
۲۔ شرائط ایکٹ ہذا سے وہ شرطیں مراد ہیں جنکا ذکر دفعہ ۱۳ سے لغات ۱۷ ایکٹ ہذا میں  
۱۶۔ مالکان سابق جو کاشت ہی کرتے تھے انکی حقیقت بعلت اجراء ڈگری نیلام ہوئی اور بعد نیلام  
وہ زمین کو لگان سابق پر کاشت کرتے رہے برمرہ اون کاشتکاران کے داخل ہیں جنکا ذکر دفعہ ۵ ایکٹ  
۱۹۵۹ء میں آیا۔ رام نرائن سنگھ۔ بنام۔ کلیٹر پائٹک۔ منفصلہ ۱۰ اگست ۱۹۷۱ء۔  
شرح نظیر نمبری ۱۱۶ و ۱۱۷ ایکٹ ہذا ملاحظہ طلب۔

دفعہ ۶۔ قبضہ کاشت  
دوازده سالہ مستحق مقابضت  
مائل ہو سکتا ہے +  
ہر رعیت جس نے ارٹھی پر بارہ برس تک کاشت یا قبضہ کیا ہو اوس ارٹھی  
مقبوضہ اور فروغ و عہد اپنی پر حق ذیل کاری رکھتی ہے عام اس سے کہ  
ادھکی بابت اسکو پٹہ حاصل ہوا ہو یا نہیں اور اسقدر کافی ہو گا کہ وہ بیج  
ادھکی برابر ادا کرتی رہی مگر ملحوظ رہے کہ یہ قاعدہ مالک محال یا حقیقت سے ارٹھی خمار یا بیج جوت یا ارٹھی

سیر سے جو برائے چند سال یا سال بسال مستاجر پر دیکھائی ہو متعلق نہوگا اور نہ اوس اراضی سے متعلق نہوگا جسکو کسی رعیت مستحق قبضہ داری نے برائے چند سال یا سال بسال بطور جوت درخت دیا ہو یعنی قاعدہ مذکور ایسے جو تاسے متعلق نہوگا اور حقیقت باب یا انشخص کی جسکی وراثت رعیت کے پہنچتی ہو حسب مراد دفعہ ہذا اوس رعیت کی حقیقت متصور ہوگی۔

شرح۔ سنین مذکرہ دفعہ ہذا سے مدت و دازدہ سال مراد ہے نہ حساب سال فصل۔

۱۷۔ کاشتکار ذیلی اراضی سیر کار زمیندار کے دعویٰ میں غلبی پر اعتراض نہیں کر سکتا۔ گنبت رای۔ بنام۔

منو دو بے۔ منفصلہ ۳۰۔ جنوری ۱۸۵۶ء۔

۱۸۔ کاشتکار مستحق مقابضت پر اضافہ لگان جائز ہے۔ جواہر۔ بنام۔ گھیٹا۔ منفصلہ ۲۲۔ دسمبر ۱۸۵۶ء۔

۱۹۔ حق کاشتکاری ضلع غازی پور میں قابل غلام ہو۔ مہیشیش۔ بنام۔ مہاراج دو بے۔ منفصلہ ۲۳۔ مارچ ۱۸۵۶ء۔

۲۰۔ اراضی متنازعہ کو مستاجر دن نے چند روز پہلے جو تاشا، سیلے وے اس قسم کے کاشتکار جھکا ذکر دفعہ

اکٹ ۱۸۵۶ء میں آیا نہیں ہیں۔ تغیر نمبری ۲۲۲۔ منفصلہ ۱۹۔ مارچ ۱۸۵۶ء۔

۲۱۔ کاشتکار بذریعہ پٹہ در پٹہ جو ابتداً ایک پٹہ دار نے واسطے تین سال کے بشرط تجدید بعد انقضای مباد

دیا تھا عرصہ زاید میں سال تک علی الاطلاق قابض اراضی را اگر نوبت حسب ضابطہ تجدید ہونے کی نہیں پہنچی تجویز

ہونی کہ ایسے کاشتکار کو حسب دفعہ ۱۸ ایکٹ ۱۸۵۶ء حق مقابضت حاصل ہو جانا متصور ہے اور بشمول کاشت کرنا

بہائی چھانڈ کا ساتھ پٹہ دار کے جو بود و بخش مشرق کہ رکنا تھا مستلزم ہفتادہ اوس حق کا ہے گو او کا نام ابتداً

پٹہ تین سال میں مندرجہ ذیل۔ گنیش سنگ۔ بنام۔ سنبو ناتھ۔ منفصلہ ۳۔ مئی ۱۸۵۶ء۔

۲۲۔ کسی مباد کی مقابضت سے کاشتکاران سیر زمیندار کو استحقاق دفعہ ۱۸ ایکٹ ۱۸۵۶ء کا حاصل

نہیں ہوتا۔ ہیگن۔ بنام۔ گلزار۔ منفصلہ ۱۰۔ مئی ۱۸۵۶ء۔

۲۳۔ جو کہ کاشتکار نے بقائم غامی اپنی برادر متوفی کے دعویٰ اراضی کاشت کا کیا اور زمیندار نے

داخل نہ دیا تو اس سے ضمانت یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ بید علی کاشتکار منجانب زمیندار بے میل ناجائز عمل میں آئی لہذا انہیں حسب من ۶ دفعہ ۲۳۔ ایکٹ ۱۰۱۵۵۷ قابل سماعت ہے۔ رام دین سنگہ۔ بنام۔ شیخ پیر بخش۔ منفصلہ ۳۰ جولائی ۱۹۷۷ء۔ اجلاس کامل۔

۲۴۔ ٹھیکہ دار کو کچھ استحقاق مقابضت حاصل نہیں ہوتا گو زائد بارہ برس سو داخل رہا ہو کیونکہ حقیقت ٹھیکہ دار کی مابین زمیندار اور رعایا کے ہے۔ راجہ شیکم سنگہ۔ بنام ہر لال۔ منفصلہ ۱۱ مئی ۱۹۷۳ء۔

۲۵۔ جس معاملہ میں بحث قبضہ بر بنائے وراثت معرض نزاع میں ہو اوہیں حق وراثت کی تجویز کرنی چاہیے منشی بنی لال۔ بنام۔ گوردیال پاسی۔ منفصلہ ۲ مئی ۱۹۷۳ء۔

۲۶۔ جو کاشتکار مالک سابق علی الاطلاق اپنی اراضی سیر سابق پر عرصہ بارہ سال خواہ زائد تک قابض رہا ہو اسکو حق مقابضت از سر نو حاصل ہے۔ چوہا جساد دیال تواری۔ بنام۔ درگ پال سنگہ۔ منفصلہ ۲۰ مئی ۱۹۷۳ء۔

۲۷۔ تجویز ہوئی کہ جملہ معاملات منجانب خواہ بنام کاشتکار مرتب در باب قبضہ قابل ارجاع محکمہ جات <sup>سابقہ</sup> ۲۸۔ زمیندار جس نے ایک مرتبہ استحقاق مقابضت قابل انتقال تسلیم کر لیا ہو آئندہ اس سے منکر نہیں ہو سکتا ہے۔ انکار استحقاق خریداری حق مقابضت واقع ارضی جو قابل انتقال منظور ہو دعوی دار کو مستحق ارجاع نالاش کا کرنا ہے مگر ایسی نالاش محض قابل تجویز صاحب کلکٹر کے نہیں۔ یہیہ بخش سنگہ۔ بنام۔ منجا ونگہ۔ منفصلہ ۲۶ اگست ۱۹۷۳ء۔

۲۹۔ قابض ایسی اراضی سیر کا جو بذریعہ تقسیم دوسرے کے قرض میں پڑی ہو اس قسم کے کاشتکاران میں داخل ہے جو برضا مندی مالک کاشت کرتے ہیں اسکا کچھ حق مقابضت باقی نہیں رہتا ہوشیار بنام۔ کانجی مل۔ منفصلہ ۲۸ اگست ۱۹۷۳ء۔

۳۰۔ رعیت متوفی کاشسر اور سالانہ شاکر کی رو سے وارث نہیں ہو سکتا۔ بہیرون دین۔ گنیش دین

بنام۔ کتا رام۔ منفصلہ ۸۔ جون ۱۸۷۶ء۔

۳۱۔ گو ثابت نہیں ہوتا ہم آخر ثبوت اس امر کے کہ زمین متنازعہ وہی ہے جسکی نسبت مقدمہ سابق میں مدعیوں نے مالکانہ بیان کیا تھا ایسا اظہار اس امر کا قطعی مانع نہیں ہو سکتا کہ اپنا استحقاق موروثی بہ نسبت اوس زمین کے بیان کریں تاکہ عدالت تجویز حق و جب کی نہ کر سکے۔ رام سہای مصر وغیرہ۔ بنام۔ ہنس راج۔ منفصلہ ۲۵۔ جولائی ۱۸۷۶ء۔

۳۲۔ جو زمین سر نو توڑ کر کوئی رعیت کاشت میں لاوے تو اسی زمین سیر زمیندار کی مقصد نہیں ہوتی اور نہ اوس رعیت پر اطلاق محض کاشتکار شکی کا ہوتا ہے اور نہ یہ کہ وہ حق مقابضت ارضی کا حامل نہیں کہ سچا جگہز وغیرہ۔ بنام۔ لوٹ پانڈے۔ منفصلہ ۳۱۔ جولائی ۱۸۷۶ء۔

۳۳۔ تجویز ہونی کہ مدعی نی جو ٹیکہ واسطے کاٹنے گھاس یا دوسرے خود رو یہ پیداوار زمین کے مالک کے حامل کیا تھا صرف اسوجہ سے کہ بہت عرصہ تک اوپر علد آمد ر نا کوئی حق مقابضت حامل نہیں کیا یہ حقیقت بجا دفعہ ۶۔ ایکٹ ۱۸۷۵ء قبضہ زمین متصور نہیں ہے اور اگر کوئی شہر طریح پٹہ میں نہ تو یہ قبضہ مال بہاں حسب رنجی زمیندار کے متصور ہوگا۔ گوردیال وغیرہ۔ بنام۔ رام دت۔ منفصلہ ۱۸۔ اگست ۱۸۷۶ء۔ جلاں کال۔

۳۴۔ ایک رعیت مستحق قبضہ کی طرف سے مدعی مرتن ہے زمیندار کا بیٹا جسکی زمیندار کی شخص ثالث کے پاس رہن ہے مدعی کے بیدخل کر نیکا مجاز تھا۔ خوشحالی۔ ولبد بوسنگ۔ بنام۔ بلجیت۔ منفصلہ ۱۸۔ جنوری ۱۸۷۶ء۔

۳۵۔ تجویز ہونی کہ مقدمہ سابق جس میں یہ امر متنازعہ تھا کہ مدعا علیہ نے اپنی کاشت سے استفادہ کیا یا نہیں مانع ناش حال کا نہیں ہے جو اس بل پر رجوع کی گئی کہ یہ زمین سیر کی ہے اور مدعا علیہ حق مقابضت نہیں کہتا اور اس وجہ سے مستوجب بیدخلی کی ہے علاوہ اسکے یہ بھی تجویز ہونی کہ شمار قبضہ دوازدہ سالہ میں جس سے استحقاق قبضہ کا کاشتکار نہ حامل ہوتا ہے جلد ایسے ایام نہما ہونے چاہئیں کہ جس میں اراضی کاشت کی نسبت تنازع رہا ہو۔ سہال سنگ۔ بنام۔ نراپ سنگ۔ منفصلہ ۴۳۔ جنوری ۱۸۷۶ء۔



۳۶۔ رشتہ دار بعید مثل اولاد و بیٹوں کے جو سپنڈ سمانو دک کھاتے ہیں استحقاق وراثت اراضی کاشت رعیت موروثی کا نہیں رکھتا چنانچہ بوالہ اسی اصول کے تجویز ہوئی کہ نواسہ جسکو قیام اراضی کاشت پدری وراثت ملے گی اس قدر رشتہ دار بعید ہے کہ اسکو حق مقابضت کاشتکاری اراضی مقبوضہ اپنے نانا کا وراثت نہیں پہنچتا۔ رام سرن سوکل۔ بنام شیورتن کوری۔ منصفہ ۱۱۔ نومبر ۱۹۷۸ء۔

۳۷۔ یہ تجویز قرار پائی کہ بموجب دفعہ ۴۴ ضمن قانون ۱۱۷۷ء کاشتکاران کا حق اوس اراضی پر ہے جو انکی کاشت میں برآمد ہو اور اگر کاشتکار کو اپنی اصلی اراضی کاشت میں حق مقابضت حاصل ہو گیا ہو تو وہی حق اسکو اراضی دریا برآمد میں حاصل ہو گا گو وہ یہ امر ثابت نہ کر سکے کہ اراضی دریا برآمد اس کے قبضہ میں بار سال کر رہی ہے۔ اودیت رام۔ بنام۔ رام گرسنگہ وغیرہ منصفہ ۱۸۔ دسمبر ۱۹۷۸ء۔

۳۸۔ بصورت عدم موجودگی شہادت بہ نسبت خاص رواج کے یہ تجویز قرار پائی کہ ہتھیاجی کاشتکاری چچا کا جس حالت میں کہ اس کے بیٹے ورنہ ناجائز موجود تھے استحقاق وراثت نہیں اور نہ بیٹے اس کے اپنا حق وراثت اپنے چچا زاد بھائی کو منتقل اور نہ حق مذکور باظہار رضامندی اپنی نسبت قبضہ اس کے عطا کر سکتے ہیں۔ امراد سنگہ اپلاٹ۔ بنام پرتاب سنگہ۔ منصفہ ۱۸۔ مارچ ۱۹۷۸ء۔

۳۹۔ وصول کرنا لگان کسی ایسے شخص سے جو دوسرے کی جانب سے عمل کرتا ہو بنظر تسلیم اس امر کا نہیں کہ وہ بحیثیت کاشتکار متصور ہو۔ منشی نبی لال۔ بنام۔ رام بہروس، چوبے، سپانڈنٹ منصفہ ۲۔ فروری ۱۹۷۹ء۔

۴۰۔ استحقاق مقابضت کسی کاشتکار کا محض اس اقرار نامہ سے کہ وہ کسی مدت خاص کے واسطے لگتے مقررہ ادا کرے گا زائل نہیں ہو جاتا الا اگر وہ کسی زانیہ کثیر کے بدل میں اپنے حقوق سے دست بردار ہو تو البتہ اسکا حق مقابضت زائل ہو جائے گا۔ درگج سنگہ۔ بنام۔ فرمت۔ منصفہ ۱۷۔ مئی ۱۹۷۹ء۔

دفعہ ۷۔ شرائط اور شرائط - اگر کوئی اقرار نامہ بابت کاشت اراضی مابین مالک اور رعیت کے تحریری کی ضمانت + تحریر پایا ہو اور اوہین کوئی شرط خاص خلاف مضمون دفعہ ۶۔ ایکٹ ہذا درج ہوئی ہو تو شرط مذکور کو دفعہ فرلوہ کی کسی عبارت سے نقصان پہونچیکا۔

شرح - یعنی اگر کوئی شرط مضمون استحقاق قبضہ داری کاشتکار مندرج ہو تو اس شکلی کاشتکار کو بھی استحقاق دخیل کاری مل ہوگا۔

دفعہ ۸۔ رعیت استحقاق - جن رعایا کو استحقاق قبضہ داری حاصل نہیں ہے ان کے پٹہ جات قبضہ کو مرضی مالک پٹہ لکھنا ہوگا۔ صرف اس شرح کے بموجب لکھے جائیں گے جو برضا مندی ان کے اور ان اشخاص کے جنگو زر لگان دیا جاتا ہو قرار پاوے۔

۲۱۔ کاشتکاران غیر مستحق مقابضت کو لازم ہے کہ بعد اجراءے اطلاع نامہ جائز کے لگان مطلوبہ زمین پر اور اگرین - غوث بخش - بنام - مذکور منفصلہ ۱۹ - مارچ ۱۹۶۲ء۔

۲۲۔ مستاجر کو حق مقابضت حاصل نہیں ہوتا نظیر ایضاً

۲۳۔ زمیندار کاشتکار غیر مستحق مقابضت پر بغیر اجراءے اطلاع نامہ محکومہ دفعہ ۱۳۔ اضافہ لگان نہیں کر سکتا ہر دیال - بنام - جیت مل سنگھ - منفصلہ یکم نومبر ۱۹۶۲ء۔

۲۴۔ جبکہ ٹیکہ دار جس نے پٹہ بلا میعاد حاصل کیا اور کبھی زمیندار کے علم میں دعوی دار قبضہ دوا می کا عرصہ زائد بارہ سال سے نہوا تو ایسی صورت میں شخص مستحق وراثت اس کا بر بنام پٹہ مذکور ادعا حق مقابضت کا نہیں کر سکتا بلکہ حیثیت اس کی مثل کاشتکاران اختیاری کے ہے جو سال بسال کاشت کرتے ہیں کیونکہ پٹہ ٹیکہ اہلی مستاجر کی ذات تک محدود تھا۔ راجہ بیک سنگھ - بنام - برلال - منفصلہ ۱۱ مئی ۱۹۶۳ء۔

۲۵۔ دفعہ ۱۳ متعلق ہے کاشتکاران مستحق مقابضت اور نیز غیر مستحق مقابضت سے۔ ہوج سنگھ - بنام - بیک سنگھ - منفصلہ ۲۶ جون ۱۹۶۳ء۔ اجلاس کامل۔

۲۶۔ واسطے مثنی لگان کاشتکاران غیر مستحق مقابضت کے یہی بیان کافی ہے کہ مدعی کو لگان زائد نسبت لگان مقررہ کے مل سکتا ہے۔ اوقم سنگہ۔ بنام گما سنگہ۔ منصفہ ۵ جولائی ۱۲۷۷ء۔

۲۷۔ جبکہ زمیندار کسی کاشتکار غیر مستحق مقابضت پر بغیر بدخل کرانے اور کے صیفہ سراسری سے اطلاع اضافہ لگان کا جاری کرنا چاہے تو اس پر اطلاع نامہ میں وجوہ مثنی کا لکھنا واجب ہے۔ جنگ سنگہ۔ بنام شہید الدین خان۔ منصفہ ۱۵ اگست ۱۲۷۷ء۔

دفعہ ۹۔ پٹہ دینوالا  
مستحق قبولیت پانیکا ہر  
ہر ایک شخص جو پٹہ لکھو مستحق اس بات کا ہے کہ جس شخص کے نام پٹہ لکھا گیا ہو اس سے قطعہ قبولیت باندرج مضمون اور اقرار اور شرائط مندرجہ پٹہ لکھوائے اور جب اس قسم کا پٹہ جس کے پانے کی رعیت مستحق ہو کسی رعیت کے روبرو حاضر کیا جاوے اس وقت وہ شخص جسکو بھیج پانیکا استحقاق ہے مستحق ہوگا کہ اس رعیت سے قبولیت حاصل کرے۔

تشریح۔ اس دفعہ میں بھی استحقاق کی لفظ سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ اگر کاشتکار قبولیت نہ دے تو مالک بر جمع عدالت لے سکتا ہے۔ ضمن اول دفعہ ۲۳ ملاحظہ طالب۔

دفعہ ۱۰۔ اخذ لگان  
باجبر اور رسید پانیسے جبراً محروم رکھنا  
ہر ایک قابض شکمی یا رعیت جس سے جبراً کوئی رقم اضافہ تعداد لگان مندرجہ پٹہ یا اس تعداد سے زیادہ لی جاوے جو بموجب شرائط ایکٹ ہذا اس سے واجب الادا ہو خواہ وہ رقم بنام تھا

ابواب یا اور حیلہ سے اخذ کیجاوے اور ہر ایک قابض شکمی یا رعیت یا کاشتکار کو جسکی روپیہ بابت لگان ادا کیا ہو اور رسید پانے سے جبراً محروم رکھا گیا ہو اختیار ہوگا کہ شخص تحصیل کنندہ لگان سے اس قدر زرخارہ حاصل کرے جو تعداد وصول کردہ بالجبر یا ادا شدہ کے دو گونہ سے زیادہ ہو اور رسید لگان میں تفصیل سنہ پانین

جسکے لگان کے وصول کا اقرار ہو لکھی جاوے گی اور اگر مالک اوس تفصیل کے لکھنے سے انکار کرے تو یہ سمجھا جاوے گا کہ اوس نے رسید لکھنے سے انکار کیا۔

شرح - ۱۔ واسطے نفاذ احکام دفعات ۱۰ و ۱۲ کے ضمن ۲ دفعہ ۲۳ مقرر ہے۔

۲۔ اس دفعہ کے بموجب دعویٰ زرخارہ کا ہو سکتا ہے نہ دلا پانے رسید کا۔

۲۸۔ لفظ رسید میں ہر نوشتہ داخل ہے جسکے ذریعہ سے کوئی شخص اپنے دعوے سے جو کسی دوسرے

شخص پر یا نسبت کسی جاید مصرعہ نوشتہ کی ہو دست بردار ہو جاوے۔ ایکٹ ۸۱۸ء ۱۹۷۹ء

۲۹۔ رسید یا دستاویز مبنیاتی جو کاشتکار کو بابت لگان ارضی مالگذاڑی سرکاری دیکھاے قابل حصول

استماپ نہیں دفعہ ۱۲۱ ایکٹ ۸۱۸ء ۱۹۷۹ء۔

۵۰۔ مدعی کاشتکار نے ناش زرخارہ بموجب دفعہ ۱۰۱ ایکٹ ۱۰۱۹۷۹ء کی اس بنا پر دائر کی

کہ زمیندار نے میری اسمیاں شکمی سے زر لگان تعداد مصرعہ پٹہ سے زیادہ وصول کر لیا ہے۔ تجویز ہوئی کہ

زیادہ ستانی نہ مدعی سے بلکہ اسمیاں شکمی مدعی سے عمل میں آئی اور حسب منشاء دفعہ مذکور اختیار نش

زیادہ ستانی کا اونہیں لوگوں پر محدود ہے جسے زر لگان زیادہ وصول کیا گیا اسلیے ناش قابل عمل

نہیں۔ مارٹن صاحب - بنام - رادہ سیکول - منفصلہ ۲۷ - مئی ۱۹۷۹ء۔

دفعہ ۱۱۔ مالک ارضی وہ اختیار جو زمینداروں اور دیگر مالکان ارضی کو حاصل تھا اور

رعایا کو واسطہ تصفیہ زر لگان یا

اور غرض سے جبراً حاضر نہیں کر سکتا

ادائی زر لگان صرف پر بخش ایکٹ

ہذا عمل میں آسکتا ہے +

یا یعنی اپنے سواے اُن طریقوں کے جو بموجب شرائط ایکٹ ہذا

جائز قرار پائی ہیں عمل میں نہ لائیں۔

وقفہ ۱۲۔ خارہ اوس  
نقصان کا جو بذریعہ نظر بندی  
جبر وصول لگان سے عائد ہوا ہو  
اگر کوئی زمیندار زر لگان عام اس سو کہ وہ قانوناً واجب الا و اہو یا نہو  
کسی قابض شکمی یا رعیت سے بذریعہ قید ناجائز یا دیگر قسم نظر بندی جبراً  
اوا کر اوی تو قابض شکمی یا رعیت مذکور مستحق ہوگی کہ اوس قدر زر خسارہ  
جو معاوضہ کافی اس نقصان کا معلوم ہو جو اس جبر سے اس پر پہنچا ہو مگر حکمی تعداد کی صورت میں  
و و سور و پیہ سے زیادہ نہوگی حاصل کرے اور جو حکم متضمن معاوضہ و مافی بموجب دفعہ ہذا صدر و پایہ  
وہ مانع اس امر کا نہوگا کہ اور کوئی تاوان یا سزا جس کا شخص جا بر قانوناً مستوجب ہو و یا اس پر مذکور  
شرح۔ یعنی اگر وہ جبر ایسی حد کو پہنچا جو آئین فوجداری کے مطابق جرم قابل سزا ہے تو علاوہ اس  
تاوان کے مجرم کو عدالت فوجداری سے بھی سزا مل سکتی ہے۔

وقفہ ۱۳۔ اضافہ لگان کا  
اوس رعیت پر جو بغیر حصول اقرار نامہ  
تحریری یا گذر جائز میعاد وغیرہ کے  
ارضی پر قابض ہو +  
اگر کوئی قابض شکمی یا رعیت بلا حصول ایسے اقرار نامہ کے جس میں میعاد مندرج  
نہو کسی ارضی پر قابض یا کاشت کرتا ہو یا جس کو اقرار نامہ کی میعاد نقضی  
ہوگی یا اقرار نامہ بوجہ نیلام ہو جائے اس حقیقت پر محال کے جس میں اس کی  
کاشت واقع ہو بعلت بقایا یو لگان یا مالگداری کی منسوخ ہو کر اقرار نامہ  
جدید تحریر یا ہو تو جائز ہے کہ اوس قابض شکمی یا رعیت سے بمقابلہ اوس زر لگان کے جو سال سابق میں  
دیا جاتا تھا لگان زائد لی جاوے الا اوس صورت میں کہ اطلاع نامہ تحریری یا بذرا ج تعداد بھیج جول  
میں اس کے ذمہ رہے اور وجوہ اضافہ بھیج مطلوبہ مبنی رعیت کے اندر یا اوس سے پہلے قابض شکمی  
یا رعیت مذکور پر جاری کیا جاوے اطلاع نامہ مذکور بطریق گذرنے درخواست کہ سادہ کاغذ پر جائز ہے  
از جانب شخص طالب لگان بموجب حکم صاحب کا کٹر جاری کیا جاوے گا اور جہا تک ممکن ہو اس کو  
قابض شکمی یا رعیت کی ذات پر جاری کرنا چاہیے اگر کسی وجہ سے اجرائی اطلاع نامہ او پر ذات قابض  
شکمی یا رعیت کے غیر ممکن ہو تو اس کو اس کے ممکن معمولی پر آویزان کرنا چاہیے اور اگر اس کا ممکن

اوس ضلع میں نہوجمین اراضی واقع ہو تو اجراء اسکا بذریعہ ادیزانی اطلاعیہ اوپر کچھ پری مال متعلقہ اراضی یا دیگر نظر گاہ عام واقع اراضی مذکورہ یا اوپر چو تری یا چوپال واقع موضع یا اوپر اوکری منظر عام اس موضع کے جس میں اراضی واقع ہو گل میں آویگا۔

۵۱۔ یہ دفعہ متعلق ٹھیکہ سونہیں پھاہہ نجیب النساء بنام محمد بادی یار خان۔ منصفہ ۶۔ نومبر ۱۲۸۶ء  
۵۲۔ لازم ہے کہ وجوہ بشی اطلاعیہ میں درج کی جاوین۔ گنیش رام جوشی۔ بنام۔ جو کو رام منصفہ ۱۳۔ جنوری ۱۲۸۶ء  
۵۳۔ کوئی زمیندار سال قبل کی لگان ادا شدہ سولہ اجراء اطلاعیہ دفعہ ۱۳۔ بشی نہیں کر سکتا۔ ہر دیا۔ بنام جمعیت سنگہ۔ منصفہ یکم نومبر ۱۲۸۶ء۔

۵۴۔ بلا اجراء اطلاعیہ محکومہ دفعہ ۱۳۔ ڈگری بشی کی نہیں دی جا سکتی۔ جیکامیس۔ بنام۔ گنگا بھشن۔ منصفہ ۴۔ جنوری ۱۲۸۶ء۔

۵۵۔ جو رعایا بذریعہ اقرار زبانی کے قابض ہو اوپر قانونا بلا اجراء اطلاعیہ۔ دفعہ ۱۳۔ کو اضافہ نہیں ہو سکتا۔ ہینچل۔ بنام۔ رگناتہ سنگہ۔ منصفہ ۱۲۔ جنوری ۱۲۸۶ء۔

۵۶۔ جبکہ قارق کی کارروائی میں ملا بہ بشی لگان پر مبنی ہو تو ضرورت اطلاعیہ دفعہ ۱۳۔ کی ہے۔ جگت سنگہ۔ بنام۔ ہر سیک سوکل۔ منصفہ ۲۱۔ جنوری ۱۲۸۶ء۔

۵۷۔ جو کہ از روی اقرار نامہ خاص فریقین کو سابق سوا دہونا لگان زائد کا تسلیم کیا گیا تھا مذاقت رجوع ہائش بقایا اضافہ کر یہ راہ قرار پائی کہ ہر حالت میں عدالت ماتحت فر تجویز کیا ہو کہ الفاظ اقرار نامہ خاص کو صاف ہیں اور اطلاعیہ بشی کا ہی مدعا علیہ پر جاری نہیں ہوا تو مدعیان استحق وصول بقایا بشرح متدعو یہ نہیں ہیں۔ دوند باچو بنام۔ منوہت راہ۔ منصفہ ۲۳۔ دسمبر ۱۲۸۶ء۔

۵۸۔ لازم ہے کہ اطلاعیہ عییت پر اندر خواہ قبل سینے چیت کے تمیل با جادی یہ امر کافی نہیں کہ درخواست بشی لگان کی کلکٹری میں اندر خواہ قبل ماہ چیت کے داخل ہو گئی۔ بیون۔ بنام۔ خواجہ محمد منصفہ ۱۶۔ جنوری ۱۲۸۶ء۔

۵۹ - دفعہ ۱۳ - رعایا کو مستحق اور نیز غیر مستحق مقابقت سے متعلق ہے اور رعایا کی آخر الذکر پر بہ تعاضد نامی واحد الوجودہ  
 مصرعہ دفعہ ۱۰ - یا کسی اور وجہ مقبول یا واجب سے اضافہ ہو سکتا ہے جس حالت میں انپیر کارروائی دفعہ ۱۳ - کی تعمیل پاباد  
 تو ان کو اختیار ہے کہ اوپر اعتراض حسب دفعہ ۱۴ یا دفعہ ۱۵ - ایکٹ ۱۰ کی کرین اور لازم ہے کہ اطلاع نامہ جاریہ میں جو  
 بیشی مندرج ہوں - ہوج سنگہ - بنام - بیگم سنگہ - منفصلہ ۲۷ جون ۱۹۶۲ء -

۶۰ - واسطے استقرار لگان اراضی کے ابتدائے قبل دعویٰ کے اطلاع نامہ جاری کرنا ضرور نہیں - راجہ مانگ چند -  
 بنام - جگر دلال - منفصلہ ۱۵ - مارچ ۱۹۶۵ء -

۶۱ - معافی منضبطہ کا بندوبست مالکانہ با د اجماع معینہ سرکار ضابطی کے اس شرط سے ہوا کہ مالگداری بذریعہ نذر  
 کے ادا کیا کرے تجویز ہوئی کہ ایسا معافی دار کا شدکار معمولی تصور نہیں ہے کہ جس پر نمبر دار جب کو کسی قدر فیصدی ملتی ہے اطلاع  
 بیشی جاری کو کے اور مقدمہ حسن رضا خان - منفصلہ ۶ - اپریل ۱۹۶۳ء اس سے متعلق نہیں کیونکہ اس میں ضابطی مطلق تھی  
 اور مقدمہ ہذا میں ضابطی حق معافی ہے - سید وزیر علی - بنام - ہاترک دن صاحب - منفصلہ ۱۲ - جولائی ۱۹۶۶ء -

۶۲ - اطلاع نامہ بیشی کا نسبت جزو اراضی کے درست ہے جو جب درخواست اور شخص کو جس کو لگان خروند کو رکھا  
 واجب الادا ہو جاری کیا جاوے - گبد ہول - بنام - جولائی - منفصلہ ۲۸ - مئی ۱۹۶۶ء -

۶۳ - جب کہ تحصیل مشترکہ جانب نمبر داران سے ہوتی ہو تو دونوں کو اطلاع نامہ بیشی لگان میں شریک ہونا چاہیے  
 رام پرشاد - بنام - محمد ہاشم - منفصلہ ۲۵ - مئی ۱۹۶۶ء -

۶۴ - ہر گاہ مدعیوں نے اطلاع نامہ اضافہ لگان بابت کل رقبہ مقبوضہ مدعیانہم کو جاری کیا تھا اور مدعیانہم  
 فرزند داری نسبت واجبیہ اس اضافہ مقصود الیہا ذکر بذریعہ تافش کر کہ جس میں اوپر ذکر کی صادر ہوئی گئی تو اب

نامبر دکان کو اس کی اجازت نہیں مل سکتی کہ شخص اراضی دیگر کی علاوہ اراضی بیالائیس بیگہ کے نہیں ہوئی -  
 ناؤ گوبند سنگہ وغیرہ - بنام - سندرمل وغیرہ - منفصلہ ۲۲ - نومبر ۱۹۶۶ء -

شرح دفعات ۱۷ و ۱۶ و ۲۳ و ۲۴ دفعہ ۲۳ ملاحظہ طلب

دفعہ ۱۴۔ طریقہ اعتراض کا ہر ایک قابض شکی یا رعیت کو جس پر اطلاع نامہ حسب مرقومہ بالا جاری

کیا جاوے اختیار ہوگا کہ اعتراض اپنا درباب جواز ادائیگان اضافہ فتم زیادہ طلبی لگان پر +

مطلوبہ اس طرح سے ظاہر کرے کہ حسب مندرجہ ذیل نامش زیادہ طلبی لگان پیش کرے یا حسب نامش طریقہ بابت وصول بقایا اضافہ لگان اس کے نام دائر کیا جاوے اپنی جواب میں اس پر اعتراض کرے۔

۶۵۔ مقدمہ جو اس طرح پیشی لگان کے دائر ہوا تھا وہ اس وجہ سے دس کی لگا کہ کسیت متنازعہ کو قرب جو کسیت واقع

ہیں اور لگان فرد جمع بندی میں لگان متدعو یہ سو کم مندرج ہر یہ تجویز ناقص تصور ہوئی اس وجہ پر کہ ممکن ہے کہ زمین

اون کیستوں کی جو قرب کسیت مدعا علیہ کو واقع تھی زمین مدعا علیہ کی نسبت ناقص ہو یا لگان وہ کسیت کاشت میں

اوس قسم کے کاشتکاران کے ہوں جو لگان کم ادا کرتے ہیں اسلی اصل لیاقت زمین کی بہ تعیناتی امین یا اس طرح بہ

دریافت کرنی تھی۔ سماء رحمان بی بی۔ بنام۔ چوکو۔ منفصلہ ۱۹۔ مارچ ۱۹۷۷ء۔

دفعہ ۱۵۔ تعلقہ تخت کوئی تعلقہ دار تحت یا دیگر شخص جس کو استحقاق مستقل قابل انتقال حاید میں

حال ہو اور جو مابین مالک محال و رعایا کو ممالک بنگالہ اور بہار اور

اور یسہ اور بنارس میں بموجہ شرح مقررہ کے تعلقہ یا حقیقت پر بشہرہ طیکہ

اوس حقیقت کا میعاد دی نہ ہو قابض ہو اور شرح مذکور ایام بندوبست ستماری

سے تبدیل نہ ہوئی ہو مستوجب اس امر کا نہ ہوگا کہ اوس سے اضافہ لگان طلب کیا جاوے گو دفعہ ۵۱۔

قانون ۱۹۳۸ء عیا کسی اور قانون میں اس دفعہ کے خلاف حکم ہو۔

شرح۔ یہ دفعہ اضلاع بندوبست ستماری سے متعلق ہے۔

۶۶۔ ضلع جو پور میں شیکش دار ساتھ زمیندار دیہہ کی زمین اوسکی حقیقت واقع ہو دی وہی منصب رکنا ہے تعلقہ کو

بمقابلہ سوہ دار کے چلے گی۔ نیووت رام دو بے۔ بنام۔ سی فیض حسین۔ منفصلہ ۱۸۔ اگست ۱۹۷۷ء۔

دفعہ ۱۶۔ تعلقہ تخت جب کسی نامش میں جو بموجب ایکٹ ہذا رجوع ہو یہ امر ثابت کیا جاوے کہ



نسبت زمین بی برس و تبدیل  
نہوئی ہو یہ تصور ہو گا کہ قبضہ شدہ  
استمراری ہو اسی شرح پر چلا آتا ہو +  
شرح لگان جسکے بموجب تعلقہ یا حقیقت واقع مالک مذکور پر قبضہ  
چلا آتا ہو تاریخ نانش سے پہلے بیس برس کے عرصہ میں تبدیل نہیں ہئی ہو  
تو یہ تصور کیا جاوے گا کہ قبضہ اوس تعلقہ یا حقیقت کا ایام بند و بست  
استمراری ہو اسی شرح پر چلا آتا ہو الا اوس صورت میں کہ اسکے بالعکس واضح ہو یا اوش شرح لگان کا  
ایام مابعد میں مقرر ہو نا ثبوت کو پہونچے۔

۶۷۔ دفعہ صرف مالک بند و بست دوامی سے علاقہ رکھتی ہو ٹیکہ سے تعلق نہیں۔ سماء نجیب النساء۔

بنام۔ ہادی یار خان۔ منصفہ ۶۔ نومبر ۱۳۸۷ء۔

دفعہ ۱۷۔ وجہ جن پر  
کوئی رعیت جسکو استحقاق و خلیکاری حاصل ہو مستوجب اس امر کی نہوگی  
کہ زر لگان زیادہ اوس تعداد سے جو وہ پہلے دینی ہو الا بقاضی و وجہ  
مائل ہو مستوجب ہمارا لگان کی ہوگی  
مذکورہ ذیل اوس سے طلب کیا جاوے۔

۱۔ اسوجہ سے کہ وہ شرح جسکے بموجب رعیت بھیج دیتی ہو اوش شرح سے کم ہو جو اوس قسم کی دوسری  
رعایا اوس قسم اور حیثیت اور منفعت کی ارضی کے بابت گردنواح میں ادا کرتے ہیں۔

۲۔ اسوجہ سے کہ مالیت پیداوار اراضی کو یا استعداد اراضی کو بخت پیداواری سوامی بذریعہ  
شفقت اور صرف رعیت کے کسی اور ذریعہ سے افزائش ہوئی ہو۔

۳۔ اسوجہ سے کہ پیمائش سے ثابت ہو اہو کہ مقدار اراضی جس پر رعیت قابض ہو بمقابلہ اوس  
مقدار کے جسکے بابت پہلے بھیج دیجاتی تھی زیادہ سے۔

شرح۔ ضمن ۱ و ۳۔ دفعہ ۲۳۔ ملاحظہ طالب

۶۸۔ مالک سابق جسکے حقوق بذریعہ نیلام از رو و ذکر مدالت زائل ہو گئے ہوں بدین دلیل اضافہ لگان  
سورہی نہیں ہو سکتا کہ مدت بیش از سال قبل نیلام کے قابض رہا ہوں۔ رام نرائین سنگھ۔ بنام کلیدیشہ منصفہ ۱۷۔ اگست ۱۳۸۷ء۔

۶۹۔ جس حالت میں کہ فیصلہ صاحب متمم بند و بست پر عدالت دیوانی میں اندر سعاد اعتراف نہیں کیا گیا ہو  
جو لگان و جب الادا مرتین زمیندار کو وقت بند و بست کے قرار پایا اوس میں بیشی نہیں ہو سکتی۔ اوسان سنگہ  
بنام۔ الوپی دین۔ منفصلہ ۲۲۔ جنوری ۱۹۶۲ء۔

۷۰۔ گو کاشتکار موروثی ہو لیکن اضافہ لگان ہو سکتا ہے الا جس صورت میں زمیندار کو کوئی اقرار نامہ مضمون  
مندرج کاغذات بند و بست کر دیا ہو کہ تا حین قبضہ رعیت شرح مقررہ کے بغیر میں اخراج نہ ہو گا تو وہ ناشل اندیاد لگان  
نسبت کاشتکار شد کردہ بالا کے نہیں کر سکتا۔ جواہر۔ بنام۔ گمیٹا۔ منفصلہ ۲۴۔ فروری ۱۹۶۲ء۔

۷۱۔ جس صورت میں مستاجر دن کو نسل کاشتکاران حق مقابضت حاصل نہیں ہوتا اس لیے اوپر پابندی لگان  
زمیندار کی وجہ سے صحتاً جہد ہو چو اطلاق عامہ با ضابطہ کے بدستور قابض اراضی رہی اس واسطے ذمہ دار زر بہج  
مذہبیہ کے ہیں۔ غوث بخش۔ بنام۔ کڈا۔ منفصلہ ۱۹۔ مارچ ۱۹۶۲ء۔

۷۲۔ کاشتکاران حق مقابضت مستوجب بیشی لگان بقضای وجہ من الوجہ شد کردہ دفعہ ۱۷۔ کریں اور حکم  
مجوز پر تجویز کرنا استحقاق مدعی نسبت اضافہ کرنیکے لازم۔ امرت لال۔ بنام۔ بال کشن۔ منفصلہ ۸۔ مئی ۱۹۶۲ء۔

۷۳۔ رعایا جو مستحق مقابضت شرائط دفعہ ۱۷۔ کا دعویہ نہیں ہو سکتا۔ ہر دیال۔ بنام جمعیت سنگہ منفصلہ یکم نومبر ۱۹۶۲ء۔

۷۴۔ جس صورت میں نکلوی پٹہ نہ اقرار نامہ خاص موجود تھا تجویز ہوئی کہ رعیت کو کاشت چند سالہ بشرع عایتی  
سحقاق۔ برابر کاشت کرنیکا اوس شرح پر پید نہیں ہوتا۔ کرمت علی خان۔ بنام۔ دلی سنگہ۔ منفصلہ ۲۴۔ دسمبر ۱۹۶۲ء۔

۷۵۔ رعیت کو کاشت چند سالہ بشرع عایتی سحقاق برابر کاشت کرنیکا اوس شرح پر پید نہیں ہوتا جلد دعویٰ  
لگان بلحاظ اور رعایت دفعہ ۱۷ فیصل ہوئی جاہی۔ مولچند۔ بنام۔ ڈھانکن سنگہ۔ منفصلہ ۲۴۔ دسمبر ۱۹۶۲ء۔

۷۶۔ وہ اراضیات معافی جو حسب دفعہ ۱۰۔ قانون ۱۹۴۹ء عسافیات ناجائز تصور ہو کر منقط ہوئیں لایحقیت  
حاکمانہ درباب جواز امر عطا لائق باز یافت و بموجب شرح پر گنہ قابل تشخیص لگان قرار پائیں۔ دوکت پانڈی  
بنام۔ رامیش شرما۔ منفصلہ ۱۴۔ اپریل ۱۹۶۲ء۔

۷۷۔ تجویز اضافہ لگان میں نہ صرف اوسط شرح اراضیات قرب و جوار پر بلکہ حالات اور قیمت زمین پر بھی لحاظ ہونا چاہیے۔ میرمد علی۔ بنام۔ چتوالال۔ منفصلہ ۱۲ مئی ۱۹۳۷ء۔

۷۸۔ معافیدار کو جس صورت میں اسکی اراضی نیلام ہو کر شامل دیگر اراضیات کو ہو جاوے گی یہ تحقیق معافیت کا بشرح رعایتی حامل نہیں۔ ہر سہائی۔ بنام۔ منڈا پرشار۔ منفصلہ ۱۱ جولائی ۱۹۳۷ء۔

۷۹۔ ڈگری اضافہ ہر بناء احد الوجوہ مندرجہ اعلیٰ غناصہ محکومہ دفعہ ۱۳۔ کی ہونی چاہیے نہ وجوہ خارج اعلیٰ غناصہ پر۔ پنجم سنگہ۔ بنام۔ شکر اللہ۔ منفصلہ ۱۶۔ اپریل ۱۹۳۷ء۔

۸۰۔ قابضان اراضی معافی منضبطہ مستوجب بخشی کو ہیں۔ محمد حسن ضانا خان۔ بنام۔ چندن سنگہ منفصلہ ۱۲ اپریل ۱۹۳۷ء۔

۸۱۔ ایک مقدمہ میں عدالتین ماتحت نے دعویٰ مدعی بدین وجوہ دس کیکہ کاشتکاران موروثی چتر پور میں توڑا اضافہ مطلوب ہو ڈگری نہیں ہو سکتی کیونکہ اطلاق اضافہ کا قلیل مٹی پر کرنا خلاف منشاء دفعہ ۱۷ کے ہے عدالت صدر سی یہ قاعدہ غلط قرار پا کر یہ تجویز ہوئی کہ انفصال مقدمہ کا رد و داد پر بلحاظ جملہ شرائط دفعہ ۱۷ کے ہونا چاہیے امر متنازعہ فیہ یہ ہے کہ آیا زمیندار دعویٰ بخشی کا بابت کل یا جزر اراضی کے بلحاظ دفعہ نہ کو رعایت کر سکتا یا نہیں۔ خوشحالی رام۔ بنام۔ مادو ہوسنگہ۔ منفصلہ ۸۔ اپریل ۱۹۳۷ء۔

۸۲۔ مالک محال ذرا بنی حقیقت اپنی بیوی کے ہاتھ ہستنا کہ سید رارضی کے جسرودہ اور بیٹا ادسکا قابض رہے منتقل کر دی اور حق حقوق منتقل الیہ محال نعلت اجراء ڈگری نیلام ہوئی اسی صورت میں یہ تجویز قرار پائی کہ خریدار پر پابندی اور شرائط رعایتی نسبت کاشت کے جو مابین باب بیوی کے مرعی تھی لازم نہیں آتی بلکہ برعایت قواعد اضافہ بخشی بائیکاٹ سختی ہے۔ غلام حیدر خان۔ بنام۔ حسو۔ منفصلہ ۱۸۔ اپریل ۱۹۳۷ء۔

۸۳۔ دفعہ ۱۷۔ اون کاشتکاران سے متعلق نہیں ہے کہ جو حسب قرارداد باہمی یا فیصلہ عدالت کو بشرح مقررہ ضلع غیر مسترد میں قابض ہیں۔ شیخ قربان احمد۔ بنام۔ سماء مگرمی۔ منفصلہ ۴۔ جون ۱۹۳۷ء۔ اجلاس کامل

۸۴۔ جس حالت میں کوئی خاص شرط نسبت نہ ہو اضافہ لگان کے قرار نہ پائی تھی تو صرف یہ امر کہ رعیت

کاخذات بند و بست میں موروثی بخشجہ عینہ لکھا گیا تھا اور کوستحق اس رعایت کا نہیں کرتا کہ اسی شرح پر علی اللہوم کاشتکار رہے۔ کرہت علیخان۔ بنام۔ دلائل سنگہ۔ منصفہ ۲۶۔ اگست ۱۲۶۵ء۔

۸۵۔ عمدہ مقدمہ سو بیاسوقوت ہونا مدعی کا ناشل اضافہ لگان میں کماحقہ کار آمد نہیں ہو سکتا لہذا اس کو کم شرح پر کاشت کر نیکا کوئی استحقاق نہیں۔ غلام حسین خان۔ بنام۔ تمبر سنگہ۔ منصفہ ۲۶۔ اگست ۱۲۶۵ء۔

۸۶۔ رفیقین کو اطلاع نامہ با ضابطہ جاری ہونا تسلیم تھا لیکن بنامی روٹا دی تنازعہ تھی ایسی صورت میں نامنطوری دعویٰ اس وجہ پر کہ تکمیل اطلاع نامہ قانوناً عمل میں نہ آئی نادرست قرار پائی۔ جب اطلاع نامہ اضافہ بر بنیاد

وجہ اول مندرجہ دفعہ ۱۷۔ جاری کیا جائے تو اگر تعداد مطالبہ اور وجہ اس کے حسب شرائط دفعہ مذکور مندرجہ ہوں تو اطلاع نامہ بلا تفصیل وجہ جدا گانہ جنہ پر مطالبہ مبنی ہو کافی مقصور ہو۔ بہاگیر تہ۔ بنام۔ کھانا۔ منصفہ ۲۵۔ جنوری ۱۲۶۵ء۔

۸۷۔ دعویٰ اضافہ بر بنیاد وجہ اول دفعہ ۱۷۔ دائر ہوا تجویز ہوئی کہ صرف اذن اراضیات کا اوسط جو اسی قسم اور منفعت کو کاشتکاران ہم قسم اور ہم حیثیت کو قبضہ میں پہلینا چاہیئے اوسط اراضی قریب چار کا یعنی۔ بنام۔ حوٹہ منصفہ ۲۵۔ جنوری ۱۲۶۵ء۔

۸۸۔ دعویٰ اضافہ مبنی بر وجہ اول دفعہ ۱۷۔ میں بلحاظ دفعہ مذکور اور بر رعایت امتیاز قوم کو مابین شریف و زلی تعین شرح کرنی چاہیے مگر اقوام شریف و درمیں ایک دوسری میں تمیز کر نیکا کوئی رواج نہیں اور جب کہ دہزر لگان

جو دوسرے کاشتکاران قوم شریف و دیگرین معرض نزاع میں ہوں تو شرح لگان مدعی کی تجویز بلحاظ اون کے نہ ہونی چاہیے۔ وارث علیخان۔ بنام۔ بہو جن سنگہ۔ منصفہ ۲۵۔ مارچ ۱۲۶۵ء۔

۸۹۔ عدالت ماتحت نوڈ کری اضافہ اس شہر سے صادر کی کہ زمیندار رعیت کو کمات دیا کری بیچا و حکام صدر سے نفاذ اس کا بقا بڈ زمیندار حد اختیار رعیت سے خارج اور اس وجہ سے نا ممکن الاجرا قرار پاکر نسخہ ہوئی۔ یکسری سنگہ۔ بنام۔

لیکھراج۔ منصفہ ۱۲۔ اپریل ۱۲۶۵ء۔

۹۰۔ جبکہ استحقاق زمیندار کا نسبت اضافہ لگان بر بنیاد وجہ اول دفعہ ۱۷۔ قائم ہو گیا تو در صورت حد کے واجبیہ تعداد بیشی بجا الہ خاص صورتوں کے ثابت کرنی لازم ہوگی کہ لگان متدعو بہ بوجہ ایسی شرح مردہ کہ ہے



- ۹۴۔ اگر کسی قسم کی اراضی رعیت کی کاشت میں ہو تو اضافہ لگان کی تجویز کے لیے ہر قسم کی اراضی کا مقابلہ اسی قسم کی اراضی قرب و جوار کے ساتھ جو کاشتکاران ہم قسم کی کاشت میں ہو کیا جاوے گا اور جو شرح کہ حق معاوضت رکھنے والے کاشتکاران سے وصول ہوتی ہے او کی اوسط کی جانب سے وہ اضافہ قائم نہ کیا جاوے گا۔ منوالال۔ بنام۔ ستیہ رام۔ منصفہ ۱۳۔ ۱۳ دسمبر ۱۹۶۶ء
- ۹۵۔ مسافیدار قدیم جس کے ساتھ بندوبست ملحدہ اراضی کا تعلق خراج کے اس طرح پر ہوا تھا کہ زر مذکور بتوسل زمیندار کے او کی
- مض رعیت اوس قسم کا تصور نہیں ہے کہ او سپرنٹنڈنٹ ہو سکے۔ کیدار پوری۔ بنام۔ کلیان خان۔ منصفہ ۲۶۔ ۲۶ دسمبر ۱۹۶۶ء
- ۹۶۔ جس میں پر شرح مٹی لگان کی مطلوب ہے او اسی قسم او منفعت کی زمین گرد و نواح میں موجود نہ ہو تو ذکر مٹی لگان کی بموجب شرح اوسط لگان اراضی گرد و نواح کے ناجائز نہیں ہے۔ بنی بخش غیرہ۔ بنام۔ رام سہائی غیرہ۔ منصفہ ۱۴۔ ۱۴ دسمبر ۱۹۶۶ء
- ۹۷۔ ایسی شرط خاص جس سے اختیار اضافہ زمیندار ساقط تصور ہے مندرجہ وجہ العرض تھی۔ تجویز ہوئی کہ چونکہ زمیندار نو او سپرنٹنڈنٹ کیا ہے تا وقتیکہ بر جوع عدالت دیوانی شرط مسلمہ نامبروہ منسوخ نہ کرالے او کی پابندی لازم و واجب ہے۔ خیالی رام وغیرہ۔ بنام۔ محمود علی خان۔ منصفہ ۸۔ ۸ دسمبر ۱۹۶۶ء
- ۹۸۔ لفظ قرب و جوار کی یہی محدود معنی نہ ٹھہرانا چاہیے جس سے تحقیقات صرف اراضی ہم سوانہ یا ایسی اراضی کی جو قریب و متصل ہو عمل میں آوی اور مقدمہ ہدائن فاصلہ ڈیرہ کو س سے ڈھائی کو س تک داخل قرب و جوار سمجھا گیا۔ تیجا ل غیرہ۔ بنام۔ امر او وغیرہ۔ منصفہ ۱۱۔ ۱۱ دسمبر ۱۹۶۶ء
- ۹۹۔ گو ترقی حیثیت اراضی کی بلا منت کاشتکار کے ہوئی ہو تو بھی زمیندار سخت نہیں ہے کہ زائد شرح مناسب و وجہ کے جو مقابلہ دیگر کاشتکاران ہم قسم قرار پاوے کاشتکار مذکور سے دعویٰ کری۔ جناب پرنسٹن۔ بنام۔ ہوانی وغیرہ۔ منصفہ ۱۴۔ ۱۴ دسمبر ۱۹۶۶ء
- ۱۰۰۔ مقدمہ دعویٰ لکھا جانے قبولیت کے بشرح منظرہ اس بنیاد پر کہ یہی شرح مجاریہ دیر کی ہے یہ تجویز قرار پائی کہ ایسا بیان واسطے اظہار اس امر کے کافی ہے کہ مطالبہ مٹی لگان ہو جب دفعہ اول دفعہ ۱۷ کے ہے۔ بہا نا وغیرہ۔ بنام۔ ہر سکھ۔ منصفہ ۴۔ ۴ جنوری ۱۹۶۷ء

شرح نظیر بہا نا وغیرہ۔ بنام۔ ہر سکھ وغیرہ۔ منصفہ ۴۔ ۴ جنوری ۱۹۶۷ء مندرجہ تحت ضمن اول دفعہ ۲۲۔ ملاحظہ طلب

۱۰۱۔ رعایا مستحق شہائی محصول نہر ادا کردہ وقتی اور نیز دیگر اخراجات کا جو کیتون تک نہر کے پانی بھجانی میں عالم ہو کر ہون مع سود اور پراس سرمایہ کے ہے جو مظلوم مصارف مذکور اور ادائیغ محصول کے صرف کرنا پڑا ہو وہ جب طریقہ واسطی متفق زر لگان واجب الادا کے یہ ہو گا کہ زر لگان جو اس قسم کے کاشتکار بابت اراضی قرب و جوار حسین سطح کی آسانی بحق پانچ ادا کرتی ہوں بطور پیمانہ لیا جاویں۔ مہت سنگہ۔ بنام۔ لوک اندر سنگہ۔ منفصلہ ۷ مارچ ۱۸۷۸ء۔

۱۰۲۔ وہ خریدار نیلام حسنی حق مرفق ای شخص کا جو بحیثیت کاشتکار شرح ملائم اور رعایتی قابض اراضی شہائی کیا مستحق محفوظی از دیار لگان سے نہیں کیونکہ یہ رعایتی مذاقی اور اس کے خاندان کی تھی۔ سٹریٹی فلوٹ صاحب۔ بنام۔ قطب حسین وغیرہ۔ منفصلہ ۲ جون ۱۸۷۸ء۔

۱۰۳۔ جب کوئی معاہدہ جائز و جب تعمیل مابین زمیندار و کاشتکار اس پنج پر ہوا ہو کہ میعاد بند و بست یا دوسری میعاد معینہ کو اندر لگان اضافہ نہ کریں ایسی صورت میں زمیندار کو از روی ایکٹ ۱۸۷۹ء حق اخراج معاہدہ مذکور سے نہیں۔ سب سنگہ و رتن سنگہ۔ بنام۔ بہوپ سنگہ۔ منفصلہ ۱۲ جولائی ۱۸۷۸ء۔

۱۰۴۔ کاشتکار دعویٰ برات اضافہ لگان سے اس بنیاد پر نہیں کر سکتا کہ مالیت پیداوار اراضی یا استعداد اراضی کو بحق پیداواری بخر شقت اور حق رعیت کے بذریعہ آب پاشی نہر افزائش ہوگی البتہ محصولی اخراجات از قسم تعمیر نالی اور محصول نہر کے دعویٰ دار ہو سکتا ہے۔ پران سکہ۔ بنام۔ راجم شیب۔ منفصلہ ۲۶ اگست ۱۸۷۸ء۔

۱۰۵۔ نظیر دیوان پتیم رام۔ بنام۔ بہاد خان وغیرہ۔ منفصلہ ۲ نومبر ۱۸۷۸ء مندرجہ تحت دفعہ ۱۸ ایکٹ ۱۸۷۳ء۔

۱۰۶۔ محض شہ داری داخل قسام کاشتکاران میں نہیں ہے اور وہ زمیندار جس نے بعض ان پر شہ داری رکھنے سے انکار کیا ہے رعایتی قابض رہنے دیا ہو اسی قسم کی رعایت دیگر کاشتکاران کے ساتھ کرنے پر جو اس کے ساتھ مساوی رشتہ کرتی ہوں مجبور نہیں کیا جا سکتا۔ دیو سنگہ۔ بنام۔ پنچم سنگہ۔ منفصلہ ۱۰ دسمبر ۱۸۷۸ء۔

۱۰۷۔ بتائید فیصلہ صدر دیوانی عدالت ۱۸۷۸ء ۲۵ مارچ ۱۸۷۹ء تجویز ہوئی کہ از روی ضمن دفعہ ۱۷۔

مطابقت رعایا ہی مقوم کی کرنی چاہیے۔ مینی پرشاد۔ بنام۔ محمد اکبر حسین۔ منفصلہ ۱۶ جنوری ۱۸۷۹ء۔

- ۱۰۸۔ جبکہ دعویٰ بیشی کا یہ بنیاد وجہ اول منجملہ وجوہ دفعہ ۱۷۱ کے ہو تو ڈکری ٹھیک ٹھیک ایسی ہو جس پر بنی ہوئی جاہیہ نہ اور کسی وجہ پر جو ذہن سے مستخرج کی گئی ہو اور مطابقت اراضی متنازعہ اسی قسم کی رعایا اور کاشت سے خواہ اسی موضع میں ہو یا دیہات قرب و جوار میں کیجاوے۔ بہیم سین۔ بنام۔ ہرگوئند۔ منفصلہ ۲۱۔ جنوری ۱۹۶۵ء۔
- ۱۰۹۔ برخلاف شرائط خاص و حسب العرض کے دعویٰ اضافہ لگان جائز نہیں۔ متھارام۔ بنام سکھ رام منفصلہ ۱۹۹۸ء۔
- ۱۱۰۔ بغیر گذشتہ تجویز ایک امر ہم معنی کرنے تین راہیں رعایا کی مستحق مقابفت و غیر مستحق مقابفت کو فیصلہ عدالتین ماتحت کا ناقص قرار پایا۔ جھمن۔ بنام۔ جوگل کشور۔ منفصلہ ۲۴۔ فروری ۱۹۶۵ء۔
- ۱۱۱۔ اگر استعداد اراضی بحق پیداواری بذریعہ صرف رعیت افزائش ہو جاوے تو جو صرف اس طرح ایک مرتبہ کیا جاوے وہ واسطے دوام کے مانع بیشی کا نہیں ہو سکتا مگر بعد انفعالی او مقدر زمانہ کے جو واسطے وصول ہو جانے صرف مذکور منافع مناسب کافی تصور ہو بیشی لگنے کی کسی وجہ جائز ہو سکتی ہے۔ مجلس۔ بنام۔ مہر وغیرہ۔ منفصلہ ۹۔ اپریل ۱۹۶۵ء۔
- ۱۱۲۔ معافیہ سابق جسکے ساتھ بندوبست اراضی معافی منضبطہ کا ہوا ہو کاشتکار مستحق مقابفت مفہوم نہیں رہتا بلکہ حیثیت اسکی مثل مالک اور کاشتکار کے قرار پائی۔ حمید اللہ خان۔ بنام۔ پران سکھ وغیرہ۔ منفصلہ ۱۱۔ جون ۱۹۶۵ء۔
- ۱۱۳۔ شرط خاص مندرجہ وجہ حسب العرض دربارہ حفظ رعایا بیشی لگنے سے تا مینا دیندوبست قابل فرمانا ہے۔ جھمن شاہ۔ بنام۔ دیبی داس۔ منفصلہ ۴۔ جنوری ۱۹۶۵ء۔
- ۱۱۴۔ جبکہ درخواست اضافہ لگان نسبت کسی کاشتکار مستحق مقابفت کے کیجاوے تو احتیاط رکھنا چاہیے کہ مقابلہ اس کے لگنے کا ساتھ لگان ادا شدہ کاشتکاران ہر قسم گرد و پیش کر کیا جاوے گو وہ اسی موضع میں نہوں لیکن حالت میں اسی قسم کی منفت کے ساتھ کاشت کرتے ہوں۔ سہیل خان۔ بنام۔ ہوندو۔ منفصلہ ۱۴۔ جنوری ۱۹۶۵ء۔
- ۱۱۵۔ دعویٰ اضافہ لگان کا بلا تجویز کرنے و حیدیت بیشی لگان کی اون وجوہ کے لحاظ پر جس پر دعویٰ پہنی ہو فیصلہ نہونا چاہیے۔ ہر دیال او پریا وغیرہ۔ بنام۔ محمد حسین۔ منفصلہ ۱۳۔ فروری ۱۹۶۵ء۔
- ۱۱۶۔ جبکہ ہر متنازعہ در پائش لگان کے ہو اور دعویٰ تخفیف یا بیشی کا سہی اس پر کہ لگان مردہ کہ لگان



بر نسبت کاشتکاران و اراضی ہم قسم قرب و جوار کے ہے تو ایسی ناشات میں جب تحقیقات موقع کرائی جاوے و دفعہ شامل تحقیقات آیا کریں گے دفعہ ۴۔ سرکلر صدر بورڈ نمبر ۱۳ مورخہ ۱۲ جولائی ۱۹۳۷ء دفعہ ۴۲۔ ایکٹ مذکور ملاحظہ طلب۔

نام و قوم رعیت کیت تنازعہ کو بائیں کا	موقع اراضی	تعداد اراضی	نوعیت زمین	جنس فصل جو عموماً پیدا ہوتی ہے	شرح لگان حال فی ایکڑ

نام اور قوم رعایا سے قابضان اراضی مقامات قرب و جوار	موقع اراضی	تعداد اراضی	نوعیت زمین	جنس فصل جو عموماً پیدا ہوتی ہے	شرح لگان فی ایکڑ

یہ نقشہ اوس یادداشت خلاصہ اظہارات میں داخل کیا جاوے گا جس کے واسطے از رو دفعہ ۶۰۔ ایکٹ مذکور کے حکم ہے

۱۱۷۔ اس قسم کے مقدمہ میں نوعیت جداگانہ اور کاشتکاران کے اقسام مختلفہ کی تمیز کرنے میں چاہیے کہ کوئی امر سپرد اہل لگان کی تجویز منحصر مو تحقیقات سے فرو گذاشت نہ ہو مثلاً جس صورت میں کہ بغیر نوعیت مقدمہ اور سوال جواب طرفین کے مصلحت ہو تو قبضہ کے حالات سابقہ پر اور اس بات پر کہ لگان جو ادا ہوتا تھا اوس میں کیا کیا کمی بیشی ہوتی تھی اور بشرح حال کب سے ادا ہوتا ہے اور پیشتر کون سی اجناس بولی جاتی تھی اور نیز اس امر پر کہ لگان کے باب میں بر وقت بند و بست کچھ کارروائی عمل میں آئی تھی یا نہیں غور کرنا مفید ہو گا اور بالاخر تجویز کرنا شرح دحب کا ایسا امر ہے کہ اوس سز یا دہ اور کسی چیز کی تجویز میں حاکم مجوز کی فکر و تمیز کا صرف درکار نہیں ہے دفعہ ۵۔ سرکلر صدر بورڈ نمبر الفضا

۱۱۸۔ تصفیہ ناشی واسطے تجویز اس قسم کے مقدمات کے بالخصوص مناسب ہے اور لازم ہے کہ جہانک حسب قانون ممکن ہو ہر پنج سوا دہین طریق تصفیہ کی ترغیب کی جاوے دفعہ ۶۔ ایضاً

۱۱۹۔ جان مالیت پیداوار کی جو محنت یا خرچ رعیت کے کسی اور وسیلہ سے ترقی پذیر ہوئی ہو وہ ان مالک ارضی سخت ہو گا کہ لگان کی بیشی کرے گو شرح لگان کی جو اس طرح بڑھائی جاوے قرب و جوار کی شرح سے کہ اوس قسم کے واسطے

مروج جو زیادہ ہو جاوے بہ مال تعدا کی تعین میں نظر اس بات پر کرنی چاہیے کہ قرب و جوار میں اوسی قسم کی اراضی پر جو لگان مقرر ہو اوسی کے مطابق اور اوسی حساب سے قرار پاوے۔ دفعہ ۷۔ سرکار ایضاً

**دفعہ ۱۸۔ رعیت دعویٰ** ہر رعیت جس کو استحقاق ذیل کاری حاصل ہو مستحق ہوگی کہ اگر قبضہ اراضی بوجہ تخفیف لگان کا کر سکتی ہو

دریاب رو یا دیگر وجہ کم ہو گیا ہو یا اگر مالیت پیداوار یا استعداد اراضی بوقت پیداواری کسی وجہ سے کم ہو گئی ہو جو رعیت کو اختیار سے باہر ہو یا اگر پائیش سزا بت ہو کہ مقدمہ اراضی متنبوہ حال اوس مقدار سے کم ہو جس کے بابت پہلے دیجاتی تھی تو نالش تخفیف لگان سابق کی رجوع کری۔

**شرح۔** بوجہ دفعہ ۳۔ ایکٹ ۱۴۳۷ء رعایا کو اس بنیاد پر یہی دعویٰ تخفیف کا پہونچتا ہے کہ لگان ادا کردہ اوس کا شروع مردہ رعایا اگر دو پیش سے بابت اراضی قسم اور حیثیت واحد کے زائد ہے۔ ضمن ۳۔ دفعہ ۲۳۔ ملاحظہ

۱۲۔ نالش تخفیف لگان میں جو بر بنای دریاب رو ہونے کی مقدار اراضی کے پیش ہوئی۔ یہ تجویز ہوئی کہ دفعہ ۱۸ دونوں قسم کی رعایا سے متعلق ہو خواہ وہ حق مقابلت رکھتی ہوں اور شرح مقررہ پر کاشت کرتی ہوں خواہ وہ حق مقابلت رکھتی ہوں اور شرح مقررہ پر کاشت نہ کرتی ہوں اور اس قسم کی رعیت کو جس کا اصل قبضہ اراضی کاشت کا ایسی وجہ سے

جو اس کے اختیار سے خارج ہو کم یا قلیل الماصل ہو جائے تخفیف دی جائے گی اور نظیر نمبری ۲۴۶۔ مورخہ ۳۔ اگست ۱۹۶۷ء شعر عدم تعلقی دفعہ ۱۰۔ اون رعایا سے جو شرح مقررہ پر کاشت کرتی ہوں قابل ترسم ہے۔

۲۔ جس جرب سے سابق اراضی کاشت پیو ہوئی تھی اوسی سواب بھی پیو دھونا چاہیے اور بیان درباب گریڈنے کو میں اور فاصلہ پر ہونے کو میں اور بنجر اور خراب ہو جانے اراضی کا غیر کافی ہے کیونکہ کاشتکار شرح رعایتی سے

یہ توقع ہوتی ہے کہ وہ بصر ضروری حیثیت اپنی کاشت کی درست رکھو گا۔ منشاء دفعہ ۱۸۔ یہ ہے کہ بحالت کمی یا زیادہ ہو جانے زمین کے سبب ایسی مصیبت آفت کے جس سے حفظ ممکن نہ ہونے والی دینی لازم ہے۔ نظیر نمبری ۵۹۱۔ منصفانہ فیصلہ ۱۹۶۷ء

**دفعہ ۱۹۔ رعیت کو بعد** اگر کسی رعیت کو اپنی اراضی مقبوضہ یا فروغہ کا ترک کرنا منظور ہو تو اس کو اطلاع دی جائے گی اور یہی رعیت کو بعد اس کے چھوڑنے کا اختیار ہے لیکن شرط یہ ہے کہ وہ ارادہ اپنا بذریعہ اطلاع

تحریری اس سال کے سینے چیت کو اندر یا قبل جو اس سال سے پہلے پڑتا ہو زمین اراضی ترک کیا جو سے شخص مستحق لگان خواہ کارندہ مجاز پر ظاہر کری اگر رعیت شخص مذکور کو اطلاع نہ دی ہو اور وہ اراضی دوسری کاشتکار کو نہ بجا دی تو رعیت مذکور پر ذمہ داری ادا کرنا بھیج قائم رہیگی اور اگر شخص مستحق وصول نہ بھیج ہو یا اوسکا کارندہ اطلاع نہ دینے سے انکار کری اور رسید من اطلاق عیابی اپنی لکھی تو رعیت مذکور کو اختیار ہوگا کہ صاحب کلکٹر کے حضور کاغذ سادہ پر درخواست گزارا کہ صاحب منو اطلاع نامہ کو حسب دفعہ ۱۳۔ ایکٹ ہذا شخص مذکور یا اوسکے کارندی پر جاری کر دیا۔

۱۲۱۔۔ دفعہ ۱۹۔ ایکٹ ۱۰۔ ایسی ٹیکہ دار متعلق زمین جس پر ایک زمانہ معین کر دیا سطر بنیت استحقاق زمین کے ٹیکہ کا معاہدہ کیا ہو اور جو تعلق درمیان ٹیکہ دہندہ اور ٹیکہ دینے والے کے ہو اوسکا تصفیہ کیا بنیت شروع اور قیام استحقاق کے از کیا بنیت خاتمہ کے معاہدہ مذکور کی رو سے ہونا چاہیے۔ دوا رکاد اس۔ بنام گولم اس منصفہ لاہور

۱۲۲۔ کاشتکار ایسی کاشت کا استعفا جسکو نامبرہ ذمہ داری رضامندی زمیندار سے رہن کر دیا زمیندار کو نہیں دی سکتا ہو معاملہ انصاف میں زمیندار کے اختیار میں دیو گئے تا وقتیکہ زمین منک نہ ہو زمین مستحق قبضہ کا ہو سیدو بڑی بنام شیوہ رائی منصفہ لاہور

دفعہ ۲۰۔ سوجا ایکٹ ہذا اگر کوئی قسط زر بھیج کی اوس تالیخ پر یا اوسکو قبل جو بموجب پٹہ یا اقرار نامہ کے باقی لگان کے تصور کرنا چاہیے۔ اوسکو ادا کر دیا سطر مقرر ہوا نہ کیا ہو یا در صورت عدم تحریر اقرار خاص باب

تالیخ ادا قسط ادا وقت پر ادا نہ ہو دی جو حسب رواج ملک وقت معمولی ہو تو اوس صورت میں قسط غیر سودی حسب رواج ایکٹ ہذا بقایا لگان تصور کیا جیگی اور اگر کوئی اقرار نامہ تحریری سود کر باب میں نہوا ہو تو قسط مذکور پر سود بحساب بارہ روپیہ سیکڑا سالانہ چڑھتا رہے گا۔

۱۲۳۔ لگان پیش کردہ کو نیز سوا انکار کرنا وجہ نہ دلائی سود کی ہو۔ رام سرناس۔ بنام سیتا رام منصفہ لاہور

۱۲۴۔ دعوی لگائیں سود حسب دفعہ ۲۰۔ ایذا دیا جاسکتا ہو۔ غلام حسین۔ بنام۔ ساہ کنڈال منصفہ لاہور

۱۲۵۔ دعوی لگان قبل نفاذ ایکٹ ۱۰۔ زمیندار میں سود نہیں دلا یا جاسکتا۔ ازودہ سنگ۔ بنام۔ سہاہ تہان جی منصفہ لاہور

۱۲۶- ناش بقایای لگانین جو بابت ایام قبل نفاذ ایکٹ ۱۹۳۵ء کو درجہ ہوئی سود کا حسب نظیر عدالت صدر نمبری ۱۹۸۰ء فیصلہ ۱۲۶

۱۲۷- عوام قبا با با سب سے تین نیات ہو کر زمیندار کی جانب سے کوہ تدریقا نو فی بیضیہ سرسری وصولی باقی لگان کی بعد و جب دہائی و سو کو مل من

نہیں آئی تو عدالت کو نہ دلا نہ سود کا بابت عوامہ دراز کر محال نمودار شرط نامی بابت دکر لازم ہے۔ انمول بنام۔ ہیکاری فیصلہ ۱۳۱۲ء پر ۱۲۷

۱۲۸- توقف راجع ناش میں ہونہ دلا کر باعث نہیں ہو سکتا۔ سہادہ و منجبت کنوری۔ بنام۔ پڈت گو بخش را فیصلہ ۱۲۱۲ء نو سبر ۱۲۸

وقفہ ۲۱- جب عیت کو دسم جب کوئی بقایا لگان سال بنگالہ کی آخر پر یا سال فصلی و ولایتی کو ماہ حیثیہ کو آخر چر حیا

موقع ہو کسی عیت کو ذمہ داتی ہے تو عیت مذکور اس امر کی مستوجب ہوگی کہ وہ اولیٰ ارضی سے

جس سے بقایا متعلق ہے میدخل کجا ہی مگر شرط یہ ہے کہ کوئی عیت جسکو مستحق قبضہ حاصل ہے یا جسکے بیٹے کی میا و تقضی نہیں

ہوئی ہے سو ہی بیضیہ اجراء و دگری یا اجراء حکم جو بموجب اٹل ایکٹ ہذا صادر ہوا ہو میدخل نہیں کیا و دگری۔

۱۲۹- ہر گاہ کاشتکار مستحق مقابضت از اقرار نامہ تحریری ان شرائط کو لکھ دیا کہ نامبروہ باقی لگان ایکٹ تحت معین پر ادا کر گیا در صورت

وعدہ خلافی زمیندار کو میدخل کرنے اور ارضی کو خود جوئی یا دوسرے کاشتکار کو دینے کا اختیار حاصل ہے۔ تجویز ہوئی کہ اقرار نامہ مذکور میں عمل متا و بتر

مذکورہ دفعہ ۷- ایکٹ ۱۹۳۵ء ایکٹ ستادیز نامہ شمر اس شرط کی ہے کہ ایک صورت خاص میں بابت کاشت عدلی کو کیا عمل جو ناجا ہی لکھا

مر ما عیسیم پرداسے میدخلی کے ضرورت اختیار طریقہ جزو آخر دفعہ ۲- ایکٹ ۱۹۳۵ء کی نہیں۔ خوشحال سنگ۔ بنام۔ اننت رام فیصلہ ۱۳۱۲ء

۱۲۹- بمطابق دفعہ ۲۱- ایکٹ ۱۹۳۵ء صاحبان صدر بورڈ ہدایت طرف احکام ادا و ن ناشون کے فرمائے ہیں جنہیں

حکم ہے کہ اگر اسامان ہی قبل کا لیتی ہوں تو جس قدر میں صد دعویٰ میدخل کا ہو وہ چاہیے کہ بموجب نمبر ۵- دفعہ ۲۱- کو علامہ وائر کیا جاوے

خواہت دفعہ ۷- باقیات لگان کی ناش کر شامل ہوا در صاحبان صدر کو جوہ باور ہوا کہ بعض اضلاع میں یہ دستور جاری ہے کہ میدخلی اسلئے

و خٹکاسک حرف باقیات لگان کی ذکر کر ادا کی و عمل میں آتی ہو لیکن دستور خلاف قانون ہے۔ سرکلر نو نمبری ۱۳۱۲ء جولائی-۱۳۱۲ء دفعہ ۷- و نمبر ۱۳۱۲ء

وقفہ ۲۲- متاجر کا ٹیکہ جب کوئی بقایا لگان بہ تجویز حاکم مجار کسی متاجر یا ٹیکہ دار کو دسمہ جسکو حقیت متعل قابل

جلت بقایا منع ہو سکتا ہے۔ ارضی میں حاصل نہ ہو فار و یا جاوے تو جائز ہوگا کہ ٹیکہ دار اس ٹیکہ دار کا منع ہو کہ ٹیکہ دار میدخل

کیا جاوے مگر شرط یہ ہے کہ سو ہی بیضیہ اجراء و دگری یا اجراء حکم جو بموجب ایکٹ ہذا صادر ہو و کوئی ایسا ٹیکہ منع نہ ہوگا اور ٹیکہ دار میدخل نہیں کیا جاوے

۱۳۰- ہر گاہ کاشتکار مستحق مقابضت از اقرار نامہ تحریری ان شرائط کو لکھ دیا کہ نامبروہ باقی لگان ایکٹ تحت معین پر ادا کر گیا در صورت

وعدہ خلافی زمیندار کو میدخل کرنے اور ارضی کو خود جوئی یا دوسرے کاشتکار کو دینے کا اختیار حاصل ہے۔ تجویز ہوئی کہ اقرار نامہ مذکور میں عمل متا و بتر

## باب دوم اقسام نالاش

۱۳۰ - نالاشات محکومہ ایک ہمیشہ پر اطلاق نالاشات سرسری کا نہیں ہو سکتا اور نہ وہ تابع اوس اصول تجویز کے ہیں جو بموجب قانون سابق کے ایسے مقدمات سے متعلق تھے بلکہ ایسے مقدمات جو بغیر فیضال جلد تنازعات ہمدگر زیندار و رعیت کے دائرہ ہون نالاشات نمبری یوانی مقصور ہیں۔ زیر سنگہ بنام - رشید الدین خان - منفصلہ ۱۶ گزٹ ۱۸۶۶ء

دفعہ ۲۳ اقسام مقدمات | اقسام نالاش مندرجہ ذیل قابل سماعت صاحبان کلکٹر مال کے ہونگے اور تحقیقات اور تجویز اونکی بموجب شرائط ایکٹ ہذا ہوگی اور سوای بصیغہ پہل جب بشرطہ ایکٹ ہذا نالاشات مذکورہ کسی طرح کسی دوسری عدالت یا اہلکار کو سماعت کو لائق نہ ہوگی۔

۱۳۱ - ایسی شرائط جسکے واسطے اختیار سماعت کا کسی عدالت غیر مجاز کو دیا جاوے قانوناً قابل نفاذ نہیں ہو سکتی اور نہ اوسکے روستے اعتراض ممنوع السماعت ہوئے کا نسبت کسی ایسی نالاش کے پیش ہو سکتا ہو جو کسی عدالت مجاز میں رجوع ہوئی ہو۔ مسترجی ہی کرائی - بنام - گئی ای - منفصلہ ۱۶ گزٹ ۱۸۶۶ء

قسط اول نالاشات رابطہ | جملہ نالاشات بابت دلا پانے پٹہ یا قبولیت یا تنفیج شرح لگان قبولیت و تنفیج شرح لگان | جسکے بموجب پٹہ یا قبولیت کا تحریر پاکر حوالہ ہونا مناسب ہو۔

دفعہ ۷۹ ملاحظہ طلب

شرح | یہ نالاشیں پیدا ہوتی ہیں اس استحقاق سے جو رعیت کو بموجب دفعہ ۲ - ۱ ایکٹ کے اور مالک کے بموجب دفعہ ۱۸۲ - ۱ دعویٰ تفر لگان یا غن میں یہ قرار پاکر بار ثبوت بلا ادای لگان ہمیشہ قابض رہنے کا ذمہ مدعا علیہ کے ہی - وہی سنگہ بنام باز بہادر سنگہ - منفصلہ ۱۶ جنوری ۱۸۶۶ء

۱۳۳ - نالاش دوسرے استحقاق پیشی لگان کے وجہاً حسب ضمن ہذا رجوع ہو سکتی ہو - ۲ - دعویٰ تنفیج شرح لگان میں دعویٰ دلا پانے قبولیت کا شامل کرنا ضروری نہیں لیکن مدعی پر سوا اسکے کہ وہ حسب نتیجہ اس تجویز کے ایک نالاش بطور اصلاح و ترمیم فیض مذکور کے کار کردہ سے قبل برای اپنی دگری کے واجب ہوگا کہ دلائل و بیون پر حسب فشار دفعہ ۱۳۱ - اطلاعاً مباری

کرے الاء علیہ کو جوہ صادر ہونے اوس نگرے کے منصب اعتراض کا نسبت ادای پیشی ذکر شدہ کے حاصل ہوگا کیونکہ لیر  
اب سے ہو چکا اور اگر اب مدعی کو بہ لحاظ مراتب دفعہ ۷ قبولیت اسطے میعاد عینت کی حاصل ہوئی ہوتی تو جاری کرنا اطلا عنامہ کا  
حسب مراد دفعہ ۱۲ بعد تنقیح ہو جائے شرح مناسب لگان از روی نالاش نمبری کے محض غیر ضروری مقصود ہوتا جسکے بنام چیدنگہ  
منفصلہ ۳۱ - پارچ ۱۵۳

۱۳۴ - دعوی دلایا نے قبولیت بشرح زائد میں صرف شرح اوسط ارضیات گرد و پیش کے لینا کافی نہیں بلکہ حالات و  
حیثیت اراضی و قسم عایا وغیرہ پر بھی لحاظ ہونا چاہیے میر مدد علی بنام لالہ ہزاری لال - منفصلہ ۱۲ - پٹی ۶۲۳  
۱۳۵ - ہر گاہ اراضی عمومی قبضہ تاج بند بہت اٹمی سے بصورت الاخراجی جیلا آتا ہی امدا بعد یکم جنوری ۱۹۶۲ سنہ روز نفاذ  
قانون سماعت یعنی ضمن ۱۲ دفعہ اول ایکٹ ۴۴ سنہ کے نالاش ضلعی تشخیص لگان قابل سماعت نہیں شیخ چراغ علی  
بنام ریاض الدین - منفصلہ ۲۲ - دسمبر ۱۹۶۲ سنہ

۱۳۶ - محض یہ امر کہ پہلے لگان کہی اور انہیں ہوا وجہ جائز واسطے عدم تنقیح شرح واجب الادا کے نہیں ہے نہ یہ امر کہ  
مدعیہ نے مدعا علیہ کو عدالت دیونی کے حکم سے بیخلف نہیں کرایا کوئی وجہ اس تجویز کی نہیں ہی کہ اراضی مذکور پر لگان  
نہ ادا ہونا چاہیے - امر او یکم - بنام بنارسی داس - منفصلہ ۳ - جون ۱۹۶۲ سنہ

۱۳۷ - ابتدا دعوی تشخیص لگان میں ضرورت اطلا عنامہ دفعہ ۱۳ کی نہیں ہے ایسے دعاوی بموجب ضمن اول دفعہ ۲۳  
رجوع ہونی چاہیے - رای مالک چند - بنام جگر و لال - منفصلہ ۱۶ - پارچ ۶۵ سنہ

۱۳۸ - جبکہ کاغذات بند و بست میں کوئی شرط نسبت تشخیص سوم متدعو یہ کی نہ تو نالاش تنقیح شرح درختان خلاف  
مقصود ضمن دفعہ ۹ قانون مفتہ ۱۲ سنہ و دفعہ ۹ قانون ۴ سنہ ناجائز وار و مقصور ہو کر ناقابل سماعت ایکٹ ۱۰ کے  
قراری ہو گوان سنگہ بنام مسماہ - منفصلہ ۱۸ - اپریل ۱۹۶۵ سنہ

۱۳۹ - جبکہ مدعا علیہ کا استحقاق ملکیت نسبت میں بر درختان وقت بند و بست تسلیم ہو چکا تو جوہ کل جانے درختان  
اور مزرودہ ہو جانے اراضی کے دعوی فقر خراج کا منجانب زمیندار بموجب ضمن اول دفعہ ۲۳ ایکٹ ۴۵ کے

مدعا علیہ پر نہیں ہو سکتا۔ جا دورای وغیرہ۔ بنام۔ سید محمد تقی وغیرہ۔ منفصلہ ۹۔ جولائی ۱۳۰۶ء

۱۴۰۔ حاکمان مال مجاز سماعت ایسی نالاش کے نہیں جو بجانب ایک حصہ دار بنام دوسرے حصہ دار بغرض تنفیج

شرح لگان اراضی پیریش ہو۔ جو دمانگہ۔ بنام سید سنگہ۔ منفصلہ ۹۔ جنوری ۱۳۰۶ء

۱۴۱۔ جو کہ مدعی اپنا استحقاق حصول لگان بذریعہ نالاش نمبری ۱۵۳ء ثابت نہ کر سکا لہذا یہ نالاش بابت لگان ناجائز قرار پائی کیونکہ اوس روز سے نہ لگان ادا ہوا نہ کسی طرح کا استحقاق مدعی تسلیم کیا گیا۔ سکمانندہ بنام سید سنگہ

منفصلہ یکم اپریل ۱۳۰۶ء

۱۴۲۔ عدالت مال و صاحب حج جو اپیل سماعت کریں مجاز تجویز اس امر کے ہیں کہ آیا حیثیت مدعا علیہ کی

زمیندارانہ ہی یا نہیں گونا مبرہ بطور کاشتکار کا غذات میں مندرج ہوتا تھا اور اراضی مذکور پر بادامی پڑتا

مالگداری قابض رہا ہی یا نہیں کیونکہ قانون میں کوئی امر مانع تجویز اس امر کا نہیں ہے کیسیری وغیرہ

بنام ہیت رام۔ منفصلہ ۲۱ دسمبر ۱۳۰۶ء

۱۴۳۔ دعوی دلاپانے قبولیت نسبت ایسی اراضی کے جس پر لگان تعمیر پہنچا جو بطور بود و باش کا کارخانہ یاد

کے استعمال میں آتا ہو قابل سماعت حکام مال نہیں اگر اراضی مدعا بہا جزو آرائشی کاشت کی ہو تو یا کہ واسطے

اوسکی آسائش کی مدد دیتی تو کمات کاشت کا جزو تصور ہو تو اور زمیندار راجل نالاش دلاپانے قبولیت

نسبت کل کمات کے بلا استثناء اور اراضی کے جس پر لگان تعمیر تھا مستحق ہوتا اور بقی عدالت اپنے پرچوت بطور لگان میں

ہے گا۔ جنگ پانڈا۔ بنام میرزا عنایت علی۔ منفصلہ ۸۔ فروری ۱۳۰۶ء اجلاس کامل

۱۴۴۔ خریدار نیلام حق حقوق زمیندار و قبضہ باغ کو زمیندار مذکور اپنا رعایا تصور نہیں کرتا اس وجہ سے کہ اراضی باغ کی

اندر رقبہ بند بستی دیکے جس کا وہ زمیندار ہی واقع ہو لہذا دعوی زمیندار واسطی تشخیص لگان باغ اور دلاپانی قبولیت کا

قائم نہیں رہ سکتا۔ جولی وغیرہ۔ بنام روڑہ وغیرہ۔ منفصلہ ۲۱۔ مارچ ۱۳۰۶ء

۱۴۵۔ کسی قدر اراضی پیر ایک مسلمان زمیندار نے اپنی دختر کو وقت شادی دیدی اس غرض سے کہ وہ اسے بطور





شرح یہ تاشیں پیدا ہوتی ہیں احکام دفعہ ۱۸۹۱- ایکٹ ۱۸۹۱-

۲- جو شکایتیں بابت تحصیل ناجائز رسوم دیہاتی پولیس سے صدر ایکٹ نمبر ۱۸۹۵ء کے مالکوں کے لئے رجوع ہونے اور ان کا تصفیہ اسی طرح ہوگا کہ گویا وہ ایکٹ ۱۸۹۱ء کے دفعہ ۲۳ کے ضمن سے متعلق تھیں

۱۲۹- ضمن کو شامل دفعہ ۱۸ کے پڑھنا چاہیے اور دعاوی تخفیف صرف اس بنیاد پر جو دفعہ مذکور میں جائز قرار دی گئی قابل سماعت ہیں۔ رام کشن۔ بنام جانی پرشار۔ منصفہ ۱۴۴- جولائی ۱۸۹۲ء

۱۵۰- دفعہ ۱۸ کا شکاران متذکرہ دفعہ ۳ و دفعہ ۵ ایکٹ ۱۸۹۱ء سے کیساں متعلق ہے۔ محمد ایزد بخش۔ بنام ہیتواہیر۔ منصفہ ۲۴- فروری ۱۸۹۶ء اجلاس کا مل۔

۱۵۱- جس حالت میں کہ بموجب حکم حاکم بندوبست مدعی کی زمین پر ایک جمع پڑنے نمبر سرکار کے مقرر ہو کر زمیندار کو مقدار معین فیصدی بابت خرچہ تحصیل وغیرہ مقرر ہوئی تھی مقدمہ پیشی میں یہ تجویز قرار پائی کہ ایسے قابض اراضی پر پیشی نہیں ہو سکتی۔ موسیٰ۔ بنام محمد تقی وغیرہ منصفہ ۲۴- جون ۱۸۹۶ء

۱۵۲- رعیت بابت شرائط مندرجہ ذیل احکام کے جسکی تحریر میں نمبر ایکٹ ۱۸۹۱ء سے پابندی ہوگی۔ منصفہ ۲۴- جون ۱۸۹۶ء

۱۵۳- خاص شرائط پڑنے مانع مطالبہ واجب و جائز زمیندار کے نہیں۔ مسماہ علی لہنا۔ بنام لوکل سنگھ۔ منصفہ ۲۶- نومبر ۱۸۹۶ء

۱۵۴- یہ تاش بنام ہندو تخفیف لگان کر واقع میں واسطے تسخیر اور جس حکم صاحب کلکٹر کے دائرہ ہوتی جسکو حاکم موصوف نے بحیثیت مہتمم بندوبست درباب تعیین لگان نامہ فیصلہ ثالثی ملوار کیا تھا چنانچہ پلایا جوئی بمقتضای فیصلہ سابق منصفہ ۲۴- فروری ۱۸۹۶ء حسب ضمن ۳ دفعہ ۲۳ ایکٹ ۱۸۹۱ء قابل سماعت قرار پا کر عدالت دیوانی میں رجوع ہونے کے لائق تجویز ہوا۔ تاش تخفیف بنجانب ایسے کا شکار کے جو استحقاق مقابضت کہتا تھا اور یہ دخل ہو کر بدستور قابض اراضی رہا اگر ابتدائی بیدخلی سے اندر میعاد و وارده سالہ دائرہ ہو پدید نہیں ہو سکتی کیونکہ اس کا حق مقابضت جائز رہا۔ تسلیم کرنا اس امر کا بجا نہیں ہے کہ جو شرہای کا شکار ان قوسوں میں

دو متحقین مقابلت بابت اراضیات ہر قسم ہم مفاد کے ادا کرتے ہیں وہ بطور بنائی صاحب جس شرح کی جو انہیں  
کوئی کاشتکار قوم اعلیٰ ادا کرے سبھی بابے گپک سنگہ وغیرہ۔ بنام غلام بیلانی۔ منصفہ ۲۶ جولائی ۱۸۶۷ء  
ضمن چہار صلاحتہ | جملہ نالشات بابت بقایا کے لگان متعلقہ اراضی خراجی  
بقایا لگان۔ یا لآخر اراج یا بابت حق یافت چہرا گاہ اور یافت

بنکر و جلکر وغیرہ۔

شرح یہ نالشین پیدا ہوتی ہیں بموجب اوس معاہدہ کے جو اسامی نے بابت ادا کردہ لگان مالک  
کیا ہے اور بموجب دفعہ ۲۸۔ اس ایکٹ کے وہ زر لگان باقی میں شمار ہو اسی بموجب ادا و حق مالک کی جو ادا کیا  
ہندو بست میں حق مالک قرار پایا ہے۔

۱۵۵۔ چٹائی سکریٹری صدر بورڈ نمبر ۴۵ مورخہ ۲۱ جنوری ۱۸۶۱ء میں ہدایتاً بدین مضمون ہوئی کہ جہاں کین  
رواج بٹائی کا ہو ورنہ اس حال میں نالش صیفہ سرسری میں ہو سکتی ہے یا نہیں چنانچہ صاحبان بورڈ کی یہ راجی ہے  
کہ کوئی بندوبست درباب کن بٹائی یا کنکوت کے ایکٹ ۱۰ ۱۸۶۱ء میں نہیں ہوا صرف دفعہ ۲ میں اس قدر ذکر ہے  
کہ پہلے میں تعداد بٹائی اور وقت سپردگی لکنا چاہیے مگر چونکہ دفعہ ۲۳ میں حکم ہے کہ جملہ تقدمات متعلقہ بٹائی یا کنکوت  
ایکٹ مذکور کے قابل سماعت ہونگے پس اس قسم کے مقدمے بھی اوس میں شامل ہوں گی اس نتیجے اس امر کی توجہ  
کہ بموجب قواعد ایکٹ مذکور کے حق رسی زمیندار اور رعیت کی باج راجی و کرسی ہو سکتی ہے یا نہیں۔

۲۔ قسم اول کے مقدمے اوٹکو تصور کرنا چاہیے کہ جہاں کاشتکار کنکوت یا کن بٹائی میں شریک نہ ہوا  
دوسری قسم کے تقدمات وہ ہیں کہ جس میں زمیندار متوجہ نہ ہوں واضح رہے کہ اول قسم کے مقدمے میں زمیندار کو  
اختیار حاصل ہو کہ از حق قری یا نالش سرسری وہ شرح اپنی وصول کرے اور چنانچہ دفعہ ۱۱ اگر قری ہو سکتی ہے تو بقایا کی شرح دفعہ ۲ میں لگائی  
لحاظ کرنا چاہیے کہ بٹائی یا کنکوت یا کن بٹائی کو وقت معینہ کو وہ وقت تصور کرنا چاہیے جس میں کن بٹائی ہوتی ہے اور اگر کاشتکار کن بٹائی  
میں شریک نہ ہو یا کنکوت میں راج رہا تو زمیندار کو اختیار قری کا ہو اور وہ اس میں کن بٹائی کی شرح ادا کرے

دفعہ ۱۹ صاحب ملک مراد حانت کرے گا۔ دفعہ ۱۶ کا یہ منشاء ہے کہ قبل از قری ایک فرد وصول باقی کی کاشتکار کو دی جاوے تو ایسے مقدمے کن یا بیانی میں صرف اس قدر لکنا کافی ہوگا کہ مقدار حصہ کا مطالعہ ہو تا ہے ایسے مقدمات میں تحقیقات موقع مناسب ہوگی اور مدعا علیہ کی طلبی ضرورتاً حسب ہدایت دفعہ ۳۴ ہو سکتی ہے نیز ان نکات اور غلطیاں کی زرباقی ہوگا اور اسکی قیمت ڈگری میں لکھی جائے گی اگر بعد رو ہو جانے جاوے گا کہ زمیندار نالاش کرے تو از روی اجرائی ڈگری کی پختہ نتیجہ حاصل نہ ہوگا ایسی حالت میں قاعدہ مجابہ دیوانی پر کاربند ہونا چاہیے

۳۔ دوسری قسم کے مقدمہ کا جس میں کاشتکار نالاشی ہو کہ مالگزار کن نہیں کرتا تو ایسی نالاشی نہ ہو سکتی۔

۱۵۶۔ مستاجر آپکاری کو اس بات کی اجازت ہے کہ او نہیں قاعدوں کے مطابق باقی ٹکس یا محصول ادا ہو سکے فروشنده مجاز سے پانی ہو وصول کرے جبکہ مطابق اراضی کے زمیندار اور مستاجر اپنی ماتحت کے پتہ داروں سے باقی مالگزاری وصول کرتے ہیں دفعہ ۴۰ ایکٹ ۱۸۵۶ء

۱۵۷۔ رسوم دیہاتی پولیس جو ہر مکان کے رہنے والے پر بموجب ایکٹ ۱۸۵۶ء شخص کیا جائے تھا اسی قانون کے وصول ہو سکے گی جو اس وقت اسی قریہ و جوار میں زرگان کے وصول کی بابت عمل پیر ہو مگر شرط یہ ہے کہ سبب عدم ادا یا دس زرٹنٹینس کے جو دفعہ مابقی مسئلہ کے بموجب واجب الاخذ ہو کوئی شخص اپنے گھر سے بیدخل ہونے کے لائق نہ ہوگا۔

۱۵۸۔ زرباقیات محصول آبپاشی کا اون اراضیات سے کہ جن میں پانی دیا گیا ہے باتو ماتد باقیات مالگزاری اراضی کے وصول کیا جائے گا یا بند کرنے پانی سے اون اراضیات میں دفعہ ۴۱ ایکٹ ۱۸۵۶ء دفعہ ۱۵ ایکٹ ۱۸۶۳ء ملاحظہ طلب

شرح لفظ وغیرہ کو جو دفعہ ۴۳ کے ضمن میں واقع ہے او نہیں حقوق پر منحصر رکھنا چاہیے جو

زمیندار کا شکار کے ہو اگر کوئی نالاش یا دعویٰ حقوق زمینداری کا شکار کے سوا کسی دوسرے شخص پر ہو تو اس سے غیر متعلق ہوگا۔

۱۵۹۔ چند مدعا علیہ ہم بذریعہ نالاش واحد کے دعویٰ بقایا لگان کا جائز نہیں کیونکہ بنا دعویٰ جداگانہ ہو معنہ ایک شخص پر ذمہ داری نتائج طریق عمل دوسرے کی عائد نہیں ہو سکتی۔ بنام۔ رام پتور۔ بنام۔ بھگوان سنگھ۔  
منفصلہ ۱۲۔ جولائی ۱۸۵۴ء

۱۶۰۔ بر بنام ایسے اقرار نامہ تحریری کے جو درباب مطالبہ لگان فریق واحد کی جانب سے تسلیم و تصدیق کر لیا گیا ہو دعویٰ بقایا لگان کا شخص غیر شریک و شیعہ مذکور پر پیش نہیں ہو سکتا گو کہ نامبرودہ وہ اراضی جس پر لگان واجب الادا ہو کاشت کرتا ہو۔ ہر پرشاد۔ بنام۔ صادق علی۔ منفصلہ ۱۵۰۔ اکتوبر ۱۸۵۰ء  
۱۶۱۔ جبکہ استحقاق ادائے لگان امر لایہ النزاع ہو تو بدون تقدیم تجویز اسکی انفضال دعویٰ لگان کا نہیں ہو سکتا۔ بہائی کولاپوری۔ بنام۔ نور علی۔ منفصلہ ۱۸۔ جنوری ۱۸۵۰ء

۱۶۲۔ زمیندار مندرجہ کا غذات بند و بست کا استحقاق اخذ لگان مقدم ہی۔ راجہ رلم سرن سہاے  
بنام۔ ہنسراج۔ منفصلہ ۲۸۔ ستمبر ۱۸۵۲ء

۱۶۳۔ مالک ایسی اراضی کو جو قبضہ بین دوسرے کو ہو بادی النظر میں استحقاق اخذ لگان محال ہے اگر قبضہ وجہ برائت ادائے لگان پیش کرے تو اسکا بار ثبوت خود اوس کی ذمہ ہوگا۔ مسماہ حکیم النسا  
بنام۔ ساندرس صاحب۔ منفصلہ ۱۸۔ مئی ۱۸۵۴ء

۱۶۴۔ لگان کا دعویٰ ہمیشہ از سر نو پیدا ہوتا ہے۔ دیپ سنگھ۔ بنام۔ دھرم سنگھ۔ منفصلہ ۱۰۔ جنوری ۱۸۵۴ء

۱۶۵۔ خریدار نیلام محال جو بعلت بقایاے ماگنداری عمل میں صرف تا بیخ نیلام سے مستحق لگان کا ہے شیو غلام سنگھ۔ بنام۔ بہاگیر تہ۔ منفصلہ ۱۹۔ جون ۱۸۵۴ء

۱۶۶۔ ذمہ داران ایسے لگان کے جو بروقت خواہ بعد نیلام بعلت اجرائی ڈگری عدالت کے درجہ بالا

ہو اگر لگان کو سوائے خریدار مندرجہ جبر جبر کے اگر دوسرے کو دے دیوین تو خود دخل ایسے نقصان کے ہونگے  
مہینہ بخش۔ بنام۔ ہما دیو مصر۔ منفصلہ ۲۸۔ گشت ۱۵۵۵

۱۶۷۔ یہ ضرور نہیں کہ ہر جمع بندی مرتبہ وقت بند و بست و ثقیقہ جائز و ناقابل اعتراض حسب معنی  
ضمن دفعہ ۹ قانون ہفتم ۱۸۵۷ء کے سہما جائے بلکہ نسبت صحت و وجہیت رقوم متنازعہ مندرجہ جمع بندی بلحاظ من کو  
تجویز کرنا عدالت کے اختیار میں ہے کہ جو از اسکا صاحب مہتمم بند و بست سے تسلیم کر لیا ہو مگر ہمیشہ شرط یہ ہے  
کہ بذریعہ اظہار استحقاق یا نافذ ذمہ داری متنازعہ کی صورت مرقومہ جمع بندی کی صلیت بند و بست کے بعد مستحکم  
نہو گئی ہو۔ دیندیاں۔ بنام رنجنا سنگہ۔ نمبر ۵۵۔ منفصلہ ۳۰۔ اپریل ۱۸۶۱ء۔ نظیر نمبر ۱۹۰ ملاحظہ طلب  
قبضہ بالاستقلال قابل انتقال بوجہ باقیداری کے برخاست نہیں ہو سکتا البتہ زر باقی از روی نیلام  
جایز و قبوضہ کے مل سکتا ہے۔ نظیر منفصلہ ۳۱۔ دسمبر ۱۸۶۱ء

۱۶۸۔ دعاوی باقیات ٹہیکہ بنام ٹہیکہ دائرین اسکا ضامن بھی فریق مقدمہ گردانا جا سکتا ہے۔ غلام حسین  
بنام۔ ساہ کندن لال۔ منفصلہ ۳۰ جولائی ۱۸۶۱ء

۱۶۹۔ منقلہ ۲۰ بیگہ کے ۱۶ بیگہ اراضی معافی بلا صراحت اس امر کے تھی کہ کون سی معافی اور کون سی  
خراجی ہے ایسی صورت میں یہ تجویز ہونی کہ حاکم مجوز کی رای در باب دہمسسی دعوی لگان نسبت للعدہ بیگہ بر  
بنام عدم واقفیت اس امر کے کہ کون سی للعدہ بیگہ لائق اداسے لگان کے بین بنیاد غلط پر قائم تھی بعد غور  
و ملاحظہ ڈگری معافی و بذریعہ تحقیقات موقع فیصلہ کرنا چاہیے تھا۔ حید حسین۔ بنام حسین سنگہ۔ منفصلہ  
۳۰۔ نومبر ۱۸۶۱ء

۱۷۰۔ عدالت مال جبکہ بحیثیت حاکم دیوانی کسی دعوی کی تجویز کرتی ہو مجاز اس امر کے ہے کہ تصفیہ شرح لگان  
مستدعویہ کا بہ نتیجہ حکم صیغہ سرسری صاحب کلکٹر کے عمل میں لاوے۔ مرید ہر۔ بنام۔ نرائن سنگہ۔ منفصلہ  
۴ جنوری ۱۸۶۲ء

۱۷۲- اعدام پٹہ سے دو سال تک اگر نالاش بقایا لگان دائرہ کیجائے تو اس جہت سے وہ دعویٰ جو بر بنابر پٹہ مذکور رہیں

میعاد قانونی پیش ہو منوع السماعت نہوگا۔ گنگا پرشاد۔ بنام۔ سندر۔ منفصلہ ۱۳۔ جنوری ۱۸۶۲ء

۱۷۳- مطالبہ رقم سواہی کا بابت درختان شترہ بموجب ضمن لول دفعہ ۹ قانون ہفتم ۱۸۶۲ء ناجائز ہو تا وقتیکہ کفایت

بندوبست میں مرجع نہوئی ہوں۔ رام جیادون۔ بنام۔ مسماۃ الماکہ کنور۔ منفصلہ ۱۱۔ فروری ۱۸۶۲ء

شرح ضمنی دفعہ ۲۳ ملاحظہ طلب

۱۷۴- نالاش بقایا لگان جنکی تجویز از روی ذکر سی عدالت ہو چکی ہو قابل سماعت اکیٹ ہسٹہ کے ہو

دیہی دین۔ بنام۔ بلو سنگ۔ منفصلہ ۱۲۔ فروری ۱۸۶۲ء

۱۷۵- ایٹ ۱۸۵۹ء ایسی ثالثات سے کلیتہً غیر متعلق ہے جو بابت لگان اراضی مشمولہ حدود محال

مالکداری یا اراضی لاخراجی کے دائرہ ہوں۔ گنیش رام جوشی۔ بنام۔ جو کورام۔ منفصلہ ۳۱۔ جولائی ۱۸۶۲ء عیسوی۔

۱۷۶- یہ امر کہ زر لگان ایام سابق میں ادا نہیں کیا گیا استحقاق وصول میں ایک خاص مقدار لگان کی موثر

نہیں ہو سکتی اور نہ میعاد حد سماعت دعویٰ لگان سے متعلق ہو کیونکہ وصول لگان ایک ایساعت ہو کہ ہر سال

از سر نو پیدا ہوتا ہو اور گو اس کے وصول میں کتنے ہی عرصہ تک تغافل یا تاخیر ہوئی ہو مواخذہ اسکا ہر وقت

ہو سکتا ہے۔

۲- جمبندی جسکو مہتمم بندوبست نے منظور کیا کاشتکاران پر اس جہت سے واجب التعمیل متصور ہو کہ

مسب ضابطہ قانون مرتب و شتر ہونا اور نکاحا بحالت نہ پیش ہونے کسی جہت تردید کو کی کے تسلیم ہونا چاہیے اور نیز

اس جہت سے کہ فریق مقدمہ نے باوجود واقفیت اپنی جمبندی مزبور سے نالاش نمبری اسکی تسبیح کی دائرہ کی

زیر سنگہ درعا علیہ۔ بنام۔ رشید الدین خان۔ منفصلہ ۷۔ اگست ۱۸۶۲ء

نظائر نمبری ۱۶، ۱۸، ۱۹، ۱۹، ۱۹، ۱۹، ۲۰، ۲۲، ۲۳ ملاحظہ طلب

۱۷۷۔ بتایا لگان کی بابت وقت واجب ملا دھونس کے تھک لگایا۔ تجویز ہوئی کہ ناش بقایا بر بنار تھک از روڈ کیٹ، ہسٹڈر جوع نہیں ہو سکتی کیونکہ تھک سے دھڑلہ زہیندار و رعایا کا اثر ملے گا معاہدہ عموماً مثل قرضہ دیوانی کے ہو گیا۔ سعید الدین احمد خان۔ بنام۔ احمد علی شاہ۔ منفصلہ ۱۱۔ گسٹ ۱۹۶۲ء

۱۷۸۔ مالک نے درباب جواز ٹیکہ جسکو مخانب اوسکے اوسکے کارندہ نے عطا کیا تھا انکار کیا۔ تجویز ہوئی کہ ایسی حالت میں دریافت کرنا اختیار کارندہ کا نسبت عطا ٹیکہ کے لا بد تھا اور آیا اس صورت خاص معاہدہ کارندہ کو مالک نے منظور کر لیا تھا یا نہیں۔ ماتا دین۔ بنام۔ دھومی سنگھ۔ منفصلہ ۸۔ دسمبر ۱۹۶۲ء

۱۷۹۔ چار شخصوں نے اقرار نامہ شعرا دھولکے معین بابت اراضیات جس میں پانچواں شخص بھی حصہ تھا لکھنا تجویز ہوئی کہ ایسی حالت میں پانچویں شخص پر کہ جو قیود اقرار نامہ میں شریک ہوا اور نہ اوسکی رضامندی کی گئی ایفا کی شرط مندرجہ وثیقہ مذکور کی لازم نہیں آتی۔ جی پال سنگھ۔ بنام بھوندو۔ منفصلہ ۱۱۔ دسمبر ۱۹۶۲ء

۱۸۰۔ جبکہ ٹیکہ دار نے تحصیل تشخیص اپنے لکھنے دار کی منظور کر لی تو محض اس امر سے کہ اقرار نامہ مابین اوسکے معاہدہ زبانی پر مبنی تھا ناش لگان مخانب لکھنے دار نا جائز نہیں قرار پا سکتی۔ جانگی پرشاو۔ بنام کرن سنگھ۔ منفصلہ ۷۔ جنوری ۱۹۶۳ء

۱۸۱۔ سابق میں مدعی نے بطور شہری نبیلا م حقوق مالک سابق کے جو بیدخل تھا ناش کی تھی اور بعد میں مذکور بدینوجہ میں سسٹہ ہو گیا کہ وہ استحقاق جیسے نامبروہ نے دعویٰ اپنا بالآخر منحصر کیا تھا خلاف اوس استحقاق تھا کہ جبکی رو سے اوسے ناش مذکور ابتدا دادر کی تھی اور مقدمہ ہذا میں مدعی نے بطور لکھنے دار یعنی ایسے استحقاق کے ناش کی ہی جو اوسکو مخانب مستاجر کے ہی تجویز ہوئی کہ ایسی حالت میں ناش سابق منع ارجاع ناش مدعی متصور نہیں۔ جانگی پرشاو۔ بنام۔ کرن سنگھ۔ منفصلہ ۷۔ جنوری ۱۹۶۳ء

۱۸۲۔ جس شخص کے نام کوئی قرضہ یا حق یا دعویٰ منتقل کیا جاے اوسے خود اپنے نام سے بات شریفی کے ناش کرنے کا اختیار ہو بشرطیکہ دعویٰ منتقلہ میں کوئی امر محض تعلق ذات شخص انتقال کشتہ یا منافی مصلحت عام نہ ہو جس حالت کے

نہو۔ قمر الدین حسین مدعی۔ بنام اکبر علی۔ منفصلہ ۲۹۔ جنوری ۱۲۶۳ھ

۱۸۳۔ وہ فرد حقوق جو بحکم کورنٹ بابت دیدہ معانی مرتب ہوئی ہو ہنر کہ کاغذات بند و بست محال مال گذاری کے تصور ہے اور بادی النظر میں اسے ثبوت امور مندرجہ کے شہادت اہم سمجھی جائے گی لیکن بار بار یہ تجویز ہو چکی ہو کہ کاغذات مذکور ایسا ثبوت نفس الامری اور سند واجب التسليم تصور نہیں کہ جس میں جائے کلام و گنجائش اعتراض باقی نہ ہے خصوصاً اوس حالت میں کہ طریق عمل سے قبضہ خلاف کاغذات بند و بست کے پایا جائے بلکہ اس صورت میں یہ تجویز نامعتبر ہی صداقت طلب لائق صحت کے ہے۔ یئذ و لال۔ بنام۔ امام علی۔ منفصلہ ۲۰۔ فروری ۱۲۶۳ھ

۱۸۴۔ قواعد ایکٹ ۱۸۵۹ء ایسے دعاوی سے متعلق نہیں جو بابت لکے اراضیات اندرون شہر کے دائرہ ہوں منو ہرنال۔ بنام۔ گرد ماری لال۔ منفصلہ ۷۔ جنوری ۱۲۶۳ھ۔ وٹکار مادیال سنگھ۔ بنام سارو سنگھ۔ منفصلہ ۱۶۔ مارچ ۱۲۶۳ھ

۱۸۵۔ سابقاً مدعیان نے ڈگری دخل مالکانہ اوپر اراضی مدعا بہا مقدمہ ہذا کے جیسپر علیہم میڈاران ہوض ہم سوانہ قبضہ غصبانہ رکھتے تھے عدالت دیوانی سے ۱۲۵۹ء میں حاصل کی اور بذریعہ اجرائی ڈگری مذکور اراضی متنازعہ رقبہ ہوض مدعا علیہم سے خارج ہو کر حلقہ ہوض مدعیان میں داخل وراونکی جمعیت عین مرج ہوئی برطبق نالاش ہذا جو منجانب عیان مذکور نسبت باقی زر لگان دائرہ ہوائی یہ تجویز قرار پائی کہ مدعا علیہم پر یہ نالاش بحیثیت مالک اوکے خاص ہوض کی رجوع نہیں کی گئی بلکہ بحیثیت کاشتکار ہوض مدعیان لہذا مانع سماعت ایکٹ ۱۸۵۹ء کے نمبر ۱۱ بھر داد انہو تازر لگان اور نہ تحریر پاناپٹہ و قبولیت کا تارخ ڈگری متذکرہ بالا سے مستلزم اس نتیجہ کا نہیں ہو سکتا کہ قبضہ مدعا علیہم کا اراضی متنازعہ پر مالکانہ و مخالفانہ تصور کیا جاوے بلکہ قبضہ و نکالما بعد اجراء مذکور بصورت کاشتکاری ہو لہذا نالاش میں تادی ایام ہی مؤثر نہیں۔ سوگند با سنگھ وغیرہ۔ بنام درگا سنگھ وغیرہ۔ منفصلہ ۹۔ مئی ۱۲۶۳ھ



۱۸۶۔ ایسا دعویٰ جس سے ابتداء امر استحقاق لاخراج پیدا ہوتا ہو اول ہو جب دفعہ ۲۸ کیت ۱۰

کے دائر ہونا چاہیے۔ جب تک مدعی اپنا استحقاق نسبت بازیافت اور اس بہت سے نسبت تشخیص لگان کے

پایہ ثبوت کو نہ پونچھائے باقی زر لگان کی بابت صرف حائاش دائر کرنے کا مجاز نہیں اور جمع بندی مستدلہ

مدعی بالکل ہیکار اور غیر نافذ رہے پس قطع نظر اس وقعت کے جو جمع بندی مذکور کو کسی مقدمہ یا درخواست بازیافت

اراضی لاخراج میں بطور شہادت استحقاق مدعی کے حاصل ہو جمع بندی مذکور بقایا لگان کی ناش میں بطور ثبوت

ما ملق ایسے استحقاق مدار دعویٰ مدعی کے مقبول نہیں ہو سکتی جو متنازعہ فیہ اور بادی النظر میں ناقص تصور رہے

راجہ پرتی سنگھ۔ بنام۔ کیمری سنگھ۔ منضصلہ ۲۶۔ مئی ۱۸۶۳ء

نظاره‌ریزی - ۱۹ و ۱۶، ۱۹۹ و ۲۰۵، ۲۲۴ و ۲۲۵، ۲۲۶ و ۲۲۷، ۲۲۸ و ۲۲۹، ۲۳۰ و ۲۳۱، ۲۳۲ و ۲۳۳، ۲۳۴ و ۲۳۵، ۲۳۶ و ۲۳۷، ۲۳۸ و ۲۳۹، ۲۴۰ و ۲۴۱، ۲۴۲ و ۲۴۳، ۲۴۴ و ۲۴۵، ۲۴۶ و ۲۴۷، ۲۴۸ و ۲۴۹، ۲۵۰ و ۲۵۱، ۲۵۲ و ۲۵۳، ۲۵۴ و ۲۵۵، ۲۵۶ و ۲۵۷، ۲۵۸ و ۲۵۹، ۲۶۰ و ۲۶۱، ۲۶۲ و ۲۶۳، ۲۶۴ و ۲۶۵، ۲۶۶ و ۲۶۷، ۲۶۸ و ۲۶۹، ۲۷۰ و ۲۷۱، ۲۷۲ و ۲۷۳، ۲۷۴ و ۲۷۵، ۲۷۶ و ۲۷۷، ۲۷۸ و ۲۷۹، ۲۸۰ و ۲۸۱، ۲۸۲ و ۲۸۳، ۲۸۴ و ۲۸۵، ۲۸۶ و ۲۸۷، ۲۸۸ و ۲۸۹، ۲۹۰ و ۲۹۱، ۲۹۲ و ۲۹۳، ۲۹۴ و ۲۹۵، ۲۹۶ و ۲۹۷، ۲۹۸ و ۲۹۹، ۳۰۰ و ۳۰۱، ۳۰۲ و ۳۰۳، ۳۰۴ و ۳۰۵، ۳۰۶ و ۳۰۷، ۳۰۸ و ۳۰۹، ۳۱۰ و ۳۱۱، ۳۱۲ و ۳۱۳، ۳۱۴ و ۳۱۵، ۳۱۶ و ۳۱۷، ۳۱۸ و ۳۱۹، ۳۲۰ و ۳۲۱، ۳۲۲ و ۳۲۳، ۳۲۴ و ۳۲۵، ۳۲۶ و ۳۲۷، ۳۲۸ و ۳۲۹، ۳۳۰ و ۳۳۱، ۳۳۲ و ۳۳۳، ۳۳۴ و ۳۳۵، ۳۳۶ و ۳۳۷، ۳۳۸ و ۳۳۹، ۳۴۰ و ۳۴۱، ۳۴۲ و ۳۴۳، ۳۴۴ و ۳۴۵، ۳۴۶ و ۳۴۷، ۳۴۸ و ۳۴۹، ۳۵۰ و ۳۵۱، ۳۵۲ و ۳۵۳، ۳۵۴ و ۳۵۵، ۳۵۶ و ۳۵۷، ۳۵۸ و ۳۵۹، ۳۶۰ و ۳۶۱، ۳۶۲ و ۳۶۳، ۳۶۴ و ۳۶۵، ۳۶۶ و ۳۶۷، ۳۶۸ و ۳۶۹، ۳۷۰ و ۳۷۱، ۳۷۲ و ۳۷۳، ۳۷۴ و ۳۷۵، ۳۷۶ و ۳۷۷، ۳۷۸ و ۳۷۹، ۳۸۰ و ۳۸۱، ۳۸۲ و ۳۸۳، ۳۸۴ و ۳۸۵، ۳۸۶ و ۳۸۷، ۳۸۸ و ۳۸۹، ۳۹۰ و ۳۹۱، ۳۹۲ و ۳۹۳، ۳۹۴ و ۳۹۵، ۳۹۶ و ۳۹۷، ۳۹۸ و ۳۹۹، ۴۰۰ و ۴۰۱، ۴۰۲ و ۴۰۳، ۴۰۴ و ۴۰۵، ۴۰۶ و ۴۰۷، ۴۰۸ و ۴۰۹، ۴۱۰ و ۴۱۱، ۴۱۲ و ۴۱۳، ۴۱۴ و ۴۱۵، ۴۱۶ و ۴۱۷، ۴۱۸ و ۴۱۹، ۴۲۰ و ۴۲۱، ۴۲۲ و ۴۲۳، ۴۲۴ و ۴۲۵، ۴۲۶ و ۴۲۷، ۴۲۸ و ۴۲۹، ۴۳۰ و ۴۳۱، ۴۳۲ و ۴۳۳، ۴۳۴ و ۴۳۵، ۴۳۶ و ۴۳۷، ۴۳۸ و ۴۳۹، ۴۴۰ و ۴۴۱، ۴۴۲ و ۴۴۳، ۴۴۴ و ۴۴۵، ۴۴۶ و ۴۴۷، ۴۴۸ و ۴۴۹، ۴۵۰ و ۴۵۱، ۴۵۲ و ۴۵۳، ۴۵۴ و ۴۵۵، ۴۵۶ و ۴۵۷، ۴۵۸ و ۴۵۹، ۴۶۰ و ۴۶۱، ۴۶۲ و ۴۶۳، ۴۶۴ و ۴۶۵، ۴۶۶ و ۴۶۷، ۴۶۸ و ۴۶۹، ۴۷۰ و ۴۷۱، ۴۷۲ و ۴۷۳، ۴۷۴ و ۴۷۵، ۴۷۶ و ۴۷۷، ۴۷۸ و ۴۷۹، ۴۸۰ و ۴۸۱، ۴۸۲ و ۴۸۳، ۴۸۴ و ۴۸۵، ۴۸۶ و ۴۸۷، ۴۸۸ و ۴۸۹، ۴۹۰ و ۴۹۱، ۴۹۲ و ۴۹۳، ۴۹۴ و ۴۹۵، ۴۹۶ و ۴۹۷، ۴۹۸ و ۴۹۹، ۵۰۰ و ۵۰۱، ۵۰۲ و ۵۰۳، ۵۰۴ و ۵۰۵، ۵۰۶ و ۵۰۷، ۵۰۸ و ۵۰۹، ۵۱۰ و ۵۱۱، ۵۱۲ و ۵۱۳، ۵۱۴ و ۵۱۵، ۵۱۶ و ۵۱۷، ۵۱۸ و ۵۱۹، ۵۲۰ و ۵۲۱، ۵۲۲ و ۵۲۳، ۵۲۴ و ۵۲۵، ۵۲۶ و ۵۲۷، ۵۲۸ و ۵۲۹، ۵۳۰ و ۵۳۱، ۵۳۲ و ۵۳۳، ۵۳۴ و ۵۳۵، ۵۳۶ و ۵۳۷، ۵۳۸ و ۵۳۹، ۵۴۰ و ۵۴۱، ۵۴۲ و ۵۴۳، ۵۴۴ و ۵۴۵، ۵۴۶ و ۵۴۷، ۵۴۸ و ۵۴۹، ۵۵۰ و ۵۵۱، ۵۵۲ و ۵۵۳، ۵۵۴ و ۵۵۵، ۵۵۶ و ۵۵۷، ۵۵۸ و ۵۵۹، ۵۶۰ و ۵۶۱، ۵۶۲ و ۵۶۳، ۵۶۴ و ۵۶۵، ۵۶۶ و ۵۶۷، ۵۶۸ و ۵۶۹، ۵۷۰ و ۵۷۱، ۵۷۲ و ۵۷۳، ۵۷۴ و ۵۷۵، ۵۷۶ و ۵۷۷، ۵۷۸ و ۵۷۹، ۵۸۰ و ۵۸۱، ۵۸۲ و ۵۸۳، ۵۸۴ و ۵۸۵، ۵۸۶ و ۵۸۷، ۵۸۸ و ۵۸۹، ۵۹۰ و ۵۹۱، ۵۹۲ و ۵۹۳، ۵۹۴ و ۵۹۵، ۵۹۶ و ۵۹۷، ۵۹۸ و ۵۹۹، ۶۰۰ و ۶۰۱، ۶۰۲ و ۶۰۳، ۶۰۴ و ۶۰۵، ۶۰۶ و ۶۰۷، ۶۰۸ و ۶۰۹، ۶۱۰ و ۶۱۱، ۶۱۲ و ۶۱۳، ۶۱۴ و ۶۱۵، ۶۱۶ و ۶۱۷، ۶۱۸ و ۶۱۹، ۶۲۰ و ۶۲۱، ۶۲۲ و ۶۲۳، ۶۲۴ و ۶۲۵، ۶۲۶ و ۶۲۷، ۶۲۸ و ۶۲۹، ۶۳۰ و ۶۳۱، ۶۳۲ و ۶۳۳، ۶۳۴ و ۶۳۵، ۶۳۶ و ۶۳۷، ۶۳۸ و ۶۳۹، ۶۴۰ و ۶۴۱، ۶۴۲ و ۶۴۳، ۶۴۴ و ۶۴۵، ۶۴۶ و ۶۴۷، ۶۴۸ و ۶۴۹، ۶۵۰ و ۶۵۱، ۶۵۲ و ۶۵۳، ۶۵۴ و ۶۵۵، ۶۵۶ و ۶۵۷، ۶۵۸ و ۶۵۹، ۶۶۰ و ۶۶۱، ۶۶۲ و ۶۶۳، ۶۶۴ و ۶۶۵، ۶۶۶ و ۶۶۷، ۶۶۸ و ۶۶۹، ۶۷۰ و ۶۷۱، ۶۷۲ و ۶۷۳، ۶۷۴ و ۶۷۵، ۶۷۶ و ۶۷۷، ۶۷۸ و ۶۷۹، ۶۸۰ و ۶۸۱، ۶۸۲ و ۶۸۳، ۶۸۴ و ۶۸۵، ۶۸۶ و ۶۸۷، ۶۸۸ و ۶۸۹، ۶۹۰ و ۶۹۱، ۶۹۲ و ۶۹۳، ۶۹۴ و ۶۹۵، ۶۹۶ و ۶۹۷، ۶۹۸ و ۶۹۹، ۷۰۰ و ۷۰۱، ۷۰۲ و ۷۰۳، ۷۰۴ و ۷۰۵، ۷۰۶ و ۷۰۷، ۷۰۸ و ۷۰۹، ۷۱۰ و ۷۱۱، ۷۱۲ و ۷۱۳، ۷۱۴ و ۷۱۵، ۷۱۶ و ۷۱۷، ۷۱۸ و ۷۱۹، ۷۲۰ و ۷۲۱، ۷۲۲ و ۷۲۳، ۷۲۴ و ۷۲۵، ۷۲۶ و ۷۲۷، ۷۲۸ و ۷۲۹، ۷۳۰ و ۷

۱۸۷- جبکہ ٹھیکہ زریشگی میں کوئی شرط واسطے قائم رہنے قبضہ بعد اختتام میعاد بصوت عدم ادائی جزو پیشگی یا اور کوئی شرط جواز قسم رہن تھوک بند کہ جس سے قانون انفکاک اور دلایانے واصلات کا تعلق ہو سکے قرار نہ پائی ہو بلکہ ٹھیکہ مذکور زیادہ تر نسبت رہن کے ٹھیکہ معمولی سے مشابہ ہو تو نالاش بقایا بہ بنا ٹھیکہ مذکور قابل سماعت ایکٹ ۱۹۵۱ء کے ہو۔ مسماۃ حسینی بی بی۔ بنام۔ ملک غلام عباس۔ منضلعہ ۷۔ جون ۱۹۵۳ء

اجلاس کامل

۱۸۸۔ ڈگری اضواء لگان جو بلا اجراء اطلاع نامہ محکمہ دفعہ ۱۱۱ صدر و راپور قابل منسوخی ہے  
شیو سہای۔ بنام۔ جکت سنگھ۔ مفصلہ ۱۲۳ ستمبر ۱۲۷۳ء

۱۸۴- پابندی ایسی تسلیم کی جو مخالف مدعیان نسبت رسیدات مدخلہ مدعا علیہم عمل میں آوے سبب غیور  
واجب نہیں ہو سکتی۔ انمول۔ بنام۔ بہکاری۔ منقصہ ۱۴۰۔ اکتوبر ۱۹۶۷ء

۱۴۰ - مجبندی کو ناقابل اعتراض حالات واقعی تصور کرنا عدالت پر فرض نہیں نہ یہ فرض ہو کہ ہمیشہ مطابق اس کے ذکر می صادر کیا دے بلکہ ہر گاہ سخت و دوہدیت کا غذات مذکور کی مورد اعتراض ہو تو عدالت

کو اطمینان اپنا نسبت اس امر کے کرنا چاہیے کہ جمع بندی صحیح اور معتبر کا غذ حالات واقعی کا ستمہ فریقین اور محققہ صاحب مہتمم مندوبست ہی یا نہیں۔ ۱۶۲ پر پانڈے۔ بنام۔ بہر و ساراے۔ منفصلہ ۸۔ دسمبر ۱۹۱۳ء و نظیر نمبری

۱۵۶۱ د ۲۰۰۰ ۱۸۶۵ د ۲۰۰۰ د ۲۰۲۰ د ملاحظہ طلب

۱۹۱۔ کاشتکار کو اس امر سے کہ اس نے اراضی پر درخت نصب کر لیے اور او کی کل پیداوار پر تصرف رکھا کچھ حق مالکیت زمانہ مابعد میں نہیں پہونچتا بلکہ در حالت مزروعہ ہو جانے کے استحقاق اخذ لگان کا جانب مالک تقدار کے عود کرتا ہی۔ شاہ غلام غوث۔ بنام۔ شاہ فرید عالم منفصلہ ۱۴۔ دسمبر ۱۹۱۳ء

۱۹۲۔ صرف جزو زمینداری کے ثابت ہونے پر کل دعویٰ دسمس ہو نا چاہیے۔ شیو سہا۔ بنام۔ بسینگر۔ منفصلہ ۱۱۔ جنوری ۱۹۱۴ء

۱۹۳۔ مستاجر کسی ایسے محال جو بعلت بقایاے مالکداری مستاجری میں ہو زمینداران بیدخل شدہ سے بابت او کی ارضیات سیر کے رقوم مندرجہ جمع بندی سے زیادہ لگان وصول کرنے کا مجاز نہیں تا وقتیکہ حسب احکام دفعات ۱۰ و ۱۰۔ ایکٹ اول ۱۹۱۳ء قرار پاوے۔ گنیش شاد۔ بنام۔ علی حسن۔ منفصلہ ۵۔ جنوری ۱۹۱۴ء

۱۹۴۔ دعویٰ بابت پر جوٹ بموجب ضمن ۴ دفعہ ۲۳ کے قابل سماعت نہیں ہو گو مندرجہ جمع بندی ہو عظیم ستم۔ بنام۔ سید امیر علی۔ منفصلہ ۱۴۔ فروری ۱۹۱۴ء اجلاس کامل۔

۱۹۵۔ نالاش دہستہ استقرار حقیقت حصہ قیمت درختان مقطوعہ کی بمنز کہ کسی ایسی نالاش کے نہیں جو داخل اقسام مندرجہ دفعہ ۲۳۔ ایکٹ ۱۹۰۹ء کے ہو اور حقوق بنکر کوہ مراد ہو جو عموماً اس لفظ سے مفہوم ہوتی ہو یعنی بنکر جنگل کی پیداوار خود درختان چوب و بی اور اس لگڑی سے جو ہوا سے ٹوٹ کر گرے اور شہد اور گوند وغیرہ کی ہو کہ اسکے استعمال اور اوٹھانے جانے کے حق کی بابت پٹہ ب لگان سالانہ ہو سکتا ہو مگر حق متدعو یہ از قسم ایسے حق زمینداری کے نہیں۔ ٹھاکر پانڈے۔ بنام۔ بہرون پانڈے

منفصلہ ۲۳۔ دسمبر ۱۸۶۳ء و مسابقتشن وی۔ بنام۔ سیٹل۔ منفصلہ ۲۳۔ فروری ۱۸۶۴ء

۱۹۶۔ مدعی شتری اپنے نام سے نالش کرنے کا مجاز ہی کیونکہ وہ براست معاملگی منتقل الیہ باقیات زوجی مدعا علیہم کا ہی اور دفعہ ۲۳۔ کیٹ ۱۰۔ ۱۸۵۹ء منج اس امر کی نہیں کہ بجز زمیندار کے اور کوئی باقیات لگان کی نالش کر سکے اور فعل گذرانے باز دعویٰ کا جو منجانب مدعی ترتیبی جسکا دعویٰ میں کچھ استحقاق نہ مائل میں

آیا اصلی مدعی پر وجب الاتباع نہیں۔ جی پرکاش۔ بنام۔ شیو پرشاد۔ منفصلہ ۲۹۔ فروری ۱۸۶۴ء

۱۹۷۔ دعویٰ دلا پانے قیمت لکڑی خود رو اور وصولیانی جز قیمت دختان کا جو مدعا علیہم لگانے و کاٹے دائر ہوا۔ تجویز ہوئی کہ ایسی نالش من قبیل نالشات محکومہ دفعہ ۲۳۔ کیٹ ۱۰۔ ۱۸۵۹ء کے نہیں ہے راجہ نرائن جتی۔ بنام۔ اند جتی۔ منفصلہ یکم مارچ ۱۸۶۴ء۔ نظیر نمبری۔ ۲۵۹۔ ملاحظہ طلب

۱۹۸۔ جن نالش بقایا لگان میں ہونا دعویٰ کا بموجب جمع بندی کی تسلیم کیا ہی تو صرف اس امر کی کہ مدعا علیہم نے چند سال تک حسب شرح قلیل زر لگان ادا کیا وجہ کافی صادر کرنی ایسی تجویز کی کہ کاغذات جمعندی غیر صحیح ہیں حاصل نہیں ہوتی کیونکہ تا وقتیکہ شرح مندرجہ جمعندی پر بصیفہ نمبری اعتراض پیش ہو کر وہ منجانب حاکم مجاز منسوخ نہ کی جائے شرح مذکور زمیندار اور سامی دونوں پر قابل جمعندی متصور ہے رای مانک چند۔ بنام۔ کشوری وغیرہ۔ منفصلہ یکم مارچ ۱۸۶۴ء

۱۹۹۔ یہ دعویٰ منجانب پٹہ دار پٹی داران محال پٹی داری غیر مکمل بنام دوسرے پٹی دار بابت بقایا لگان پیش ہوا۔ یہ تجویز قرار پائی کہ چونکہ جملہ کمیت مدعا بہا مدعی کی تھوک میں واقع ہیں اور منجملہ اون کے کوئی حصہ مدعا علیہم کے تھوک میں نہیں لہذا مدعیان محکمہ مال میں بابت لگان کی مدعا علیہ پر نالش کرنے کی مستحق ہیں یعنی مدعا علیہ ستارہ کمیتوں کا کاشتکار سامی مدعی متصور ہونا چاہیے۔ ہنومان دیال سنگھ وغیرہ

بنام۔ پرتاب سنگھ۔ منفصلہ ۲۱۔ اپریل ۱۸۶۴ء

۲۰۰۔ ہر گاہ دگری ماقبل بند و بست کی بنا پر جو عدالت دیوانی سے صادر ہوئی تھی مدعا علیہ کو نسبت راضی لگان

مندرجہ جمعیہ متبہ بندوبست کے اعتراض پیش کرنا لازم تھا لیکن چونکہ ایسا نہ کیا لہذا تعداد مندرجہ جمعیہ کی کوتاہی کا یہ مقدمہ سمجھ کر ایک حکمہ مجاز میں قرار پایا وی صحیح اور وجہ تصور کرنا چاہی۔ قاضی ضیاء اللہ وغیرہ۔ بنام۔ دیوانی یا غیر منفصلہ۔ ۲۰۔ اپریل ۱۲۶۲ء۔

۲۰۱۔ جبکہ اصلی کاشتکاران اپنے پٹہ کے اراضی جو تنے سے کاشتکاران واقعی کے عمل بچانے کے باعث باہر رکھی گئی۔ یہ تجویز قرار پائی کہ اُسے اشخاص جو انکو بیدخل اور بطور ناجائز اراضی کاشت کرین و اجما ذمہ داری لگان زمیندار کے ہیں۔ سید نور علی۔ بنام۔ جیون وغیرہ۔ منفصلہ۔ ۴۔ جون ۱۲۶۲ء۔

۲۰۲۔ مدعا علیہ ٹیکہ دار نے ایک تعداد معین جسٹس رٹ ٹیکہ فروخت خواہ مدعی کو ادائیگی اور پھر مبالغہ بی بی نیشن ابدی لاپائیدار اور نقصان کے جو بوجہ نمونہ مدعا علیہ عائد ہوا پیش ہوئی۔ یہ تجویز قرار پائی کہ بتخصیص عریضی کا واسطہ بنایا لگان کو ہوا وراثتی یا خاسارہ کا نسبت اس حکمے کے جس میں نیشن جمع ہوئی چاہیے موثر نہیں لہذا ایسی نیشن صدا اختیار ماعت حکام ساسی خارج نہیں ہو سکتی۔ سبحان علی خان۔ بنام۔ خدا بخش۔ منفصلہ۔ ۸۔ جولائی ۱۲۶۲ء۔

۲۰۳۔ احمد مدین جو بنام اصلی کاشتکاران نیز حصہ داران جن کو لگان سند عیدہ لہو گیا تھا دائر ہو کر عدالت دیوانی میں رجسٹر کر لیا گیا۔ یہ تجویز قرار پائی کہ نیشن ہذا محکمہ مال میں دائر ہونا چاہیے اور حصہ دار مقتضای دفعہ ۷۷ فریق نیشن قرار دیو لگان سنو ہلال۔ بنام۔ اننت لال۔ منفصلہ۔ ۷۔ جولائی ۱۲۶۲ء۔

۲۰۴۔ نیشن لاپائیدار قیمت پیداوار و منافع مدعا علیہ سے جو بغیر ٹیکہ اور کسی طرح استحقاق سے و خارج جارا منی متلے پر کھاتا مغلز اور اقسام نہیں جن کا ذکر ضمن دفعہ ۲۳۔ ایکٹ ۱۵۹۹ء میں ہے۔ مسماۃ پنجیب النساء۔ بنام۔ ہادی ارخان۔ منفصلہ۔ ۲۲۔ اگست ۱۲۶۲ء۔

۲۰۵۔ اگرچہ کاغذات ہنگامہ سالانہ کو بطور حق قبول ثبوت ہادی نظری کو منظور کرنا چاہیے لیکن حکمہ دیوانی یا مال بر بحالت کار بن ہو از روی ایکٹ ۱۵۹۹ء کو باوجود اس امر کی کہ او کی عدم صحت کی نسبت صلیب کلکٹر کی محکمہ میں بعضی متفرقہ شہر سوال گذرا ہو فیصلہ نقل شد مطابق اہل و عیال جب نہیں لہذا جو نیشن لگان ایسے کاغذات کی۔ پر دائر کیا فی او میں ان کی صحت پر اعتراض ہو سکتا ہے جس صورت میں کہ دربارہ صحت جمعیہ بندوبست کے اعتراض اور رقم مترجمہ مندرجہ کاغذات ہنگامہ سالانہ خلاف جمعیہ مترجمہ بندوبست

ماشیہ

جون او کی نسبت قاعدہ فیصلہ جولانہ شامیہ پر عمل کیا جائیے۔ امام علی خان۔ بنام۔ برکٹ سنگ۔ منفصلہ۔ ۲۔ ستمبر ۱۲۶۲ء۔

۵۔ ستمبر ۱۲۶۲ء۔



۲۱۰۔ ٹھیکہ دہندہ کی بیوہ نے واسطہ باقیات ٹھیکہ کے بنام لکھنے دار کے دعویٰ کیا اور ایک شخص ثالث اپنی استحقاق تحصیل کا غدار ہوا۔ تجویز ہوئی کہ صاحب حج کو اپنی راسی بہ نسبت قبضہ بیوہ کا اور اس کو اختیار مہل کے بوس فریہ سے بابت باقیات ٹھیکہ کے محدود کرنا لازم تھا اور مناسب نہ تھا کہ تجویز استحقاق وراثت اور قبضہ کے بعوض دین مہر کے کہ یہ امور خارج از مقدمہ ہیں کو نیز مسماۃ باندی بیگم۔ بنام جہم بین وغیرہ منصفہ ۲۶۔ جون ۱۸۶۶ء

۲۱۱۔ ناش باقی لگانگی بغرض پیش کرنا اعتراض سبب کسی معافی منظرہ کو قابل پذیرائی نہیں ہے عرض نہ کر اور اس ناش میں پیش ہونا یا ہو جو واسطہ تشخیص جمع کاشت مذکور کے دائرہ ہووے۔ مولچند۔ بنام۔ برج کنوار۔ منصفہ ۲۔ اگست ۱۸۶۱ء

۲۱۲۔ تجویز ہوئی کہ دعویٰ مدعی میں جو بقابلہ مدعا علیہ واسطہ دلا با ذر لگان کے دائرہ ہوا حد سماعت عارض ہو کیونکہ مدعا علیہ نے عرصہ دراز سے لگان نہیں دیا بلکہ ہمیشہ مدعی کو استحقاق دعویٰ داری سے انکار کرتا رہا بلکہ زندہ از ایک مقدمہ میں عذراہ کا مقبول ہو چکا۔ کریاشنکر۔ بنام۔ پال پٹوی۔ منصفہ ۸۔ ستمبر ۱۸۶۶ء

۲۱۳۔ جبکہ شرائط ملکیت درمیان زمیندار اور اثامی کے بموجب صلح نامہ طو پا چکی ہوں تو مہتمن زمیندار یا بعد کو کوئی اختیار واسطہ تبدیل شرائط کے اس طرح پر کہ زمیندار اس کا پابند ہو نہیں ہے الا اس حالت میں کہ مہتمن کو صراحتاً ایسا اختیار دیا گیا ہو اور اثامی شرائط مندرجہ صلح نامہ سے انکار نہیں کر سکتا۔ ہر پرشاد۔ بنام۔ اوڈنزیار وغیرہ۔ منصفہ ۸۔ دسمبر ۱۸۶۶ء

۲۱۴۔ اگرچہ بادی النظر میں رقم مندرجہ جمع بندی شہادت اہم ہے لیکن جب ثابت ہو کہ واقعی داوستہ لگان کی مقدار کم از مندرجہ جمع بندی کو برسوں سے درمیان زمیندار اور کاشتکار کے ہوتی ہی تو صرف اندراج مذکور واسطہ حدود ذکر یزاید از شرح ادائی کے کافی نہیں ہے۔ شیونز این سنگ۔ بنام۔ شیوسای۔ منصفہ ۱۰۔ دسمبر ۱۸۶۶ء

۲۱۵- جب زمین مقبوضہ ایک حصہ دار کی از روی ثبوت دوسری کی نہیں من پڑ جاوے تو حق ملکیت ذائل ہو جاتا ہے اور حصہ دار مذکور بہ نسبت اس آراضی کے محض کاشتکار رہ کر ذمہ دار لگان کا ہوتا ہے یہ بھی تجویز ہوئی کہ اگرچہ لگان واجب الطلب ہو لیکن دعویٰ واسطہ بقایا لگان بحالت نمونے کسی میری یا ضمنی معاہدہ کے ڈگری نہیں ہو سکتا۔  
عالم رای۔ بنام۔ درگاری۔ منفصلہ۔ ۱۵۔ ۱۵ دسمبر ۱۸۹۶ء

۲۱۶- مورث مدعی نے کہ بقدر اراضی معافداران موضع سے خرید کی تھی لیکن بعد ضبطی موضع منجانب سرکار اوسپر نہ تاثیر ضبطی ہوئی نہ تشخیص مالگذا ری پس یہ تجویز قرار پائی کہ ایسا شخص محض کاشتکار اور مسوئیل دای لگان متصور نہیں ہو سکتا شیخ احمد علی۔ بنام۔ گنیش پرشاد۔ منفصلہ۔ ۳۔ جنوری ۱۸۹۶ء

۲۱۷- جب کوئی شخص ایک عیت کی فعل باطلاع اور تسلیم ایسی شرائط کے نیلام خرید کر تا ہے کہ اس فہم پر ذمہ داری لگان زمیندار کی ہے اور زمیندار بھی شرائط نیلام سے مطلع تھا اور یہ سمجھ کر خریدار کو غلط دیتا ہے کہ وہ شرائط مذکور پر رضا مند ہو کر ذمہ دار دای لگان مذکور کا ہوا تو ایسی صورت میں مابین زمیندار و خریدار کے ایک معاہدہ متصور ہوگا کہ خریدار جوابدہ لگان واجب الطلب کا ہو گیا اور یہ بھی تجویز ہوئی کہ اس قسم کا دعویٰ مرتب عدالت دیوانی کی سماعت کے لائق ہے اور کوئی مقدمہ مرجوعہ محکمہ مال جسکو کچھ اختیار نہ تھا مانع استحقاق مدعی کا نافذ کرانہ زمین اس اقرار کے نہیں ہو سکتا۔ اچل ورام بخش وغیرہ۔ بنام۔ گنگا پرشاد۔ منفصلہ۔ ۱۴۔ جنوری ۱۸۹۶ء

۲۱۸- جبکہ بقایا خراج کو مقدمہ میں عذر استحقاق ملکیت زمین کا مدعا علیہ پیش کرے تو اوسکی تجویز محکمہ مال کی ہونی چاہیے اور ایسے اختیار کے مستغف ہونیکا کیا ذکر ہے بلکہ حسب دفعہ ۱۵۲- ایکٹ ۱۰۱۱ء کے احکام مانع لازم ہے کہ اسطرح کے عذرات کو جب وہ واسطے ناجوازی دعویٰ لگان کے پیش من تجویز کرے۔ کاشی رام۔ بنام۔ میری سنگھ۔ منفصلہ۔ ۳۳۔ جنوری ۱۸۹۶ء

۲۱۹- جبکہ مدعی نے زمین شتر یہ اپنی پر دخل نہیں پایا اور کوئی قرار داد صوبی یا ضمنی واسطے ادای لگان ساتھ قابض اراضی کے ہوا تو یہ اختیار مدعی کو نہیں ہو سکتا کہ بقایا لگان کا دعویٰ کرے۔ رام سنگھ۔ بنام

رام نرائن - منفصلہ - ۲۹ جنوری ۱۹۶۶ء

۲۲۰- جبکہ دعویٰ ثابت نہیں کر سکتا کسی لگان دیا گیا تو دعویٰ بقایا خراج کا قابل سماعت نہیں ہو۔ شیوسای

بنام - عطا حسین - منفصلہ - ۳۰ جنوری ۱۹۶۶ء

۲۲۱- اگر دعویٰ اراضی پر قابض رہنے کا بلا ادای لگان استحقاق قدیم کی بنیاد پر قائم کیا جائے تو نالاش بقایا

لگان کی قائم نہیں رہ سکتی پس ایسے مقدمہ میں تحقیقات اس امر کی نہوگی کہ اس میں پر جمع ہو یا نہیں بلکہ بلحاظ حالات

کے جسکے سبب سوزر لگان بارہ برس سے زیادہ ادا نہیں کیا گیا ہے اس امر کی تحقیقات ہوگی کہ حیثیت اراضی

مذکورہ مثل اراضی لگانی کے ایسی صاف متصور ہو سکتی ہے یا نہیں کہ مالک اراضی نالاش بقایا لگان قائم کر سکر

صرف یہ امر کہ کاغذات بند و بست میں اس اراضی پر جمع مقرر ہونا تحریر ہے یا کہ کاغذات حساب میں رقوم لگان

مندرجہ ذیل واسطے صدور دگری بقایا کی کافی نہیں ہو سکتا اور یہ بھی تجویز ہوئی کہ اگر عدم وصول زر لگان کی وجہ

کافی ظاہر اور بیان کی جائے تو محض عدم وصول لگان سے بارہ برس تک نالاش مثل اس نالاش کے منجانب مالک

ممنوع السماعت نہیں ہے - چنی لال - بنام - جتولا - منفصلہ - ۴ فروری ۱۹۶۶ء

۲۲۲- چونکہ مدعی اپنا استحقاق حصول لگان بذریعہ نالاش نمبری ۱۹۵۳ء ثابت نہ کر سکا لہذا دعویٰ لگان ناجائز

ہے کیونکہ اس روز سے نہ تو لگان ادا ہوا نہ کسی طرح کا استحقاق مدعی تسلیم کیا گیا - سکھانڈ - بنام - بندو

منفصلہ - یکم اپریل ۱۹۶۶ء

۲۲۳- نالاش ٹھیکہ دار بنام کنگنہ دار واسطے دلا پانے باغیہ متعلقہ مکان جس سے اس میں رہنے کے

لیے آسائش تھی قابل سماعت عدالت دیوانی ہے نہ مال کی - راجہ شایم سنگھ - بنام - مہارانی بیجا بائی

منفصلہ - ۲۲ - اپریل ۱۹۶۶ء

۲۲۴- نالاش بقایا لگان میں جمعیند کی شہادت قطعی تسلیم کرنا نہ چاہیے - سرفراز خان وغیرہ - بنام

قصور علی - منفصلہ - ۱۱ - جون ۱۹۶۶ء



- ۲۲۵- جس حال میں حصہ دار بوجہ رواج دیا اپنے حصہ لگان کی تحصیل کاشتکاران شرک کو کرتا ہو حصہ دار جبکہ تعداد اسکے حصہ کی کاشتکاران تسلیم کریں ناشات وصولیابی اپنے اپنے حصہ لگان کی کر سکتا ہے الادہ ناشات بیدخل کی نہیں کر سکتی تاوقتیکہ جلد شرکاء شریک نہ ہوں مگر جبکہ نمبر دار بطور متمم کل تحصیل کرتا ہے تو وہ تنہا ناشات بقایا و بیدخل کر نیکا مجاز ہے حاجی ہدایت اللہ وغیرہ بنام - اندرجیت تواری - منفصلہ ۲۹ جون ۱۸۹۶ء
- ۲۲۶- دعویٰ ایسی رقم یا تحصیل کا جو ہنگام بند و بست شدہ و منظور نہیں ہوئی اور نہ واسطے تعین حجم سکر کی کے داخل حساب کی گئی ہو جب ضمن اول دفعہ نم قانون ہفتم ۱۸۸۲ء ناجائز ہے اور سموع نہیں ہو سکتا حشمت علی - بنام - سیارام - منفصلہ ۶ - اگست ۱۸۹۶ء
- ۲۲۷- اگر کاشتکار پر بہ اجرائی ڈکڑی عدالت دیوانی کے خسارہ عائد ہو تو اسکو اختیار ہے کہ ناشات و دعویٰ معاوضہ ایسے خسارہ کا کرے مگر تا وقتیکہ خسارہ مذکور تحقیق ہو کر ڈکڑی نہ ہو لیوے وہ دعویٰ لگان میں جو انہیں ہو سکتا - رای گو بند سنگہ - بنام - سندر مل وغیرہ - منفصلہ ۲۲ نومبر ۱۸۹۶ء
- ۲۲۸- ناشات بقایا لگان نسبت اراضی لاخراج کے قائم نہیں رہ سکتی تاوقتیکہ تشخیص ہو کر تعین شرح لگان نہو لیوے - نور علی وغیرہ - بنام - امتیاز الدین نان منفصلہ ۸ جنوری ۱۸۹۷ء
- ۲۲۹- چونکہ شرح زائد حسب کمری عدالت مجاز قرار پاچکا لہذا زمیندار مستحق وصول لگان بشرح مذکور کو اول اسنے مطالبہ شرح زائد واجب الادا کا نہ کیا ہو - سید عظم علیخان وغیرہ - بنام - پرتھی سنگہ - منفصلہ ۲۳ - مئی ۱۸۹۸ء
- ۲۳۰- زمیندار نے اطلاع نامہ پیشی مطابق قانون مجاریہ باقبل نفاذ ایکٹ ۱۸۹۱ء جاری کر کے اگر پیشی کو حاصل کی جس میں ذمہ داری کاشتکار بابت اضافہ لگان کے ثابت ہو کر باقی شرح متدعوہ دلائی گئی یہ تجویز آئی کہ ناشات زمیندار بابت باقی سنوات مابعد ڈکڑی اضافہ بلا اجرائی اطلاع نامہ حسب ایکٹ ۱۸۹۱ء بشرح پیشی جائز و درست ہو کیونکہ تاثر ڈکڑی مذکور ہو تو قائم ہے گوکہ اجرائی ڈکڑی عمل میں نہ آئی

اور بذریعہ اوسکے بقایا وصول نہ کی گئی۔ سید معظم علیخان۔ بنام۔ شیورتن سنگہ۔ منفصلہ ۱۔ جون ۱۸۶۶ء  
 ۲۳۱۔ جس حالت میں ایک شخص کا قبضہ قدیم ایک مالاب پر ثابت ہو یہ مفہوم کیا جاتا ہے کہ وہ سخی اوسکی پھلی  
 لینے کا ہے گو ثبوت اسکا نہ ہو کہ اوس نے اپنا حق ملکیت پھلی ماننے سے قائم رکھا۔ ہر پرشاد وغیرہ۔ بنام  
 منت بدری نرائین گر۔ منفصلہ ۲۔ جنوری ۱۸۶۹ء

۲۳۲۔ قبضہ غصبانہ سے دعوی لگان پیدا نہیں ہوتا گو ایسا قبضہ باعث ارجاع ناش خسارہ کا ہو سکتا ہے  
 بجک وغیرہ پاڈی۔ بنام۔ نرائن دت۔ منفصلہ ۱۳۔ جنوری ۱۸۶۹ء

۲۳۳۔ اذخالی قبولیت وثبوت تکمیل اوسکا منجانب رعایا واسطہ اخذ لگان کے کافی ہے پیش کرنا پٹہ کا  
 واسطہ تا یہ دعوی کے ضرور نہیں محمد حیدر حسین و محمد حسین سربراہ کر۔ بنام۔ جیون۔ منفصلہ ۲۔ جنوری ۱۸۶۹ء  
 ۲۳۴۔ جب کہ ایک معاندہ خاص سے حصہ داران نے ایک محال غیر منقسمہ کی اراضی منزوعہ کو تقسیم  
 کر لیا یعنی ہر ایک حصہ دار کو علیحدہ علیحدہ اراضی ستر ہو گئی جس سے نامبروگان سخی اخذ لگان کاشتکاران  
 قطعات مذکور سے ہوئے یہ تجویز قرار پائی کہ ایسے حصہ داران نسبت ایسے کاشتکاران کے مالک و رعایا  
 کا واسطہ رکھتے ہیں اور صرف وہی مجاز ناش بنام اپنی کاشتکاران کے ہیں۔ جانکی داس۔ بنام۔ سید محمود  
 وغیرہ۔ منفصلہ ۶۔ فروری ۱۸۶۹ء

۲۳۵۔ جب کسی کاشتکار پر ناش بقایا لگان کی کی جادے تو اگرچہ وہ لگان اپنا انشای دوران مقدمہ  
 میں داخل عدالت کر دے تاہم وہ مستوجب اسکا ہے کہ اوسپر ذکر کی کیا جائے کیونکہ باقی کارہنا اوسوقت  
 جبکہ ناش دائر کی گئی تسلیم کیا گیا سود معہ خرچہ ناش تاریخ اذخالی روپیہ سے اندر پندرہ روز کے ادا ہو تو یہ  
 اجرائی ذکر کی متوی رہیگی۔ رتوراج وغیرہ۔ بنام۔ جگیش وغیرہ۔ منفصلہ ۲۳۔ فروری ۱۸۶۹ء

۲۳۶۔ واسطہ اثبات حق وصول لگان کے زمیندار کو ثابت کرنا اس امر کا لازم ہے کہ کاشتکارانہ دار  
 لگان کا ہے کہ جو بوجہ تشخیص قانونی یا برائضی طرفین قرار پایا شیخ غیاث الدین وغیرہ۔ بنام

شیخ خدابخش - منصفہ ۱۳ - اپریل ۱۹۶۶ء

۲۳۷ - جسوقت کہ پٹی دار واسطے رسدی حصص زر لگان اراضی شاللات کی بلا توسط نمبر دار کے نالشن جمع کریں تو ثبوت اس امر کا از روی کمیٹ موضع، کسی دیگر وجہ ثبوت کو طلب ہونا چاہیے کہ پٹی دار ان کو تحصیل کرنیکا منصب بلا توسط نمبر داران از روی رسم و راج موضع کے حاصل ہے سرکلر نوٹ نمبر ۲ - مورخہ ۵ ستمبر ۱۹۶۶ء

**ضمن ۵** نالشیخی | نالشات نہ دعوی بیدخلی کسی رعیت یا تنسیخ ٹھیکہ بعلت عدم ادائی بقایای لگان یا بوجہ خلاف ورزی از شرائط معاہدہ جسکی باعث سے کوئی رعیت مستوجب بیدخلی یا ٹھیکہ لائق انفصال نہ ہو گیا ہو

شرح یہ نالشین پیدا ہوتی ہیں احکام دفعہ ۲۱ - ایکٹ ۱۹۵۷ء سے

### تعریف معاہدہ

۱ - معاہدہ ایک قرار داد فیما بین اشخاص کے ہے جسکے ذریعہ سے ایک شخص کرنے نہ کر کسی فعل کا عہد کرتا ہے

### تقسیم

- ۱ - جائز ہے کہ معاہدہ بیانی ہو یا ذہنی یا جزئی بیانی ہو اور جزئی ذہنی
- ۲ - معاہدہ اسوقت ذہنی کہا جاتا ہے جب کہ وہ مقدمہ کے حالات سے مستنبط ہو اور امور منظرہ یا مرقومہ یا معاملہ کا معمولی طریقہ مقدمہ کے حالات متصور ہو سکتی ہیں

### تمثیلات

- ۱ - زید زمین زاد نے کیقندار اراضی ایک لگنتہ محدود پر عہد کاشت کار کو دی اور عمر نے اسے منظور کر لیا پس عمر کی جانب سے یہ ایک تعدد ذہنی اس امر کا ہے کہ لگان معین وقت معمولی پر ادا کرے گا
- ۲ - بکر مالک زمین نے خالد نامی اسامی کو قطعہ اراضی کا کاشت کرنے کے لیے دیا اور خالد نے

اوسے قبول کر لیا پس خالد کی جانب سے تعدد ذہنی اس امر کا ہوا کہ نامبروہ مجاز اس بات کا نہیں کہ الیٰشی  
حسب خواہش اپنے استعمال میں لائے اور یہ کہ کوئی ایسا فعل نسبت اراضی کو وقوع یقینی نہ ہو جس سے اس کی  
استعداد اور موجودہ حیثیت میں نقصان پہنچے

### قاعدہ قرار داد معنی

۱۔ واسطے تصفیہ کرنے تنازع معنی معاہدہ کے عدالت کو چاہیے کہ تحقیقات ہر واقعہ موثر تجویز کی  
جو معاہدہ مذکور کی فریقین کی حالت یا شہی معاہدہ سے تعلق رکھتا ہو اور ہر ایسی تحقیقات جسکو علم سے صحیح  
اطلاق اُن الفاظ کا جو کہ متعاقدین نے استعمال کیے ہوں در بابت ہو جائے عمل میں لائے  
۲۳۸۔ قبل از یکم اگست ۱۹۵۹ روز نفاذ ایکٹ ۱۹۵۹ء نالاش بید نلی، عایا و وصول بقایا مجموعہ عا ساعثین  
ہو سکتی تھی یہ ضرور تھا کہ بعد ثبوت باقی بذریعہ نالاش دیگر کارروائی عمل میں آوے بشیشرای۔ بنام  
رحمت علی۔ منفصلہ ۲۲۔ اگست ۱۹۵۹ء

۲۳۹۔ جبکہ پٹہ میں بحالت وقوع خلاف ورزی شرائط پٹہ کے قرار داد خاص مندرج تھا تو پٹہ دہندہ کو  
قبل اس کے کہ نالاش تسخیر پٹہ کی دائرہ کے تعمیل تعدد مذکور کی کرانی لازم تھی حسین بی بی۔ بنام  
ملک غلام عباس۔ منفصلہ ۲۲۔ جولائی ۱۹۵۹ء

۲۴۰۔ ہر گاہ کاشتکار کی جانب سے خلاف ورزی معاہدہ بوجہ نصب کر لینے باغ کے بلا اجازت زمیندار  
ظہور میں آئی تو وہ مستوجب بید خلیک کل رقبہ کاشت سے بحر نہ جزو سے جس پر باغ نصب کیا گیا  
محمد فیض علی خان۔ بنام۔ ولاور خان۔ منفصلہ ۸۔ دسمبر ۱۹۵۹ء

۲۴۱۔ پردہ عا عظیم از روی پٹہ میعاد کی ٹھیکہ دار ایک موضع کا تھا اور بعد نقضای میعاد بلا پٹہ ٹھیکہ دار  
رہا یہ تجویز قرار پائی کہ بنا بر مخالفت تاریخ وفات ٹھیکہ دار اول سے پیدا ہوئی۔ راجہ پر تھی سنگھ۔ بنام  
موتی سنگھ۔ منفصلہ ۸۔ اپریل ۱۹۵۹ء

۲۴۲۔ ہر گاہ مدعا علیہ نے تحریر اقرار نامہ منناط دعوی مدعی کو تسلیم کر کے عذر درباب خلاف ورزی اور کسی شرائط کو پیش کیا تھا تو اس وجہ سے کہ دست اوپر مذکور داخل نہیں ہوئی دعوی دسمس ہونا چاہیے بلکہ اوپر اقرارات مذکور کے لحاظ کرنا چاہیے کہ وہ دعوی مدعی میں کس قدر مؤثر ہیں اور منجانب مدعی کچھ خلاف ورزی عمل میں آئی یا نہیں۔ محنت ابھی راجد اس۔ بنام رامین داس۔ منفصلہ ۹۔ محمی ۱۹۹۳ء

۲۴۳۔ ٹھیکہ بلا میعاد میں بحالت نہ موجود ہونے ثبوت اس امر کے کہ مالک نے مقابلت مستاجرانہ مدعی کو دوامی تصور کیا نامبرہ کو سال بسال کا آسامی سمجھنا چاہیے پس حق مقابلت اس سال فصلی کو آخر پر ختم ہوتا ہے جس میں واسطہ چھوڑنے یا دست برداری کاشت اراضی کے اطلاع دیجاتی در صورت نہ دی جانے ایسی اطلاع کے اس سے تسلیم کرنا تجدید پٹہ کا واسطہ سنا آئندہ کو لازم آیا اور جبکہ میعاد قبضہ منقضی ہوگئی اور تجدید اسکی ہر سال کنایتہ ہوتی ہی تو یہ حالت نہ ہونے کسی شرط صیریح کے استحکام قبضہ مذکور کا امتداد زمانہ سے نہیں ہو سکتا۔ راجہ ٹھیکہ بنام۔ ہر لال۔ منفصلہ ۱۱۔ محمی ۱۹۹۳ء

۲۴۴۔ چونکہ شخص قابض بمقابلہ مدعی دعوی حق زمینداری پیش کرتا ہے اور مدعی اس کے قبضہ کو نہ بحیثیت کاشتکاری بلکہ بلا کسی استحقاق کے بیان کرتا ہے تجویز ہوئی کہ ایسی نالش صرف قابل سماعت محکمہ دیوانی ہے۔ سماء سو با بی بی۔ بنام۔ اری۔ منفصلہ ۱۴۔ اکتوبر ۱۹۹۳ء

۲۴۵۔ یہ امر کہ کاشتکار نے اپنی اراضی برضامندی زمیندار رہن کر دی مستند اس نتیجہ کا نہیں، کہ وہ حقیقت مذکور بلا استرضائی زمیندار بیع کر سکے۔ سید چراغ علی بنام۔ سماء حلیمہ بی بی۔ منفصلہ ۴۔ مارچ ۱۹۹۴ء

۲۴۶۔ ٹھیکہ زر پیشگی اس حالت میں رہن انتفاعی مقصور نہیں ہے جبکہ کوئی شرط خاص نسبت اس امر کے نہ کہ ٹھیکہ دار بعد از میعاد معینہ در صورت عدم ادائی زر پیشگی قابض ہوگا کیونکہ بذریعہ ایسے استغراق کو اقرار ادائی کل زر قرضہ کا لازم نہیں آتا نہ وہ محال جبکہ ٹھیکہ دیا گیا ذمہ دار

دین کا منصوبہ ہو سکتا ہے۔ منصوبہ خان۔ بنام۔ قادر دہلویؒ۔ منفصلہ ۱۷۔ مارچ ۱۸۶۳ء

۲۴۷۔ جب کہ اراضی منجانب زمیندار واسطے لگانے باغ کے کسی شخص غیر کو جس کو کوئی استحقاق مالکانہ حاصل نہ کیا ہو دیجاوے تو وقت دروہو جانے درختوں کے اور اس طرح قابل الزراعة ہو جانی اراضی کو بار ثبوت اس امر کا کہ اول اراضی بغرض لگانے باغ کے دی گئی تھی لکن زمیندار ہے۔ شیو بخش۔ بنام۔ شیخ علی بخش

منفصلہ ۲۲۔ نومبر ۱۸۶۳ء

۲۴۸۔ تمام نالشات بیدخلی یا تنسیخ پٹہ میں قانوناً از روی دفعہ ۷۸ اور ۲۲ ایکٹ ۱۸۵۹ء تصریح تعداد باقی کی مندرج ذکر ہو نا ایک امر ضروری ہے اور متروک ہونا ایسی تصریح کا حکم بیدخلی کو باطل کرتا ہو اور عسیت اگر باوصف اس کو قابض رہے تو یہ متصور نہیں ہو سکتا کہ بطور جائز بیدخل کیا گیا اور جس لگان پر کہ وہ سابق سے قابض رہا ہو یا پٹہ رکھتا ہو اس سے زیادہ ادا کرنے پر مجبور نہیں ہو سکتا۔ بہان۔ بنام۔ کیول ام

منفصلہ ۳۔ دسمبر ۱۸۶۳ء

۲۴۹۔ محض اس امر سے کہ ٹھیکہ داران بہت مدت سے قابض چلے آئے اور ان کے بعد ان کے وارث جانشین ہوئے یہ نتیجہ پیدا نہیں ہو سکتا کہ ٹھیکہ واسطے دوام کے دیا گیا تھا اور برطبق نالش زمیندار متعین بیدخلی ٹھیکہ داران جس کا بیان پٹہ دومی پر مبنی تھا یہ تجویز قرار پائی کہ بار ثبوت پٹہ استمراری کا ذمہ مدعا علیہم ہے زمیندار پر ثابت کرنا ٹھیکہ بیعادی و چند روزہ کا ضرور نہیں۔ گوردیاں سنگہ۔ بنام۔ پدم سنگہ۔ منفصلہ

۲۷۔ اکتوبر ۱۸۶۳ء

۲۵۰۔ لگانا درختوں کا اراضی قابل الزراعة پر جو واسطے کاشت معمولی کے لگان پر دی گئی ہو بلا اجازت پٹہ دہندہ کے بمنزلہ ایسی عہد شکنی کے متصور ہو سکتا ہے جس سے بیدخل کرنا اسامی کا کل کاشت سو جس میں وہ اراضی واقع ہو جس پر درخت لگائے گئے ہوں لازم آوے ۲ جس صورت میں کچھ شرط درخت لگان کی پٹہ میں نہ ہو تو یہ فرض کرنا مناسب کہ اس کی رو سے درخت لگانے کی ممانعت ہے اجازت نہیں ۳ اگر

کسی وقت اجازت واسطے لگا سونے درختوں کے کسی خاص مقام پر دی گئی ہو تو اوسے اختیار درخت لگانے کا مقامات دیگر پر اوس وقت یا آئندہ بلا اجازت حاصل نہیں ہوتا ۴۴ اس طرح کے مقدمات میں تجویز کرنا اس امر کا واجب ہے کہ آیا زمیندار کے عمل سابق سے رعیت کو از روی ایسی وجہ کے جو غیر معقول نہیں ہو یقین اس بات کا ہو کہ زمیندار تھوڑی سی جگہ میں نئے درخت لگانے میں کچھ عذر نہ کریگا یعنی آیا اسامی نیک نیتی سے کار بند ہوا یا بڑایمانی کے ساتھ اور نامبرہ کی طرف سے عمدہ یا صرف سہواً خلاف ورزی معاہدہ کی عمل میں آئی یعنی یہ ایسی عمدہ شکنی ہے کہ اوسکی رو سے نامبرہ انصافاً اپنی کاشت سے مستوجب بیدخل گیر جانیکا ہو تاکہ صرف اوس سے درخت جدید کٹوانے چاہیے۔ اگر یہ دریافت ہو کہ کسی جزو اراضی پر درخت لگانے کی مدعی نے اجازت صریحی یا معنوی دی ہے تو مدعا علیہ انصافاً اوس قدر اراضی سے جس پر حسب رضا مندی مدعی کے سابقاً درخت لگائے گئے ہوں محض اس وجہ کی بنا پر بیدخل نہیں ہو سکتا کہ اوس نے حال میں چند درخت اور کسی مقام پر بلا اجازت زمیندار کے نصب کیے مگر تجویز اس امر کی بھی ضرور ہونی چاہیے کہ آیا درختان جدید بوجہ ایسی خلاف ورزی معاہدہ کے لگائے گئے کہ دیدہ و دانستہ عمل میں آئی اور قابل درگزر نہیں کیا کہ درختان مذکور بلا عمدہ اور محض بیخچہ غلط فہمی اسامی کے نصب کیے گئے۔ ولی مدعیہ۔ بنام۔ ہو پ سنگہ وغیرہ۔ منفصلہ۔

۲۰۔ نومبر ۱۸۶۵ء

۲۵۱۔ زمیندار کی طرف سے یہ نالاش واسطے تیس پتہ وید علی ٹھیکہ دار بوجہ خلاف ورزی شرائط پتہ کے دائرہ میں یہ تجویز قرار پائی کہ ٹھیکہ دار اراضی ٹکڑے دینے کا مجاز ہے در صورتیکہ کوئی شرط خلاف اسکے نہ ہو اس واسطے کہ وہ صرف ایک معاہدہ فیما بین ٹھیکہ دار اور اوس ٹکڑے دار کے ہے اوس سے حق تلفی آجہ کی ممکن نہیں۔ اقرار: حیات تحریری جو صاف صاف کسی امر خاص سے متعلق ہوں اوس امر خاص کے معنی مختص نہیں دیگر معاملات غیر داخل شرائط جو حالی الفاظ سے مستنبط ہوتے ہوں متعلق نہیں کیے جاسکتے لہذا عمدہ نامہ باہمی زمیندار و راء یا سے منافعت ٹکڑے دینے کی پیدا نہیں ہوتی یہ قاعدہ مسئلہ قانون انگریزی ہے

رسالہ و ذوال صاحب در باب زمیندار و رعایا باب ہفتم ضمن ۵ مطبوعہ مرتبہ ہشتم صفحہ ۲۷ و خلاصہ تیسویا پانچواں  
صفحہ ۱۰۰ مطبوعہ ششم ۱۱ ملاحظہ طلب۔ سعادت نعلی۔ بنام۔ پنڈت بہت رام۔ منصفہ ۵ اسفروری ۱۳۳۶ء  
۲۵۴۔ مدعا علیہ نے اراضی کاشت اپنی بذریعہ رہن بھگت بنک اپنی درخواست کو سپرد کی اور مدعیان نے  
اوسکی منظوری سے انکار کیا تو بلا تجویز اس امر کے کہ ایسی انکار سے کیا قانونی اثر پیدا ہوتا ہے کہ بجز اسکے  
کہ شخص منکر اوس نقصان سے محفوظ رکھا جاوے جو اس پر عمل مذکور سے عائد ہو یہ تجویز قرار پائی کہ ہر گاہ کوئی شخص  
درمیان زمیندار و رعایا کے بجز اوس کے کہ جو او کی حیثیت عینی زمیندار سی مفہوم ہوتا ہو نہیں ہے لہذا  
ایسی کارروائی داخل خلاف ورزی شرائط معاہدہ مستلزم بدظن یا نینہ ہے اور نہ اوسکی جہت سے  
وجہ مخالفت از روی ضمن ۵ دفعہ ۲۳ ایکٹ ۱۸۵۹ء پیدا ہوتی ہے۔۔۔ سری پرشاد نرائن سنگھ۔ بنام  
پدارتھ۔ منصفہ ۱۷ مارچ ۱۳۳۶ء

۲۵۴۔ کوئی نالش تفسیح نہ ہو جب خلاف ورزی از شرائط معاہدہ اس دلیل پر ممنوع السماع نہیں ہے کہ اجاری  
ذکر ی بقایا و تیغ پٹہ بعلت عدم ادائیگی یا حسب نلشار دفعہ ۱۷ در صورت ادا ہو جانے زیر یافتنی اندر ۱۵  
یوم تاریخ ذکر ی سے ملوئی رہ سکتی ہے۔ حافظ مشتاق احمد۔ بنام سامرا و بیگم منصفہ ۲۸ مارچ ۱۳۳۶ء  
۲۵۴۔ نالش بدظن رعایا بوجہ خلاف ورزی معاہدہ حسب ضمن ۵ دفعہ ۲۳ ایکٹ ۱۸۵۹ء یہی شخص دائر  
کر سکتا ہے جو سختی پانوں گان کا ہو اور باعتبار واسطہ معنوی مالک اسامی کے مرتبن قائم مقام مالک کا ہے  
اور اگر مالک اپنے محال کو بازار الہ اپنی مقابلت کے رہن کر دیا اور مرتبن مجاز تحصیل و تشخیص کا کردار انا گیا  
تو وہ مالک نالش حسب شرائط ایکٹ ۱۰ کے دائر نہیں کر سکتا اگر کوئی رعیت نیک نیتی سے باجارت مرتبن  
باغ لگاوے تو یہ تصور نہیں ہو سکتا ہے کہ اوس نے خلاف ورزی معاہدہ سے کی اور نہ مستوجب بدظن  
ہو گیا گو یہ ہو سکتا ہے کہ رعیت سے بوقت قابض ہونے اصل مالک کے یا بذریعہ دہری عدالت دیوانی  
درخت او کھڑا دیے جائیں۔ راجہ دسکھ رائے۔ بنام۔ سدر سنگھ۔ منصفہ ۱۷ مئی ۱۳۳۶ء



۲۵۵۔ دعویٰ نے قبل اسکے بموجب ضمن ۵ دفعہ ۲۲ ایکٹ ۱۸۹۹ء دعویٰ بیدخلی کا شکار کا بوجہ خلاف زرعی معاہدہ پیش کیا تھا کہ بوجہ تادی ایام کے ڈسمس ہوا۔ مقدمہ حال میں یہ تجویز قرار پائی کہ پہلے مقدمہ کا ڈسمس ہونا مانع اس بات کا نہیں ہو سکتا ہو کہ دعویٰ کمرڈانٹو و تھان و دخل بعض غلبن کا معذہ ناجوازی دست آور بیعنامہ نوشتہ کا شکار کے پیش کرے کیونکہ مقدمہ ڈسمس شدہ سابق سے قسم مختلف کا یہ دعویٰ ہے اور یہ دعویٰ اس قسم کا نہیں ہے کہ داخل تفصیل دفعہ ۲۲۔ ایکٹ ۱۸۹۹ء و قابل سماعت محکمہ مال کے ہووے جو گل کشو عرف لائن بنام۔ جسٹسنگہ وغیرہ۔ منفصلہ ۲۲۔ جی ۱۸۹۹ء

۲۵۶۔ ایک مقدمہ منجانب بالک اسٹے دخیابی سات منسوخی پڑا اور بیدخلی پڑا دار کو اس بیان سے واپس لے لیا گیا کہ پڑا دار نے بعد استغفار دینی کے اپنا پڑا۔ ہے؛ مگر بدستی جائیداد سے واپس لے لیا گیا تجویز ہوئی کہ یہ دعویٰ واسٹے منسوخی پڑا وغیرہ حسب مراد ضمن ۵ دفعہ ۲۲۔ ایکٹ ۱۸۹۹ء کو نہیں ہو اس لیے قابل سماعت محکمہ مال کے نہیں۔ کفایت اڈخان۔ بنام فتح علی۔ منفصلہ ۱۸۔ جی ۱۸۹۹ء

۲۵۷۔ جب کہ زمیندار واسٹے بیدخلی رعیت کو دعویٰ کرے اور کوئی شخص اس بیان سے واپس لے لیا ہو کہ منہجہ کاشت رعیت مذکور کے ایک جزو کا مرتب ہے تو صاحب حج کو اختیار ہے کہ نسبت استحقاق مرتب بایت مقابلہ بیدخلی کے تجویز کرے۔ گو بال وغیرہ۔ بنام۔ ابرہہ وپ۔ منفصلہ ۱۸۔ نومبر ۱۸۹۹ء

۲۵۸۔ نالش بیدخلی کا شکار بر بنار خلاف ورزی معاہدہ بیاعت نصب کرنے باغ کے اوس تاریخ سے جب بنی مزاحمت اولاً پیدا ہوئی اندر ایک سال بموجب دفعہ ۲۲۔ ایکٹ ۱۸۹۹ء دائر ہونا چاہیے۔ رحمت شاہ بنام۔ تفصل حسین۔ منسلک ۱۲۔ دسمبر ۱۸۹۹ء

۲۵۹۔ نالش بیدخلی واسٹے بیدخلی کو بموجب ضمن ۵ دفعہ ۲۲۔ ایکٹ ۱۸۹۹ء اس وجہ پر کہ اسامی ملک کو محض بایت کاشت زمیندار۔ نہیں کر سکتا اور اگر زمیندار بموجب دفعہ و ضمن مذکور بالا محکمہ مال میں دائر کرے تو حکام مال کی دیکھ کر اسے برکے جو زمیندار نہیں ہے صادر نہیں کر سکتے۔ گو بخش۔ بنام۔ سرائی چیرہ لال۔ منفصلہ ۱۸۔ دسمبر ۱۸۹۹ء

۲۶۰۔ جبکہ کاشکار حسب مداح حق قابل انتقال اپنی کاشت میں ترک ہوئے اور کاشت کو بہن کر دیں ایسی صورت میں اگر انتقال سے واقعہ ہو کر زمیندار نے زندگان منتقل ایہ سے لیا تو گویا اوس کو منتقل ایہ کی حیثیت کو تسلیم کر لیا اور یہ انتقال ویسا ہی زمیندار پر واجبی التعمیل تصور کیا جائیگا گویا اوس نے صریحاً انتقال کو قبول کیا۔ رہن سنگہ۔ بنام۔ مداح ایسری پرشاد۔ منصفہ ۱۱۔ فروری ۱۹۹۷ء

۲۶۱۔ اگرچہ استحقاق انتقال اپنی اراضی کا بطور چند روزہ بازاری می کی رعیت کو حاصل نہ ہوتا ہم در صورت نہ ہونے کسی دوج دیسی یا شرط خاص شعرا کے کہ بحالت انتقان کرنیکے نامبروہ مستوجب بیدخلی کا ہو گا یا لازم نہیں آتا کہ ایسا استحقاق فرض کر کہ حکم عدالت مال حسب ضمن ۵ دفعہ ۲۔ ایکٹ ۱۰۱۵ وہ مستوجب بیدخلی کا قرار پادے۔ نٹھو۔ بنام۔ دان۔ ماسے۔ منفصلہ ۲۵ جون ۱۸۲۵ء

۲۶۲ - فصل کھودنے چاہ یا نصب کرنے درختان سے بالضرور اسخود ان مالکانہ نسبت اوس زمین کے جسپر کہ چاہ کھودا گیا ہے یا درخت نصب کیا گیا۔ ہے متصور نہیں ہوتا لیکن بموجب قانون عام مروجان ضلوع رعیت مستحق قبضہ کو بھی بعضے کام کے کر نیز کا منصب مثلاً نصب درختان و تیاری چاکا حاصل نہیں ہے اور اگر وہ بلارضا مندی زمیندار کے درخت نصب یا چاہ تیار کرے تو اپنی کاشت سے مستوجب بیدخلی ہو تاہی الا اوس صورت میں کہ ازروی رواج ملک کو ایک بار حاصل ہو دفعہ ایکٹ ۱۰۱۰ کا یہ منشاء ہو کہ ہر ایک رعیت جس نے اراضی کو کاشت کیا ہو یا او سپر قابض رہا ہو مستحق قبضہ کا ہے تا وقتیکہ لگان اوسکا ادا کرتا ہے مخالف مضمون ضمن ۵ دفعہ ۲۲ کے نہیں ہے جسکا منشاء یہ ہے کہ ہر ایک رعیت بموجب غلط درزی معاہدہ کے مستوجب بیدخلی کا ہے دفعہ اول الذکر کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ہر ایک رعیت مستحق قبضہ کو تا وقتیکہ لگان ادا نہ کرتا ہو اختیار استعمال کرنے زمین کا حسب خواہش اوسکو حاصل ہے کوئی فصل جو بمنزلہ حد نہ درزی معاہدہ ہو بلکہ قاعدہ و پستی کو جائز نہیں ہو سکتا اگر درمیان متعاقبین کوئی شرط صریحی قرار پائی ہو تو یہی وہ بنیاد معلومہ رواج کو اوس معاہدہ سے متعلق کی جاسکتی ہو قاعدہ عام کہ رعیت بموجب کھودنے چاہ یا نہ بکرنے درخت بلارضا مندی چاہتا

مستوجب بیدخلی کا جواب ہے کسی خاص بواج یا صریح معاہدہ سے قبل ہو سکتا ہے۔ گنجہاری پانچک۔ بنام

شیو بابک - مفصلہ ۲۰ - جولائی ۱۸۹۶ء اجلاس کامل

۲۶۳ - استحقاق کاشت ایسی رعیت کا جس کے استحقاق مقابضت حاصل ہے بوجہ نصب کرنے درخت

ایک ہزار اراضی پر بلارضا مندی زمیندار کے ذائل ہو جانا ہے۔ جو ارام۔ بنام۔ فتح سنگہ۔ مفصلہ ۲۲ جولائی ۱۸۹۶ء

اجلاس کامل

۲۶۴ - جس صورت میں بھلاؤن ڈکریوں لگان کے جن کاروبار ادائین ہو ایک ڈکری مناط دعویٰ

بذات لگان کل رقبہ مقبوضہ دعا علیہ دون کے صادر ہوئی تھی تو مدعیان بحق اسکو بین کہ مدعا علیہوں کو کل

رقبہ سے بیدخل کر پاویں۔ راو گونہ، گند، فیرو۔ بنام۔ سندریل وغیرہ۔ مفصلہ ۲۲ نومبر ۱۸۹۶ء

۲۶۵ - جب کہ کوئی شرط ان ضمن کی نہ ہو کہ رہن کرنے حقوق کاشت سے رعایا مستوجب بیدخلی

کا ہو گا۔ زمیندار واسطے بیدخلی رعایا کے از روی شرائط ضمن دفعہ ۲۲ اکٹ، ۱۸۹۵ء محکمہ مال

میں سمجھ نہیں ہو سکتی اگرچہ وہ محکمہ دیوانی میں واسطے تسبیح رہن و بیدخلی مرتبہ و صورت ہو جائز قبضہ کا نالہ کر سکتی ہے

اور دھورت ثبوت دعویٰ استحقاق حصول حکم امتناعی موسومہ رعایا در بابت رہن کار کھتا ہے ماسامہ بخش غیر۔ بنام

سید حب علی وغیرہ۔ مفصلہ ۲۴ - فروری ۱۸۹۶ء

۲۶۶ - جب کہ جملہ کار۔ ذکا شکار کو اجازت واسطہ دخل قبضہ اراضی کو دیدی تو کاشتکار مذکور بلا ضماندی جلا

شکار کا بیدخل نہیں ہو سکتا۔ چھمن برشا وغیرہ۔ بنام۔ دیپی دین۔ مفصلہ ۲۳ - مئی ۱۸۹۶ء

۲۶۷ - تا وقتیکہ ذبیقہ اہلہ خاص یا دستور دیسی کو یہ امر ثابت نہ کیا باور کا کاشتکار بوجہ انتقال کو بذریعہ

یار رہن کے مستوجب غنہ یعنی کاشت کا ہو نالہ بیدخلی اس وجہ پر عدالت مال میں سمجھ نہیں ہو سکتی لازمی زمیندار کا چارہ کار

ہو کہ بذریعہ نالہ انت دہانی کو تسبیح اوس معاملہ کو کرادو۔ مفصلہ جون ۱۸۹۶ء

۲۶۸ - زمیندار کا زمیندار کے بیکار ہو کر زمیندار کے بیکار ہونا یا زمیندار کے بیکار ہونا یا زمیندار کے بیکار ہونا

سابق کے جو زمینداران قدیم کو عہد سمرعی تھا کچھ دسکو ضرورت اخذ زمانہ مذکور زمیندار کی نہ تھی یہ تجویز قرار پائی کہ کاشتکار مستحق قائم رکھو اپنی حق قدیم کا ہونا و تفکیک بذریعہ معاہدہ جدید کو شرائط قدیم منسوخ نہ کیو جاوین۔ محمد فیض الدین۔

بنام۔ امرت۔ منفصلہ ۱۵۔ جوان ۱۸۶۸ء

**قسم ششم** نالشات بحالی قفہ۔ جملہ نالشات بہ دعوی و لاپانی دخل یا قبضہ متعلقہ اراضی یا اجارہ یا حقیقت جس میں سوریعت یا مستاجر یا قابض بسبیل ناجائز او ششخص کی جانب سے بیدخل کیا گیا ہو جو ابھر بھیج پانے کا مستحق ہووے

**شرح** یہ نالشین پیدا ہوتی ہیں لاجسہ۔ اقل سوریعت کو حق قبضہ کا اپنی کاشت پر ہو جو شلہ قدیم یا بموجب معاہدہ یا بموجب شرائط تحیکہ حاصل ہے

۲۶۹۔ اراضی سیر کی بابت دعوی و خلیانی منجانب عیت بہ نام زمیندار پیش نہیں ہو سکتا۔ جگہ سنگہ وغیرہ۔ نام۔ گزار وغیرہ۔ منفصلہ ۱۰۔ مئی ۱۸۶۲ء

۲۷۰۔ ایک کاشتکار موروثی مرگیا اور اسکے بھائی نے یہ حیثیت کاشتکار موروثی بوارثت اپنی بھائی موتی کے دعوی کیا صاحب جج نے ہدایت کی کہ مدعی اپنی وراثت بذریعہ نالش نمبر کی ثابت کرے صدر عدالت سے تجویز ہوئی کہ یہ نالش قابل سماعت محکمہ نال ہو اور اسے مدہیں دہلی وراثت تصور ہو کر دخل ہونا چاہیے اور اجلاس کامل سے یہ عام قاعدہ ٹھرا کہ جب کوئی منجانب زمیندار دعوی حق و خلیکاری میں جو ایک رعیت کو کیا ہو اس سے بہرہ سوری عرض مل میں آوے کہ حق و خلیکاری نامبرہ کا کچھ و زمین ہر اور وہ دعوی فی نفسہ مشتبہ ہو تو جس محکمہ یا بھٹہ واسطیہ یا ایسی دیگر کو اور تصفیہ اس امر کو کہ آیا حق قننازمہ و حقیقت وجود رکھتا ہو یا نہیں محکمہ مجازتہ کو کیا جاوے گا۔ رام دین۔ بنہم شیخ پیر بخش۔ منفصلہ ۳۱۔ جولائی ۱۸۶۲ء

**شرح** نظیر نمبر ۲۸۱ ملاحظہ طلب

۲۷۱۔ باریت و ذمہ اس شخص کو ہے جو دعوی موروثی تحیکہ داری اگر تا موراد برہم ہو۔ نامبرہ۔

موتی سنگہ - منفصلہ - ۸ - اپریل ۱۹۶۳ء

۲۶۲ - ٹھیکہ بلامیادی صرف حین حیاتی ٹھیکہ داران متصوہ ہونا چاہیو - راجہ ٹیکہ سنگہ - بنام - لال - منفصلہ

۱۱ - مئی ۱۹۶۳ء

۲۶۳ - مدعی مرتن حقوق کاشتکاروں کا نشانہ خیالی کی عدالت دیوانی میں رجوع کی تھی یہ تجویز ہوئی کہ ایسا دعویٰ صرف حسب ضمن ۶ دفعہ ۲۲ لیکٹ ۱۹۶۳ء ہونا چاہیو قابل سماعت حکام دیوانی کو نہیں - گوری ابیدہ بنام - کریمہ - منفصلہ - ۲۵ - اگست ۱۹۶۳ء اجلاس کامل

۲۶۴ - معافیہ داراناش واسطو حصول قبضہ جدید اراضی معافی کو عدالت مال میں حسب ضمن ۶ نہیں کر سکتا - عباس علی بنام - رام حیاون - منفصلہ - ۱ - نوری ۱۹۶۳ء

۲۶۵ - دعویٰ حصول قبضہ رانی جھکل قابل سماعت عدالت مال کو نہیں - رام نراین جتی - بنام - احمد جتی - منفصلہ کیے - ۱۹ - مارچ ۱۹۶۳ء

۲۶۶ - اراضی مدعا با منجمد دور میں نامحبات کو بہن نامہ ثانی میں بہن تھما و بروقت تحریر پٹہ موسومہ شمشاد اگر اراضی مسطور محض اراضی سیر تھی الا بہن ثانی سے جو بنام مدعا علیہ رقم ۱۰۰۰ آستانہ استحقاق کاشت مدعی بابت اراضی مذکور جاتا نہیں رہا گو کہ وہ مستوجب اضافہ لگان کر ہووی چونکہ نہ شادہ مدتمن کی کوئی قول قرار نہیں ہوا اور از روی اہمیت کی مدعہ بہ طور اداسی لگان اراضی مذکور کو ترس کا ذمہ دار ہے اور شخص ثالث جو بہ تحت مدعی بمنزلہ ایک پٹہ دار منجانب کاشتکار کو ہے لایہ ۱۰۰۰ بات کا ہر کہ بر معاہدہ باہم او کو ہوا و سکونذریعہ وسیلہ ہای قانونہ کو جاری کر او لا کاشتکار مذکور کو بحالت دخل کیو جائز او کو سہانتہ عالیہ بر قائم زمیندار کا ہر ارجاع دعویٰ بحالی دخل کا اختیار حاصل ہو اور ہر گاہ مدعا علیہ کو بعد مدعی کی تسلیم پر قولا کا شخص ثالث کو جسکو اختیار ہے کہ بطرح چاہو چارہ جو او نفع مان لگی کر ہو او سکون مدعی ہو پونچا ذکر دعویٰ مدعی - نی چاہو - ۱۰ - بوسنگہ سہای - بنام - ٹیکہ رام - منفصلہ - ۱۶ - اپریل ۱۹۶۳ء

۲۶۷ - دانش پی دار بنام - سری شری دار کو واسطو حصول دخل ایسی اراضی کو جسکو نامبرہ بذریعہ حق زمیندار ہی

کاشت کرتا ہوا اور جس کا لگان صرف نمبر دار کو ادا ہوتا ہو قابل سماعت ایکٹ ۱۸۶۵ء کو سنن - بھدوتی - بنام - امر اوٹ منصفہ

۱۳۱۳ھ می ۱۸۶۵ء

۲۷۸ - زمیندار مجاز ہے کہ جب چاہے اسامی غیر مستحق مقابلہ نہ کرے اور اسل فصل پر اختیار خود بیدخل کر دے گو کوئی وجہ بیدخل ہو یا نہ ہو لہذا اس امر سے کہ بیدخلی بدین وجہ عمل میں آئی کہ کاشتکار سر لگان بیشع زائد بلا اجرائی اطلاعہ دفعہ ۱۳ طلب کیا گیا تھا اور اس نے نہ یا تجویز مقدمہ دخیابی میں کچھ سرج واقع نہیں ہوتا۔ مان سنگہ بنام - پرین منصفہ

۱۳۱۳ھ می ۱۸۶۵ء

۲۷۹ - جملہ ثالثات مابین مہن کاشتکاران و زمیندار زمینداران تین و کاشتکار قابل ارجاع محکمہ مال کے ہیں۔ چوہیدار دیال - بنام - درگ پال سنگہ منصفہ ۱۸۶۵ء

۲۸۰ - بہ تعجب قاعدہ مقدمہ امام علی جس میں یہ تجویز ہوئی تھی کہ عدالت مال کو مقدمات متعلقہ ایکٹ ۱۸۶۵ء میں ایسا امور ضمنی حقیقت کی تجویز کا ہی اختیار ہو جو واسطی تنقیح حد اختیار عدالت کو نہ رہی تنصیب میں مگر اس طرح کی تجویز امر مذکور کی نسبت ناطق نہ ہوگی اور یہ تنسیخ قاعدہ مقدمہ - بنام - رگو بردیال - منصفہ ۱۸۶۵ء

۲۸۱ - یہ تجویز قرار پائی کہ عدالت مال مجاز تجویز اون جملہ معاملات کی ہے جو ثالثات حد سماعت او کو مین در باب حقوق مرافق اراضی واقع ہوں لہذا فیصلہ ۱۸۶۵ء - ۱۸۶۵ء قابل تنسیخ و اصلاح دوسری عدالت کو سوا و بصیغہ بیل حسبہ اقط ایکٹ ہذا سنن مہن - دریامی سنگہ - بنام - ایشری سنگہ - منصفہ ۲۲ - اپریل ۱۸۶۵ء - ۱۸۶۵ء

۲۸۱ - اگر اسامی جس کے حق مقابلہ نہ حاصل ہو اراضی مقبوضہ سے بیدخل نہ کیا جاوے گا اور کوئی نہ ہو تو واسطی اثبات اپنے حق کو ابتدا از عدالت دوانی میں نانش کر نیکا مجاز ہو لیکن اگر بیدخلی او کو واقعی عمل میں آئی ہو تو او کو ابتدا از محکمہ مال میں دعوی پیش کر لازم ہے شیودان سنگہ - بنام - سیٹل سنگہ - منصفہ ۱۸۶۵ء - ۱۸۶۵ء

۲۸۲ - دو جوں کو اجلاس سے یہ تجویز قرار پائی کہ بیدخلی کسی اسم فرضی مالک اراضی کی کیسہ نہ کرے۔ مگر یہی نانش میں جو بذریعہ اصلی مالک کر دے یا رہو مانع نہیں ہو سکتی اگرچہ دعوی نے بنا اٹھا حق واقعی و نس

عرشی ہو میں متروک کیا لہذا تحقیقات بنیاد دعویٰ کی عمل میں نہیں آئی مگر واقعات مقدمہ سے عموماً ہونے پر یہ حق ثابت  
اصلی ملک کو ظاہر ہوتا تھا اور یہ امر کہ مدعی نے کسی دوسرے مقدمہ میں بری ہوئے حق اہم فرضی سکے بقابلہ مدعا علیہ مخالف دعویٰ  
لگان اراضی معافی کانہیں کیا تھا یہ نتیجہ پیدا نہیں کرتا کہ نالاش ہذا جو بنیاد پر اصل ملک کو ہر ممنوع سماعت قرار پاوے  
مبادیہ پر شاد۔ بنام۔ گویا ل سنگہ۔ منفصلہ ۱۲۹۔ جون ۱۸۶۵ء

۲۸۳۔ جبکہ مدعیان باطن ہونے کی ایک کار تحقیق مقابضت کو دعویٰ کر نہیں کہ منظر اوکے ایسی حیثیت گے  
مدعا علیہ ملک میں از روی شکبہ اگر بار منتقل کر نیکانین ہو تو ایسی نالاش صرف بموجب ضمن ۶ دفعہ ۲۳ ایکٹ  
۱۸۶۵ء بل سماعت کلیم مل کو تھی سیو کو پڑی۔ بنام۔ رام بھون اوچھا۔ منفصلہ ۱۳۲۔ دسمبر ۱۸۶۶ء

۲۸۴۔ مقدمہ دخل اراضی مع غ و حاصل میں یہ نزاع برپا ہوئی کہ مدعیان موہوب الیم استحقاق مقابضت  
اراضی بلااد اگر کسی قدر لگان کو زوی و ستاویزات ہبہ نامہ کو رکھتے ہیں یا نہیں۔ تجویز ہوئی کہ تصفیہ اس امر کا بلحاظ  
مضمون و متاویزات مذکور اور اصل ارادہ فریقین اور صل در آمد اور نیز تعمیل ہبہ نامہ سے جو قبل آغاز نزاع کو ہوئی ہو  
جس سے نالاش پیدا ہوئی ہونا چاہیو اور جو کہ مدعیان محض سامی غیر مالک نہیں ہیں اس وجہ سے یہ نالاش عدالت دیوانی  
میں بطور مناسب سموع ہوئی۔ شکر لال وغیرہ۔ بنام۔ پورن ان غیرہ۔ منفصلہ ۱۸۶۷ء

شرح۔ نظیر عالم رامی۔ بنام۔ رگن پرتھ۔ منفصلہ ۱۵۰۔ دسمبر ۱۸۶۶ء ملاحظہ طلب

۲۸۵۔ مدعی جس نے لگان مرتن سے وصول کیا عذر ناجوازی رہن کانہیں کر سکتا۔ گنگا پتن وغیرہ۔ بنام  
رام گپ۔ رامی۔ منفصلہ ۱۳۱۔ جنوری ۱۸۶۷ء

۲۸۶۔ ایک سمیت استحق قبضہ کی طرف سے مدعی مرتن سے زمیندار کا بیٹا جسکی زمیندار شی شخص ثالث کے پاس  
رہن ہو مدعی کو بید غل کر نیک مجازہ تھا۔ خوشحال سنگہ۔ بنام۔ بلجیت۔ منفصلہ ۱۸۱۔ جنوری ۱۸۶۷ء

۲۸۷۔ مقدمہ مناجا شکار واسطہ حصول قبضہ و صل اراضی کو جس سے وہ حقیقت میں نخل نہیں ہوا نیز  
منشی اور نام کو جو حکام مال سے دفعہ ۲۵ صادر ہوا قابل سماعت عدالت دیوانی سے متعلق ضمن دفعہ ۲۵

ایکٹ ۱۰ ششماہ ہوگا۔ دولت راضی غیرہ۔ بنام۔ گیا مصر۔ منفصلہ ۳۳۔ جنوری ۱۸۶۴ء

۲۸۸۔ چونکہ مدعی کو حق حقوق واقع اراضی بوجہ اس کے کہ اراضی مذکورہ عاقلہ کو قریبین درانی بالکلہ زائل ہو گئے اور قبضہ بعد اس کا بطور اسامی اختیار کی کہ متصور ہے لہذا بیدخلی اس کی ناجائز نہیں اس لیے نامبرہ کو استحقاق ناش و ضیائی کا نہیں پہنچتا۔ مسماۃ نواب بیگم۔ بنام۔ رستم خان۔ منفصلہ ۱۰۔ فروری ۱۸۶۴ء

۲۸۹۔ بنا منظوی فیصلہ صدر عدالت مورخہ ۱۱۔ نومبر ۱۸۶۳ء۔ تجویز ہوئی کہ اس طرح حصول اختیار سماعت محکمہ مال حسب ضمن ۶ دفعہ ۳ ایکٹ ۱۰ ششماہ ہونا قبضہ سابق اور سیدنی کا ضرور ہر صنف دنیا پٹہ کا اور انکار دینے و دخل سے بوجہ اس کے کہ اس طرح کا قبضہ و بیدخلی جس سے ضمن ۶ میں مقصد ہے نہیں۔ احمد خان۔ بنام۔ مسماہ بیگم۔ منفصلہ ۱۳۔ مارچ ۱۸۶۴ء

شرح۔ نظیر نمبری ۳۷۷ ملاحظہ طلب

۲۹۰۔ ایسا دعویٰ کہ راضی اصلی حالت پر بریجہ درو کرادیو جائز در خون کو جن کور۔ تا فی بطور ناجائز لگایا کرادیو مدعی قابل سماعت محاکمہ دیوانی کو قرار پایا۔ جیون سنگ۔ بنام۔ بہار بیگم۔ منفصلہ ۲۶۔ نومبر ۱۸۶۴ء

۲۹۱۔ ایک معافیہ دار فرد درخواست ادا نہ تہ بیدخلی حسب دفعہ ۲۵۔ ایکٹ ۱۰ ششماہ درانی اور بعدہ مدعا علیہ فی ناش اثبات حق مالکیت و حضوان اخلاقی عدالت دیدان میرزا کی تجویز ہوئی کہ ہر گاہ مدعا علیہ اس طرح بیدخلی مدعی بطور کاشتکار غیر مستحق مقابلہ حسب دفعہ ۲۵ مستدعی اعانت ہوا تو نامبرہ فرد ان حقوق زمینداری فروتر کو خطرہ میں ڈالا جس کو متمہ بند و بست ذریعہ مدعی کو حق میں محفوظ رکھا تھا پس مدعی کو اختیار تھا کہ اسحقہ تہ از اب بطور ایسوز زمیندار کو جس کا ساتھ سرکار کو مقابلہ میں بند و بست نہیں ہوا الا مالکانہ پاتا ہو عدالت دیوانی میں ثابت کرے نہ یہ کہ جب ضمن ۶ دفعہ ۳ پابند ناش کیا جائے کیونکہ حیثیت او کہ مثل رعیت یا مستاجر یا قابض مصر ضمن ۶ کو نہیں ہے بلکہ بطور مالک فروتر کر۔ مسماہ دادا۔ بنام۔ کشنار۔ منفصلہ ۳۰۔ نومبر ۱۸۶۴ء

۲۹۲۔ عدالت مال کو ایسوی مقدمہ و ضیائی کا جو منجانب کاشتکار شکمی بنام زمیندار ثبت جزواراضی سپردا



کیا جاوے اختیار سماعت نہیں۔ ہر پر شاد۔ بنام۔ ماتا پر شاد۔ منصفہ ۹۔ اپریل ۱۸۶۵ء

۲۹۳۔ اس مقدمہ میں مدعی قائم مقام اپنے چچا کی کاشتکاری کا جسکو حق مقابضت حاصل تھا ہوا چنانچہ زمیندار نے بلا کسی معاہدہ جدید کو تقریباً چھ برس تک قابض رہا۔ ہندو دیا تجویز ہوئی کہ مدعی سختی دخیابی اراضی کا مقابلہ زمیندار کو ہے کیونکہ اس سے معنائیہ نتیجہ پیدا ہوتا ہے کہ اوسکا منصب وارثانہ دربارہ قائم ہوا۔ ہندو پر مقابضت متحصلہ کو تسلیم کر لیا گیا تھا۔ برج بھوکن وغیرہ۔ بنام۔ بیرون دت۔ منصفہ ۱۵۔ اپریل ۱۸۶۵ء

۲۹۴۔ اس مقدمہ میں مدعی قابض راہ فی وضع میں جو بعدہ مستاجر ہو گیا بطور کاشتکار تھا مستاجر نے پختہ موضع کا جس میں کاشت و حاصل علیہ تعین فصل ثالث کو دیدیا اور بجای مستاجر کہ مدعی نو لگان نامبرہ کو ادا کیا۔ تجویز ہوئی کہ در صورت عدم موجودگی شہادت اس امر کہ کس قسم کا پٹہ شخص ثالث کو عطا ہوا اور نہ ثبوت ہو تو رضامندی مدعی نسبت تبدیل سی حیثیت کو اوسکی حیثیت کاشتکارانہ میں نہ وال نہیں آسکتا اور بوجہ بیدخلی کٹ شخص ثالث کو مستوجب بیدخلی نہیں ہوتا۔ ماتا پٹ سنگہ۔ بنام۔ ماتا دیال۔ منصفہ ۸۔ جون ۱۸۶۸ء

۲۹۵۔ اگر کوئی کاشتکار نالش دخیابی اراضی میں جس سے وہ بیدخل کیا گیا ہو ضرورت شامل کرنے کسی شخص دیگر کی جو سختی اخذ زر لگان اراضی نہ کور نہ ہو سمجھے تو اوسکو لازم ہے کہ عدالت دیوانی میں نہ عدالت مال میں نالش کرے اور نالشات رعایا واسطے قائم رکھنے دخل اوس اراضی کے جس میں خطرہ بیدخلی ہو قابل سماعت عدالت دیوانی ہیں اور یہی قاعدہ اوسن عوی سے بھی جو نہجانب رعایا نسبت اصلاحت از قسم خسارہ بابت بیدخلی دائر ہو متعلق ہے۔ رتوراج راہی وغیرہ بنام۔ جگیش و غیرہ۔ منصفہ ۲۳۔ فروری ۱۸۶۹ء

۲۹۶۔ اگر قاعدہ عام ان محالک کا ہے کہ حقیقت کاشتکارانہ بلا مرضی زمیندار کے قابل انتقال نہیں ہے تاہم حثیت اس میں اس قدر زیادہ ہیں کہ ہر مقدمہ میں اونکی خاص تجویز کرنے کے واسطے اصرار مذکور کی ضرورت ہے۔ میر ہایت علی۔ بنام۔ بابو مان سنگہ وغیرہ۔ منصفہ ۷۳۔ فروری ۱۸۶۹ء

فصل پنجم نالشات  
معلقہ قرق

جملہ نالشات جو بوجہ تعمیل اختیارات قرق متعلقہ میڈارن  
وغیرہ حسب درجہ دفعات ۱۱۲ و ۱۱۴- ایکٹ ہذا یا بوجہ ارتکاب

کسی افعال بحکمہ تعمیل اختیارات مذکور جسکی تشریح ذیل میں مندرج ہے بطور میں آوی  
شرح نالشات مفصلہ ذیل اختیارات قرق سے بطور پذیر ہوئی ہیں پانچ اون میں

سے نمبری میں اور ایک استغاثہ اور ایک عذر داری ۱-۱ اعتراض مطالبہ قارق بموجب دفعہ ۱۲۹

۲- نالش منجانب شخص غیر جسکی جایداد بنام نہاد باقیدار قرق کی جاوے بموجب دفعہ ۱۳۹

۳- نالش خسارہ منجانب اون اشخاص کے جو اندر میعاد متذکرہ دفعہ ۱۲۹ و ۱۳۹ عذر داری کر کے

اپنی جایداد محفوظ نہ کر سکے بموجب دفعہ ۱۴۱ م- نالش خسارہ منجانب اون اشخاص کے جسکو فصل

نا جائز قارق جائز سے نقصان پہنچا ہو بموجب دفعہ ۱۴۲ ۵- نالش خسارہ بابت قرق منجانب

قارق نا جائز بموجب دفعہ ۱۴۳ ۶- استغاثہ بوجہ جبر یا خفیہ اوٹھالیا جانے جاوے اور موقوفہ کے

بموجب دفعہ ۱۴۵ ۷- عذر داری منجانب شخص ثالث بمقدمہ مدعی حسب دفعہ ۱۲۹ بموجب دفعہ ۱۴۶

۲۹۷- ہر گاہ از روئے دستور دیہی لگان اراضی صرف مالک نصفی کو ادا ہوتا تھا نہ مدعی علیہم

حصہ داران ایک ربع کو لہذا یہی امر متنازعہ قرار پا کر بعد ثبوت صحت عذر مدعی دعویٰ علیہم

خارج ہوا شیوہ پاک سنگہ- بنام- منگل سنگہ- مفصلہ ۱۴۷- می ۱۸۶۱ء

۰

دفعہ ۲۴۴ نالشات

وہ نالشات جو از طرف زمینداران وغیرہ اشخاص تحصیل

از طرف زمینداران بنام

کاشتکار لگان اراضی بنام کارندگان جو واسطی انتظام

کارندگان بابت وہیہ یا جبکہ

ارضی اور تحصیل لگان کے مقرر ہوئی ہوں یا بنام ضلعی

کارندگان مذکور واسطی دلاپانے روپیہ یا حساب جو عہد ملازمت میں اونکو

پاس رہا ہو یا دلاپانے کاغذات مقبوضہ اونکے رجوع ہو زمین صاحبان

کلکٹر کی سماعت کے لائق ہون گی اور تحقیقات اور تجویز اونکی حسب شرائط ایکٹ ہذا ہوگی اور نالشات مذکورہ سوائے بصیغہ اپیل حسب شرطہ ایکٹ ہذا کسی اور عدالت کی سماعت کو لائق نہ ہون گی

**شرح** اختیار کارندہ کا چاہیے کہ صریح ہو یا ذہنی اور جس کارندہ کو اجازت کسی فعل کو عمل میں لانے کی ہو اوہ سے اجازت ہر امر جائز کو عمل میں لانے کی ہے جو اس فعل کے واسطے ضروری ہو۔

مثلاً زید عمر کی جانب سے واسطے انتظام اراضی اور تحصیل زرگان کے مقرر ہے پس زید کو اجازت ہے کہ کوئی کارروائی قانونی جو غرض مذکور کے لیے ضروری ہو عمل میں لاوے اور سند دیوے

ایٹنا زید کارندہ واسطے سبیل مطالبہ اپنے مالک کے بہ اختیار خود قرقی نہیں کر سکتا اگرچہ یہ فعل واسطے سبیل مطالبہ کے عمدہ وسیلہ ہے مگر اجازت امر جائز و کارروائی قانونی میں داخل نہیں تا وقتیکہ آئینا اختیار نامہ تحریری منجانب مالک اس باب میں عطا ہووے

۲۹۸۔ جبکہ کوئی شرط خلاف مندرج نہ ہو تو یہ وجہ کہ اصل مدیون کے تاحیز سند رجہ دستاویز سے زیادہ رشم بڈ ہے باعث برائت ضامن نہیں ہو سکتی کندن لال مختار بنام مودی جبالس لایج بی ٹکلیوی۔ منفصلہ ۲۱۔ جون ۱۹۶۶ء

۲۹۹۔ ایسے کارندہ پر جو بخت منصرم کارخانہ تجارت یا مختار عام زرگان تحصیل کردہ کارندہ ذیلی مقررہ زمیندار سے وصول کرتا ہو عدالت مال میں تقسیم حساب کی نالش نہیں ہو سکتی دولانی میں رجوع ہونی چاہیے۔ بسا مانند وغیرہ۔ بنام۔ نندکنوار۔ منفصلہ ۲۴۔ جون ۱۹۶۶ء

وقفہ ۲۵ - بیخیلی اگر کسی زمیندار یا اور شخص کو جو مجاز اخذ زرگان ہو ضرورت اعانت مستاجرا در کاشتکارانہ کی عدالت بیج بیدخل کرنے کسی کاشتکار کے جو استحقاق مقابلت بہتہ از جانب زمینداران - ہو یا بیدخل کسی مستاجر یا دیگر قبضہ دار بعد انقضاے میعاد ٹھیکہ یا

قبضہ داری کے جسکی پاس قبضہ میعاد ہی ہو یا بیدخلی کسی کارندہ بعد انقضاء میعاد ملازمت کی یا واسطہ جاری کرانے کسی قمرقی یا بیدخلی کے جس کی بابت کسی قانون یا ایکٹ میں حکم خاص ہو مطلوب ہو دے تو اسکو لازم ہے کہ صاحب کلکٹر کے حضور درخواست گزارانی اور صاحب موصوف مقدمہ کی تحقیقات کر کے حکم مناسب بابتی شرائط متعلقہ نالاشات ایکٹ بذصادر کرے گا مگر شرط یہ ہے کہ کوئی درخواست بدعوے بیدخلی کسی مستاجر بعد انقضاء میعاد مستاجری اور صورت میں مسموع نہ ہوگی جب ٹیکہ از قسم ٹیکہ ز پریشگی ہو جسکو بموجب ٹیکہ دار نے روپیہ پیشگی دیا ہو اور اختیار مالک درباب حصول دخل بروقت انقضاء میعاد ٹیکہ اس امر پر موقوف ہو کہ وہ روپیہ پیشگی دادہ مذکور واپس کرے یا واصلات اراضی میں مجرا دیوے چنانچہ ان صورتوں میں فریقین کو بذریعہ نالاش نمبری عدالت دیوانی چارہ جوئی کرنی پڑے گی +

تشریح - ۱ - بموجب ضمن ، دفعہ ۱ - ایکٹ ۲۶ شائع ایسی درخواست اسٹامپ دہ پرت

ہونی چاہیے۔

۲- پیزرپشگی رہن انتظامی کا شامل تصور ہے مگر یہ اویس صورت میں ہوتا ہے

جب صراحتاً یانکا نیہ پڑ دیندہ کو استخلاص کا اختیار ہو یہ سالہ گفر سن حیا

در باب رهن + —

- ۳۰۰۔ جبکہ ٹیکہ وار ٹیکہ بندہ پناش کی وصول بمقابلہ رقوم جمعندی مندرجہ و ستاوینہ دائر کرنے کا جواز نہیں لہذا ٹیکہ زریشگی بننے لہ رہن قرار پا کر یہ تجویز ہوئی کہ تاوقتیکہ مطالبہ زرگی مدعا علیہم بطریق الفتح کا معیاری وصول ہو جاوے مگر تین کو جاوے اور ٹیکہ پر قابض رہنا جائز۔ الا لیکن ناتہ بنام گنیش سہا۔ منفصلہ، نمبر ۱۷۱۷ء۔
- ۳۰۱۔ جبکہ شائع میں دگری ہو د جس حقیقت زمینداری و نسبت باقی دیہ دگری حقوق ٹیکہ داری بحق بنام صادر ہو چکی تھی تو استحقاق مورثان معنی واسطے حصول مالگداری حصہ اخر الذکر کے محدود ہو گیا لہذا مدعی حسب دفعہ ۲۵ چارہ کار اپنا نہیں کر سکتا کیونکہ مدت دراز سے مدعا علیہ کا حق عدالت میں تسلیم ہو چکا ہے۔ رام سنگھ بنام بیس سنگھ منفصلہ، نمبر ۱۷۱۸ء۔
- ۳۰۲۔ کاشتکار شکی راضی۔ کاد نوی بد نظمی بجانب زمیندارین صدر زمین کر سکتا ہیت رام بنام۔ مورد فی منفصلہ، نمبر ۱۷۱۹ء۔
- ۳۰۳۔ متاثر کو حق بمقابلت حاصل نہیں ہوتا غوث بخش بنام۔ کڈاہ منفصلہ ۱۵۔ پاج ۱۷۱۹ء۔
- تشریح۔ فیصلہ رائشی پر شاد نرائین سنگھ بنام۔ پارتہ سنگھ منفصلہ ۱۶۔ پاج ۱۷۱۹ء نمبر ۲۶۵ء اور فیصلہ
- ۳۰۴۔ کوئی زمیندار کسی کاشتکار کو اس وقت میں جب کہ ستا بر قابض دیہہ ہو بد نظمی نہیں کر سکتا پرتی نرائین سنگھ بنام۔ سکہ محل ۲۔ منفصلہ ۸۔ منی ۱۷۱۹ء۔
- تشریح۔ فیصلہ رائین سنگھ بنام۔ برین منفصلہ ۱۲ منی ۱۷۱۹ء۔ بالخطہ طلب
- ۳۰۵۔ احکام دفعہ ۱۵ کا اہل کشتری میں ہو گا فقیر کنوری۔ بنام۔ شیو۔ ان منفصلہ ۱۵۔ نمبر ۱۷۱۹ء۔
- ۳۰۶۔ جو کارروائی موجب دفعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ کے عمل میں آویں۔ سرسری ہے مانع ارجاع نالاش نمبری کی نہیں ہو سکتی رمضان علی۔ بنام۔ مذکورہ منفصلہ ۲۵ نمبر ۱۷۱۹ء۔ بلاس کامل و سرکار صدر دیوانی نمبری، ۲۷ مورخہ ۱۷۱۹ء۔ نمبر ۱۷۱۹ء۔
- ۳۰۷۔ بسبب عمل میں آنی نیلام حق مراقب ایسی زمیندار کے جو کاشتکار و نیز قابض اراضی معافی بقبض

و معافی خالص کے ہو کل استحقاق مانگنا نہ دکاندارانہ اوس کاررائل ہو کہ خریدار کو پہنچنا ہے لہذا نامبر دکان  
بجائز میں کہ اوسکا اراضی مذکورہ سے بیدخل کریں۔ جو لاسنگہ و ظالم سنگہ۔ بنام۔ جو اہر سنگہ۔ منفصلہ ۳۱۔  
اگست ۱۹۲۳ء۔

۸۔ جب کوئی مقدمہ اختیار سماعت عدالت دیوانی سے بات صحیح خارج نہو اندر اختیار سماعت کے مقصود  
نہو نا چاہیے لہذا زمیندار کو اختیار ہے کہ بغیر گذر دینے درخواست کے محکمہ صاحب کلکٹر میں نانش بیدخلی ابداً  
عدالت دیوانی میں پیش کرے۔ بابو وارث علی۔ بنام۔ دوار کارار۔ منفصلہ ۱۶ فروری ۱۹۲۳ء۔ پلاس کامل۔  
۹۔ صاحب کلکٹر کی محکمہ میں قبل اس سے کہ عدالت دیوانی میں نانش دائر کیجائے درخواست گذر نامگی  
ضرورت نہیں سید عبدالغنی۔ بنام۔ شیو چیرن۔ منفصلہ ۲۶۔ فروری ۱۹۲۳ء۔

۱۰۔ یہ امر کہ درخواست بیدخلی رعایا جو بذریعہ منقضی المیعا د کے قابض تھا بوجہ خارج المیعا د ہونے  
کے محکمہ کلکٹر میں نام منظور ہوگی مانع نانش دیوانی کا نہیں ہو سکتا۔ شیو بیر۔ بنام۔ قاضی ضیاء الدین منفصلہ  
۸۔ اپریل ۱۹۲۳ء۔

۱۱۔ ایک علاقہ کی مستاجر سہ کارنس جسکی مستاجر مصیحات تھی علاقہ کو ٹیکہ مین دیا ٹیکہ دار نے بعض  
کی قدر روپیہ کے پٹہ دوا می بنام اپیلانٹ خاص کے کھدیابعد ازان بند و بست مانگنا اوس علاقہ کا ٹیکہ  
کے ساتھ اس شرط سے ہو کہ نامبر دہ کو بعد انفصائے میعاد مستاجری کے دخل دیا جاوے نامبر دہ  
کے حقوق مانگنا نیلام ہوے اور مدعی نے خرید کر کے اس پٹہ کی منسوخی کا دعویٰ کیا۔ چنانچہ مطابق مضمون  
پٹہ کے یہ تجویز ہوئی کہ مالک مذکور نے اوس پٹہ کو بلا لحاظ اختتام اوسکی ہنگام انفصائے ٹیکہ کے آمراوی  
قرار دیا پس جو کہ قائم مقام اوس شخص کا ہے جس کے حقوق اوس نے خرید کی مثل شخص آخر الذکر کے منصب  
اعتراض کا نسبت پٹہ موسومہ اپیلانٹ خاص کے نہیں رکھنا کریں جو بی۔ بنام۔ خانگی پش۔ منفصلہ ۲۲۔ اگست ۱۹۲۳ء۔  
۱۲۔ جبکہ مدعی نے ایک مرتبہ دعا علیہ کا کاشتکار و مستحق قبضہ ہونا تسلیم کیا تو اب دعوے واسطے

قبضہ زمین مذکور کے اس بیان سے کہ اراضی سیر ہے اور سابق میں مدعا علیہوں کی تھی لیکن بذریعہ تقسیم ہماری  
ٹی بی میں درائی نہیں کر سکتا اور نہ یہ کہ قبضہ مدعیان کا وقت تقسیم سے اراضی پر نہیں پڑی۔ گوری تواری۔ بنام

منت رائے مفصلہ ۲۔ دسمبر ۱۹۳۷ء

۳۱۳۔ بحوالہ فیصلہ مائی کورٹ کلکتہ مرقوم یکم جولائی ۱۹۳۷ء بمقتدہ بنکی۔ بنام تینہوناتہ متر و جیکشن کرجی  
بنام۔ رامین رائے۔ جلد دوم و یکلی رپورٹ صفحہ ۱۶۔ یہ تجویز قرار پائی کہ اپیل حکم ڈپٹی کلکٹر کا جو بموجب دفعہ  
۲۰ ایکٹ ۱۹۳۷ء صادر ہوا ہو صاحب کمشنر کے محکمہ میں ہونا چاہیے اور موصوف الیہ کو لازم نہ تھا کہ تجویز  
صحت پٹہ نامہ کی کرتے ٹھکر داس بنام۔ بہوتی سنگہ۔ مفصلہ ۱۳۔ مارچ ۱۹۳۷ء۔

۳۱۴۔ ضبطی دیہہ سے حقوق کاشتکاران زائل ہو جاتے ہیں اور یہ امر کہ دس بعد ضبطی چند سال تک بادا  
لگان کاشت پر قابض اور پیداوار درختان پر تصرف رہی حق کاشتکاری جو بموجب ضبطی کلیتہً باطل ہو گیا عہدین  
کر سکتا بلکہ حیثیت اس کی خص بطور کاشتکاران اختیاری کے ہو جاتی ہے ہم حکم سنگہ بنام مسماہ ڈلو وغیرہ مفصلہ  
۲۳۔ جولائی ۱۹۳۷ء۔

شرح۔ نظائر نمبری ۲، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸

بجائے کسی کو بدل کیے تو ناجائز ہے اور برعایت ایکٹ نہ مستلزم باب دفعہ ۳۳- ایکٹ ۲۵ مستلزم الیحت  
 امتثال دیکھ و نساو دست اندازی فوجداری سے ممکن ہے سرکلر صدر بورڈ نمبر ۱۱ مورخہ ۱۱- جون ۱۹۳۷  
 ۳۱-۷- صدر دیوانی عدالت نے تجویز فرمایا ہے کہ بن صورتوں کا ذکر دفعات ۲۰ و ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ ایکٹ  
 ۱۰-۱۹۳۷ میں سب سے وہ بطور درخواستوں کے ہیں نہ مقدمات کی اور جو فیصلجات کہ ایسی صورت میں ممکنہ بات  
 مال سے ممانعت میں وہ داخل احکام ہیں نہ تجویزات ممانعت راضی دون احکام کے صاحب کشنر کے حکم میں ہیں  
 ہو گا نہ حکایت یا صدر میں بلکہ وہ کارروائی سرسری ہے اور مانع ایجاب نالاشن سری نہیں ہے سرکلر صدر  
 عدالت مغربی مورخہ ۳- دسمبر ۱۹۳۷ نمبر ۲۰-

۳۱-۸- سرخیز دست اندازی عدالت ہائے مال بموجب دفعہ ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ و ۲۸- ایکٹ ۱۰-۱۹۳۷  
 از قلم کارروائی سرسری قرار دی گئی ہے تو ہی جس حکم کے روبرو درخواست گزارے اس کے کام یہ ہو گا  
 کہ حسب طریقہ معینہ انشات بموجب ایکٹ ۱۰-۱۹۳۷ کے قواعد و ضوابط مستحق مدد پانچواں جسکی واسطے وہ  
 درخواست کریں گے یا نہیں درود و سہولت انشائیاتی نتیجہ تحقیقات خود مدد سے یا انکار کرے دفعہ ۱۱- سرکلر بورڈ  
 مغربی مورخہ ۱۱- فروری ۱۹۳۷ نمبر ۷-

دفعہ ۲۶- پیمائش | جب زر لگان بموجب شرح مقررہ بحساب مقدار اراضی مقبوضہ یا  
 اراضی کاشت کردہ شدہ کسی قابض شکی یا رعیت سے صاحب الادا  
 ہو سکے یا جب اقرار نامہ تحریری جس میں کسی قابض شکی یا رعیت نے وعدہ ادا سے  
 زر لگان خاص بابت اراضی مقبوضہ یا فروغہ اپنے کے کیا ہو بوجہ انقضای میعاد و ساقط  
 یا بوجہ نیلام ہو جانے اوس حال یا حقیقت کے بموجب اراضی واقع ہے بجات بقایا  
 لگان یا مالگزار کی کے منسوخ ہو جاوے تو وہ شخص جسکو استحقاق اخذ زر لگان ہے اسکا  
 مجاز ہو گا کہ واسطے دریافت مقدار اراضی جس پر قابض شکی یا رعیت فی الواقع قابض



اور کاشت کن ہو اور سکی پیمائش کرے اور ہر ایک محال اور حقیقت کی ملک کو اختیار ہو گا کہ واسطے دریافت اس امر کے کہ اس محال یا حقیقت میں کس قدر راضی ہے عموماً پیمائش کرے الا اس صورت میں کہ قابضان راضی کے ساتھ ایسا معاہدہ خاص ہو اور جو مانع پیمائش ہو اور اگر کوئی شخص اس راضی کی پیمائش کا قصد کرے جسکی پیمائش کا وہ حق ہو اور قابض راضی اس پیمائش میں بلج ہو وے یا اگر کوئی قابض شکمی یا رعیت بعد پانے اطلاع اس امر کے کہ پیمائش راضی مقبوضہ یا فروغہ اس کی جو قابل پیمائش ہے مد نظر ہے واسطے نشاندہی راضی کے حاضر ہو وے تو شخص مذکور کو اختیار ہو گا کہ بحضور صاحب کلکٹر درخواست دیوے اور صاحب موصوف بموجب طرۃ متعلقہ ناشات ایکٹ ہذا مقدمہ کی تحقیقات کر کے حکم مناسب متضمن منظوری یا عدم منظوری پیمائش صادر کریگا اور اگر ضرور معلوم ہو تو قابض شکمی یا رعیت کو واسطے حاضر ہونے یا معاف رہنے احضار سے حکم کرے گا اور اگر قابض شکمی یا رعیت بعد صدور حکم احضار کے حاضر نہ ہوگا تو آئندہ اسکو اختیار ہوگا کہ نسبت صحت پیمائش جو اسکی غیبت میں عمل میں آئی ہو اعتراض کرے +

شرح بموجب ضمن ۷ - دفعہ ۱۰ - ایکٹ ۲۶ - سلسلہ ۸ - پر ایسی درخواست گذرنی چاہیے -

۲ - نظیر مقدمہ فقیر کنوری بنام - شیو سرن نمبری - ۳۰۵ - نظیر مقدمہ رمضان علی

بنام تند کنوار نمبری - ۳۰۶ - دسرکھر صدر عدالت مورخہ ۲۳ - دسمبر ۱۹۲۲ء

نمبری ۳۱۷ - دسرکھر صدر بورڈ و مغربی مورخہ ۱۶ - فروری ۱۹۲۳ء نمبری ۳۱۸

ملاحظہ طلب -

دفعہ ۲ - رجسٹری ہر ایک متعلقہ و از شکمی اور دیگر اشخاص کو جو مابین زمیندار اور

انتقال نفعہ وغیرہ + کاشتکار کو استحقاق مستقل قابل انتقال واقع اراضی کے متعلقہ لایم ہے کہ جملہ انتقالات تعلقہ جات اور حقیقوں یا اون کو خبر کو جو بذریعہ بیع یا ہبہ یا بطریق دیگر عمل میں آوین اور کیفیت وراثت اور تقسیم مابین شہکار در صورت وراثت کے زمیندار یا دیگر قبضہ دار اعلیٰ کے سرشتہ میں جنکو تعلقہ یا حقیقت کی بھیج دی جاتی ہو جسٹری کرایا کریں اور ہر زمیندار یا حقیقت دار اعلیٰ کو چاہیے کہ واسطے ہونے جسٹری یا نبوغ واسطے استحکام اون انتقالات کے جو صاف نیت سے عمل میں آوین اور جسٹری کیفیات وراثت اور تقسیم کی اجازت دیوے اور اگر کوئی زمیندار یا حقیقت دار اعلیٰ جسٹری یا بطور دیگر مستحکم کرانے انتقالات یا وراثت وغیرہ سے انکار کرے تو انتقالہ یا وراثت کو اختیار ہے کہ صاحب کلکٹر کے حضور درخواست کرے اور صاحب موصوف حسب طریقہ متعلقہ ناشات ایکٹ ہذا معاملہ کی تحقیقات کرے گا اور اگر انکار کی وجہ کافی نہ پائی جائے تو زمیندار یا حقیقت دار اعلیٰ کے نام حکم واسطے منظوری جسٹری یا مستحکم کرنے نبوغ دیگر انتقال یا وراثت کے صادر کرے گا مگر شرط یہ ہے کہ کسی زمیندار یا حقیقت دار اعلیٰ کے نام یہ حکم صادر نہ ہوگا کہ وہ کسی معاملہ کو بابت تقسیم زرگان جو اس حقیقت پر واجب الادا ہو جسٹری یا اور طرح پر مستحکم کرادے اور اس طرح کی تقسیم زرگان ہرگز جائز اور واجب التعمیل نہ ہوگی تا وقتیکہ رضامندی تحریری زمیندار یا حقیقت دار اعلیٰ حاصل نہ ہو لیوے +

شرح بموجب ضمن ۷ - دفعہ ۱۰ - ایکٹ ۲۶ - متعلقہ یعنی درخواست اسٹاپ ۸ ربہ

گذرنی چاہیے۔

نظارہ و سرکلر ہر دو تحت دفعہ ۲۶ - ملاحظہ طلب

نظیر راجہ ہیسبر بخش - بنام - بابو بخاؤ سنگہ نمبری ۲۵ ملاحظہ طلب

۷

۳۱۹ — بیج کاشت بلارضا مندی زمیندار مشوخی ہو کر باج اپنی حالت اصلی پر قائم کیا گیا سید

چرناع علی۔ بنام۔ مسماۃ حلیمہ بی بی فی فضلہ نمبر ۱۔ مارچ ۱۹۶۳ء

شع

نظیر نمبری ۱۵۲ - ایسری پر شاہزائیں سنگہ بنام - پوارتہ سنگہ ملاحظہ طلب

دفعہ ۲۸۔ ذراست | اس قدر عبارت دفعہ ۱۰ قانون ۱۹۳۷ء اور دفعہ ۱۰ قانون

۴۱۔ ۹۰<sup>۱</sup> دفعہ اور دفعہ ۶ قانون ۳۱۔ ۳۲<sup>۱</sup> دفعہ اور دفعہ ۳۱۔ قانون

۸۔ ششما اور دفعہ ۴۴۔ قانون ۱۲۔ ششما کی جسمیں بالکان

معاف ہو۔ اور ستائر ان محال اور تعلقہ ہاے شکم کو ان مقدمات میں جنہوں

اسناد است قبض و دخل اراضی معانی را بعد تواریخ منقسمه دفعات مذکور عطا نمودی

تہذیب اختیار اور حکم و مانگا سے مراد۔۔۔ انہر مرض سے اراضی و مذکورہ کی بھیج تحصیل کرنا۔

اور معاف دارانہ کہ مفوضہ استحقاق بلکہ تراضی کہ یہ غلط کہ ۲: اور اراضی کہ

۱۰۳ بحال بقوات مدد جسم و واقعه در شام که در غنیمت خرم گشته است اگر کسی مالک

استاد که کسی را از خدمت معاف می کند بگوید که ای خداوند بخشنده و مهربان

سید بزرگوار کی اور بھی کئی پرین تھیں ایسا کہ سید بزرگوار کی پرین سید بزرگوار کی پرین

لازم ہے کہ صاحبِ علم کے تصورِ درجہ و استیلا کے دروازے پر ایسی قیادتیں

ایا جائے گا جیسا معدیات مختلفہ نیت ہدائیں کس ہوتا ہے اور اس میں ہم باہر اوس

یاجے بارہا برے اندر ربوں کی جاوے گی جب استحقاق اوس شخص ہوجوے

مین بسحق لکے بیج کا یا بیدل کر کے معافدار کا ہر گز یا ہو یا اسحاق

فاجوبدیریتہ شخص اقل الذل و عویدار ہو طور میں آیا ہوا اور الی میعاد و مال و سرقہ کی ہوس ہو یا

سے دوسرے کے اندر رجوع ہو سکتی ہے۔

**شرح۔** بموجب ضمن ۱۰ دفعہ ۱۰ ایکٹ ۲۶۔ ۱۹۳۶ء عیسوی ایسی درخواست اسامیہ پر گذرنی چاہیے۔

۲۔ نظائر دسر کلر تحت دفعہ ۲۶ — ملاحظہ طلب —

۲۰۔ دعوے زمیندار نسبت بازیافت اراضی مقبوضہ مقدم ۰ یہ جس کو زمیندار سابق نے حق خدمت میں ملنے کی تھی عدالت ماتحت سے ڈگری ہو ا صدر سے ۰ تجویز سرار پانی کہ بموجب قانون ۱۹۳۶ء و قانون ۳۱۔ ۱۹۳۶ء زمیندار مستحق ضابطہ عطلیہ ناجائز کے تھا اور شخص قابض حال پر باندی افعال زمیندار سابق کی لازم نہیں آتی شب لال۔ بنام۔ کلال خدیہ منقسمہ ۱۰۔ اگر ت ۱۹۳۶ء

۳۱۔ دعویدار دفعہ ۲۸۔ کو اپنا منصب ناش بطور مداسری ہے ثابت کرنا چاہیے کہ وہ بطور زمیندار یا معاینہ دعویدار ہے نہ صرف بطور مالک مکان گنیش رام جوشی۔ بنام۔ جو کور رام۔ منقسمہ ۳۱۔ جرائی ۱۹۳۶ء۔

۳۲۔ تحقیقات درخواست حسب دفعہ ۲۸ کے بطور ایک ناش کے عمل میں آئی چاہیے اور گذر تے وقت دیکھنا اس امر کا صاحب کلٹر سے متعلق ہو گا کہ درخواست مذکور ما بین میعاد محکومہ قانون کے گذری ہے یا نہیں اگر بین الیعد گذری ہو تو اسکی نسبت تحقیقات عمل میں لاوین ورنہ نامعلوم کرین ان دونوں صورتوں میں فیقین عدالت دیوانی میں جسکی اختیارات میں نسبت نتیجہ استحقاق کے دفعہ مذکور موثر مقصور نہیں رجوع لائیکل مجازین شیخ رمضان علی۔ بنام۔ مند کنوار منقسمہ ۲۵۔ نومبر ۱۹۳۶ء

۳۳۔ ناشات منجانب عطیہ دار اراضی جو حسب منشاء دفعہ ۲۸۔ محکمہ مال سے ضبط ہو گئی ہوں تاخیر و کم آخر حکام مال سے اندر بارہ برس بموجب ضمن ۱۲۔ دفعہ ۱۰ ایکٹ ۱۲۔ ۱۹۳۶ء دائر ہو گئی احکام نسبت تشخص لکان کے اگر کسی درخواست پر جواز انداز و آزدہ سال تا باریج ۱۹۔ اپریل ۱۹۳۶ء

روز منطوری ایکٹ برائے وائر ہو صادر کیے جاوین ناجائز و کاغذ منسوخ و مین الاکڑی خاص و جبر اوت  
کی اراضی سے ظاہر کیا۔ بالکشن داس۔ بنام لال داس منفصلہ ۱۳۔ جولائی ۱۹۳۷ عیسوی  
و بابو گوپال سنگھ۔ بنام۔ علی اشرف خان۔ ایڈس کامل

۳۲۴۔ بتایید نظیر مندرجہ بالا یہ تجویز ہوئی کہ اگر درخواست اندر میعاد گزاری جاوے تو اس اراضی  
کے نسبت جسکو صاحب کلکٹر نے لائق داد کے لگان سبب دفعہ ۲۸ قرار دیا ہو یہ تجویز ہونی چاہیے  
کہ آیا وہ اراضی اون ارضیات کی قسم سے ہے یا نہیں جن کا ذکر دفعہ ۲۸ میں آیا ہے یعنی لحاظ  
دفعہ ۱۰۔ قانون ۱۹۱۷ء ہرک چند۔ بنام۔ رام کشن منفصلہ ۲۸۔ جولائی ۱۹۳۷ء اجلاس کال  
۳۲۵۔ درخواست منطوی معافی و تخیف لگان اوس حالت میں کہ استحقاق معافیدار بعد شہر دشت  
۱۹۱۷ء فصلی یعنی ۱۶۔ ستمبر ۱۹۳۷ء ظہور پذیر ہوا ہو حکام مال کے روبرو حسب دفعہ ۲۸۔ گذرنی چکا  
لیاقت علی۔ بنام۔ سید ضامن علی منفصلہ ۳۳۔ جولائی ۱۹۳۷ء

۳۲۶۔ عدالت دیوانی کو حسب انتشار دفعہ ۲۸۔ اختیار نہیں کہ حکم اقرار لگان کا صادر کرنے  
نانش ہذا اوس حالت میں قابل سماعت و تجویز و دیدادی حکام دیوانی کے ہو سکتی ہے جب کہ  
مدعی بالتصریح یہ بیان اور ثابت کرے کہ قابض حال یا اوس شخص کو جسکے ذریعہ سے وہ دعویٰ  
ہوا قبضہ از روئے جبر یا فریب یا ایسی وسیلہ ناجائز یا بددیانتی سے براد دفعہ ۳۳ منمن ۲۔ قانون  
۱۹۱۷ء حاصل ہوا تھا۔ رادہ کشن۔ بنام۔ مصر سالک رام منفصلہ ۲۔ اگست ۱۹۳۷ء

۳۲۷۔ مدعی نے بغرض تسخیر فیصلہ صاحب کلکٹر جو انتشار دفعہ ۲۸۔ صادر ہوا تھا نانش کی  
بجائے فیصلجات اجلاس کامل یہ قاعدہ قرار پایا کہ میعاد سماعت معینہ ضمن ۱۲۔ دفعہ ۱۔ ایکٹ  
۱۹۱۷ء ایسی ناشائستہ تعلق ہے نہ ضمن ۵۔ دفعہ مذکور سہ ماہ جناب بی بی۔ بنام شیونز ان  
پر و ما منفصلہ ۲۶۔ اگست ۱۹۳۷ء

۳۲۸۔ بجلی بعلت بذات سے گورنمنٹ یا او سکے کنٹرم علیہ کو زیادہ اوس سے تشخیص لگان کا استحقاق۔ اصل نہیں جو ہو سکی وہب یا اون اشخاص کو جنکو دریغ سے وہ دعویدار ہو پوچھا تھا صرف مقدمات میکہ و انتقال و خام تحصیل محال بعلت بقایا مالگزاری سے حق جدید پیدا ہوتا ہے۔ سماہ جمنہ بی بی۔ بنام۔ شیونراین پروما۔ مفصلہ ۲۶۔ اگست ۱۹۶۳ء۔

۳۲۹۔ جس حاملین محال سکوندر اراضی معافی واقع ہے بعلت باقی مالگزاری برائے دوام کسی صورت میں ایک مدت خاص کے واسطے منتقل ہو جاوے تو گو معافی دار بلا مزاحمت وقت معافی سے زیادہ عرصہ دو وزدہ سال تک بطور معافی قابض رہا ہو تاہم وہ معافی محفوظ نہیں ہو سکتی اور بعض صورت ہائے مستاجر یا انتقال یا قدرتی منافع محال میں کہ بعلت باقی مالگزاری عمل میں آئی اور نیز بحالت نیلام جو اسی باعث سے ہو کہ ایسی صورتوں میں از روئے قانون وہ تمام فومہ واریان اور حقوق مقابضت شکمی جو مالک سابق کی جانب سے پیدا ہوئے ہوں قابل فسخ ہو جاتے ہیں اگر معافی بطور ناجائز بعد تواریخ مصرعہ جزو اول دفعہ ۲۸۔ عطا کی گئی ہو اور اسکی قیمت محل نہیں طور پر جیسا کہ اوس دفعہ میں مذکور ہے مابین عرصہ دو وزدہ سال کے تیغ قطعی ہونی نیلام یا دوسرے طریق وصول مالگزاری اور وقت اجراءے پذیر ہونی حقیقت مشتری یا مستاجر یا منتقل یہ سے کیا جاوے تو وہ معافی ہی قائم نہ رہے گی ایسی صورتوں میں حقیقت مشتری یا دیگر ذریعہ کی بمعاہدہ ادائے مالگزاری سرکار کا کرے یا اون اشخاص کی جنکی حقیقت مشتری یا فریق مذکور سے پیدا ہوئی ہو من ابتدائی زمانہ نیلام سرشتہ مال یا دوسری طریقہ کی شروع ہوتی ہے۔ ذراست تشخیص لگان یا بید علی کی مابین دو وزدہ سال اوس تیغ سے جب کہ نیلام یا طریق مذکور قطعی ہو گیا ہو اور بیع یا انتقال نے اجرا پایا ہو یا جن صورتوں میں کہ وہ معاہدہ تیغ نفاذ ایکٹ۔ ۱۹۵۸ء گنہ گئی ہو تو مابین دو سال کے ۲۹۔ اپریل ۱۹۵۸ء روز منظوری ایکٹ ہذا سے پیش ہونی چاہئے

پروٹی پاڑے۔ بنام۔ ایٹن صاحب منصفہ ۱۰۔ فروری ۱۸۶۵ء

۳۳۔ عطیات اراضی لاخراج حسب مصرعہ جزو اول دفعہ ۲۸۔ قائم رکھنا لابدی نہیں بلکہ قابل ضبطی خود عطا کنندہ یا اس شخص کے جس کی جانب سے اسکو استحقاق حاصل ہوا ہو مقصور ہیں کیونکہ حسب ان محولہ ایسی عطیات ناجائز و کالعدم قرار دی گئی ہیں اور یہ بھی تجویز ہوئی کہ بعض اصول فیصلیات سابقہ عدالت

ہذا مندرجہ حاشیہ جن کا مقصود یہ ہے کہ قائم رکھنا عطیات کا خود عطی یا ہوسکے + حاشیہ

قائم مقام بذریعہ وارث یا بیع کو لازمی ہے غلط ہیں گو اکثر فیصلیات ایک دوسرے کی متناقض ہیں لیکن باہر گیر ترسیم و تسبیح نہیں کرتے اور نیز یہ قاعدہ ہی قرار پایا کہ مالک نہ وہ عطیہ دار حق ملکیت واقع اراضی مذکورہ کو بغیر نقصان پہونچانے کسی حق یا استحقاق کے جو نامبروہ کو قابل عطیہ کے حاصل تھا بیدخل کر سکتا ہے۔ راجہ ولسکرہ راء۔ منصفہ ۲۹۔ مئی ۱۸۶۵ء

بنام۔ قربان علی۔ منصفہ ۸۔ جون ۱۸۶۵ء

۳۴۔ ہ گاہ حکم ڈپٹی کلکٹر مورخہ ۱۳۔ جولائی ۱۸۶۵ء از قسم عاملانہ تھانہ مثل حکم

عدالت لہذا یہ مقدمہ جواز روے معنی واسطے تسبیح اس حکم ضمن ضبطی معافی کے مابین بارہ سال تاریخ حکم مذکور سے دہر ہوا اسیلی بموجب ضمن ۱۲۔ ایکٹ۔ نمبر ۸۶۔ ۱۸۶۵ء

۱۳۔ ۱۸۶۵ء اندر میعاد ہے ضمن ۶۔ ایکٹ مذکور اس سے متعلق نہیں۔ مہابیر پور۔ بنام۔ گوبال سنگھ۔ منصفہ ۱۹۔ جون ۱۸۶۵ء

۳۵۔ ملکیت عطیہ لاخراج واقع محال زمینداری بصورت لاوارثی مع حق سرکار بمقتضا بلہ ہندو

کے زمیندار کو پہونچتی ہے۔ شیخ غلام علی۔ بنام۔ رام دت سوگل۔ منصفہ ۱۱۔ جون ۱۸۶۶ء

۳۶۔ کیس قدر اراضی جو ظاہر لاخراج تھی کاغذات علاقہ میں بطور جسہ و اراضی خراجی داخل حدود محل خراجی کے مندرج تھی چنانچہ اراضی مذکور کی نسبت زمینداران نے تشیخص لگان کا دعویٰ کیا تجویز ہوئی

کہ بار ثبوت اس امر کا کہ یہ مقدمہ موجب دفعہ ۱۰۔ قانون ۱۹۵۹ء کے ہے بذمہ زمیندار ہے داخل ہونا اور  
کا اندر دود کے ثبوت قطعی نہیں ہے اور بوجہ اسکے کہ حد بندی بحکم عدالت نہیں ہوئی تھی واجب التعمیل  
نہیں ہے اور اگر زمیندار اسکو اسطر پیث ثابت کرے تو مدعی سے جو خود دعویدار قبضہ لائراجمی کا ہے قبل اسکے  
کہ اسے حکم حق میں ڈگری دیجائے ڈگری دار پر ثابت کرنا اس امر کا لازم آوے گا کہ نامبروہ عرصہ ۶۰ برس  
سے بلا ادھر لگان و بلاتنازع و بلی شاطہ فریب اس پر قابض رہا ہے۔ بابو مہا پریشاد۔ بنام۔  
امر اوسنگہ۔ منفصلہ ۴۲۔ اگست ۱۹۵۹ء

۴۳۴۔ لائراج دار اراضی گرد و پیش کو غصباً و تسل میں لاکر اوسپر بلا اداسے لگان و خلاف حق  
زمیندار زائد از دوازدہ سال قابض و متصرف۔ ہا پس تجویز ہوئی کہ نہ وہ اس سے بیدخل کیا جاسکتا  
ہے اور نہ اس زمین پر تشخیص جمع ہو سکتی ہے معذرا نامبروہ پر مالشہ تقرر شرح لگان کی دائر نہیں  
ہو سکتی۔ بگوتی اپیلانٹ۔ بنام۔ شیو پریشاد۔ منفصلہ ۱۱۔ اگست ۱۹۶۶ء  
شرح۔ نظیر نمبری ۲۱۶۔ ملاحظہ طلب۔

۳۳۵۔ بیعا و معینہ دفعہ ہذا کو بشمول بیعا و ضمن ۱۴۔ دفعہ ۱۔ ایکٹ ۱۴۔ ۱۹۵۹ء محسوب کرنا چاہیے  
ضمن مذکور میں دو شرط قائم ہیں اول یہ کہ مالشہ اندر بارہ برس کے او سوقت سے کہ جب سے استحقاق  
دعویدار کا پہلے شروع ہوا دائر ہوگی دوم یہ کہ جب کوئی شخص واسطہ دوسرے شخص کے یا دوسرے  
شخص کی استحقاق کے ذریعہ سے دعوے کرے تو اندر بارہ برس کے اس زمانہ سے جب سے کہ استحقاق  
اس شخص ثانی کا پیدا ہوا ہو دائر ہوگی۔

۲۔ شرط ثانی شرط مندرجہ دفعہ ۲۰۔ ایکٹ ۱۰۔ ۱۹۵۹ء کی مختلف ہے جو از روئے ضمن مذکور کے  
منسوخ ہوتی ہے اور یہ تعلق رکھتی ہے مقدمات ٹیسک داری اور مرتبی سے یعنی جو لوگ دعویٰ استحقاق  
کا بذریعہ استحقاق اصلی حقدار کے کر سکتی ہیں وہ صرف اس حالت میں منظور ہو سکتا ہے کہ جب استحقاق



اوس حقدار کا پہلا اندر بارہ برس کے نانش دائرہ ہونی سے ابتدا، ظہور میں آیا ہو۔

۳۔ شرط ابتدا یہ پیدا ہونے استحقاق سے تعلق رکھتی ہے واضح ہو کہ وارث وہی استحقاق رکھتا ہے جو وہ شخص رکھتا تھا جس کا وہ قائم مقام ہے علیٰ ہذا بہ داریا خریدار خانگی یا سرکاری ہی لہذا زمانہ میعاد اوس تاریخ سے شمار ہونا چاہیے جب کہ استحقاق پہلے شخص کا پیدا ہوا۔

۴۔ چنانچہ اختیار جدید استقرار لگان اوس اراضی پر جو اب تک معافی رہی وارث کو حاصل نہیں ہوتا۔  
۵۔ علیٰ ہذا القیاس قبضہ مرہن یا ٹھیکہ دار سے یہی صورت میعاد کی تبدیل نہیں ہوتی اوس اراضی پر جو حالت رہن میں بصیغہ معافی دیجاوے استحقاق اصل مالک کا واسطے استقرار لگان کے پر قبضہ پانہ کی تاریخ سے شروع ہو جاتا ہے۔

۶۔ الحاصل پہلا استحقاق استقرار لگان کا اوس صورت میں تلف ہو جاتا ہے جب کہ کسی دوسری کی طرف سے کوئی حق جدید پیدا کیا گیا ہو (موجب دفعہ ۱۱۵۹ ایکٹ ۱۴۱۹ء) جیسا کہ بحالت نیلام یا مستاجری یا نام تحصیل بعت بقایاے لگان میں ہوتا ہے چنانچہ ان مقدمات میں پورا نام حق دوا کو یا چند روز کو تلف ہو جاتا ہے سہ کلر بورڈ حرف کیو مورثہ ۱۵۔ اگست ۱۹۶۲ء

۳۳۶ مقدمات دفعہ ۲۸۔ میں دوا قابل تیج ہون گے۔ اول یہ کہ معافی جسکی بابت درخواست گزرا ہے تاجنات مشرہ قوانین محولہ شروع دفعہ مذکور کے پیچ کی ہے۔ دوم یہ کہ ایالہ اطاعہ سماعت معینہ دفعہ مذکور ضمن ۱۴۔ سوال اندر میعاد ہے یا نہیں۔ دفعہ ۲۔ سرکلر بورڈ نمبر، مورثہ ۱۵۔ فروری ۱۹۶۳ء  
۳۳۷۔ دفعہ مذکور میں اوس اراضی سے مراد ہے جو رقبہ مالگزار سے علیحدہ کی گئی ہو نہ اویش ارضی سے جو شامل محال ہو بلکہ ادسپر استحقاق استقرار لگان ہر سال حاصل ہے۔ سرکلر بورڈ نمبر ۲۔ مورثہ ۲۷۔ اکتوبر ۱۹۶۳ء

دفعہ ۲۹۔ نانات | جملہ مقدمات جو بموجب ایکٹ ہذا از جانب یا بنام زمینداران

ایجاب یا بنام سربراہ کارروائی یا دیگر اشخاص تحصیل کنندگان اراضی ممکن الا رجاع ہیں از جانب یا تحصیل دہکن زمین خاص بنام سربراہ کارروائی یا تحصیل داران اون محالات کو زمین خاص نظام انتظام سرکارے ہو۔

ملکیت ہون رجوع ہو سکتی ہیں اور اگر صاحب کلکٹر یا سربراہ کار یا تحصیل دار کسی محال قسم مذکورہ واقع ممالک بنگالہ یا بہار یا اوریسیہ کا کسی رعیت باقیداریا قابض شکمی محال مذکور بموجب اختیارات عطیہ دفعہ ۲۵- قانون ۱۸۹۹ء نالاش کرے اور شہر لٹلیٹ ہذا کی رعایت مکرر تو اس رعیت یا قابض شکمی کو اختیار ہو گا کہ دیوانی میں نالاش کر کے نسبت اس مطالبہ کی جسکی بابت او سپر نالاش ہوئی ہے اعتراض کرے۔

۳۳۸- گورنمنٹ کو پانڈی فعل اپنی ملازم کی صرف اس حالت میں ضرور ہے کہ جب وہ فعل ملازم مذکور بانجام کسی تعلقہ اپنی عہدہ اور اندر حدود اپنی اختیار کے واقع ہونے یا اگر خارج از اختیار اسکی عمل میں آیا ہو تو اسکی پابندی اس حالت میں گورنمنٹ پر لازم ہوگی کہ جب گورنمنٹ نے اس فعل کو واقعات قانوناً یا صراحتاً یا جلتاً منظور کیا ہو۔ فیصلہ پری کونسل۔ بنام۔ صاحب کلکٹر ہوئی۔ بنام۔ کرائی و سٹانڈین و امور صاحب کی تصدیق موسومہ انڈین اپیل صفحہ ۵۵۴۔

۳۳۹- افسر گورنمنٹ کا یہ کام ہے کہ جب فیصلہ عدالت کا خلاف او کو صادر ہو تو فوراً اسکی تعمیل کرین یعنی کیا کوشتہ دگری شدہ پر قابض کرا دیوین اور حسب قدر چمکی دگری بنام گورنمنٹ ہوئی ہو او سکوا دگر دین سپر کلرورڈ نمبر ۲۱ مورخہ ۹- ستمبر ۱۸۹۴ء۔

## باب چہارم سماعت

۳۲۰۔ تاریخ گذرنی عرضی دعویٰ سے شمار میاں چاہیے نہ روز گذرنے مقدمہ عرضی دعویٰ سے نظیر صدر عدالت  
منفصلہ ۲۹ نومبر ۱۸۵۸ء

۳۲۱۔ واسطے حفظ میعاد کے یہ عذر کہ دہائی کلکٹر دورہ میں تھکانی مقصود ہوگا نظیر صدر عدالت نمبر ۳۲۵  
منفصلہ ۲۹ مارچ ۱۸۵۸ء

۳۲۲۔ فریقین کے مختاروں نے حسب نشاد دفعہ ۳۱۳ ایکٹ ۱۸۵۹ء اپنے اپنے موکلوں کی اجازت حاصل  
جمل کیے بغیر مقدمہ ثالثی میں سپرد کیا تجویز ہوئی کہ سپر و ثالثی میں مذکور بلا اجازت و خلاف قانون تھی لہذا حسب  
نظر عدالت صدر کے اوس سے سماعت رفع نہیں ہو سکتی شکر نیام نہ این۔ منفصلہ ۱۲ ستمبر ۱۸۵۸ء

## تنبیہ

اگرچہ واسطے تعیین سماعت مقدمات کے ایکٹ ۱۸۵۹ء جاری ہو اسے والا دون فریقین کے  
کے لیے جو مالک و کاشتکار سے علاقہ رکھتے ہیں خاص ایکٹ ۱۸۵۹ء میں میعادین مقرر نہیں مگر اون  
میعادوں کو کیس طرح مخالف ایکٹ ۱۸۵۹ء کے سمجھنا چاہیے اسلئے کہ کوئی میعاد مندرجہ ایکٹ ۱۸۵۹ء میں  
میعادوں سے جو ایکٹ ۱۸۵۹ء میں مندرج ہیں زیادہ نہیں ہے اور سوائے اس کے اجلاس کامل سے یہ تجویز  
قرار پا چکی کہ ایکٹ ۱۸۵۹ء ناشر لگان ایکٹ ۱۸۵۹ء سے متعلق ہے (دیکھو فیصلہ ۱۸ اپریل ۱۸۵۸ء)  
اور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳ میں لکھا ہے کہ اگر میعاد میں اس ایکٹ سے کسی مقدمہ کے لیے کسی قانون میں  
میعاد کم مقرر ہو تو بدستور نافذ رہے گی۔

۳۲۳۔ عمل درآمد قانون تہادی ایام بوجہ فعل فریقین یا ثالث کو ممنوع نہیں ہو سکتا بشرطیکہ وہ فعل ایسا  
ہو جسکی نسبت قانون میں حکم ہو اور نالاش بعد انقضاء میعاد ضرر اس وجہ سے قابل قبول نہیں ہو سکتی کہ شخص  
جسکو استحقاق نالاش حاصل تھا بسبب ہوجانے معاملہ یا خود ہاکے داخل کرنے نالاش میں اندر میعاد سکے

متقدر رہا۔ جہاندار خان وغیرہ۔ بنام۔ مسماۃ لکو۔ منقطعہ، دسمبر ۱۹۶۶ء۔

۳۲۴۔ اگر کوئی شخص جسکو استحقاق دعوی داری حاصل ہو پھر فریب دہی شخص غیر کے اپنے حق سے یا اوسل ساد سے جو بنیاد حق کی ہوں لاعلم ہے یا اگر کوئی دست آور جو اوس حلقے ثبوت کے واسطے ضرور ہو فریب یا غلطی کی گئی ہو تو میعاد رجوع نالاش بنام فریب دہندہ یا معاوان فریب دہندہ یا بنام شخص دیگر جو بذریعہ فریب دہندہ کے حقدار ہو سواسے اوس صورت کے کہ شخص آن ذرا لکرنے براہ نیک مہتی اور بہ ادائی نیشن صورت حقداری کی پیدا کی ہو اوس تاریخ سے محسوب کی جائیگی جب کہ مدعی فریب خوردہ کو ابتداً فریب کا علم ہوا ہو یا جب اوسکو ابتداً دست آور پیش کرنی یا پیش کرانی کا امکان ہوا ہو۔ دفعہ ۹۔ ایکٹ ۱۹۵۹ء۔

۳۲۵۔ جس مقدمہ میں بنا د دعوی کسی فریب پر قائم ہوئی ہو بنا د دعوی اوس تاریخ سے محسوب ہوگی جب شخص فریب رسیدہ کو ابتداً فریب کا علم ہوا ہو دفعہ ۱۰ ایضاً

۳۲۶۔ اگر اوس تاریخ کو جب اول مرتبہ استحقاق نالاش پیدا ہووے شخص مستحق نالاش سے کوئی عارضہ قانونی لاحق ہووے تو جائز ہے کہ بعد تاریخ رفع عارضہ کے نالاش منجانب شخص مذکور یا اوسکے قائم مقام کے روز ظہور بنا د دعوی سے اسی میعاد کے اندر رجوع ہووے جو اور صورتوں کے واسطے مقرر ہے اور اگر قوت ظہور استحقاق نالاش کے کوئی عارضہ قانونی لاحق حال مدعی ہووے تو اگر ایام مابعد میں عارضہ قانونی اوس سے لاحق ہو جاوے یہ شخص دیگر جو اوسکے ذریعہ سے حقدار ہو لاحق ہو جاوے ایام مابین کے میعاد مقررہ میں مجرأ خین ملین کی دفعہ ۱۱ ایضاً

۳۲۷۔ جن اشخاص سے دفعہ مابقی میں عارضہ قانونی کا لاحق ہونا تصور کیا گیا ہے وہ یہ ہیں عورات منکوحہ جو اون مقدمات کے فریقین سے ہوں جبکا انفصال بوجہ قانون انگاشیہ کے ہوتا ہے اور اشخاص نابالغ اور مجنون اور سلوب اکھواس ۱۰۔ دفعہ ۱۱۲ ایضاً

۳۲۸۔ قانون حد سماعت میں کوئی امر یا خین جس سے یہ ظاہر ہو کہ وضعین قانون کا یہ منشاء

تھا کہ جو نالاش منجانب نا بالغ معرفت کسی جائز قائم مقام ایام نا قابلیت میں دائر کی جائے وہ نا جائز ہو رام اوتا  
بنام دہنی رام - منصفہ ۳ مارچ ۱۹۶۹ء -

۳۴۹ - بروقت محسوبی کسی میعاد سماعت مقررہ ایکٹ ہذا کے وہ ایام کہ جن میں مدعا علیہ قلم و سرکار واقع ہوں  
سے غیر حاضر رہا ہو میعاد مذکور میں شامل نہ ہونگے الا دوس صورت میں کہ ضمن بغرض احضار اور جواہر ہی مقدمہ جب  
کسی قاعدہ مقررہ قانون ایام غیر حاضری مدعا علیہ میں مدعا علیہ پر جاری ہو سکے - دفعہ ۱۲ - ایضاً

۳۵۰ - بروقت محسوبی کسی میعاد سماعت مقررہ ایکٹ ہذا کے وہ ایام جن میں مدعی یا دوسرے شخص جو بذریعہ  
مدعی و مدعو یا ریسے پیچ پیسر دی کسی مقدمہ سابق کے جو رہا یا اوسنی مناط و مدعی بنام اوسنی مدعا علیہ یا دوسرے  
قائم مقام کے بدعوی داری حقیقی عدالت میں دائر ہوا تھا کہ کوشش تمام مصروف رہا ہو اوس عدالت سے وجہ  
عدم اختیار حاکم یا وجہ دیگر مقدمہ فیصل نہ ہوا ہو یا ایسا فیصلہ صادر ہوا ہو کہ وہ صیغہ اپیل سے منسوخ کیا گیا ہو  
تو ایام مذکور مع دوران اپیل اگر لاپیل ہو اہو ہر در میعاد مقررہ ایکٹ ہذا میں شامل نہ ہونگے دفعہ ۱۲ ایضاً  
۳۵۱ - اگر سب سے دائر کرنے نالاش کے محکمہ مناسب میں غلطی سے اپیل رجوع ہو حسب بنشاد دفعہ ۱۲ ایکٹ ۱۹۵۹ء

ایسی صورت میں خط میعاد منظور نہیں ہو سکتا مدت دوران اپیل صرف اوس حالت میں میعاد سماعت سے مبرا  
دیجاتی ہے کہ جب فیصلہ مرافع اولی محکمہ ثانی سے بوجہ نقص اختیار سماعت کے منسوخ ہوتا ہے - گوکل دس بنام ہر گویا  
منصفہ ۱۲ مارچ ۱۹۶۵ء

دفعہ ۳۴ - عموماً رجوع مقدمات سوائے اوس صورت کے کہ اس دفعہ کے خلاف حکم ہو  
کی میعاد جملہ نالاشات متعلقہ ایکٹ ہذا تاریخ ظہور بناد عموماً کسی ایک سال  
کے اندر رجوع کی جاوین گی -

شرح - یعنی جن نالاشات کے واسطے اس اکیٹ میں کوئی میعاد خاص مقرر نہیں ہے وہ اندر  
ایک سال کے دائر ہونگی اور وہ حسب تفصیل ذیل ہیں نالاشات قسم دوم نالاشات قسم سوم بنشاد قلم نمبر

## ناشات قسم ششم

۳۵۲- توقف ارجاع نالش میں درحالیکہ وہ اندر میعاد قانونی دائر کی جا رہے باعث وشمسی دعویٰ نہیں

سماء معصومہ بی بی۔ بنام چندین لعل منفصلہ ۲۲ ستمبر ۱۲۹۳ء

۳۵۳- کاشتکار کو بذریعہ ایک ٹوکری کے جس سے نیلام اوسکی حقیقت کا منسوخ ہوا تھا اوسکی کاشت کی گئی

تجویز ہوئی کہ نامبروہ کو بموجب ضمن ۶ دفعہ ۲۳ ایکٹ ۱۰۱۵۹ء کی نالش دائر کرنے کے لیے بناء محضت اوس

تاریخ کو پیدا ہوئی جبکہ زمیندار نے اوسکو کاشت پر ذخیل ہونے سے انکار کیا اور اگر تاریخ انکار مذکور سے

کہ اوس سے فی المعنی میدخلی ناجائز بنجانب زمیندار واقع ہوئی نالش اندر ایک سال رجوع کی گئی تو اوس میں دفعہ ۲

ایکٹ مذکور عارض نہوگی۔ پچمین سنگہ بنام محمد حسن وغیرہ منفصلہ ۲۵ اگست ۱۲۹۳ء

۳۵۴- نالش تسلطے میدخلی کاشتکار بر بناء خلاف ورزی معاہدہ بیاعت نصب کرنے باغ کے تاریخ اولاً

بناء محضت سے درمیان ایک سال زور سے دفعہ ۳۰ دائر ہونا چاہیے رحمت اللہ بنام تفضل حسین منفصلہ

۱۳ دسمبر ۱۲۹۶ء

۳۵۵- مقدمہ نالش زمیندار واسطے میدخلی کاشتکار بیاعت کھودنے کنوئین کے میعاد یکسالہ معینہ

دفعہ ۳۰ ایکٹ ۱۰۱۵۹ء اوس روز سے شمار ہونی چاہیے جبکہ تعمیر کنوئین کی ایسی صورت پر پہنچ جاوے

جس سے غرض متعلقہ کے مفہوم میں کی سطح کاشک نہ ہو سکے ہیرا کنوری بنام سید نور علی منفصلہ رضوی ۱۲۹۴ء

وقفہ ۳۱ میا رجوع ہوتا نالشات بابت دلا پانے پٹہ یا قبولیت یا بابت تنقیح شرح گان جبکہ

بابت دلا پانے پٹہ وغیرہ بموجب پٹہ اور قبولیت تحریر پاکر حوالہ ہونا چاہیے ایام وخیلکاری میں

کسی وقت رجوع ہو سکتی ہیں +

۳۵۶- الفاظ (ایام وخیلکاری) مندرجہ دفعہ ۳۱ ایکٹ ۱۰۱۵۹ء سے) منسبط ہوتا ہے کہ نالشات جن

سے دفعہ مذکور میں مراد ہے وہ نالشات ہیں بنام اون اشخاص کے جنکی حیثیت کاشتکارانہ قرار پا چکی ہو۔

مہینہ ت پانڈے دو گ پانڈے۔ بنام شکیل سونار منصفہ ۱۵ مئی ۱۹۶۹ء

دفعہ ۳۲ میعاد رجوع نالاشات بابت دلاپانے بقایاے زر لگان سال بنگالہ کے آخر سے

بابت بقایا لگان یا سال فصلی یا ولایتی کے مہینے جیٹھ کے روز اخیر سے جس سال میں بقایا

متدعو یہ واجب الادا ہوئی ہو تین برس کے اندر رجوع کی جاوے گی اور اگر بقایا بروقت نفاذ کیٹ

ہذا واجب الادا ہوئی ہو تو ایکٹ ہذا کے نفاذ سے تین برس کے اندر نالاش کی جاوے گی یا اوس میعاد

کے اندر جو بالفعل واسطے ارجاع نالاشات قسم بالا بہ محکمہ دیوانی مقرر ہے یعنی جو میعاد پہلے

گذر جاوے مگر شرط یہ ہے کہ اگر نالاش بابت وصول لگان ہو جب اوس شرح کے ہو جو بہ

مقابلہ شرح مروجہ سال سابق زیادہ ہو وے بشرطیکہ شرح لگان بعد اجراءے اطلا عنانہ ہو جب

دفعہ ۱۳ ایکٹ ہذا اضافہ کی گئی ہو اور وہ اضافہ کسی محکمہ مجاز کے حضور سے منظور نہ ہوا ہو تو اوس

صورت میں نالاش سال بنگالہ کی روز آخر یا سال فصلی یا ولایتی کے مہینے جیٹھ کے روز اخیر سے جس

سال کی بابت اضافہ لگان کا دعوی ہو تین مہینے کے اندر رجوع کیجاوے گی

۳۵۷۔ اجلاس کامل سے یہ تجویز قرار پائی کہ ایکٹ ۱۹۵۹ء میں نالاشات لگان سے جو بموجب ایکٹ

۱۹۵۹ء بعد جنوری ۱۹۵۹ء تاریخ نفاذ دفعہ ۱۸ ایکٹ اول الذکر کے رجوع ہوں سب سے میعاد معینہ دفعہ ۳۲

ایکٹ ۱۹۵۹ء کو متعلق ہے سید حسن عسکری بنام گوبند نراین منصفہ ۱۴ مارچ ۱۹۶۳ء

۳۵۸۔ اجلاس دو چھوٹے جنہوں نے فیصلہ مقدمہ کا کیا یہ تجویز قرار پائی کہ اوس قدر نالاش جس میں

دعوی بقایا بابت سال ۱۹۶۵ء فصلی آخر روز جیٹھ مطابق تاریخ ۲۶ جون ۱۹۶۵ء سے ۱۹۶۶ء فصلی مطابق

۵ جون ۱۹۶۴ء سے خارج المیعاد ہے کیونکہ نالاش تاریخ ۳ جولائی ۱۹۶۲ء کو دائر ہوئی اور دعوی بقایا فصلی

اور سنوات مابعد کا دخل میعاد سہ سالہ منظور ہو کر ٹو گری ہو اور یہ میعاد یکم جیٹھ سال فصلی روز ظہور بنام

دعوی سے شمار کی گئی شیخ قاسم علی بنام جسود باکنور منصفہ ۱۲ جولائی ۱۹۶۳ء اجلاس کامل

۳۵۹۔ لگان کا حساب آفر سال تک روانہ رہیں سیارہ متعلقہ ناشات لگان اراضی حسب ضمن دفعہ ایکٹ ۱۹۵۹ء  
 آخر ذریعہ فصلی حساب کیٹ ۱۰۱۹۹۹ء محسوب ہونی چاہیے مقدمہ ہذا میں مدعی نے دعویٰ بقایا شدہ اجراء جون ۱۹۵۹ء  
 کو اور ۱۹۶۵ء فصلی کا جو ۶ جون ۱۹۵۹ء کم کو اور ۱۹۶۶ء فصلی کا جو ۵ جون ۱۹۵۹ء کو واجب الادا ہونی پیش کیا اور لاش  
 ۱۴ ستمبر ۱۹۶۳ء کو دائر کی تو دعویٰ بابت ۶۴ ۶۵ ۶۶ ماسوں کے اقساط کنوار کا ملک شدہ کا خارج از میعاد ہے۔

شیخ قربان علی۔ بنام راسے ستی رام۔ منصفہ ۲۴ رجولائی ۱۳۴۴ء

شرح نفیر کرپاشنکر۔ بنام پال پانڈے نمبری ۲۱۲ ملاحظہ طلب

دفعہ ۳۳ سیارہ رجوع ناشات بابت دلا پانی زرجو کسی کارندہ کی ماتحتی میں یا حساب یا کاغذات  
 مقدمات بنام کارندہ بابت جو کارندہ کی پاس ہو عہد ملازمت کارندہ میں کسی وقت یا بعد انقضاء  
 دلا پانے زرقہ اور کاغذات یا کسی ملازمت کارندہ کی ایک سال کے اندر رجوع کیجاوینگی وراکر دعویٰ قسم بالانی الحال  
 پیدا ہوا ہو تو ناشات ایکٹ ہذا کی نفاذ سے ایک سال کی اندر یا او میں رجوع یا رجوع ناشات مذکورہ بہ  
 دیوانی مقرر ہو جو نسبی میعاد پہلے گذر جاوے رجوع کی جاوینگی مگر شرط یہ ہے کہ اگر وہ شخص  
 جسکو استحقاق دعویٰ پہنچتا ہے نسبت وصول ہونے کسی روپیہ کے کارندہ کو مندرجہ  
 اواقف رہا ہو یا اگر کارندہ نے اسکو حساب فہرستی پہنچایا ہو تو ناشات اس تاریخ  
 سے ایک سال کے اندر دائر ہوگی جب شخص مذکور او لا مندریب سے آگاہ ہوا ہو  
 لیکن کوئی ناشات قسم بالا کسی صورت میں سوائے بصورت دعویٰ ہائے موجودہ  
 حال تاریخ ختم عہد کارندہ گریسی تین برس کے بعد رجوع نہ ہو سکے گی

شرح۔ مثلاً ایک کارندہ آخر شدہ میں موقوف ہو اپس ناشات دعویٰ رجوع اس دلیل سے  
 جنوری ۱۹۵۹ء میں رجوع ہوئی کہ محکوم دہشتہ میں فریب سے اطلاع پہنچی خارج الیغداد کیونکہ تاریخ موقوفی سے  
 تین برس گذر گئے گو تاریخ اطلاع فریب سے اندر ایک سال کے ہے +



## باب پنجم ذکر مقدمہ تا ڈگری اخیر

## فصل اول قواعد نسبت رجوع مقدمہ

دفعہ ۳۳ طریق

ارجاع ناشات

دفعہ ۳۴ کا عمل درآمد روز نفاذ ایکٹ ۱۸۶۳ء سے نہایت بجائے اوس کے دفعہ ذیل قائم کی گئی

نمونہ عرضی یا بیان حال عہدہ

مقدمات حسب ایکٹ ہذا اس نہج پر دائر کیے جائیں گے کہ صاحب کلکٹر کے روئے

ایک عرضی دعوی یا بیان دعوی متضمن نام و نشان اور سکونت مدعی اور نام اور نشان اور سکونت مدعا علیہ جہان تک کہ یہ مراتب دریافت ہو سکیں اور مشعر خلاصہ اور مالیت دعوی جسکی تشخیص بموجب کسی قانون مجاریہ وقت کے کہ باوجود تشخیص مالیت مقدمات ہو اور تاریخ بنا و نالاش کی گزارا جادے۔ دفعہ ۵ ایکٹ ۱۸۶۳ء

۳۶۰۔ عورات شکوہ کو سب کے تنجہ فریقین ہوں اپنے شوہر کا نام لکھنا ضرور ہے مرکز صدر عدالت مورخہ ۲۱ نومبر ۱۸۵۱ء

۳۶۱۔ اگر مدعا علیہ ملازم فوج ہو تو یہ لکھنا ضرور ہوگا کہ مدعا علیہ مندرجہ اہل ہست چاہا ہے۔ دفعہ ۲ قانون بستم ۱۸۵۱ء

۳۶۲۔ اگر دعوی یا مطالبہ جاید امتونی پر ہو تو نالاش نام سائیکٹ یا بندہ جاید امتونی کی ہوگی۔ سندس اس منصفیہ ۱۸۵۴ء

۳۶۳۔ اگر کوئی نالاش ایسی بناے دعوی پر قائم ہو کہ عدالت دیوانی میں رجوع کیجائے جسکی سماعت و تجویز ایک مرتبہ

پہلے معرفت حاکم مجاز با بین فریقین حال یا ایسے فریقین کے جسکے ذریعے سے متخاصمین حال دعوی دار ہوں ہو چکی ہو

تو اوسکی سماعت ہوگی۔ دفعہ ۲ ایکٹ ۱۸۵۴ء

۳۶۴۔ ہر مدعی کو چاہیے کہ اوس کل شے کی نالاش کرے جو بناے دعوی واحد سے پیدا ہوتی ہو۔

الاہر ایک مدعی مجاہد ہے کہ اپنے دعوی کا جتدر جز و مناسب سبب نالاش سے بدین غرض متروک کیے کہ بجا آئے دعوی

نالاش مذکور قابل سماعت اوس عدالت کے ہو جس میں اوسکا ارجاع منظور ہو اور اگر مدعی کسی جزو دعوی سے

دست کش ہو دے تو ایذہ جز و متروک کی نالاش نہ ہو سکیگی۔ دفعہ ۷۔ ایضاً

۳۶۵- اگرچہ دفعات ۲ و ۷- ایک دفعہ خاص حکم قانونی سے شامل ایک دفعہ ان زمین کی گین تاہم وہ اصول معدلت عامہ پر مبنی ہیں پس مقدمات ایک دفعہ ان زمین کے تابع ہونی چاہیے۔ پر جو تواریخ بنام میانہ منقضاء ۲۹- اپریل ۱۹۰۶

۳۶۶- اگر بناے دعویٰ بعد اوس میں عداوت جو کسی قانون کی رو سے عموماً واسطے رجوع مقدمہ کے مقرر ہو پیرا ہونی ہو تو جس دلیل سے مدعی مستدعی معافی حکم کا ہو قانون مذکور سے ہو اسکو لکنا چاہیے ضمن ۳۰ دفعہ ۱ ایک دفعہ ۱۰- ۱۹۰۶

۳۶۷- اگر کسی نابالغ یا زمیندار کا ولی متذکرہ دفعہ ۲۲ موجود ہو تو بلا شمول اس کے ولی کے اوپر نالاش ہو سکتی دفعہ ۳۲ قانون ۱۰- ۱۹۰۶

۳۶۸- سربراہ کار جو بوجب دفعہ ۱۸- ایک دفعہ ۱۰ ذات نابالغ کا مقرر ہوا ہو اسکو اختیار ہے کہ منہاج نابالغ نالشات دائر کرے۔ دفعہ ۱۸ ایک دفعہ ۱۰- ۱۹۰۶

۳۶۹- مالک نابالغ کا کوئی رشتہ دار یا دوست ایام نابالغی نامبرہ میں سربراہ کار یا اس کے قائم مقام پر نالش دائر کرنے کا باز ہے۔ دفعہ ۱۹- ایضاً

۳۷۰- اگر نایافتی اوس شخص کی جس کے فائدے کی غرض سے کوئی نالش متعلقہ ایک ہذا دائر کیا وے قبل تحریر تجویز اخیر کے تاہم ہو جاوے تو شخص مذکور کو اختیار ہو گا کہ خاص از جانب ذات خود پیروی نالش کی کرے۔ دفعہ ۲۰- ایضاً

۳۷۱- جس شخص نے کہ بوجب دفعہ ہذا جاہد او نابالغ کی نسبت سارٹیفیکٹ سربراہ کاری کا حاصل نہ کیا ہو اسکو اختیار ارجاع نالش یا جواب ہی مقدمہ اشخاص غیر کا حاصل نہ ہو گا مگر شرط یہ ہے کہ اگر جاہد ادماست قلیل کی یاد دہری وجہ کافی پائی جائے تو ہر حد الت بسکے حلاقہ میں جاہد اد واقع ہو اختیار ہو گا کہ مالک نابالغ کے کسی قرابت دار کو باوصف اسکے کہ اسکو سارٹیفیکٹ سربراہ کاری عطا نہوا ہذا واسطے ارجاع نالش یا جواب ہی مقدمہ

اجازت دیوے۔ دفعہ ۳۔ ایکٹ ۱۹۵۶ء

۳۷۴۔ حکم کہ مدعی پر پیش کرنا ایسے عرضی دعویٰ کا جو جوہر بنے منابہ کی خارج ہو گیا ہو بعد ترسیم اندر پندرہ روز کے واجب تھا خلاف قاعدہ ہے۔ ہر سیوک سوکل۔ بنام۔ پچمین نراین۔ منفصلہ ۱۳۔ جنوری ۱۹۵۶ء

۳۷۵۔ کوئی عرضی دعویٰ قانوناً تعطیل منظور شدہ کو پیش نہیں کیا جاسکتا نہ مقبول ہو سکتا ہے کیونکہ عدالت ایسی تعطیل میں قانوناً اجلاس کرنے سے ممنوع ہے جو عرضی دعویٰ روز تعطیل کو صندوق عرائض میں ڈال دیا جائے اس کی نسبت یہ گمان کیا جاسکا کہ بروز افتتاح عدالت گذران گیا مسماۃ لچمی بائی۔ بنام۔ ملی۔ منفصلہ ۲۵۔ اگست ۱۹۵۶ء و بابوشیو گوہر۔ بنام۔ دکھ ہرن۔ منفصلہ ۱۶۔ جنوری ۱۹۵۶ء۔ اجلاس کامل۔

۳۷۶۔ اگر استحقاق قوی عدالت سے فری تجویز ہو کر ناجائز قرار پائے تو برپا استحقاق کہ تہہ کے جو استحقاق قوی میں داخل ہونا ناش جدید مسموع نہیں ہو سکتی۔ شیو دان سنگ۔ بنام۔ سیتل سنگ۔ منفصلہ ۱۹۔ مئی ۱۹۵۶ء

۳۷۷۔ جس حالت میں از روے ذکری سابقہ دست آویز مناد دعویٰ فرمی و سازشی قرار پائی تو اب مدعی بر بنا و اقرار نامہ مذکور ناش کرنے کا مجاز نہیں۔ ہوپ نراین چو بے وغیرہ۔ بنام۔ گوہر داس۔ منفصلہ ۱۲۔ اگست ۱۹۵۶ء

۳۷۸۔ جو کہ مدعی بموجب قانون و ضابطہ کے متمم اور ولی الماک اور ذات نابالغ کا مقرر نہیں ہوا اس لیے ناہر کو منصب دعویٰ کا از طرف نابالغ کے نہیں۔ منشی سیتل پرشاد۔ بنام۔ برجوتن لال۔ منفصلہ ۱۲۔ جون ۱۹۵۶ء

۳۷۹۔ وادی کو بغیر حصول سائیکٹ محکمہ دفعہ ۳۔ ایکٹ ۱۹۵۶ء منجانب اپنی پوتی نابالغ کو منصب ناش کا نہیں۔ مسماۃ رتنی وغیرہ۔ بنام۔ گوہر دیال وغیرہ۔ منفصلہ ۲۴۔ جون ۱۹۵۶ء

۳۸۰۔ مدعیان معافیہ اراں نے مدعا علیم پر بحیثیت کاشتکاری بابت لگان یا قمتی اپنے پٹی کے ناش کی مگر عرضی دعویٰ میں حوالہ ضمن ۳۔ دفعہ اول ایکٹ ۱۹۵۶ء کا کیا۔ یہ تجویز قرار پائی کہ غلطی سے ایسا حوالہ کرنے سے عدالت ممنوع تجویز اصل بناء دعویٰ سے نہیں ہے یعنی تجویز اس امر کی کہ آیا لگتہ مدعا علیم بطور کاشتکاران پٹی واجب الادا تھا یا نہیں۔ موہن لال وغیرہ۔ بنام۔ نور خان وغیرہ۔ منفصلہ ۱۷۔ اپریل ۱۹۵۶ء

۳۷۹۔ اگر تحصیلدار کو اختیارات ڈپٹی کلکری حسب ایکٹ ۱۰ صفحہ ۶ حاصل نہ ہوں تو عرضی دعویٰ یا سوال

اس کے پاس تحقیقات و کیفیت کے واسطے بیجنا نہ پاسیت۔ دفعہ ۳ سرکلر بورڈ نمبر ۱۲ مورخہ ۱۲ جولائی ۱۹۲۵ء

۳۸۰۔ ہر ایک جوت دار کے نام یا اس کی طرف سے ناشل جداگانہ ہوگی لیکن جس صورت میں ایک کما تک

چند شریک ہوں اور اسے لگان کی ذمہ داری مشترکہ رکھتے ہوں تو اس کے نام یا اس کی طرف سے ناش

کیا نہیں ہو سکتی ہے۔ چٹی سرکاری صدر بورڈ موسومہ صاحب کشن برہہ نمبر ۱۱ مورخہ ۶ مارچ ۱۹۲۵ء

۳۸۱۔ جو کوئی شخص بددیانتی سے کسی کورٹ آف سیشن میں جوٹا دعویٰ کرے اس کو بموجب دفعہ ۲۰۹

تغذیرات بندہ صاحب مجسٹریٹ کے حضور سے سزا دی جائے گی۔

۳۸۲۔ اگر کسی مقدمہ میں جو کسی عدالت کو حضور زیر تجویز ہو کوئی شخص مجرم الزام متذکرہ دفعہ ۲۰۹ مجموعہ تغذیرات

بہمہا باے تو عدالت مجاز ہوگی کہ شخص ملزم کو تحقیقات اور تجویز جرم کے لیے محکمہ مشن میں سپرد کرے یا بعد

کرنے اس وقت تحقیقات ابتدائی کے جو ضرور معلوم ہو مقدمہ تحقیقات مزید کے لیے کسی مجسٹریٹ مجاز ساعت کو

اس غرض سے بھیجے کہ وہ خود جرم قرار داد کی علت میں شخص ملزم کی تحقیقات یا اس کو دور در میں سپرد کر

اور اس صورت میں مجسٹریٹ مذکور قانون کے مطابق کار بند ہوگا۔ دفعہ ۱۶ ایکٹ ۳۵ ۱۹۲۵ء دفعہ

۱۶۱ اور ۱۷۱ ایکٹ ۲۵ ۱۹۲۵ء

۳۸۳۔ تحقیقات حسب دفعہ ۱۷۱ کے اسی طرح سے تکمیل ہونی چاہیے جیسی اس وقت عمل میں آتی جب کہ مقدمہ

صاحب مجسٹریٹ کے پاس واسطے تحقیقات کے بھیجا جاتا۔ مدد علیہ نام فیصلہ نظامت اگرہ۔ منصفانہ ۲۵۔ نومبر ۱۹۲۵ء

۳۸۴۔ کارروائی دفعہ ۱۷۱ میں جج عدالت دیوانی کا کسی اور شخص پر جو شریک جرم معلوم ہو دے مواخذہ

کر کے تا بے گونا بے مقدمہ مذکور میں حاضر ہوگا صاحب مجسٹریٹ مجراؤں میں شخص کی جسکو عدالت دیوانی نے

سپرد کیا ہو دوسرے کو بلا منطوری عدالت دیوانی ماخوذ نہیں کر سکتے۔ ہما شکہ فیصلہ نظامت اگرہ۔ ۱۱ جولائی ۱۹۲۵ء۔ جلا

۳۸۵۔ عدالت مجاز ہوگی کہ شخص ملزم کو حراست میں بھیجے یا اس سے مجسٹریٹ کے حضور حاضر ہو سکے

ضمانت کافی ہے اور نیز کسی اور شخص سے مجسٹریٹ کے حضور حاضر ہونے اور شہادت ادا کرنے کی ضمانت داخل کرانے۔ دفعہ ۱۷۷۔ ایضاً۔ دفعہ ۱۷۸ و ۱۷۹۔ ایکٹ ۲۵ سالہ ۱۸۷۵ء

۳۸۶۔ اگر عدالت نے خود شخص ملزم کو دورہ میں سپرد کیا ہو تو عدالت کو لازم ہو گا کہ ایک فرد جرم مطابق اوس نمونہ کے جو کتاب مجموعہ ضوابط فوجداری کے باب ۱۳ میں مقرر ہوا ہے ملیار کر کے اوسکو بشمول حکم سپردگی دورہ اور مسل مقدمہ کے مجسٹریٹ کے پاس بھیج دے اور مجسٹریٹ مذکور مقدمہ کو مع گواہان مدعی اور دعا علیہ کی عدالت سشن میں بھیج دے گا۔ دفعہ ۱۸۰۔ ایکٹ ۳۴ سالہ ۱۸۷۰ء۔ دفعہ ۱۷۴۔ ایکٹ ۲۵ سالہ ۱۸۷۵ء۔ جب کہ مجرم شخص رعیت ملکہ معظمہ قوم انگریز ہو تو عدالت کو لازم ہے کہ اوسکو ایسے شخص کے پاس حراست میں بھیجے یا اوس عمدہ دار کے پاس حاضر ہونے کے لیے اوس سے ضمانت لیوے جو ملزم کو نکلنے سپریم کورٹ میں تحقیقات کے لیے سپرد کرنے یا اوسکو ضمانت پر رہائی دینے کا مجاز ہو اور عمدہ دار مذکور قانون کے بموجب کار بند ہو گا۔ دفعہ ۲۰۰۔ ایضاً

۳۸۸۔ الزام متذکرہ دفعہ ۲۰۹ کی سماعت بجز منظوری اوس عدالت دیوانی کے جسکے روبرو یا جسکی نسبت جرم مذکور سرزد ہو یا کسی اور عدالت کی جسکی عدالت مذکور ماتحت ہو کسی عدالت فوجداری میں نہ ہو سکے گی اور منظوری مذکور ہر وقت عطا ہو سکتی ہے۔ دفعہ ۱۷۶۔ ایکٹ ۲۵ سالہ ۱۸۷۵ء

۳۸۹۔ صاحب کلکٹر واسطے ارجاع نالاش فوجداری کے اس کارروائی میں جو روبرو ڈپٹی کلکٹر کے مقدمہ ایکٹ ۱۰ سالہ ۱۸۷۱ء ہوئی ہو اور وہ قابل اپیل صاحب جج کے ہو منظوری نہیں کر سکتے بسواستے ایسے معاملہ میں ڈپٹی کلکٹر ماتحت جج کے ہے۔ مشرف علی۔ منفصلہ نمبر ۱۸۷۵ء۔ نظامت اگرہ

۳۹۰۔ بلحاظ سرکار صاحبان بورڈ رونیو احواف ایوم مورثہ ۱۸۰۱۔ اگست ۱۸۷۵ء مشعر اسکے کہ نالاش جرائم متذکرہ دفعات ۱۷۹ و ۱۸۰ مجموعہ ضوابط فوجداری جو نسبت یا روبرو کسی عدالت ماتحت سرشتہ مال کے وقوع میں آئی ہوں عدالت فوجداری میں بلا منظوری صاحب کشنر قسمت رجوع نہ کیا و نیکی یہ نتیجہ قرار پائی کہ بورڈ

وگرنہٹ کو صرف اختیار محدود کرنے کا روانی حکام مال کا نسبت اشخاص بابت جرائم مصرحہ و نفقات مذکور  
اوس حالت میں ہے جبکہ حکام مذکور بحیثیت حامل سرشتہ مال کے کارپرداز ہوں جملہ عدالت ہائے دیوانی  
و نو جداری کو حسب نشا و نفقات ۱۷۳۷ء ابا اختیار خود کار بند ہونے کا اختیار ہے اور حکام مال جب کارروائی  
عدالت کرتے ہوں حاکم دیوانی اور داخل مراد و نفقات مذکورہ میں — بمقتضیٰ مفصلہ ۳۳۲ مئی ۱۸۷۷ء  
نظامت اگرہ اجلاس کامل

۳۹۱۔ منظوری کا نہ اپیل ہو سکتا ہے نہ کوئی عدالت مان ہو سکتی ہے۔ رام پرشاد و حجام۔ فیصلہ ۱۲ فروری  
۱۸۷۷ء۔ ہائی کورٹ کلکتہ اجلاس کامل

دفعہ ۳۵۳۔ بیان بیان دعویٰ مذکور معرفت خود مدعی یا مختار ذی اختیار مدعی جو خود  
حالات مقدمہ سے واقف ہو یا معرفت ایسے کارندہ کے جسکے ساتھ  
کوئی شخص واقف کار حالات مقدمہ حاضر ہو و سے پیش کیا جائیگا

شرح ۱۔ فقط کارندہ بجا متذکرہ دفعہ ۳۵۳ دفعہ ۳۵۳ سے خصوصیت مختار پر نہیں ہو سکتی۔  
دفعہ ۱، ملاحظہ طلب

۲۔ نزدیک صاحبان صدر بورڈ شریقی وہ ممبرز نائب وغیرہ مندرجہ دفعہ ۳۵۳ کے ہے  
اور مختار نامہ کی ضرورت نہیں رکھتا اصل مالک کا ہر مقدمہ میں حاضر ہونا لازم ہے  
اور کارندہ کی حاضری سے حاضری اصل مالک کی محفوظ رہتی ہے بجز بعض معاملاً  
دفعات ۳۳۴ و ۳۳۵ کے

دفعہ ۳۵۴۔ تصدیق بیان دعویٰ کے ذیل میں العبد اور عبارت تصدیق بقلم مدعی  
یا کارندہ مدعی حسب نمونہ ذیل یا باندراج دیگر عبارت ہم مضبوط  
نمونہ کے لکھی جاگی

نمونہ

میں نے اقرار کرتا ہوں کہ تاحد علم و تعین میری کہ بیان میں رضی کا صحیح و درست ہے۔

سزا جوئی بیان دعویٰ کا

اگر بیان دعویٰ میں کوئی عبارت مندرج ہو وے جسکو مقرر ہو جاتا یا سمجھا ہو یا جسکو وہ سچ نہ جانتا اور نہ سمجھتا ہو وے تو مقرر مذکور

تصدیق کی

اوس سزا کا مستوجب ہوگا جو حسب قوانین وقت بپاداش اداے یا ساخت شہادت کا ذبہ عائد ہو سکتی ہو

تشریح دفعہ ۳۸ و ۴۱۔ ایکٹ ہذا ملاحظہ طلب۔ و نیز شرح تحت نمبر ۲۶۲ و نیز نمبر ۴۷۹

۳۹۲۔ تصدیق عرضی دعویٰ کے واسطے اصالتاً حاضر ہونا مدعی کا فرض نہیں عبارت تصدیق اور دستخط پر ہر جگہ لکھ سکتا ہے۔ دفعہ ۸ سرکل صدر عدالت۔ سورۃ ۱۹۔ نو مبر ۱۸۷۷ء

۳۹۳۔ مدعی نے عرضی دعویٰ میں رقم وصولی مجرائین دی لیکن برطبق عذر مدعیہ وصول کو بلا حجت تسلیم کیا تجویز ہوئی کہ ایسی صورت میں سزاے جرم تصدیق کا ذبہ کی نہیں ہو سکتی کیونکہ نتیجہ اسکا یہ ہوگا کہ بعد تصدیق کا ذبہ کوئی شخص جانب صدق کے عود نہ کرے گا۔ نظیر نمبر ۳۰ منفرصلہ ۳۱۔ مارچ ۱۸۷۷ء

۳۹۴۔ جو اشخاص کہ بیان تحریری کی تصدیق کریں گو وہ عدالت میں وقت ادخال بیان مذکور موجود نہ ہوں تاہم ذمہ نہ بھرت مضامین مندرجہ کے ہیں۔ نوازش احمد نان منفرصلہ ۱۰۔ نو مبر ۱۸۷۷ء۔ رپورٹ نظامت اگر صفحہ ۳۳

۳۹۵۔ عدالت ماتحت نے بدینوجہ کہ مدیون سے تصدیق کا ذبہ عرضی نالاش کا جرم سرزد ہوا دعویٰ ٹمس کیا تجویز ہوئی کہ جس حالت میں عدالت موصوف نے خود جرم معاف کر دیا تو وجہ مذکور غیر مؤثر ہوگی اور علاوہ اسکے

وہ امر جسکے خلاف واقع بیان کرنے کا الزام مدعیان پر قائم کیا گیا ہے رویداد دعویٰ کی نسبت مؤثر نہیں۔

ذکر حسین۔ بنام۔ سید طالب حسین۔ منفرصلہ ۲۹۔ اگست ۱۸۷۷ء

۳۹۶۔ کارندہ مجاز منہاج مدعی بلا اجازت عدالت حسب دفعہ ۲۰۔ ایکٹ منفرصلہ تصدیق عرضی دعویٰ کی

کر سکتا ہے۔ رام شاستری۔ بنام۔ موسیٰ منفرصلہ ۱۲۔ دسمبر ۱۸۷۷ء۔ اجلاس کامل۔

شرح تصدیق متذکرہ دفعہ ہذا درخواست سے متعلق نہیں

۳۹۷۔ کلکٹر یا دیگر حاکم مال جب کہ وہ بموجب ایک اسٹیمپ کارپوریشن ہوا اور دفعہ ۱۹ استغزیرات ہند میں ہے بلکہ یہ فیصلہ ۲۳ مئی ۱۸۷۷ء میں منعقد ہوا اور اجلاس کامل۔

دفعہ ۷۳۔ بیان عوامی یہ دفعہ از روے دفعہ ۱۔ ایک اسٹیمپ منسوخ ہوگی اور اس کا فائدہ اسٹیمپ لکنا چاہیے عمل درآمد اسٹیمپ کا ضمیمہ ب ایکٹ ۲۶ ۱۸۷۷ء پر ہے

۳۹۸۔ عرضی دعویٰ جس کے واسطے اور کوئی حکم مندرج نہیں ہے اور جو ایسی عدالت دیوانی یا محکمہ مال میں پیش کیا جائے جو محکمات مقررہ از روے سند شاہی کے معمولی علاقہ دیوانی صیفہ ابتدائی کی حدود ارضی کے باہر واقع ہوا اور جس میں استدعا بابت دلیا پاسنے کچھ زر نقد یا حصول قبضہ اور پر کسی حق یا معاملہ یا شے کے مندرجہ دفعہ ۱۔ ایکٹ ۲۶ ۱۸۷۷ء

۱	اگر تعداد یا مالیت شے منع عویہ کی ۱۰۰ سے زیادہ ہو	۱۰۰
۲	اگر ۱۰۰ سے زیادہ اور سو روپیہ سے زیادہ ہو	۱۰۰
	۱۰۰ اور جو تفاوت کہ ۱۰۰ اور تعداد یا مالیت شے متنازعہ میں ہوا اور سپر باہت ہر صد یا کسرات صد کی ۸۰	۱۰۰
	مثال	
	اگر تعداد یا مالیت ۱۰۰ ہو تو محصول ۱۰۰ ہوگا	
۳	اگر ۱۰۰ سے زیادہ ہو اور ۱۰۰ سے زیادہ ہو	۱۰۰
	۱۰۰ فی ۱۰۰ یا ۱۰۰ کی کسریہ	۱۰۰
	مثال	
	اگر تعداد یا مالیت ۱۰۰ ہو تو محصول ۱۰۰ ہوگا	
۴	اگر ۱۰۰ سے زیادہ ہو اور ۱۰۰ سے زیادہ ہو	۱۰۰
	۱۰۰ یا اضافہ فیصد اور کسریہ کی اوس تعداد	۱۰۰



جو مابین اس اور تعداد یا مالیت متدعوئیہ کی ہو

مثال

اگر تعداد یا مالیت  $\frac{1}{100}$  ہو تو محصول مادہ ہوگا

اس سے باضافہ ہر فیصدی یا کسر صدی کی اوس

تفاوت پر جو مابین مبلغ صفت اور تعداد یا مالیت

متدعوئیہ کی ہو

مثال

اگر تعداد یا مالیت  $\frac{1}{100}$  ہو تو محصول اسٹامپ

ادارہ ہوگا

اگر مابین سے زیادہ ہو اور ایک لاکھ روپیہ سے

زیادہ ہو

اس سے باضافہ ہر فیصدی یا کسر صدی کی

اوس تفاوت پر جو مابین ایک لاکھ روپیہ اور تعداد

یا مالیت متدعوئیہ کی ہو

مثال

اگر تعداد یا مالیت صد لک روپیہ ہو تو محصول

اسٹامپ ادارہ ہوگا

اگر ایک لاکھ سے زیادہ ہو

۶

۳۹۹ — اگر کل مفہوم بحث عنہ کسی عرضی دعویٰ یا بیان تحریری وغیرہ پر بلا وقت ختم نہ ہو سکے تو جائز

کہ دو یا چند قطعات اسٹامپ اوس قیمت کے جو سوالات کے لیے مقرر ہے ذیل میں وصل کی جائیں

قاعدہ نمبر ایک ۲۶ — شش ماہ

۴۰۰ — کم قیمت کے دو یا زیادہ قطعات اسٹامپ عراضی دعویٰ کے لیے بجائے ایک قطعہ زیادہ ہوگا

مستعمل ہو سکتے ہیں۔ سرکار ہائی کورٹ نمبر ۶۔ مورخہ ۶۔ جون ۱۸۷۶ء

۱۰۰ (الف) لیکن استدر چاہیو کہ قطعات اسٹامپ کے واسطے ایسا قیمت مطلوبہ کے لگائے جاوین وہ باہم چسپان نمونہ بلکہ علمدہ علمدہ متی کر دیے جائیں اور اگر کل مضمون عرضی دعویٰ کے واسطے ایک قطعہ کفایت نہ کرے تو باقی مضمون دیگر قطعات منسلکہ پر مرقوم نہ ہونا چاہیو لیکن ایک قطعہ زائد پر۔ چسپی جو سرکار ٹری گورنمنٹ

مورخہ ۲۸۔ مئی ۱۸۷۶ء

۱۰۱۔ ہر محکمہ میں چاہیو کہ کوئی ہندوستانی اہلکار ذمہ دار اس امر کا کیا جائے کہ جو قطعات اسٹامپ ناقابل واپسی داخل ہوں بروقت داخل مثل کرنے کے انکی ہر اسٹامپ تراش لیا کرے اور جس مقدمہ میں کہ قطعات اسٹامپ سادہ داخل ہوئے ہوں بجز تفصیل ہونے مقدمہ کے عہدہ دار فیصل کنندہ اون قطعات اسٹامپ کو اپنے ہاتھ سے پاک کیا کرے یا خاص اپنے روبرو اونکو تلف کر اویے اور اس بات کی تصدیق اس قطعہ اسٹامپ کی پشت پر جو مثل میں رہے لکھ دیا کرے اور واسطے سہولیت معائنہ کے نقل سرکار بورڈ نمبر ۱۰ مورخہ اسم جنوری ۱۸۷۶ء ذیل میں لکھی جاتی ہے۔ سرکار اسٹامپ نمبر ۴۔ مورخہ ۲۱۔ اگست ۱۸۷۶ء

### سرکار نمبر ایک

قاعدہ اول۔ جتنے اسٹامپ کہ سرشتہ میں داخل ہوں اور قابل واپس دینے کے نمونہ اون میں سے چسپان کاٹ لینی چاہیو

قاعدہ دوم۔ پرانے مقدموں میں اس قسم کے اسٹامپوں میں سے چسپی کاٹنا سرشتہ دار کلکٹری کے نوے اور صاحب کلکٹریہ و چسپی کلکٹر اس کام کی نگہبانی کریں اور جو مقدمات کہ فی الحال دائر میں اس میں بھی اس قسم کے اسٹامپوں میں سے چسپان کاٹنا بعد فیصل ہونے مقدمہ کے اور قبل داخل ہونے کاغذات کے محافظ خانہ میں سرشتہ دار سے متعلق رہیں

قاعدہ سوم۔ جتنے اسٹامپ کہ آئندہ داخل ہوں اور قابل واپسی کے نمونہ اون میں سے بھی کلکٹری کا

سرشتہ دار یا دوسرا کوئی عملہ جو انکو لینا ہو چپیان کاٹے اور ہر درجہ کے حکام مال پر واجب و لازم ہوگا کہ کاغذات مذکور کی نسبت داخل دفتر کے حکم پر دستخط کرنے سے پہلے ویکہ یا کرین کہ یہ قاعدہ فرو گذاشت تو نسین ہوا

قاعدہ چہارم۔ بغیر لکھے ہوئے اسٹامپ کے عرائض یا اور کاغذات کی قیمت پوری کرنے کے لیے بطور ضمیمہ جوڑے جائیں اور قابل واپسی نہ ہوں نیست و نابود کرنی چاہئیں پس پورا کرنے مقدمون میں لازم ہے کہ صاحب کلکٹریا ڈپٹی کلکٹر بغیر لکھے ہوئے اسٹامپوں کو نابود کرین اور اس بات کا ذکر اصل اسٹامپ پر لکھدین اور مقدمات دائرہ میں یہ کام مقدمہ فیصل ہونے کے بعد اور محض افظانہ میں دیے جانے سے پیشتر کیا جائے

۴۰۲۔ جملہ اسٹامپ عام اس سے کہ وہ قابل واپسی ہوں یا نہ ہوں تراش دیے جائیں ٹکڑا جو تراش جاتا ہے ضرور نسین ہے کہ اٹھ آنی سے بڑا ہوا اور اگر اسٹامپ کی مردورنگی وسطین سوراخ کیا جائیگا تو مضمون میں فرق نہ آئیگا اسلئے کہ کاغذات اسٹامپ کی مراد پشت پر کچھ تحریر نسین کیا جاتا ہے۔ چٹی کشتہ اسٹامپ بنام سکرٹری صدر بورڈ نمبری ۱۰۷۔ سورنہ ۱۱۔ دسمبر ۱۸۷۸ء۔ معطوفہ سرکلر بورڈ نمبر ۳۱۷۹۸

۴۰۳۔ استعمال کرنا دو یا زیادہ قطعات اسٹامپ کا زیادہ قیمت کے ایک قطعہ کے عوض صرف اوس صورت میں جائز ہے جبکہ کوئی کاغذ قیمت مطلوبہ کا وجود نہویا دستیاب نہ ہو سکتا ہو

۲ جب چند قطعات اسٹامپ واسطے پورا کرنے قیمت ایک قطعہ کے مطلوب ہوں تو قطعات اسٹامپ مستعملہ جس قدر کہ ممکن ہو تعداد میں کم ہوا کرین اور ایک قطعہ اون میں سے ایسا ہو جسکی قیمت حتی الوشع مستعملہ کے قریب قریب ہو۔ سرکلر ہائی کورٹ نمبر ۷۔ ۱۸۷۸ء۔ سورنہ ۱۰ ستمبر۔ دسرکلر کشتہ نمبر ۷۔ سورنہ ۲۰ ستمبر ۱۸۷۸ء

۴۰۴۔ جب بجائے ایک قطعہ کے دو یا زیادہ قطعات اسٹامپ مستعمل کرنے کی ضرورت ہو تو قبل اسکو

استمال کے عمدہ دارخزانہ کا سارٹیفیکٹ مشعر عدم موجودگی کا ذخیرہ قیمت حقے حاصل کرنا چاہیے اور ہر تمام قطعات اسٹامپ کی بروقت داخل ہونے کے تراش دیجاوے۔ سرکلر ہائے کورٹ نمبر ۳۔ مورخہ ۲۲ جنوری ۱۹۲۸ء۔ دسرکلر بورڈ نمبر ۳۔ مورخہ ۱۵ جنوری ۱۹۲۸ء

۴۰۵۔ جب دو قطعات اسٹامپ کم قیمت بجائے ایک قطعہ کثیر قیمت کے متعلق کرنے کی اجازت ہو تو سادہ قطعہ کو فوراً رنگی مرکے قریب سے چاک کر کے دو ٹکڑے کرین اور اوس دورنگی مرکے ٹکڑے کی پشت پر کیفیت ضروری تحریر کر کے اوس کو شل مقدمہ میں شامل رکھیں۔ سرکلر ہائی کورٹ مورخہ ۱۴ مارچ ۱۹۲۸ء عیسوی

## قاعدہ تشخیص مالیت دعویٰ

۴۰۶۔ مقدمات جایداد غیر منقولہ میں عام اس سے کہ وہ مالگزار سرکار ہو یا نہ ہو تعداد محصول اسٹامپ واجب الادا کی جایداد تنازعہ کی مالیت نرخ بازار کے مطابق محسوب ہوگی۔ تھمٹنٹ ایکٹ ۲۶ سیکشن ۶۴۔ مقدمات جایداد غیبی منقولہ مالگزار سرکار میں جبکہ بند و بست یہ مادی ہو تو مالگزاری جواب الگ ہے۔ اٹھ گنا اور جبکہ بند و بست استمراری ہو تو مالگزاری واجب الادا کا دس گنا اور مقدمہ جایداد غیبی منقولہ غیر مالگزار سرکار میں جایداد مذکور کے خالص منافع سالانہ کا بست چند نرخ بازار سمجھا جائیگا بجز اوس صورت اور اس وقت تک کہ خلاف اسکا ثابت کیا جاوے۔ ایضاً

۴۰۷۔ تمام دیگر اقسام مقدمات میں تعداد محصول اسٹامپ واجب الادا کی بقاعدہ مندرجہ ذیل محاسب ہوگی

۱۔ مقدمات جایداد منقولہ میں (بجز زر نقد کے) بموجب قیمت نرخ بازار شے تنازعہ کے اور تاریخ کے نرخ کے موافق جبکہ عرضی دعویٰ گذرانی گئی ہو اسٹامپ لگایا جائیگا یا بس حال میں کہ شے تنازعہ کوئی نرخ بازار نہ رکھتی ہو مثلاً مقدمہ مستادیزات حقیقت یا حسابات کے وہ تعداد قرار پائے گی

جو کہ شے متنازعہ کی بابت از روئے تخمینہ کے عرضی دعویٰ یا سوال اپیل میں مرقوم ہو

۲ — جن مقدمات میں (بجز مقدمات ایکٹ ۱۵۱۷ء کے او سین سے کے کاغذ پر عرضی دعوے لکھا جاتا ہے یا ایکٹ ۱۷۱۷ء کے او س میں دو روپیہ کے کاغذ پر عرضی دعویٰ لکھا جاتا ہے) شے متنازعہ کی مالیت کا تخمینہ از روئے زر نقد ممکن نہ ہو تو — ۷۵

۳ — مقدمات زر نقد میں (مع مقدمات ہرجہ اور خسارہ کے) مطابق تعداد مستد عویہ کے

۴ — ہر ایسی جاہد کی قیمت نرخ بازار یا سالانہ خالص منافع دریافت کرنے کے لیے جس کا

بیان تینہ (الف) اور تینہ (ب) میں کیا گیا ہے عدالت کو اختیار ہے کہ خواہ از خود یا اوپر درخواست

کسی فریق مقدمہ کے کمیشن بنام کسی شخص مناسب کے باین ہدایت صادر کرے کہ وہ تحقیقات موقع یا

یا اور کسی قسم کی تحقیقات جو ضروری ہو عمل میں لا کر اس کی بابت عدالت کو کیفیت بخیم اور فیصلہ

عدالت کا نسبت مالیت نرخ بازار یا سالانہ منافع خالص کے قطعی ہوگا اگر یہ نتیجہ تحقیقات مذکور عدالت

یہ تجویز کرے کہ قیمت نرخ بازار یا سالانہ منافع خالص کا تخمینہ واسطے تعین محصول اسٹامپ کے غلط

کیا گیا ہے تو عدالت مذکور کو لازم ہے کہ (ب حال مقدمہ) محصول جو زائد ادا کیا گیا ہو واپس کرے

یا جس قدر کہ بصورت صحیح تخمینہ نرخ بازار یا منافع خالص کے ادا کرنا ہوتا، اس کے پورا کرنے کے لیے

محصول اسٹامپ زائد داخل کرنے کا مدعی کو حکم دے اور اس صورت میں تا وقتیکہ محصول زائد داخل ہو

مقدمہ ملتوی رہے گا۔ تینہ الف ایکٹ ۲۶-۱۷۱۷ء

وقفہ ۸۴۸ — بروقت اگر مدعی کسی دستاویز مقبوضہ اپنی کو مدار دعویٰ قرار دیتا ہو

ادخال بیان دعویٰ ثبوت اس کو لازم ہے کہ بروقت ادخال بیان دعویٰ مستانیز کو

دستاویزی مدعی کو داخل صاحب کلکٹر کے حضور پیش کرے اگر دستاویز وقت مذکور پر

کرنہا ہے پیش یا وجہ کافی عدم درپیشی کی خطا ہر کی جاسے یا اگر خطا کلکٹر

کیوجہ سے مملت مزید واسطے درپیشی دستاویز کے نہ دیوے تو آئندہ وہ دستاویز داخل نہ ہو سکے گی

شرح - ۱ - دفعہ ۶۷ - ایکٹ ہذا قسم سوم ملاحظہ طلب - ونیز دفعہ ۳۶

۲ - دستاویز کی لفظ سے وہ مضمون مراد ہے جو کسی شے پر حروف یا ہندسوں

یا علامتوں کے ذریعے سے ظاہر یا بیان کیا گیا ہو اور ادھکوار اس مضمون کی

وجہ ثبوت کے کام میں لانے کی نیت ہو یا وہ اس کام میں آسکین -

دفعہ ۲۹ - ایکٹ ۴۵ - سندھ ۶ - ملاحظہ طلب

۴۰۸ - حوالہ اولین بمبراد پیش یا داخل کرنے دستاویز ثبوت کے اسٹاپ سے مستثنیٰ ہے -

مستثنیات ایکٹ ۲۶ - سندھ ۶

۳ - جو کوئی شخص کوئی صورت پیدا کرے یا کسی کتاب یا کسی کاغذ مندرشتہ میں کوئی

جوئی تحریر بنائی یا کوئی دستاویز جس میں کوئی جوئی بیان مندرج ہو بنائے اس سے

کہ وہ عدالت میں یا کسی سرکاری ملازم یا کسی ثالث کے روبرو وجہ ثبوت میں

پیش ہو سکے یا کسی شخص مجوز کو غلط راسی ہم پہنچانے کا باعث ہو تو وہ مجرم

جوئی گواہی بنانے کا ہو کر بموجب دفعہ ۱۹۲ مجموعہ تعزیرات ہند سزا یا پھانگ

دفعہ ۱۹۲ تعزیرات ہند

۴۰۹ - اسی طرح جو کوئی شخص جوٹ جانی ہوئی وجہ ثبوت کو کام میں لاوے اس کو بھی وہی سزا ہوگی

گویا اس نے جوئی گواہی دی یا بنائی - دفعہ ۱۹۲ - ایضاً

۴۱۰ - جو کوئی شخص جوٹ جانے ہوئے کسی ایسے ظہار کو سچے کی حیثیت سے کام میں لاوے تو اس کو

اسی طرح سزا دی جائیگی گویا اس نے جوئی گواہی دی - دفعہ ۲۰۰ - ایضاً







صاحب کلکٹر کے حضور پیش کرے کہ واسطے حاضر کرنے دستاویز کے مدعا علیہ کو نام حکم جاری ہو  
 وقوعہ ۴۰- نمودہ عرضی اگر نالاش واسطے دلاپانے بقایا لگان کے ہو تو بیان دعویٰ میں  
 مقدمات بابت دلاپانے تفصیل نام اور موضع اور محال مع نام اوس پرگنہ یا حصہ ضلع کے  
 بقایا لگان کے جس میں اراضی واقع ہو مندرج ہوگی اور اگر حسب بیان مدعی  
 بقایا کسی رعیت کے ذمہ ہو تو تفصیل مقدار اراضی اور جہان کین کھیتوں پر پیمائش سرکاری  
 سے نمبر پڑ گئے ہوں تو نمبر برکیت کا مع تفصیل بھیج سالانہ اراضی اور مبلغ جو اوس سال کے  
 بھیج میں وصول ہوا ہو جسکی بابت دعویٰ ہو اور تعداد بقایا اور ایام جسکی بابت حسب بیان  
 مدعی بقایا واجب الادا ہے لکھی جاگی۔

وقوعہ ۴۱- نمونہ اگر نالاش واسطے بیدخلی کسی رعیت یا مستاجر یا اور قبضہ دار کسی اراضی  
 عرضی مقدمات بابت بیدخلی یا اجارہ یا حقیقت سے رجوع کیا وے یا واسطے دلاپانے قبضہ و دخل  
 رعیت وغیرہ کے یا واسطے اوپر کسی اراضی یا اجارہ یا حقیقت کی ہو تو بیان دعویٰ میں تشریح مقدار  
 دلاپانے قبضہ یا دخل اراضی اور موقع مع تسمیہ معروف اراضی وغیرہ کے جیسا موقع ہو مندرج ہوگی  
 وغیرہ کے۔ اور اگر بنظر شناخت اراضی ضرورت پائی جاوے تو جہود و اربعہ اراضی

مندرج ہونگے۔

وقوعہ ۴۲- بیان دہکا اگر بیان دعویٰ میں تشریح جملہ مراتب مفصلہ بالا نہ ہو یا حسب محکومہ بالا  
 واپس کیا جائے یا اوس میں ترمیم العبد اور عبارت تصدیق ثبت نہ ہوئی ہو تو صاحب کلکٹر کو اختیار ہوگا  
 کہ بیان دعویٰ مدعی کو واپس کرے یا اگر مناسب سمجھو اوسکی مرمت کی اجازت

۴۱۴- اگر حاکم عدالت کو معلوم ہو کہ تعین دعویٰ نام درست ہی یا کو تعین بھیج لیکن عرضی دعویٰ ادب کا خدا  
 کم قیمت کرکھن گئی ہے اور مدعی برطبق حکم عدالت واسطے تعمیر غلطی تعین دعویٰ کے یا واسطے رخصت کرنے

اوسقدر اور کا غذا سٹامپ کی جو واسطے تکمیل قیمت کے ضرور ہو تعمیل حکم کی نہ کرے تو حاکم عدالت عرضی کو ناپسند کرے گا۔ دفعہ ۳۱۔ ایکٹ ۸۔ ۱۹۵۵ء

۴۱۵۔ اگر معائنہ عرضی دعویٰ یا استفساری سے وجہ نالاش پیدا نہ ہوتی ہو یا بسبب تاادی ایام کے مدعی کو استحقاق نالاش باقی نہ رہا ہو تو عرضی دعویٰ نامنطور ہوگا اور بشرط مناسب حکم کو اختیار ہے کہ کسی مقدمہ میں مدعی کو اجازت ترمیم کی دیوے۔ دفعہ ۳۲۔ ایضاً

۴۱۶۔ جب کہ عرضی دعویٰ درج جسٹریو چکی تو اس کے بعد نامنطوری یہاں ہے۔ نظیر صدر غربی ۱۶ دسمبر ۱۹۶۴ء  
۴۱۷۔ نامنطوری عرضی دعویٰ کا اپیل جائز ہے اور اگر عرضی بمقتضای دفعہ ۳۱۔ خارج ہو تو مدعی بناو دعویٰ سابق پر نالاش ثانی کر سکتا ہے۔ دفعہ ۳۶۔ ایکٹ ۸۔ ۱۹۵۵ء

۴۱۸۔ حکام پر فرض ہے کہ جسقدر عرضی دعویٰ گذار کرین اسی روز غایت درجہ دوسرے روز دیکھ لیا کرین۔ سرکل صدر عدالت مورخہ ۱۲۔ جولائی ۱۹۵۵ء

۴۱۹۔ اگر حکم نامنطوری ہو تو بعد تحریر حکم ضابطہ مع وجود نامنطوری عرضی دعویٰ کی پشت یا کاغذ علیحدہ خواہ اظہار مدعی پر لکھ کر داخل دفتر کی جاوے۔ سرکل صدر عدالت مورخہ ۱۹۔ نومبر ۱۹۵۵ء

۴۲۰۔ اگر عرضی دعویٰ بغرض ترمیم واپس کی جاوی تو بلکہ عرضی پر تاریخ احوال و واپسی و نام داخل کنندہ مختصر وجوہ واپسی تحریر کیا وین۔ سرکل ایضاً مورخہ ۱۹۔ نومبر ۱۹۵۵ء

## فصل دوسری۔ اجرائی سمن موسومہ مدعا علیہ اور اسکی تعمیل

دفعہ ۳۳ اجرائی سمن اگر عرضی دعویٰ ہر طرح سے موافق ضابطہ کے ہووے تو سو اے بصورت استثنائی مندرجہ ذیل صاحب کلکٹر کو لازم ہے کہ واسطے اجرائی سمن بطلبی مدعیہ بشرط ضرورت مدعا علیہ اصالۃاً حکم دیوے اور اگر مدعی واسطے اصالتاً حاضر ہونے مدعا علیہ کے حاضر نہ کرایا جائے گا مستعد می ہو اور صاحب کلکٹر کو مطمئن کر دیوے کہ اسکا اصالتاً حاضر

ہونا ضرور ہے یا اگر صاحب کلکٹر اپنی تجویز سے اسکا اصالتاً حاضر ہونا ضرور سمجھے تو سمن میں حکم مشعر ایسے کہ مدعا علیہ روز مقررہ سمن پر اصالتاً حاضر ہووے ورنہ کیا جاوے گا اور باقی صورتوں میں سمن اس حکم کے ساتھ جاری کیا جاوے گا کہ مدعا علیہ اصالتاً یا معرفت کسی کارندہ ذی اختیار کے جسکو مراتب مقدمہ سے بذات خاص علم ہو یا جسکے ہمراہ ایسا شخص حاضر ہووے جو بذات خاص علم مذکور رکھتا ہو عدالت میں حاضر ہووے +

شرح - ۱ - دفعہ ۵ و ۱۳ ملاحظہ طلب

۴۲۱ - اون عرائض و دعوی کی پشت پر جو قابل منظوری قرار پادین تفصیل دستاویزات معطوفہ مع اسامے داخل کنندگان لکنی چاہیے - دفعہ ۱ - سرکلر صدر عدالت - سورہ ۱۹ - نو مبر ۱۹۵۷ء

۴۲۲ - جب کسی تحصیلدار کو اختیار ادبی کلکٹری تفویض نہون تو عرضی گذر وقت فوراً پاس تحصیلدار کو نہ بھیجا جائیو القبتاً تحقیقات مقدمہ میں بعد تصدیق تہ تیغ طلب تحصیلدار کو نام کشین اسمی تحقیقات موقع کو جاری ہو سکتا - دفعہ ۳ - سرکلر نو مبر ۱۲ - جولائی ۱۹۵۷ء

شرح - قواعد اجراء کی کشین مندرجہ تحت دفعہ ۳ - ایکٹ ہذا ملاحظہ طلب - دیگر ذیل دفعہ ۱۷ -

۲ - جس طرح کہ صاحب کلکٹر کو مدعا علیہ کا اصالتاً طلب کرنا جائز ہے اوسے طرح مدعی

کا بھی اصالتاً طلب کرنا اوسکی اختیار سے خارج نہیں - دیکھو دفعہ ۱۷ و ۱۸ ایکٹ ہذا

۳۳ - طلبی اصالتاً منصر اوپر اسے حاکم کے ہے اس عمل میں بیجا نہ ہونے پاوے سرکلر صدر عدالت ۱۹ نو مبر ۱۹۵۹ء دفعہ ۲

۴۲۴ - کسی مدعی یا مدعا علیہ کے نام جو بر وقت اجراء سمن کے فی تحقیقت بغا صلا زائد از ۵ میل کے مقام کچھری عدالت سے رہتا ہو حکم اصالتاً حاضر ہونے کا صادر نہ ہو گا الا اوس صورت میں کہ وہ اندر احاطہ اختیار عدالت کے سکونت رکھتا ہو دفعہ ۲ ایکٹ ۱۹۵۹ء

۴۲۵ - اشخاص مغرور ذی رتبہ کے نام بجائے سمن خط بھی جاری ہو سکتا ہے دفعہ ۶ - ایضاً

۲۲۶ - سمن یا دیگر اسلہ شخص طلب کے سکون کا پتہ صحیح صحیح لکھنا اور بعد حبسری سررشتہ ڈاک کے ڈاک خانہ میں پہنچا دینا نیز ثبوت کافی جسے اسے سمن کے ہے درحالیکہ کوئی وجہ تردید کی پیش نہ ہو دفعہ ۶۶ - ایضاً

دفعہ ۴۴ تاریخ مندرجہ وقت تقریباً تاریخ کے بعد سمن میں مندرج ہوگی کثرت اور سمن کس نہج پر تقریباً قلمت مقدمات پر اور نیز اس امر پر لحاظ کیا جائیگا کہ اوس وقت مدعا علیہ مکان کچھری سے فی الواقع باقیہ سا کقدر فاصلہ ہے

مدعا علیہ کو حکم دینا چاہیے اور سمن میں مدعا علیہ کے نام حکم دیا جائیگا کہ وہ اوس دستاویز کو جو کہ وہ دست آویز ضروری اوس کے قبضہ میں ہے اور جس کے معائنہ کا مدعی طلبکار ہو یا جس کو مدعا علیہ مدار ثبوت بیان تردیدی اپنا قرار دیا چاہتا ہے حاضر کرے پیش کرے

مدعا علیہ کے نام یہ بھی حکم معذرا سمن میں یہ حکم ہوگا کہ مدعا علیہ اپنے گواہوں کو بشروط طیکہ ہونا چاہیے کہ جو گواہ حاضر کو ان لوگ بلا اجراءے سفینہ حاضر ہونا قبول کریں اپنے ساتھ لاؤ ہونے کے لیے راضی ہوں اور سمن مذکور حسب نمونہ الف مندرجہ ضمیمہ ایکٹ ہذا یا بموجب اونچین بلا اجراء سفینہ لاؤ اور عبارت ہم مضمون کے لکھا جاوے گا

۲۲۷ - میعاد مندرجہ سمن یا بعض مقدمات میں کم دیجاتی ہے حالانکہ دفعہ ۴۴ میں صاف حکم ہے پس بات پر لحاظ رکھنا چاہیے کہ میعاد مناسب دیا دے چٹھی صاحب کمنٹر الہ آباد نمبر ۳۴۶ مورخہ ۵ دسمبر ۱۸۹۲ء

دفعہ ۵۵ اجراءے سمن اجراءے سمن اس طرح ہوگا کہ نقل سمن جب ممکن ہووے کسطور پر ہونا چاہیے خاص مدعا علیہ کو دیجاوے گی یا اگر سمن مدعا علیہ کی ذات خاص پر جاری نہو سکے تو ایک نقل اسکی مسکن معمولی کی نظر گاہ عام پر اور دوسری نقل صاحب کلکٹر کے در کچھری پر آویزاں کی جاوے گی +

شرح ۱۔ جاری ہونا سمن کا اور پرنائب یا گماشتہ یا دیگر اشخاص کے جو واسطے تحصیل زرگان

اور انتظام اراضی کے نوکر ہوں ایسا ہی منظور ہو گا مگر گویا وہ مالک اراضی کی ذات خاص پر جاری ہوا تھا۔

دیکھو دفعہ ۱۶۹ ایکٹ ہذا +

دفعہ ۶۴۔ کیفیت اگر سمن ذات خاص مدعا علیہ پر جاری ہو جاوے تو ناظر کو چاہیے

ناظر کی خواہ سمن ذات خاص کہ ظہر سمن پر کیفیت اجرا لکھے اور اگر سمن بذات خاص پر جاری

پر جاری ہو یا ہو یا نہیں نہ ہوا ہو تو ناظر کو چاہیے کہ ظہر سمن پر کیفیت اس امر کی لکھے کہ سمن

کس وجہ سے ذات خاص پر جاری نہیں ہوا اور کیونکر جاری کیا گیا

دفعہ ۶۴ سفینہ کا دوسرا اگر مسکن معمولی مدعا علیہ کسی اور ضلع میں ہووے تو سمن مع اخراجات

ضلع میں تعمیل ہونا اجراء بذریعہ ڈاک سرکاری اس ضلع کے صاحب کلکٹر کے پاس بھیجا جاوے گا

اور صاحب موصوف سمن کو جاری کر کے بعد تکمیل اجرا اور تحریر کیفیت ناظر کی اس بلکار کے

پاس جسکے پاس سے سمن آیا ہو واپس بھیجیکا

۲۸۔ اگر مدعا علیہ ملازم کسی سرشتہ سرکاری کا ہو تو بہتر ہے کہ سمن مدعا علیہ پر معرفت افسر اس سرشتہ

کے جاری کیا جاوے دفعہ ۱۶۲ ایکٹ ۱۸۹۹ء

دفعہ ۶۸۔ خرچہ اجرا ہر مقدمہ میں خرچہ اجرا سمن یا اگر حسب رتبہ دفعہ ۶۹ ایکٹ ہذا حکمنامہ جاری

سمن یا وارنٹ عدالت میں کیا گیا ہو تو خرچہ اجرا حکمنامہ اسی روز یا اس کے ایک دن پیچھے جس روز

داخل ہونا چاہیے عرضی ناشر یا بیان دعویٰ کلکٹر کے حضور پیش ہووے عدالت میں دخل

کیا جاوے گا اگر مبلغ مذکور عدالت میں دخل کیا جاوے تو سوا اسے اون صورتوں کے جن میں کلکٹر

بوجب اختیار متحملہ دفعہ ۶۴ ایکٹ ہذا واسطے اجرا سے سمن بلا وصول خرچہ حکم دیوے مقدمہ

عدالت کے نمبر ہی میں نہیں چڑایا جاوے گا اور ملحوظ رہے کہ اس صورت میں مدعی کو اختیار ہو گا

کہ اوس میعاد کے اندر کسی وقت عرضی ثانی پیش کرے جو قواعد جمع سماعت میں مقرر ہوئی ہو

## بیان ناشات موسومہ سرکار

۲۲۹- ناش موسومہ سرکار میں اطلاع نامہ بنام وکیل سرکار جاری ہوگا اور جسے خدایت وکیل کو حاکم عدالت

حسب اقتضائے سلسلے اپنی میعاد سابق کو دسترس دے دے گا اور عدالت مجاز ہے کہ کسی ایسے شخص کی حاضری کا جو جواب

جواب سوالات ضروریہ متعلقہ مقدمہ کا دیکھ حکم صادر کرے دفعہ ۱۶ ایکٹ ۱۸۵۹ء

۲۳۰- ناشات موسومہ الہکارا بابت کسی فعل جو باعتبار سلسلے عہدہ کے مرکب ہو اور ہوسمیں اوپر الہکارہ کو کرے

جاری ہوگا۔ دفعہ ۶۸ ایضاً

۲۳۱- حسب درخواست الہکارہ کو میعاد سابق کو حاکم عدالت دسترس دے دفعہ ۶۹ ایضاً

۲۳۲- اگر سرکار جواب دہی مقدمہ قبول کرے تو حسب استدعا وکیل سرکار حاکم عدالت حکم صادر کرے گا کہ رجسٹر

میں اس مضمون کی کیفیت درج کیجاوے دفعہ ۷۰ ایضاً

۲۳۳- اگر وکیل سرکار تاریخ مقررہ مندرجہ اطلاع نامہ تک یا اوس سے پہلے حسب دفعہ بالا استدعا نہ کرے

تو مقدمہ کی ترتیب مثل دن مقدمات کے ہوگی جن میں سرکار احد الفرق نہ ہو مقدر فرق ہوگا کہ اوس میں قبل صد آ

ذکر می گرفتاری مدعا علیہ جائز نہ ہوگی دفعہ ۷۱ ایضاً

۲۳۴- اگر اس قسم کے مقدمہ میں حاکم عدالت حاضری اصالتاً مدعا علیہ ضرور سمجھی اور مدعا علیہ عدالت کو

اصحیان کر دیوے کہ در صورت غیر حاضری سلسلے عہدہ سے ہج کار سرکار ہے تو حاکم عدالت اوسکو اصالتاً مدعی

سے معاف رکھے مگر اظہار اوسکا بطریقہ اظہار گواہان غیر حاضر کے قلم بند ہو سکتا ہے دفعہ ۷۲ ایضاً

## فصل تیسری۔ اجراء حکمنامہ گرفتاری قبل فیصلہ اور اسکی تعمیل

دفعہ ۳۹۹- وارنٹ گرفتاری اگر ناش بنام کسی قابض شکمی یا رعیت واسطے دلاپانے بقایا سے لگانے کے

کن مقدمات میں جبری ناچاہت یا بنام کسی کارندہ بدعوی دلاپانے زرنقہ یا کاغذات یا حساب کے ہو

اور مدعی کو جاری کرنا حکیمانہ گرفتاری کا بنام مدعا علیہ منظور ہو اور وہ مدعا علیہ اوس ضلع میں مقیم ہو جس میں ناشد اگر ہوئی ہے تو مدعی کو لازم ہے کہ درخواست اجراء حکیمانہ اپنے بیان عمومی کے ساتھ پیش کرے اور جب درخواست مذکورہ داخل کیا وے تو صاحب کلکٹر کو لازم ہے کہ اظہار مدعی یا کارندہ مدعی کا بذریعہ حلف یا اقرار یا اور طرح پر جو کچھ حکم قانون وقت متعلقہ زبان ہندی گوایاں ہو وے قلمبند کرے اور جو کچھ دستاویزات منجانب مدعی بتائید دعوی پیش ہوں و نکو ملاحظہ فرمائی و اگر بادی النظر میں وجوہ اس امر کی پائی جاوین کہ دعوی صلیت رکھتا ہی اور اسکی کہ اگر محض سمن جاری ہو تو مدعا علیہ حاضر ہو کر جواب دہی نہ کرے بلکہ روپوش ہو جاوے گا تو صاحب کلکٹر کو اختیار ہوگا کہ واسطے گرفتاری مدعا علیہ کے حکیمانہ جاری کرے اور صاحب موصوف واسطے واپس آنے حکیمانہ کے مہلت مناسب تجویز کرے گا اور حکیمانہ حسب نمونہ (ب) مندرجہ ضمیمہ ایکٹ ہذا یا دوسری عبارت کی مطابق جو اس کے ہم مضمون ہو لکھا جاوے گا اور جس بلکارت سے اجراء حکیمانہ متعلق ہو اسکو چاہیے کہ بروقت گرفتاری مدعا علیہ قطعہ اشتہار جو حسب نمونہ (ج) مندرجہ ضمیمہ یا اوس مضمون کی دوسری عبارت کے مطابق لکھا جاوے گا اور جس میں تفصیل دعوی اور یہ حکم مندرج ہوگا کہ اگر مدعا علیہ کو دعوی سے انکار ہو تو جس دستاویز کو وہ اپنی بیان تردید می کا مدار ثبوت سمجھتا ہو اسکو اپنے ساتھ حاضر کرے مدعا علیہ کے حوالہ کرے مگر ملحوظ رہے کہ اگر ناشد ثابت دلاپانے زر لگان متعلقہ تعلقہ شکمی یا دیگر حقیقت قابل اتقال کے ہو جو حسب مندرجہ دفعات ذیل اوس طرحی کے اجراء میں جو مقدمہ صادر ہو نیلام ہو سکتی ہے تو اس مقدمہ میں حکیمانہ مذکورہ جاری نہیں کیا جاوے گا۔

شرح - نہ خوراک اجراء وارنٹ کے وقت جمع ہونا چاہیے۔ دفعہ ۵ ایکٹ ہذا ملاحظہ طلب

دفعہ ۵ ضابطہ ب - اگر مدعا علیہ موجب حکیمانہ گرفتاری کے گرفتار ہو جاوے تو اسکو حقیقت گرفتاری مدعا علیہ کے جلد ممکن ہو صاحب کلکٹر کے حضور حاضر کرنا چاہیے اور صاحب موصوف

اوسکو حوالات میں سکھے گا الا اوس صورت میں کہ وہ مبلغ مندرجہ اطلاقاً عداالت میں داخل کرے

وقفہ ۵۱ ضابطہ جے ٹی۔ جب مدعا علیہ ہو جب حکمنامہ صاحب کلکٹر کے حضور حاضر کیا جاوے

حسب آرٹ صاحب کلکٹر کے تو صاحب موصوف کو لازم ہے کہ متباعت قواعد مندرجہ ذیل بعجلت

سامنے لایا جاوے تمام مقدمہ کی تحقیقات کرے اور اگر فوراً طے ہونا مقدمے کا غیر ممکن معلوم

ہو تو صاحب کلکٹر کو اختیار ہوگا کہ اگر مناسب سمجھے مدعا علیہ سے اس امر کی

ضمانت طلب کرے کہ وہ اثبات دوران مقدمہ میں تاریخ اجرا ٹوکری

اخیر جو اوس مقدمہ میں صادر ہووے جسوقت عدالت سے اسکی طلبی ہووے بروقت حاضر ہوگا

معذا صاحب موصوف کو اختیار ہوگا کہ مدعا علیہ کو اوس وقت تک کہ وہ اوس قدر ضمانت یا نقد

داخل کرے جو صاحب کلکٹر تجویز کرے جبلیانہ میں قید رکھے اور ضمانت نامہ حسب نمونہ ( د )

مندرجہ ضمیمہ ایکٹ ہدایا اوس مضمون کی اور عبارت کے مطابق لکھا جاوے گا۔

۲۳۵۔ ضمانت نامہ ٹامپ مریپر ہونا چاہیے دفعہ ضمیمہ ایکٹ ۲۴۷۔

وقفہ ۵۲ ضابطہ اگر آرٹ اگر مدعا علیہ بذریعہ حکم نامہ کے گرفتار نہ ہو سکے تو برطبق گذرنے

گرفتاری کا مدعا علیہ پر جاری درخواست مدعی صاحب کلکٹر کو چاہیے کہ مقدمہ کو بقدر میعاد مجوزہ اپنی

اس غرض سے ملتوی رکھے کہ مدعی اوسلایم میں واسطے اجراء حکمنامہ ثانی بغرض گرفتاری

مدعا علیہ درخواست دیوے یا فوراً قطعہ اشتہار شعر تقرر تاریخ بغرض سماعت مقدمہ کہ وہ

تاریخ اوس روز سے جب اشتہار مدعا علیہ کے مسکن پر آویزان کیا جاوے بفاصلہ دس روز پیچھے ہوگی

اپنی پھری اور مدعا علیہ کے مسکن پر آویزان کر اوے اگر مدعا علیہ موجب حکم اشتہار کے حاضر آوے

تو اوسکی نسبت وہی ضابطہ عمل میں آویگا جو دفعہ ۱۸ ایکٹ ہدایا میں مندرج ہے۔

وقفہ ۵۳ معاوضہ بت اگر صاحب کلکٹر کو دریافت ہووے کہ مدعی نے بلا وجہ معقول نہایت



گرفتاری کے جسکی درخواست اگر گرفتاری مدعا علیہ کی گذرانی ہے تو صاحب موصوف کو اختیار ہوگا بلاوجہ مقول گذری ہو کہ اپنی ڈگری میں یہ حکم شامل کرے کہ مدعا علیہ کو کس قدر مبلغ جو ایک سو روپیہ سے زیادہ نہواور بہ تبادله اوس نقصان یا خسارہ کی جو بوجہ گرفتاری کو یا قید رہنے اوسکے دوران مقدمہ میں مدعا علیہ کے عائد حالی ہو اہو معاوضہ کافی معلوم مدعی سے دلایا جاوے۔

### ذکر باز دعویٰ و تصفیہ فیما بین متخصمین

۴۳۵ (الف) اگر مدعی کیس وقت قبل اصدار فیصلہ اخیر بوجہ موجب حاکم عدالت کو مطمئن کر دیوے کہ اوسکو اجازت باز دعویٰ کی با اختیار مجدد رجوع نالش کی بابت شے دعویٰ مذکور کی دیجاوے تو حاکم عدالت کو اختیار ہوگا کہ اجازت مذکور بقید شے شرائط کے درباب خرچہ یا اور طرح پر جیسا مناسب سمجھ دیوے اور نالش آئندہ میں مدعی پابند قواعد تہادی ایام کا اسی طرح ہوگا کہ گویا نالش سابق دائر نہ ہوئی تھی اور اگر مدعی بلا حصول اجازت، مذکور اپنی دعویٰ سے دست بردار ہو تو اوسکو بابت شے دعویٰ مذکور کے مجدد رجوع نالش کرنیکا اختیار نہ ہوگا ورنہ ۹۔ ایکٹ ۱۹۵۹ء

۴۳۶۔ اگر تصفیہ کسی مقدمہ کا باتفاق یکدگیر یا بذریعہ مصالحہ یا ہم فریقین ہو جاوے یا مدعا علیہ مدعی کو نسبت شے دعویٰ کے رہی کر دیوے اس طرح کا اتفاق یا رضی نامہ یا مصالحہ تحریر ہو کر عدالت میں رہ گیا اور مقدمہ مطابق اوسکے فیصل ہوگا۔ ورنہ ۹۔ ایضا

۴۳۷۔ رضی نامہ تحریر کرنیوالا مجاز انکار کا نہیں۔ نظیر صدر غریبہ۔ اپریل ۱۹۵۲ء

۴۳۸۔ منجملہ چند مدعیان کے ایک مدعی کے دست بردار ہونے سے مقدمہ لائق اخراج نہیں۔ گرانٹ صاحب بنام مدار کا ناتھ ۲۷ جنوری ۱۹۵۳ء

۴۳۹۔ تعمیل رضی نامہ متعاقدین پر واجب ہے ایکن یق کے منحرف ہونے پر دوسرا فریق شرط مندرجہ رضی نامہ سے برہی ہو جاتا ہے اور حقوق سابقہ بمقابلہ ہر دوفریق کے عود کرتی ہیں نظیر صدر غریبہ یکم جون ۱۹۵۳ء

۴۲۰۔ مدعی کو تاریخ عدم تعمیل شرائط راضی نامہ سے بنا و مخالفت جدیدہ بمقابلہ مدعا علیہ پیدا ہوتی ہے  
نظیر صدر غربی ۴ جنوری ۱۳۶۱ء

۴۲۱۔ عدالت کو اختیار خصین کہ شرائط صلحنامہ کو جسکے انعقاد کا مدعی کو اختیار رکھی تھا بطور خود تبدیل  
کرے۔ رام سروپ من تیواری۔ بنام مسٹر جان حال رحمن صاحب منصفہ ۴ جنوری ۱۳۶۱ء

۴۲۲۔ جب کہ مدعیان بجا آوری شرائط صلحنامہ سے حاضر رہے تو مدعا علیہم سے تعمیل بشرط جو  
اونکی نسبت تھی عدالت نہیں کر سکتی۔ نظیر صدر غربی ۱۲ جولائی ۱۳۶۱ء

۴۲۳۔ بمطابقت تجویز بانی کورٹ کلکتہ و باختلاف فیصلہ صدر دیوانی سابق مرقومہ ۵۷۵ کی یہ  
تجویز قرار پائی کہ جب صلحنامہ وقوع میں آیا اور ایک فرقہ مجاز دست برداری اپنی دعویٰ کا مطابق دفعہ ۹ کیٹ  
۵۹ کے ہوا تو اگر تعمیل صلحنامہ کی نہ ہوئی ہو تو مدعی اپنی ابتداء استحقاق دعویٰ پر عود کرتا ہے اور اگر عکس  
اسکے تعمیل صلحنامہ کی کل یا جز ہوئی ہو تو مدعی اپنی حیثیت سابق پر عود خصین کرے کتا بلکہ مجاز ہے  
واسطے تعمیل شرائط کے جنکی تعمیل نہ ہوئی ہو تو مدعی کرے یہ بھی تجویز ہوئی کہ جب صلحنامہ عدالت میں داخل ہو کر  
مطابق اسکے ذکر ری ہو جاوے تو ضرور ہے کہ قبل رجوع دعویٰ بانی اور اصل بنیاد نالیش کے ذکر ری اول  
منسوخ کی جاوے۔ امیر بیگم۔ بنام نور بیگم۔ منصفہ ۴ جولائی ۱۳۶۱ء

۴۲۴۔ جب کہ مدعی نے بلا کسی شرط کے اپنی دعویٰ سے دست برداری ظاہر کی تو بلا تجویز اسل مر کے کہ  
اوسکو از روے وعدہ کسی قسم کے اس طرح کی ترغیب کی گئی اوسبوقت مقدمہ خارج ہونا چاہیے اگر مدعا علیہ  
ایفائے کسی اقرار سے جسکو اوسنو بطور خانگی کیا ہوا لگا کر تو اس صورت میں مدعی کو استحقاق بنا و مخالفت جدیدہ  
واسطے نفاذ اقرار مذکور کے حاصل ہو سکتا ہے۔ رائے شمشیر بہادر بنام مرزا محمد علی بیگ۔ منصفہ ۴ فروری ۱۳۶۱ء

۴۲۵۔ اگر درخواست مدعی بجا لے مضمون اقرار یا صلحنامہ یا راضی نامہ قبل از انکہ مقدمہ واسطے تجویز امو  
تفقیع طلب کے پیش کیا جاوے گدے یا جن مقدمات میں کہ واسطے تصفیہ قطعی نالیش کے ضمن بنام مدعا علیہ

جاری کیا جاوے قبل شروع سماعت مقدمہ کے درخواست مذکور گذرانی جاوے تو حاکم عدالت در صورت اطمینان اس بات کے کہ فی الواقع اقرار نامہ یا مصالحہ یا راضی نامہ باہم فریقین کے عمل میں آیا یا کیا گیا ہو کئی ایک سٹریٹکٹ بہ اختیار صاحب کلکٹر سے وہیں لینے نصف زر رسوم کاغذ شامپ فضی ہوئی کی عطا کرے مگر ملحوظ ہے کہ در صورت ایسے تصفیہ فیما بین کے جس میں صدور ڈگری کا لادم آوے اور حکم ایسے کے اجرا کا جاری کرنا ممکن ہو یا کسی مقدمہ اپیل میں سٹریٹکٹ مذکور نہ دیا جاوے۔ دفعہ ۲۴ ایکٹ ۱۰ ستمبر ۱۹۲۲ء

۲۲۶۔ احکام دفعہ ۲۴ ایکٹ ۱۰ ستمبر کو در باب وہاں نصف قیمت کاغذ شامپ فضی دعوی تمام ان مقدمات سے بھی متعلق سمجھنا چاہیے جو عدالت ہائے مالی میں اس قسم کے پیش کی جانے جن میں شامپ عرضی دعوی کا لحاظ مالیت دعوی شرح مندرجہ بالا ضمیمہ ب ایکٹ ۲۴ ستمبر کے مستعمل ہوا ہو۔ سرکار صاحب کیشنر شامپ فضی ۲۰ ستمبر ۱۹۲۲ء

شرح اگر کوئی شخص کسی طالبہ یا دعوی سے جس کا وہ مستحق ہی بددیانتی سے دست بردار ہو تو شخص مذکور کو مدعی کے استغاثہ پر بموجب دفعہ ۲۲ مجموعہ تفریبات ہند سزا دی جائیگی۔

## ذکر وفات و شادی مدعی یا مدعا علیہ

۲۲۷۔ بہ شرط بقاے استحقاق دعوی کوئی مقدمہ مدعی یا مدعا علیہ کی فوت کی باعث یا قطن نہ ہوگا۔ دفعہ ۱۹ ایکٹ ۱۹۰۹ء

۲۲۸۔ اگر مقدمہ میں چند مدعی یا مدعا علیہ ہوں اور ان میں سے کوئی مدعی یا مدعا علیہ مر جاوے اور استحقاق دعوی صرف مدعی زندہ کو یا صرف مدعا علیہ زندہ پر قائم رہے تو مقدمہ بمقابلہ باقی ماندگان ترتیب پاد دفعہ ۱۹ ستمبر ۱۹۰۹ء

۲۲۹۔ اگر منجملہ چند مدعیوں کی کوئی مر جاوے اور استحقاق دعوی صرف باقی ماندگان کی نہ پہنچے بلکہ ان کو با شتر اک قائم مقام جائز مدعی متوفی کے پہنچے تو قائم مقام کی درخواست پر نام اوسکا رجسٹر میں قائم ہو کر بہ پیروی مدعیان زندہ اور قائم مقام متوفی کی مقدمہ مرتب اور فیصل ہوگا اور اگر ایسی درخواست نہ گذریے

تو ترتیب و تکمیل مقدمہ کی بہ پیروی مدعیان زندہ کے ہوگی اور قائم مقام جائز مدعی متوفی کا دوسرا ہی فیصلہ مقدمہ سے منتفع اور اسکا پانچواں ہوگا گو یا مقدمہ بہ پیروی اسکی باشندہ اک مدعیان زندہ کے مرتب ہوگا۔

۲۵۰۔ اگر مقدمہ میں مدعی واحد یا باقیانہ مرحوم سے تو نام قائم مقام جائز متوفی کی درخواست گذرنے پر درج مرتب ہو کر مقدمہ ترتیب پاویگا اور سجاوت نگذرنے درخواست مذکور مقدمہ ساقط ہو کر خرچہ مدعا علیہ متروکہ متوفی پر عائد ہوگا یا حسب درخواست مدعا علیہ بشرط مناسب نسبت اداسے خرچہ یا حکم احضار قائم مقام جائز متوفی اور ترتیب و تکمیل مقدمہ کا بغرض صدر فیصلہ اخیر نسبت شیا و متنازعہ کے جیسا کہ نظر حالات مقدمہ مناسب منصفانہ ہو کوئی دوسرا حکم صادر کرے۔ دفعہ ۱۰۲۔ ایضاً

۲۵۱۔ اگر نزاع اسباب کی ہو کہ قائم مقام جائز کون ہے تو حاکم کو اختیار ہے کہ تا تصفیہ اسکی بنالشی علیہ مقدمہ کو ملتوی رکھے یا بوقت سماعت مقدمہ یا قبل اسکی تصفیہ نزاع مذکورہ کر دیوے۔ دفعہ ۱۰۳۔ ایضاً

۲۵۲۔ اگر مدعا علیہ سے کوئی مرحوم سے اور استحقاق دعوی صرف بمقابلہ مدعا علیہ زندہ کے نہ ہے یا ہے اور مدعا علیہ باقی ماندہ بھی مرحوم سے تو مدعی کو چاہیے کہ درخواست باندرج نام و کیفیت و سکونت قائم مقام جائز متوفی کے گذرنے کے نام قائم مقام کا درج مرتب ہو کر سمن بہ حکم احضار بتعین تاریخ واسطے جواب دہی کے جاری ہوگا اور بعد ترتیب و تکمیل مقدمہ اسی طرح ہوگی گو یا قائم مقام مذکور آغاز مقدمہ سے مدعا علیہ شریک تھا دفعہ ۱۰۴۔

۲۵۳۔ عدالت کو حکم ایسا ہے اطلاع نام و رتائ و فرقی متوفی صادر کرنا ضروری نہیں بلکہ بذمہ فرقی مقدمہ خود اطلاع و گذرانا درخواست تغیر و تبیل اسماء لازم ہے۔ دفعہ ۳۳ سرکلہ صدر عدالت مورخہ ۱۹ نومبر ۱۹۵۹ء

۲۵۴۔ باعث شادی کر لینو مدعی یا مدعا علیہ کے مقدمہ ساقط نہ ہوگا بلکہ مقدمہ مرتب و فیصل ہوگا اور ذکر ہی صادر ہوگا صرف بعد چہرہ پاداسکی طرف سے یا اگر قانونا شوہر زندہ اریزہ سہی یا فتنی زندہ ہو تو باجائز کا حکم شواہر اسکی ضروری ہوگی ایک دفعہ ۱۹۵۹ء

### فصل چوتھی قواعد نسبت انفصال مقدمہ بغیر تقریر تاریخ منقح

دفعہ ۵۴۔ پادشہ غرضی اگر فریقین میں سے کوئی فرقی بھی اصالتا یا مختار تا اس تاریخ کو حاضر



۵ - دفعہ ۱۶ اور ۱۷ اور ۱۸ ایکٹ ۲۲ سہ گو دفعہ ۱۷ اور ۱۸ اور ۱۹ اور ۲۰ ایکٹ ۲۵ سہ ۱۸۹۱

۲۵۵ - ایسی اقبال دعوی سے جو شے اجمالی میں نقصان دیگر مدعا علیہم شمار کا ہو ذکر کری مستقبل میں بھی نہیں ہو سکتی  
نظیر صدر غربی ۱۰ نومبر ۱۸۹۲ء

۲۵۶ - حب اقبال دعوی شرطی شعر استعجاز ادا و زبردنی قسط بندی تھا اور مدعی نے ہاتھ لایا و گاتا  
منظور نہیں کیا تو حاکم عدالت کو لازم تھا کہ اقبال دعوی مدعا علیہ کو واپس کر کے متوجہ تصفیہ رویدادی کے ہوتی  
مگر اس صورت میں کہ مدعا علیہ اقبال دعوی بلا شرط دخل کرنا پسند کرتا آثار ام - بنام جیون سنگہ - منصفہ ۱۱  
جنوری ۱۸۹۳ء

دفعہ ۵۶ اگر صرن مدعی | اگر تاریخ مفصلہ بالا پر صرف مدعی حاضر آوے تو بعد ثبوت اس  
حاضر ہو تو صاحب کلہ کی طرف | امر کے کہ من یا شتہار ہو جب شرائط ایکٹ ہذا تکمیل ضابطہ  
تجویز کرے | جاری کیا گیا صاحب کلہ کو اختیار ہو گا کہ مدعی یا مختار مدعی کا

اظہار لیوے اور مدعی کی بیانات پر غور اور اس کے ثبوت تحریری و تقریری پر ملاحظہ  
کر کے مقدمہ کو دسمس کرے یا سماعت مقدمہ کسی تاریخ آئندہ پر بغرض اسکے کہ مدعی  
کو اہان مقبول اپنی حاضر کر ہی ملتوی رکھے یا مقدمہ کو بنام مدعا علیہ کی طرف تجویز کرے  
۲۵۷ - یہ بیان مدعا علیہ کا کہ ایسے خفیہ مقدمہ میں حاضر ہونے سے ذلت تھی واسطے عدم صدور ذکر کری

کی طرف کے کافی نہیں نظیر صدر شرقی مورخہ ۱۶ مئی ۱۸۹۹ء

۲۵۸ - ذہنی حکم محالاً حاضری کا صادر ہو حاضر نہ ہو اور کالتا پیری کرے وہ غیر حاضر تصور ہو گا - پس اسکی  
نسبت تجویز کی طرف عمل میں آدگی اور اسکا اپیل نہو گا الا تجویز تانی - نظیر نمبر ۴ - منصفہ ۱۱

۴۵۹ جب تک حاکم عدالت کو شہادت اشخاص جاری کنندہ سمن سے یا اور طرح سے اطمینان تام نہ ہو  
فی الواقع حسب طریقہ مشرحہ قانون کے مدعا علیہ پر جاری ہو و مقدمہ کی طرف فیصلہ نہ ہو گا یہ حکم عدالت صد  
نمبر ۳۱ مورخہ ۱۹ نومبر ۱۹۵۹ء

۴۶۰۔ اگر مدعی حاضر اور مدعا علیہ غیر حاضر ہو اور اجراء سمن حسب ضابطہ میں شک واقع ہو تو سمن ثانی  
جاری کیا جاوے۔ دفعہ ۱۲ ایکٹ ۱۹۵۹ء

۴۶۱۔ اگرچہ مدعا علیہ پر سمن حسب ضابطہ جاری ہو گیا ہو مگر تاریخ اجراء سمن اور تاریخ سماعت مقدمہ  
کے مابین ایسے قلیل ایام ہوں کہ مدعا علیہ حاضر ہو کر جواب دی نہ کر سکے تو بھی سمن ثانی بہ تعین تاریخ نامی  
جاری ہو گا ۴ دفعہ ۱۱۳۔ ایضاً

دفعہ ۵۷۔ اگر مدعا علیہ اگر مدعا علیہ دس تاریخ مابعد پر جب سماعت مقدمہ حسب مندرجہ  
اوس تاریخ پر حاضر ہووے دفعہ بالا ملتوی کی گئی ہو حاضر آوے تو صاحب کلکٹر کو اختیار  
جس تاریخ تک مقدمہ ملتوی ہو گا کہ حسب اقتضای رای اپنی مدعا علیہ سے اقرار او اسے خرچہ  
رکھا گیا ہو تو صاحب کلکٹر وغیرہ لیکر مدعا علیہ کو اوسی طرح اجازت جواب دی مقدمہ کی دیو  
او سکے جواب دی مقدمہ کی اجازت کہ گویا وہ روز مقررہ اول پر جواب دی کو حاضر ہوا تھا  
دیوے گا

شرح یہ ضرور نہیں کہ بلا یعنی خرچہ وغیرہ کے اجازت جواب دی کی مدعا علیہ کو نہ دیا جاوے  
دفعہ ۵۸۔ اگر کسی مقدمہ کی اگر کوئی فیصلہ بنام کسی مدعا علیہ غیر حاضر کے کی طرف یا بنام مدعی غیر حاضر  
بجائز کی طرف یا بوجہ عدم پروا کے صادر ہوا ہو او سکی ناراضگی پیل جائز نہ ہوگی  
کے پہلے ہو تو ذکر ہی کو سبب نہ بنائے بلکہ اون جملہ مقدمات میں اگر وہ شخص جس کے نام فیصلہ صادر ہوا  
کرے یا منسوخ یا اوس میں ترمیم کرے اصالتاً یا مختاراً حاضر ہووے یعنی اگر مدعی ہو تو حکم کلکٹر سے  
پندرہ دن کے اندر حاضر ہو اور اگر مدعا علیہ ہووے تو تاریخ اجراء حکم متعلقہ تکمیل فیصلہ  
مذکور سے پندرہ دن کے اندر یا اوس سے پیشتر حاضر ہووے اور اگر شخص مذکور

اس بات کی وجہ کافی اور معقول ظاہر کرے کہ وہ کیونکر غیر حاضر رہا اور صاحب کلام کو اطمینان ہو دے کہ اس کی حق تلفی ہوئی ہے تو صاحب صوف کو اختیار ہوگا کہ حسب اقتضا سے اپنے بند و بست ادا سے خرچہ کر کے مقدمہ کو باز بہ نمبر قائم کرے اور ذکر می کو حسب تقاضاے انصاف ترمیم یا نسخ کرے مگر ملحوظ رہے کہ کوئی ذکر می بلا جاری ہونے سمن بنام طرف ثانی مشعر اسکے کہ وہ حاضر ہو کر عدرا پنا بتائید ذکر می پیش کرے ترمیم یا نسخ نہ کیا و سے گی۔

شرح - فیصلہ کی طرف بنام دعا علیہ سب دفعہ ۵۶ فیصلہ عدم پیروی سمن بنام مدعی

حسب دفعہ ۵۵ صادر ہوتا ہے صرت اور نغین کی تجویز ثانی بوجہ اس دفعہ کے ہوتی ہے نہ دفعہ ۵۴ کی

۲- نمبر ۴۴ ملاحظہ طلب

۴۶۲- مدعی نے ذکر می حسب ضمن ۴ دفعہ ۲۲ بنیہ حاضری مدعا علیہ کے چل کی اور اسکا اوجہ حسب ضمن ۵ دفعہ ذکر کی طرف عمل میں آیا یہ تجویز قرار پائی کہ چونکہ مدعا علیہ اندر پندرہم تاریخ بیدخلی سے حاضر نہیں ہوا لہذا نامبروہ نالاش جدید بعض تنسیخ ذکر می دائر نغین کر سکتا پیتم سنگہ - بنام و انسانی منفصلہ ۱۰ اکتوبر ۱۳۳۳ء

۴۶۳- اپیل ناراضی فیصلہ ایس حکم کے بال کچھ بوجہ عدم پیروی خلاف مدعی صادر ہوا حسب منشاء دفعہ ۵۶ ایکٹ ۱۳۳۳ء قابل سماعت نغین ہے سماء والن بی بی بنام اجدوہیا سے - منفصلہ ۱۶ دسمبر ۱۳۳۳ء

وقعہ ۵۹ فریقین کے احب فریقین تاریخ مندرجہ سمن پر یا اس تاریخ کو جسے سماعت احضار پر صاحب کلام اٹھا اعداد مقدمہ بقاضاے وجہ کافی جسکا تحریر کرنا کلام پر لازم ہے ملوئی سے اور آپس میں سوال جواب کی گئی ہو اصالتاً یا مختاراً حاضر آوین اور سومت صاحب کلام اٹھا کرنے کا اختیار دیوے

مختار کو دوسرے فریق سے سوال کر لیا اختیار ہوگا اگر کسی فریق پر اصالتاً حاضر ہونا واجب نہ تو اس مختار سے جو اس کی طرف سے حاضر ہووے یا اس شخص سے جو ہر مختار کے حاضر ہووے اسی طرح سوال کرنا جائز ہوگا جیسا اہل فریق سے بدورت



حاضر فی سکی سوال کرنا جائز ہوتا اور بروقت لکھانے اظہار کے مدعا علیہ کو اختیار ہوگا کہ اگر وہ مناسب سمجھے تو جواب تحریری اپنا داخل کرے

۴۶۴۔ بیانات تحریری حسب حالات مقدمہ بقدر امکان مختصر ہو اگر نیک نہ باندراج دلائل یا بطور تردید وجہ فرقی ثانی کی صحت بیان واقعات موثر تھیہ مقدمہ لکھا جانے اور ثبت العباد و تصدیق بیانات مثل طریقہ عرض و کے ہوگی بغیر اسکے کوئی بیان تحریری مقبول نہ ہوگا دفعہ ۲۳ ایکٹ ۱۸۵۹ء

شرح۔ بموجب دفعہ ۲۴ ایکٹ ۱۸۵۹ء تصدیق کا ذبہ بیان تحریری سے بھی متعلق ہے۔

۴۶۵۔ اگر بیان تحریری باندراج دلائل یا بلا ضرورت طول طویل یا سو غیر متعلقہ مقدمہ اوس میں درج ہوں تو حاکم مجاز نا منظور کر نیکا ہے اس طرح کہ بعد ثبت حکم دخل کنندہ کو واپس کر دے اور کسی فریق کو جبکہ بیان تحریری منجملہ احد الوجہ صدر نا منظور ہوا ہو اختیار ادخال بیان ثانی کا نہ ہوگا الا اوس صورت میں کہ عدالت طلب کرے یا اجازت دیوے۔ دفعہ ۲۴۔

۴۶۶۔ عدالت کو اختیار ہے کہ جن مقدموں میں بیانات تحریری کا طلب کرنا ضرور سمجھے طلب کرے مگر عموماً اوس صورت میں جب مقدمہ پیچیدہ اور مدعا علیہ اصالتاً حاضر نہ ہو دفعہ ۳۸ و ۳۹ سرکلر نمبر ۲۳۔ مورخہ ۲۹ جولائی ۱۸۵۹ء

۴۶۷۔ اگر مقدمہ میں چیز می ہوں اور میں سے بعض حاضر اور بعض غیر حاضر ہوں تو بشرط دخل ہونے اجازت تحریری کے عدالت میں جانب غیر حاضر میں حاضر پیروی مقدمہ کر سکتے ہیں یہی عمل نسبت چیز مدعا علیہ مقدمہ واحد کے جاری ہو سکتا ہے دفعہ ۱۵ ایکٹ ۱۸۵۹ء

۴۶۸۔ اگر چیز مدعی یا مدعا علیہ مقدمہ میں ہوں اور میں سے بعض حاضر اور بعض غیر حاضر ہوں تب بھی تجویز اور انفصال مقدمہ عمل میں آویگا البتہ نسبت مدعا علیہم غیر حاضرین کے لحاظ مناسب ہو کر حکم دیا جائیگا دفعہ ۱۱۶ بیضا

۴۶۹۔ جب مدعی یا مدعا علیہ کے اصالتاً طلب ہو نیکا حکم ہوا ہو اور وہ حاضر نہ ہوں اور نہ وجہ موجود غیر ضعی کی پیش کرین تو جملہ احکام دفعات ماسبق جو اون مدعیان یا مدعا علیہم کے باب میں کہ اصالتاً یا وکالتاً حاضر ہوں



۲۶۵۔ جو بیان کسی تنہا سے سابق میں کیا گیا ہو اور عدالت نے اس کے خلاف تجویز کی ہو تو پابندی سیسے میان کی لازم نہیں آتی نہ وہ قطعی ثبوت بر حلاف شخص بیان کنندہ کے ہو سکتا ہے نہ اس کے منافی دوسرے مقدمہ میں احتمال کیا جاسکتا ہے بلکہ شخص مذکور ناشی عہد میں واقعات مجوزہ عدالت پر جو مخالف اس کے بیان کے استدلال کرتا ہے مسماۃ نیاز النساء

بنام چودھری حبیب اللہ - منصفہ ۱۷ فروری ۱۲۵۹ء

۲۶۶۔ ہر ایک فریق اور واقعات کو صاف صاف بیان کرے جو اس کے دلائل کے مدار ثبوت ہو اور عدالت کو نفس نزاع دریافت ہو جاوے اگر کسی فریق نے بیان تحریری داخل کیا ہو تو اس سے صرف اور مراتب مندرجہ بیان مذکور کے نسبت استفسار کرنا ضرور ہے جو مبہم معلوم ہوں یا نسبت اور واقعات منظرہ طرف ثانی کے جن پر فریق مذکور نے کما حقہ لحاظ نہ کیا ہو اور جب فریقین کی جانب سے وکیل یا مختار حاضر ہوں اور ان سے بیانات تحریری داخل نہ ہوئے ہوں تو ان سے حالات مقدمہ کا مختصر بیان داخل کرنا چاہیے تب ان سے نسبت مراتب اختلاف مابین بیان اس کے اور طرف ثانیوں کے جبکی توضیح کافی ظاہر اور اسے نہیں ہوئی مہتمسار کرنا چاہیے - وغیرہ سرکار نمبر ۲۳ - مورخہ ۲۹ جولائی ۱۲۵۹ء

دفعہ ۶۰ اظہار انظہارات فریقین یا اس کے مختاروں کے فریقین وغیرہ یا ایسے شخص کا جو حسب مرقومہ بالا حاضر ہووے بذریعہ حلف یا اقرار یا بطور دیگر جو کچھ قانون مجاریہ وقت میں درباب اخذ شہادت گواہان حکم ہو لیے جاوے گے اور خلاصہ اظہارات کا صاحب کلکٹ کی زبان میں قلمبند ہو کر شامل مثل کیا جاوے گا۔

شرح - ۱ دفعہ ۶۱ و اقسام دفعہ ۶۲ بہ استثنای قسم پنجم ملاحظہ طلب

۲۶۷۔ یہ یادداشت اس امر کے واسطے کافی ہونا چاہیے کہ جمیع مراتب جو نتیجہ کے واسطے لایا ہوں

اونکی بابت معلوم ہو کہ عدالت میں کیا شہادت موجود ہے اور جب وہ عدالت اپیل میں فیصلہ کی حالت  
پڑھی جائے تو حاکم عدالت مذکور کو تمام اصل واقعات مقدمہ کی اور وجہ فیصلہ صاف روشن  
ہوں — دفعہ ۹ سرکلر نوٹ نمبر ۱۳ مورخہ ۱۲ جولائی ۱۹۶۲ء

۴۷۸ — اس یادداشت پر حوالہ دفعہ ضمن کا جسکی متعلق مقدمہ ہووے لکھنا چاہیے دفعہ ۲  
سرکلر مذکور

شرح . بحر اقرار صالح مقررہ ایکٹ ۵ سلسلہ کسی اور قسم کا حلف نہیں دیا جائگا  
— دیکھو دفعہ اول ایکٹ مذکور مندرجہ تحت قسم چارم دفعہ ۶ ایکٹ ہذا

۴۷۹ — جب کہ گواہ ایک مرتبہ حسب ایکٹ ۵ سلسلہ مقدمہ میں اقرار صالح کر ليوے تو  
جو بیان کہ نامبروہ اس مقدمہ میں کرے وہ بمنزلہ اظہار حلفی کے متصور ہوگا اور واسطے  
ثبوت جرم دروغ حلفی کے کافی ہے گو حلف کی یاد گواہ کو نہ دلانی گئی ہو — مقدمہ مری  
فیصلہ نظامت اگرہ مورخہ ۴ مارچ ۱۹۶۲ء

شرح ۱۔ دفعہ ۳ ملاحظہ طلب

۴۸۰ — حاکم کو اس بات کی احتیاط رکھنی چاہیے کہ اظہار صرف نسبت امور متنازعہ کی ہوں نہ  
اوسنے خارج — سرکلر نمبر ۲۵ جون ۱۹۶۲ء صدر عدالت

شرح ۱۔ جو کوئی شخص حلف اٹھانے سے انکار کرے تب کوئی سرکاری ملازم حلف  
اٹھانے کا باضابطہ حکم دے تو اسکو بموجب دفعہ ۱۷۸۔ اور جو کوئی شخص کسی سرکاری ملازم کو جو  
سوال کرنیکا اختیار رکھتا ہے وہ اپنے سے انکار کرے تو اسکو بموجب دفعہ ۱۷۹۔ اور جو کوئی شخص  
بیان پر دستخط کرنے سے انکار کرے تو اسکو بموجب دفعہ ۱۸۰۔ منراوی جائیگی :

۲۔ دفعہ ۲۲۷ و ۲۲۸ ایکٹ ۱۹۶۲ء دفعہ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ایکٹ ۱۹۶۲ء دفعہ ۱۷۸

ایکٹ ۱۸۵۱ء مندرجہ تحت قسم ششم دفعہ ۶ - و نیز قسم اول و دوم و چارم دفعہ مذکور ایکٹ

ملاحظہ طلب

دفعہ ۶۱ - اٹارگووان اگر کوئی فریق کسی گواہ کو روز مذکورہ بالا پر حاضر لائے تو صاحب کلکٹر کو

اختیار ہوگا کہ اسکا اٹار قلمبند کرے :

شرح ۱ - دفعہ ۶ ملاحظہ طلب

۲ - کوئی شخص جس پر قانوناً حلفاً چرچ بیان کرنا یا قانوناً کسی امر کی نسبت کچھ بیان کرنا

واجب ہو کوئی ایسا بیان کرے جو جھوٹا ہو اور جسکو وہ جھوٹا جانتا ہو خواہ جھوٹا پاوڑ کرتا ہو یا جسکو

وہ سچا باد نہ کرتا ہو تو وہ شخص مجرم جھوٹی گواہی سننے کا ہو کر بموجب دفعہ ۱۹۳ - مجموعہ تعزیرات ہند

سزایاب ہوگا

۴۸۱ - جو کوئی شخص کسی اٹارمین جو قانون کی رو سے وجہ ثبوت کی طور پر لیے جانے کے لائق ہے

جھوٹہ بیان کرے تو اسکو اسی طرح سزا دی جائیگی گویا اسنے جھوٹی گواہی دی - دفعہ ۱۹۹

مجموعہ تعزیرات ہند

شرح ۱ - دفعہ ۱۷ و ۱۸ و ۲۰ - ایکٹ ۲۳ ۱۸۵۱ء و دفعہ ۱۷ و ۱۸ و ۲۰ و ۲۱ و ۲۲

۱۷۹ و ۱۸۵ - ایکٹ ۲۵ ۱۸۵۱ء مع نظائر مندرجہ تحت دفعہ ۳۲ - ایکٹ ۲۸ ملاحظہ طلب

صورت سچاے دفعہ ۲۰۹ دفعات ۱۹۳ و ۱۹۹ قائم کر کے پڑھنا چاہیے :

دفعہ ۶۲ - ثبوت تاویزی اگر مدعا علیہ کسی دست آویز کو اپنی جوابدہی کا مدار سمجھتا ہو

مدعا علیہ کو پیش کرنا چاہیے تو اسکو لازم ہے کہ مقدمہ کی اول سماعت کے وقت

اسکو پیش کرے اور اگر وہ دستاویز اسوقت داخل نہ کی جائے یا عدم داخل

کی وجہ کافی ظاہر نہ کی جائے تو وہ کسی زبان مابعدین قابل ادخال عدالت نہ ہوگی

الا اوس صورت میں کہ صاحب کلکٹر اوسکو ادخال کے واسطے مملکت مزید دیوے و

شرح - دفعہ ۳۱ ملاحظہ طلب و نیز دفعہ ۳۲ قسم سوم ایک ۱۰ شذاع

۴۸۲ - سوال اولین برادر پیش یاد اخل کرنے کسی دست آویز ثبوت کے اشامہ ہے مستغنی ہے

مستغنی ایک ۲۶ شذاع

دفعہ ۶۳ بعد اظہار اگر بعد لینے اظہارات محکومہ ۵۹ - اور بعد تحریر اظہار کسی گواہ کے

کے اگر شہادت مزید درکار ہو جو کسی فریق کی جانب سے ادا ہے شہادت کے واسطے حاضر

تو صاحب کلکٹر ذکر ریاض کے ہووے اور بعد ملاحظہ ثبوت تحریری مدخلہ کی اصدار ذکر ریاض

بلا اخذ شہادت مزید کے انصافاً ممکن ہو صاحب کلکٹر ذکر ریاض صادر کرے گا

دفعہ ۶۴ بلذات کے اگر بروقت تحریر اظہارات مذکورہ بالا کسی فریق کا مختار کسی ال

جواب دینے کا ضروری متعلق مقدمہ کا جواب نہ دے سکے اور صاحب کلکٹر

کی دانست میں اوس فریق کو جسکا وہ مختار ہے اوسکا جواب دینا لازم ہے اور یہ با

ممكن معلوم ہو کہ اگر خود فریق سے استفسار کیا جاوے تو وہ اوسکا جواب دے سکیگا

اس صورت میں صاحب کلکٹر کو اختیار ہوگا کہ سماعت مقدمہ بروز آئندہ ملتوی کر کے

نہ حکم دیوے کہ وہ فریق جسکا مختار جواب دینے سے عاجز تھا روز مقررہ پر اصالتاً حاضر

ہوے اور اگر فریق مذکور روز مقررہ پر حسب حکم بالا حاضر نہ ہوے تو صاحب کلکٹر

کو اختیار ہوگا کہ مثل حالت عدم پیروی کی اوس حالت میں مقدمہ کی تجویز کو بے نظر

حالات مقدمہ جو کچھ حکم مناسب معلوم ہو صادر کرے

شرح - انبث ۴۵ و ۴۵۸ و ۴۵۹ و ۶۳۹ - دفعہ ۵۵ متعلقات و دفعہ ۵۶

متعلقات و دفعہ ۵۸ و ۵۹ متعلقات ایک ۱۰ شذاع ملاحظہ طلب

۴۸۳۔ جس مدعی کی نائش اس دفعہ کی رو سے بیاعت غیر حاضری دہش کی جائے وہ تجدیداً دہش کی صرف طریقہ معینہ دفعہ ۵۴ کے کر سکتا ہے بموجب دفعہ ۵۴ کے نائش جدید رجوع نہیں کر سکتا۔ مولوی

امان اللہ۔ بنام حبیب خان۔ منفصلہ ۳۱۔ جنوری ۱۳۶۳ء

## فصل باخون امور تفتیح طلب

شرح۔ نمبر ۵۹۲ ملاحظہ طلب

دفعہ ۶۵۔ اگر ضرورت۔ اگر بر وقت تحریر اطہارات مرقومہ بالا سے دریافت ہو کہ نزاع فیضین  
تو صاحب کلکٹر اطہار طلبند۔ کی اس امر پر موقوف ہے جسکی نسبت سماعت شہادت مزید ضرور

کر کے ایک تاریخ راستے ہے تو صاحب کلکٹر کو چاہیے کہ امر متنازعہ فیہ کو ظاہر کر کے طلبند  
شہادت مزید کی مقرر کرے اور تاریخ مناسب زبان ہندی گواہان اور تجویز مقدمہ کی

مقرر کر کے پس تجویز مقدمہ اسی تاریخ کو عمل میں آنی چاہیے الا اس صورت میں کہ  
التوا کی وجہ کافی پائی جائے اور صاحب کلکٹر پر اس وجہ کا تحریر کرنا لازم ہوگا

۴۸۴۔ مقدمہ کو اول روکار ہونے کے وقت عدالت کو لازم ہے کہ فیضین سے دریافت تحقیق  
کرے کہ نسبت کس سہ قانونی یا امر واقع کی فیضین میں نزاع ہے اور یہ اس کے قضین و تحریر سہ

قانونی و امور واقعہ کے جسکو اوپر فیصلہ انصافانہ مقدمہ کا موقوف ہو کرے اور حاکم عدالت کو اختیار  
ہے کہ بذریعہ استفسار زبانی فیضین یا اون کے وکلاء کے جو واقعات ظاہر ہوں اس کے موافق

امور تصفیہ طلب مرتب کرے گو در میان اول واقعات کے جو استفسار زبانی سے منکشف ہوں اور  
واقعات مندرجہ بیان تحریری کے (اگر کوئی بیانات تحریری فیضین یا اون کی وکلاء کی جانب سے

داخل ہوئے ہوں) اختلاف پایا جائے۔ دفعہ ۱۳۵۔ ایک ۸ سہ ۱۳۵۷ء

۴۸۵۔ حاکم کا کام ہے کہ امور نزاع کی نسبت تحقیقات کامل قابل تصفیہ نزاع عمل میں لاوے

از روسہ مجموعہ جدیدہ پنجاب حاکم وی علی وادہ ہرگا جو سابقاً فریقین کی طرف سے بذریعہ دلائل و مراتب جواب جواب اور مد جواب کے طور میں آیا تھا چنانچہ دفعہ ۱۳۹ ایکٹ ۱۵۹۱ ع کا بھی مطلب ہے۔  
۲۔ خواہشیع اسلام و شتر ہندو ایسے قوانین کہ ادھکا واقف عدالت کو متصور ہونا چاہیے حکم فصلہ  
اینا بمقابلہ اوس فریق کے جسکے احقاق کی تائید قواعد مذکور سے ہوتی ہو شخص اس وجہ سے صادر نہ کرے  
کہ: مبرود کے وکیل نے بطور صحیح متعلق کرنا قواعد مذکور واقعات مقدمہ سے متروک کیا۔ خانو۔ بنام۔ خواجہ  
۰۔ فصلہ ۳۱۔ مارچ ۱۸۶۳ ع

۳۸۶۔ مجوز اول کو از روسہ دفعہ ۱۳۹ مراتب تنقیح طلب تعلقہ قانون و واقعات جن پر صحیح انفصال  
مقدمہ کا منحصر ہو قرار دینا لازم ہے اگرچہ وہ مراتب مینہ فریقین سے بصراحت پیدا نہ ہوتی ہوں۔ ہیر سنگ  
بنام۔ رام رتن سنگھ مین فصلہ ۱۹۔ دسمبر ۱۸۶۳ ع

۳۸۷۔ عدالتین ماتحت قطعاً پابند بیانات تحریری فریقین کی نہیں مین بلکہ حسب نمہ ۱۳۹ ایکٹ ۱۵۹۱ ع  
عدالت زبانی فریقین یا ادو کو کلا پر امور تنقیح طلب قرار دے سکتے ہین الہی بخش۔ بنام نواب غلام محمد مین فصلہ ۲ جنوری  
۱۸۶۵ ع  
شرح۔ دفعہ ۱۲۔ ایکٹ ۱۵۹۱ ع مندرجہ تحت اقسام دوم و سیوم دفعہ ۴۷۔ ایکٹ

تہ اصلاح طلب

۳۸۸۔ حاکم عدالت کو اختیار ہے کہ کسی وقت قبل فیصلہ معہرہ کی اصلاح امور تنقیح طلب کی کرے یا علاوہ  
اونکے اور امور تنقیح طلب جس عبارت سے اوسکے نزدیک لکھنا مناسب ہو قرار دیوے اور اسطرحی ترسیم جو اسطرح  
تنقیح اصلاح مرتنازمہ فریقین ضرورہ حسب قریہ بالا عمل مین آوے گی۔ دفعہ ۱۲۔ ایکٹ ۱۵۹۱ ع

۳۸۹۔ عموماً جس صورت مین اختلاف و بیان ثبوت و عرضی نالاش کی مؤثر مقدمہ ہوا اسی صورت مین اجازت  
ترسیم کروینا چاہیے۔ قانون شہادت مرتبہ طلب صاحب

۲۔ لیکن جو اصلی باتین فروگزاشت کی جائین اوسکی اصلاح نہیں ہو سکتی اور ترسیم مین نیا معاہدہ درج کرنا



ناجا جو اور وجہ کرنا بالکل جدید مضمون کا بھی قابل اعتراض ہے +

۱۴۰۔ اگر بوجہ اختلاف کو مدعا علیہ نسبت نالاش کو اعتراض مقبول کرنے سے باز رکھا گیا ہے تب بھی ترمیم کی اجازت نہ دی جاگی۔ قانون ایضاً

شرح۔ ۱۔ ۱۔ مورات تفتیح طلب کو تین درجہ ہیں۔ اول امور عارض و عوی۔ جو جواز یا عدم جواز دعوی سے تعلق رکھتے ہیں دوم واقعات جو بیانات واقع منظرہ فریقین سے متعلق ہیں تیسرے قانونی جو واقعات منسلک ہیں یعنی جو واقعات کہ فریقین اور سپر متفق ہیں یا عدالت کی تجویز سے ثابت قرار پائے ہیں ان کے تسلیم کرنے کے بعد قانون کی روشنی کیا نتیجہ نکلتا ہے +

۲۔ ان مورات کو ایسے انتظام سے قائم کرنا چاہیے کہ اگر کسی مقدمہ امر کے تصفیہ پر مقدمہ ختم ہو جائے تو پھر اس کے بعد کے امر کے تصفیہ کی حاجت نہ پڑے ایکھوسر کلر صدر عدالت۔ مورخہ ۱۹۔ نومبر ۱۹۵۹ء

۲۹۰۔ یہ امر بالخصوص ضروری ہے کہ اطاعت حکم مندرجہ دفعہ ۱۶۵۔ ایکٹ ۱۹۵۹ء کے دیاب قلمبندی مراتب تفتیح طلب کے بلا ناغہ ہوا کرے اور عہدہ و محوزہ مقدمہ اپنے ہاتھ سے اور اپنی زبان میں بصراحت لکھی کہ کون سے امور کی بابت فریقین میں نزاع ہو تعمیل اس امر کی بجز ایسی صورت کے کہ مقدمہ فوراً فیصلہ کیا جائے اور سوقت ہوئی چاہیے جبکہ بمرتبہ اول بیان فریقین و انہما راون گواہوں کو قلمبند ہوں اور وہ دست آویزات مماثلہ کی جائیں جو فریقین اپنے ساتھ لائیں اور بدون تحریر مراتب تفتیح طلب کی مقدمہ میں اور کوئی کارروائی آگے نہیں چل سکتی ہے بلکہ مقدمہ بوقت پریشی مرتبہ اول کے فیصلہ ہو یا نہ ہو جملہ مقدمات میں بہتر یہی ہے کہ مراتب تنازعہ فیہ صاف صاف لکھ لیے جائیں اور صاحبان بورڈ فرماتے ہیں کہ تعمیل اس حکم کی ضروری ہوا کرے۔ دفعہ ۱۳۔ مورخہ ۱۲۔ جولائی ۱۹۶۲ء

۲۹۱۔ تا وقتیکہ امور تفتیح طلب ہو جب دفعہ ۱۶۵ کے قائم نہ کیے جائیں کوئی کمیشن بنا کسی الیکار کے واسطے کرنی تحقیقات موقع کی جاری نہیں کرنی چاہیے۔ دفعہ ۳۔ ایضاً

۲۹۲۔ جب امور تنازعہ طرہ مرکز تحریر ہوں تو تا کہ مجاہدے کے بعد سماعت لائل شہادت فریقین اور ہی وقت فیصلہ کرے

یا واسطے پیشی دلائل مزید کے تاریخ ثانی مقرر فرمائی دفعہ ۴۴ سرکار صدر دیوانی - مورخہ ۱۴ - نومبر ۱۳۵۵ھ

## ۲- امور تنقیح طلب مقبولہ فریقین

۴۹۳- جب کہ کوئی امر یا مورد واقع یا قانونی کو مامنین تبرائی یکدگر تصفیہ طلب قرار دین او کو اختیار ہے کہ بدین شکل امور تنقیح طلب کر کے اقرار نامہ سادہ کاغذ پر باندراج شرائط مندرجہ ذیل لکھیں یعنی یہ کہ جب حاکم عدالت نسبت امور مذکورہ کے لئے متضمن اثبات یا نفی کی قائم کرے تو اس وقت شخص مغلوب مبلغ مندرجہ اقرار نامہ مذکور یا جس قدر حاکم عدالت از خود تنقیح ایک اشخاص متضمن بقدا واجب الادا کے معین کئے شخص غالب کہ او اگر یگایا یہ کہ جایا د مندرجہ اقرار نامہ خود مقدمہ منازعہ فیہ و شخص مغلوب فریق غالب کو حاکم یگایا یہ کہ ایک چند فریق کسی فعل خاص جاری مندرجہ اقرار نامہ کو متعلق امر منازعہ فیہ ہو گا عمل میں لاوین گے یا اسکے ارتکاب سے باز رہیں گے - دفعہ ۱۴۲ - ایکٹ ۱۳۵۵ھ

۴۹۴- اگر فریقین یا او کے وکلاء سے استفسار کرنے یا ثبوت ضروری لینے کے بعد حاکم عدالت کہ اطمینان ہو کر کہ فی الحقیقت اقرار نامہ متخاصمین کی طرف سے لکھا گیا اور یہ کہ او کو امر تصفیہ طلب کو کے انفصال میں واقعی نفس الامری واسطہ تعلق ہو اور اسکے نزدیک امر مذکور قابل تجویز انفصال ہو تو اس صورت میں حاکم مجاز ہے کہ اسکو تحریر کر کو تجویز کردی اور اپنی تجویز یا ری نسبت او کو اسی طرح لکھے کہ گویا او نے خود امر مذکور کو مسترد یا تھا اور جب تک مذکور تجویز یا ری نسبت امر مذکور کے لکھے او س وقت حکم نسبتی جانے اس قدر روپی جو حسب تحریر بالا فیما بین متخاصمین کے قرار پایا ہو یا حاکم عدالت نے معین کیا ہو یا اور طرح بر بموجب شرائط اقرار نامہ کے تجویز ہوا صادر کردی اور بموجب اسی لے یا تجویز کے ذکر صادر ہوگی اور جائز ہوگا کہ ذکر ایسی صرح جاری کیجا دے کہ گویا کوئی ایسی مقدمہ میں حسین نسبت اشیا کی فریقین مختلف الہے میں صادر ہوئی تھی - دفعہ ۱۴۳ - ایضاً

## ۳ بیان اسکا کہ امور تصفیہ طلب را دودہ کا ثبوت کرنا کس فریق کے ذمہ ہے

۴۹۵- جو فریق بیان بہ اثبات کرے اسی کو امر تنقیح طلب ثابت کرنا چاہیے - قانون شہادت فلی صاحب

۲- طبع و دریافت کرنیکا کہ بیان پر ثبات کس طرف ہے یہ ہے کہ اگر کو ایسی شہادت نہ پیش ہو تو کون فریق کا ثبوت ہوگا

اس امر پر غور کرنا چاہیے۔ مثلاً مدعی نے دعویٰ کیا کہ مدعا علیہ نے کام معقول مثل اچھے کاریگر کے نہیں بنایا اور مدعا علیہ نے مذکر کیا کہ مینے اچھے کاریگر کی طرح اچھا کام بنایا ہے تو مدعا علیہ نے بیان اثبات کے ساتھ کیا تاہم بار ثبوت و مدعی کے تھا کہ اس واسطے کہ اگر طرفین کی جانب سے کوئی شہادت نہ گذرتی تو مدعا علیہ کو حق فیصلہ کا ہوتا کہ اس واسطے کہ مدعی نے جو شکل عہد شکنی کی قرار دی تھی اوس میں مدعی کو اقبال تھا کہ مدعا علیہ نے جس کام کا اقرار کیا تھا وہ کام انجام کر دیا گو کہ مدعی کا بیان یہ تھا کہ کام معقول نہیں بنا اور چونکہ یہ بات فرض نہیں کجائی کہ کام خراب بنے تو مدعی کے واجب تھا کہ اپنا بیان ثابت کرے۔ لیکن اگر دعویٰ یہ ہوتا کہ مدعا علیہ نے کام انجام ہی نہیں دیا اور مدعا علیہ یہ عذر کرتا کہ مینے کام کر دیا ہے تو بار ثبوت مدعا علیہ کے ذمے ہوتا کہ اس واسطے کہ اگر شہادت کام انجام کر مینے کی نہ گذرتی تو مدعی مستحق مذکر کیا ٹھہرتا +

۴۔ لیکن نقلیہ کو کہ بابت ضرورت ثبوت نقلی کر ہے تابع دوسرے قاعدے کے سمجھنا چاہیے یعنی تابع اس قاعدے کے کہ بار ثبوت کا اوس شخص پر ہوتا ہے جسکو تاہم اپنے مقدمے کے ثبوت امر واقعی سے کہ اول امر واقعی سے بالتخصیص اس کو علم ہوتا ہے اور اس سے مع آگاہ سمجھا جاتا ہو کرنی پڑتی ہے۔ مثلاً۔ مدعا علیہ نے عذرنا باغی کا کیا اور مدعی نے جواب دیا کہ جب مدعا علیہ بالغ ہوا تب دس سنے اوس کام کو منظور کیا تو تجویز یہ ہوئی کہ صرف ثبوت و عہدہ ادا کرے کیا مدعی کی طرف کافی تھا اور نالیاتی ذاتی معاہدے کے جس پر جوہر ہی مدعا علیہ کی مبنی تھی ثابت کرنی تعلق مدعا علیہ کے تھی اور نالیاتی مذکور بالتخصیص اس کے احاطہ علم کے اندر تھی۔ قانون شہادت غلب صاحب

## فصل چھٹی قواعد نسبت انفصال مقدمہ بعد از تنقیح

دفعہ ۶ فریقین کے تاریخ فریقین کو لازم ہو گا کہ تاریخ مقررہ تجویز پر گواہوں کو حاضر کرن اور اگر کسی فریق کو اس میں اعانت عدالت کی حاجت ہو کہ کوئی گواہ جاہلین اصحاب کلکٹر کسی فریق اوس تاریخ پر واسطے اولے شہادت یا ادخال ست آویز کو حاضر کرایا جائے کی درخواست پر مینے گواہان کی



۴۹۹۔ پیش کرنا گزٹ کا دیل موجودگی اشتہار وغیرہ یا کوئی اور سرکاری یا واقع متعلق خلق اللہ کا ہے جو آئین سندھ ہونے کے لائق ہو۔ دفعہ ۵۔ ایضاً

۵۰۰۔ بیان کرنا ایکٹ میں کسی واقعہ متعلق خلق اللہ کا شہادت وقوع امر مذکور کی ہے۔ دفعہ ۵۔ ایضاً

۵۰۱۔ گزٹ یا اخبار وغیرہ جس میں کوئی اشتہار حکماً مشتمل ہوا ہو دیل ثابت حرب حکم شدہ ہو چکے ہے۔ دفعہ ۵۔ ایضاً

۵۰۲۔ ایسے امر کی شہادت جو تواریخ عام یا علم یا مہر سے متعلق ہو کتب و نقیحات تبری یا بحری متعلق بہ سے ہو سکتی ہے۔ دفعہ ۱۱۔ ایضاً

۵۰۳۔ کتب جو بہ حکم گورنمنٹ ملک غیر میں چھپیں ہوں اور پورٹا و فبلیجات وغیرہ مطبوعہ و شتہ ملک غیر اسی ملک غیر کے قانون کے شاہد حال سمجھی جائیگی۔ دفعہ ۱۲۔ ایضاً

۵۰۴۔ جملہ نقیحات جو بہ حکم گورنمنٹ یا جماعت مینوئل مرتب ہوئے ہوں لیکن واسطے امر متنازعہ کے طیارہ ہوئے ہوں بادی النظر میں قابل مقبولی میں۔ دفعہ ۱۳۔ ایضاً

۵۰۵۔ اطفال کم از نہت سالہ غیری شعور گواہی دینے کے قابل نہیں علیٰ ہذا مسلوب محاسن بھی منظور عدالت گواہی نہیں دے سکتے۔ دفعہ ۱۴۔ ایکٹ ۵۵۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔

۵۰۶۔ جو اشخاص کہ متعلق مقدمہ ہوں وہ اور نیز ان کے رشتہ دار گواہی دے سکتے ہیں اور گواہی دینے پر مجبور کیے جاسکتے ہیں۔ دفعہ ۱۸۔ ۱۹۔ ایضاً

۵۰۷۔ شوہر و زوجہ مقدمات دیوانی میں منجانب یا بخلاف یکدگر گواہی دے سکتے ہیں لیکن وقت قیام عقد نکاح ایک نے دوسرے سے جوابات کہی ہو وہ بلا اجازت مستحکم کے فاش نہیں کی جاسکتی الا جب کہ متنازع فیہ ہو۔ دفعہ ۲۰۔ ایضاً

۵۰۸۔ وکیل اور مختار کو نہ چاہیے کہ کوئی سوال جو میں ماموری او اسکے بحیثیت پیشہ کے بیان کیا گیا ہو

ظاہر کرے - دفعہ ۲۸ - ایضاً - قانون شہادت قلم صاحب

۱- یقیناً کوئل کا ہرگز کوئل اپنی غماش سے مقدمے میں گواہی دے تو سمجھا جائیگا کہ وہ اپنے حق سے دست بردار ہوگا

۲- اگرچہ سلسلہ اعتبار دونوں فریق کے درمیان میں موقوف بھی ہو جائے تاہم استحقاق مذکور قائم رہتا ہے اگر کوئی کاغذ کسی صلاحت کا قانونی کو دو فریق حوالہ کریں تو مختار اوس کا خد کو اپنے پاس رکھ کر دونوں کو حقوق پر

۳- یہ حق صرف اوس اظہار حال سے متعلق ہے جو ہر ایک فریق مختار سے اپنا صلاح کار بحیثیت پیشہ سمجھ کر کرے مثلاً ایک ہی مختار دونوں بائع و مشتری کسی علاقے کی جانب سے مامور تھا تو اظہار حال منجانب مشتری بابت درخواست مملت زرشن کے ادا کرنے کے واسطے استحقاقی متصو نہیں ہوا اس واسطے کہ یہ اظہار مختار بحیثیت اوس کے مختار نہ بنے بائع کے کیا گیا

۴- اظہار مختار کسی فریق کا نسبت کسی اور واقعی ہم پہلے کے ہو سکتا ہے جس سے مختار کو بلا اظہار اوس کے موکل کے اور طرح پر اطلاع ہوتی ہو +

۵- سرکار کو واسطے یا واسطے مطالبہ کیس جو گواہ احوال دریافت کرنے کے واسطے مامور بنا ہو اوس سے نام اوس کے مقرر کرنے والے کا یا نوعیت تعلق کی جو دونوں کے درمیان میں ہو ظاہر نہیں کرائی جاسکتی -

۶- اگر پیشہ سرکاری ہو اظہار حال کیا جائے اور یہیں استحقاق نہیں ہے +

۷- بعد سپردگی مقدمہ ثالث کو روبرو جو اظہار میں آیا ہو اسکی ظاہر کرنے کے لیے وہ ثالث بلا اپنی رضا سند کے مجبور نہیں کیا جاسکتا

۸- جس کیل فرمندی میں کارروائی کی ہو اوس مقدمے میں وہ کوئل بطور گواہ کے گواہی نہیں دے سکتا

۵۰۹ - باستثنائے مقدمات بغاوت گواہ واحد مانا ہے مگر مقدمات دروغ حلفی میں شہادت باقی کو کہتی ہو دفعہ ۲۸ ایضاً

۵۱۰ - اظہار شخص قریب الگ بھی شہادت ثبوت ہو در صورتیکہ منظر اپنے تین قریب الگ تصور کرے مگر یہ بھی جائز

کہ میں اچھا ہو جاؤنگا - دفعہ ۲۹ - ایضاً



۵۲۲ - بھی جات جو آثار کار و بازن معمولاً مرتب کی گئی ہوں بطور شہادت تا میدی مقبول ہو سکتی ہیں نفی وجہ ثبوت امور مندرجہ کی نہیں دفعہ ۴ - ایضاً

۵۲۳ - بھی جات پر تمامہ تجویز مقدمہ یعنی کرنا نہ چاہیے بلکہ مدعی سے بنسبت بھی جات کے جو خود اس کے دفتر میں جاتی ہیں اور جنکو رقوم کی واجبت پر اپیلانٹ کو وقت درج ذیل کے اختیار اعتراض کا نہیں کوئی اور ثبوت زیادہ معتبر داخل کرایا جائے - دوار کا داس وغیرہ - بنام - دوار کا داس - مفصلہ ۱۶ جنوری ۱۸۷۷ء

۵۲۴ - ہر گاہ اپیلانٹان نے کوئی حساب یا مرتبہ پیش نہ دیگر وجہ ثبوت قابل اعتبار بتائیں اپنے بیانات کے داخل کیا اور سپانڈنٹان کی جانب سے جو دلائل نسبت اصلیت بھی لکھا ہے پیش کیے وہ قوی تصور میں لگا رہی ہیں کہ کو بطور وجہ ثبوت عمدہ مستعمل کرنا اور مدار فیصلہ قرار دینا صحیح ہے - منگلی وغیرہ - بنام - ساہو وغیرہ مفصلہ ۲۲ مئی ۱۸۷۷ء

۵۲۵ - ان رجسٹر کے سائیکٹ بجک ہماری مال بجک فروخت حساب اور سیدات وغیرہ قابل منظوری کے ہیں - دفعہ ۴ - ایکٹ ۲۵۵۷ء

۵۲۵ - انہما را خاص جو بطن غیر منسلک ہو نہ تحقیقاً شجرہ ان - میں قابل منظوری کہ ہیں - دفعہ ۴ - ایکٹ ۲۵۵۷ء  
۵۲۶ - دستخط یا مرثبتہ کی صداقت کے لیے اسکی مطابقت ساتھ اس دستخط یا مرثبتہ کے کرنی چاہیے جسکی نسبت تنازع نہ ہو - دفعہ ۴ - ایضاً

۵۲۷ - مختار نامہ جو بفاصلہ زامداسو میل کے تصدیق ہو ہو اگر حسب قانون رو بروے حکام تصدیق ہو ہو تو منظور ہو سکتا ہے - دفعہ ۴۹ - ایضاً

۵۲۸ - روانگی ایک چٹھی کی پیش کرنی کتاب نقل سے جو سلسلہ وار لکھی گئی ہو ثبوت ہو سکتی ہے دفعہ ۵ - ایضاً  
۵۲۹ - اگر کسی کتاب میں سلسلہ وار چٹھیاں درج ہوئی ہوں اور انکی رسید لکھی جاتی ہو تو اس سے ثبوت دانگی چٹھی کا ہو سکتا ہے - دفعہ ۵۱ - ایضاً

۵۳۰ - نسی تحقیقات واسطے روکنے یا بظاہر منظور کرنے شہادت کے نہیں ہو سکتی - دفعہ ۵۶ - ایضاً



۵۳۱۔ جو دستاویز کہ اسٹامپ محکومہ ایکٹ کے تحت کم قیمت کو کاغذ اسٹامپ پر لکھی گئی ہو کسی کارروائی دیوانی میں مقبول شہادت نہ ہوگی نہ عدالت میں کسی حقیقت یا معاہدہ کی وجہ ثبوت سمجھی جاوے گی۔ ایکٹ ۱۸۔ ۱۸۷۷ء

۵۳۲۔ جب نوشتہ ایسے کاغذ پر تحریر ہو جو اسٹامپ مناسب نہ رکھتا ہو عدالت میں پیش کیا جاوے اور محصول اسٹامپ مناسب یا در صورت ناقص الثبتیت ہو جس کے بقیہ کامل الثبتیت کا مع تاوان مقررہ ذیل کے اوکر دیا جاوے تو عدالت مذکور اس نوشتہ کی پشت پر وصول محصول اسٹامپ کی تصدیق کریگی بشرطیکہ کاغذ اسٹامپ مناسب پر نہ لکھا جانا بہت ہضم محصول اسٹامپ نہیں ہوا ہے۔ ایکٹ ۱۸۔ ۱۸۷۷ء

## تفصیل تاوان

۵۳۳۔ جب کہ نوشتہ تاریخ تحریر سے ایک سال کے اندر پیش کیا جاوے تو پانچ گونہ یا بعد ایک سال کے تاریخ مذکور سے گذرانا جائے تو ثبت چند محصول اجبی یا تعداد باقی مذکورہ بالا کا اوپر مقررہ تاوان ایک ہزار روپیہ زیادہ نہ ہوگا۔

۵۳۴۔ الفائدہ بنی مذکور ثبت تعداد محصول اسٹامپ کی جو اس نوشتہ پر واجب الوصول ہو قطعی ہو گے اور بعد ان وہ نوشتہ شہادت میں اسی طرح قابل پذیرائی ہوگا تو ایسا اسٹامپ پر لکھا گیا تھا۔ ایکٹ مذکور۔

۵۳۵۔ داخلہ محصول کا بقید تعداد ایک بھی میں جو اس غرض کے واسطے عدالت میں بیگی ہو کر لکھا گیا ہو نہ پشت پر بھی مرقوم ہو کر اوپر دستخط حاکم عدالت کے ثبت ہو کرین گے

۵۳۵۔ عدالت برصغیر کے آخری نقشہ اس سے پہلے کا (اگر کچھ ہو) تفصیل مقدار تاوان و محصول بہ تحریر نمبر و نام مقدمہ و نام شخص موصول نہ اور نوشتہ کی تاریخ (اگر وہ ہو) اور اس کی نوعیت کی کلکٹر کے پاس پونہ چھٹی حد کو لازم ہے کہ تمام زرموصولہ کلکٹر یا دیگر شخص مجاز کے پاس بھیجے۔ دفعہ ۲۱۔ ایکٹ مذکور

۵۳۶۔ اگر نوشتہ مغلیہ پیش کردہ کاغذ سادہ یا ناقص الثبتیت پر مرتب نہایت ہضم محصول اسٹامپ معینہ کے تحریر پایا ہو تو عدالت مجاز ہے کہ اس کو ضبط کر کے کلکٹر کے پاس بھیجے تاکہ اوپر مقدمہ کر کیا جائے۔ دفعہ ۲۲۔ ایکٹ مذکور

۵۳۷۔ جب کسی دست آویز سادہ یا ناقص الثبتیت پر صاحب کلکٹر عبارتہ ظہری در باب تصدیق اس امر کے لکھ دے کہ جہد

محصول او پر سب ایک ہذا لگنا چاہیے اور ہو گیا تو بدست آویز تمام عدالتوں اور دفاتر سرکاری میں بوجہ ثبوت یا دوسرے پر قابل منظوری ہوگی۔ دفعہ ۳۹ ایکٹ مذکور

۵۳۸۔ کوئی دست آویز کسی رجسٹری حسب دفعہ ۱۷۔ لازم ہے کسی کارروائی دہوانی یا کسی عدالت میں بطور شہادت منظوری کی جاگئی اور نہ کوئی ملازم سرکاری معززہ جمودہ تعزیرات منہ اس پر عمل کرے گا الا اوس حال میں کہ بموجب احکامات ہذا کے کوئی رجسٹرڈ ہوئی ہو۔ دفعہ ۴۰۔ ایکٹ ۱۹۳۷

۵۳۹۔ محض رجسٹری ہونا واسطے جواز ایسی دست آویز کے جسکی اصلیت اور طرح پر پایہ ثبوت کو نہ پہنچی ہو بالکل ایکافی مقصود ہے۔ امین الدین وغیرہ۔ بنام رجسٹریشن۔ مفصلہ ۲۳۔ می سنہ ۱۹۳۷

۵۴۰۔ مقابلہ دست آویز رجسٹری شدہ جسکی صداقت پر اعتراض نہ ہو دست آویز غیر رجسٹری شدہ بابت جاہلاد واحد کے ناجائز مقصود ہوگی گو دست آویز غیر رجسٹری شدہ۔ قبل دست آویز رجسٹری شدہ کے لکھی گئی ہو۔ بشیر سنگہ ودیو زین۔ بنام۔ بجاگ سنگہ وغیرہ۔ مفصلہ ۲۰۔ می سنہ ۱۹۳۷

۵۴۱۔ قانونین کی پین شہرٹ منین کہ ایسی دست آویز غیر رجسٹری شدہ اور سیاد معینہ جو قبل نفاذ ایکٹ رجسٹری کو مخریہ ہوئی بطور ثبوت پیش نہیں ہو سکتی۔ رام سزاس۔ بنام۔ رام چند۔ مفصلہ ۲۰۔ دسمبر سنہ ۱۹۳۷

## دست آویزات واجب الرجسٹری

۵۴۲۔ ۱۔ دست آویزات مشعوبہ جاہلاد غیر منقولہ

۲۔ ایسی دست آویزات (سوائے دست آویزہ) جو مقصود یا موثر پیدا ہونے یا فزائیے جانے یا محول یا محدود یا ساقط ہونے بزمان حال یا آئندہ کسی استحقاق یا حقیقت یا حق موجودہ یا شرطیہ یا ایسی ایکسٹروپیا اور کسی مزائد واقع کسی جاہلاد غیر منقولہ کے ہوں

۳۔ دست آویزات مشعوبہ وصول یا ادوام جانے زمر معاوضہ بابت پیدا ہونے یا فزائیے جانے یا محول یا محدود یا ساقط ہونے کسی استحقاق یا حقیقت یا حق قسم مذکور کے +

۲۔ پٹ جات اور سرخط اور قبولیت وغیرہ بابت جاہلاد غیر منقولہ جسکی معیار ایک سال سے زیادہ ہو مگر شرط یہ ہے کہ عبارت شروع دفعہ ہذا کی کسی دست آویز مسلمانہ یا نوشتہ متعلقہ شخص یا منت استاں کپنی سے علاقہ نہ کیگی باوجود کہ جاہلاد کپنی مذکور کی کلا یا جز مشتمل او پر جاہلاد غیر منقولہ کے ہو اور نہ کسی فروخت ظہری یا انتقال و سچو سے جو کپنی قسم مذکور نے جاری کیا ہو متعلق نہ ہو گا اور یہ بھی شرط ہے کہ جس قدر اس حکم کو مالک تحت حکومت انواب لغت کو زیر بہادری بکالہ اور ممالک مغربی و شمالی سے متعلق ہے کو کل گورنٹ کو جائز ہو گا لہذا رد حکم شدہ گزٹ سرکاری کے اس دفعہ کے شروع عبارت کی تاخیر سے پٹ جات جاہلاد غیر منقولہ کو جو کسی خاص ضلع یا جز ضلع میں خرید یا ہوئی ہوں اور جسکی معیار مذکور سال سے اور لگان یا کرایہ یا سالانہ جسکی بابت ہو لکھی گئی ہوں سے مواہوتی کریں

## دست آویزات جائزہ حسبری

- ۱۔ دست آویزات متضمن یا مؤثر پیدائش جانے یا محمول یا محدود یا ساقط ہونے یا حال یا آئندہ کسی استحقاق یا حقیقت یا حق موجودہ یا شرطیہ سوچے سے کم نالیت کی جاہلاد غیر منقولہ بن واقع ہو
- ۲۔ دست آویزات مشعر اقرار وصول یا ادائیگی کسی زر معاوضہ کی بابت پیدائش جانے یا محمول یا محدود یا ساقط ہونے یا حال یا آئندہ کسی استحقاق یا حقیقت قسم مذکور کی
- ۳۔ پٹ جات و سرخط بابت جاہلاد غیر منقولہ جسکی معیار ایک برس سے زیادہ ہو اور پٹ اور جھلکے متذکرہ دفعہ
- ۴۔ فیصلہ جات و کار می یا تجارتی متعلقہ جاہلاد غیر منقولہ
- ۵۔ دست آویزات جو متضمن یا مؤثر پیدائش جانے یا محمول یا محدود یا ساقط ہونے کسی استحقاق یا حقیقت یا حق واقع جاہلاد غیر منقولہ کے ہوں
- ۶۔ وصیت نامہ جات یا اختیار نامہ جات بتفیت

۷۔ قبضہ الوصول وغیرہ اور قرار نامہ جات اور تقرر نامہ جات اور فرود شرائط شرکت اور انتقال نامہ جات اور فیصلہ نامہ جات اور بل آف ایکسچینج اور فروخت نامہ اور تمسک اور صلح نامہ جات اور راضی نامہ جات اور فرود شرائط نیلام

اور کاغذ میعاد بیکدیگر وغیرہ اور عمدہ نامہ و خوشش نامہ عطا نامہ وغیرہ اور دست آویز شکست شرکت اور تقسیم نامہ بخوار  
وغیرہ اور مختار نامہ و پرہامی سری نوٹ اور فارغ خطی اور سیانست یعنی تصفیہ نامہ و طلاق نامہ و سہر ایک دست آویز  
جسکا اوپر مذکور نہیں ہوا۔ دفعہ ۱۰۔ ایک ہستہ ۱۱

۵۴۴۔ جب تک تصریح اس بات کی نہ ہو کہ اصل دست آویز کیا ہوئی نقل اور کسی بطور وجہ ثبوت مقبول نہیں  
ہو سکتی۔ نظیر صدر شرقی مورخہ ۲۶۔ می ۱۱۵۷

۵۴۵۔ اگر تعمیل کمیشن (جو بغرض یعنی اہلکار گواہان غیر حاضرین کی جاری ہوتا ہے) بلا اطلاع فرقی ثنائی  
ہو جائے تو وہ اطاعت قابل پذیرائی نہ ہوں گے۔ قانون شہادت فاف صاحب

۵۴۶۔ کیفیت اہل کمیشن محکومہ دفعہ ۱۱۔ ایک ہستہ ۱۱۵۷۔ قابل پابندی عدالت نہیں بلکہ بطور وجہ ثبوت  
مخلص ہے۔ مسماہ نذکونور۔ بنام۔ متحرک سنگہ منصفہ ۲۶۔ جنوری ۱۱۵۷

۵۴۷۔ رپورٹ اہل کمیشن بمنزلہ وجہ ثبوت معمولی تصور ہونا چاہیے عدالت کو حسب حیثیت اس کے منظور خواہ نام منظور  
اختیار ہے۔ مدین موہن لال۔ بنام۔ محمد بخش منصفہ ۱۰۔ اپریل ۱۱۵۷

۵۴۸۔ ایسا بیان جو مقدمہ سابقہ میں سچائی و دران اس کے کیا گیا مگر زبان بعد نام منظور ہونا اطلاق مقصور ہونا چاہیے  
لیکن جس صورت میں مدعی نالاش سابقہ میں بذریعہ خال ایک حوالہ صدقہ باضابطہ کے جملہ طلبات اراضی متنازعہ مال

جو اس وقت متنازعہ فیہ میں دست بردار ہوا اس لیے دعویٰ اس کا بابت ہر جہ محامل اراضی نہ کہو جس پر مدعی کا مقصد  
ہونا بیان کرتا ہے سموع نہیں ہو سکتا۔ رام باد چوبے وغیرہ۔ بنام۔ سکھار او جھا وغیرہ۔ منصفہ ۲۸۔ می ۱۱۵۷

۵۴۹۔ ہر گاہ نالاش سابقہ میں اقرار زمیندار و رباب صحت پڑے صرف سو یا اس بیان مدعی کا ہوا تھا کہ نامبرو  
۱۱۵۷۔ اف میں اراضی کاشت کی تجویز ہوئی کہ ایسی اقرار عام سے کہ شہر مقابلت مدعی بذریعہ مہ کے ہے سہل

اور دست آویز کی تصدیق نہیں ہوئی لہذا دعویٰ حال میں منکر ہونا زمیندار کا صحت پڑے متنع نہیں نہ اقرار مذکور خلاف  
اس کے وجہ ثبوت قطعی ہو سکتا ہے۔ پھول پٹے۔ بنام۔ بہون چوبے وغیرہ۔ منصفہ ۲۸۔ می ۱۱۵۷

شرح - نظیر مندرجہ تحت دفعہ ۵۹ نمبر ۲۵۶ ملاحظہ طلب

۵۵۰ - جب کوئی دس اوپر یا وثیقہ حسب اطمینان کلی ثابت ہو تو او کو اسی طرح تصور کرنا چاہیے جیسا کہ او کا منہ ہو

- سب لال وغیرہ - بنام - مسماۃ دولت النساء منصفہ ۱۹ - نمبر ۳۱۷

۵۵۱ - جہاں بات کہ انفا تحقیقات سراسر مین پیش کیے گئے اور چکی نسبت کوئی شخص اس وقت اعراض کرنا چاہے

نہ کہتا تھا وجہ ثبوت کامل تصور نہیں ہو سکتے - کند رام - بنام - ہر چند لے - منصفہ ۱۷ - نمبر ۳۱۷

۵۵۲ - ضائع یا تلف ہو جانا جس سے آویز کا با اطمینان عدالت ثابت ہو جائے تو نسبت اس کے منقطع ہو

مضامین کی شہادت بالائی لی جا سکتی ہے - مسٹر اس بکس صاحب - بنام - مسٹر ماورڈ صاحب منصفہ ۳۰ - نمبر ۳۱۷

۵۵۳ - جو زیر سابقہ میں او نہیں تھا مین یا او کے قائم مقامان کے جگہ مقابلے مین وہ صادر ہو چکی ہے مطلق اور

مختم تصور ہوگی نہ بمقابلہ شخص غیر الذمہ ان کے مقابلے مین بطور شہادت جائز تسلیم کیا جائیگا لہذا بغیر تردید فیصلہ نہ کر

جو وہ خام اور محکم کے دوس سے قطع نظر نہ کرنا چاہیے - شاکر رام بخش - بنام - کاپیون وغیرہ منصفہ ۱۲ - نمبر ۳۱۷

۵۵۴ - جب کوئی شخص کسی دست آویز پر اپنی گواہی بواقفیت مضامین دست آویز کو لکھتا ہے تو ایسی تحریر یا دستاویز

کے ثبوت مین نسبت مضمون دست آویز کے پذیرائی کو قابل ہے - مسماۃ نورن - بنام - خدابخش وغیرہ منصفہ ۱۹ - نمبر ۳۱۷

۵۵۵ - کاغذات واجب العرض اور شرکاء پر غالب بندی مین جو زمینیں شریک ہوں اور جنہوں نے اس کی تصدیق

تصمیم کی ہو لیکن درباب معاہدہ رسم و رواج وجہ ثبوت قطعی شرکار اور ان کی رعایا کے غصے مین نہیں مین -

پہلا - بنام - محمد علی اسد اللہ - منصفہ ۲ - مارچ ۱۹۰۶

۵۵۶ - چونکہ قبولیت دست آویز رجسٹری شدہ تھی داخل ثبوت ہو سکتی ہے اور مفصل اس وجہ پر کہ بدلے پٹہ

رجسٹری شدہ مدبر عدالت کے پیش مین ہوا اس کے جوازمین فرق نہیں آتا - جھین - بنام - کیوٹ - منصفہ ۱۳ - اپریل ۱۹۰۶

دوم درباب حاضر کرانی گواہوں کی جو یقین مقدمہ سی ہوں یا نہ ہوں

شرح - دفعہ ۱ - ایک - منصفہ ۱۵ - ملاحظہ طلب

۵۵۷۔ اگر ایضاً کسی ایسے شخص کا اظہار بنا ضرور ہو جو نہ فریق مقدمہ ہوا اور نہ کسی فریق نے اس کو گواہ قرار دیا تو حاکم اپنی مرضی سے اس کو بغیر منوائے شہادت کے طلب کرے۔ دفعہ ۹۔ ایکٹ ۲۳ سالہ ۱۸۷۱ء۔

۵۵۸۔ اگر تمام کرنا امور نزاعی کا بلا استفسار کسی شخص کے غیر ممکن ہو تو حاکم عدالت کو اختیار ہے کہ بالتوا مقدمہ سبب شخص مذکور کو بذریعہ جرائے من یا اور حکم مناسب کے حاضر کرے۔ دفعہ ۱۳۔ ایکٹ ۸ سالہ ۱۸۷۱ء۔

۵۵۹۔ اگر وجہ کامل منظوری درخواست کی پالی بلویے توجہ خواست ایک فریق کو دوسرا حکماً بطور گواہ طلب ہو سکتا ہے دفعہ ۱۶۔ ایضاً

۵۶۰۔ قبل امدار حکم طلبی حکمانہ کے بغرض پیش کرنے عذر درباب عدم ضرورت حاضری وادائے شہادت کے

فریق مطلوب کو ایک تاریخ سے اطلاع دی جائے گی اور حاکم وقتاً فوقتاً مہلت مزید دے سکتا ہے۔ دفعہ ۱۶۳۔ ایضاً

۵۶۱۔ اگر فریق مذکور بتائید اپنے اعتراض کے بیان تحریری مصدقہ حسب اعتراض عوی اوپر کاغذ سادہ کے

(اب بموجب ایکٹ ۲۶ سالہ ۱۸۷۱ء اسٹاپ ۸ پر گذرانی تو حاکم عدالت اس کو لے لیگا۔ دفعہ ۱۶۴۔ ایضاً

۵۶۲۔ اگر بزور معینہ اعتراضات پیش نہ ہوں تو حکم طلبی صادر ہوگا۔ دفعہ ۱۶۵۔ ایضاً

۵۶۳۔ اگر حاکم ضرورت تحریر اظہار کسی فریق کی بطور گواہ کے سمجھے تو اختیار ہے کہ بلا درخواست کسی کے اس کو

طلب کر کے اجلاس عام میں اظہار لیوے یا کسی اور طریقہ سے قلمبند کرے۔ دفعہ ۱۶۶۔ ایضاً

۵۶۴۔ گواہ مطلوب اگر ملازم سرشتہ مال یا دوسرے سرشتہ کا ہو تو اس کے افسر کو بذریعہ روکار یا جمعے کے اطلاع

دینی چاہیے۔ سرکردہ عدالت مورخہ ۲۲۔ ستمبر ۱۸۵۲ء

۵۶۵۔ قاعدہ بالا ہر ایک کچری کو چرسلان و قیداران و چوکیدان متعلق ہے۔ سرکردہ قری۔ مورخہ ۱۶۔ نومبر ۱۸۵۲ء

۵۶۶۔ سمن طلبی گواہین نام و تاریخ و وقت و مقام جہاں حاضر ہونا گواہ کا ضروری ہے لکھا جائیگا اور اگر

اوس سے کوئی دست آویز طلب ہو تو پتہ اوس کا بہ راحت مندرج ہوگا۔ دفعہ ۱۵۲۔ ایضاً

۵۶۷۔ جو شخص واسطے اداے شہادت کے طلب ہو اس کو واجب ہے کہ زمان و مکان معینہ پر حاضر ہو۔ دفعہ ۱۶۷۔ ایضاً

۵۶۸۔ اس سمن گواہ کو معاینہ کرایا جائیگا اور نقل اس کی حوالہ ہوگی یا بغرض لے لینے کے پیش کی جائیگی سمن اتنے روز پہلے

- گواہ کے پاس پہنچنا چاہیے کہ وہ تاریخ مقرر تک عدالت میں پہنچ سکے۔ دفعہ ۱۵۴۔ ایضاً
- ۵۶۹۔ اگر گواہ نے تو سمن کسی اہل خاندان بالغ ذکور کو جو اس کے سکون میں سکوت رکھا ہو والا کیا جاوے گا۔ دفعہ ۱۵۵۔ ایضاً
- ۵۷۰۔ ضرور ہے کہ مرد بالغ متذکرہ دفعہ ۱۵۵۔ واصل ہم مسکن وہم طعام با اقل درجہ ایک حویلی میں رہتا ہو عدو ذاتی نہ ہو پس احتیاط چاہیے کہ بحکمہ تعین شرائط دفعہ مذکور کو کوئی فریق نہ ہو جائے۔ دفعہ ۲۵۔ سرکار صدر عدالت نمبر ۲۳۔ مورخہ ۲۹ جولائی ۱۹۰۵ء
- ۵۷۱۔ اگر مرد بالغ بھی نہ ملے تو پشت سمن پر کیفیت عدم اجرا تحریر ہو کر عدالت میں داخل ہوگا۔ دفعہ ۱۵۹۔ ایضاً
- ۵۷۲۔ اگر سمن جاری ہو جاوے تو پشت سمن پر یہ کیفیت لکھی جاگی کہ کس وقت اور کس طور پر سمن جاری کیا گیا۔ دفعہ ۱۵۹۔ ایضاً
- ۵۷۳۔ اگر گواہ دوسری عدالت کے علاقہ میں رہتا ہو تو سمن برابر اجرا سے پاس حاکم اسی عدالت کے بھیجا جاوے اور وہاں سے حسب ضابطہ جاری ہو کر واپس آئے گا۔ دفعہ ۱۵۸۔ ایضاً
- ۵۷۴۔ ایسا گواہ حالت حاضری و آمد و رفت کچھری میں تاخیر احکام گرفتاری دیوانی سے بری ہے جو نہایت حاضر باش عدالت نو جاری نہ کنسٹرکشن نمبری ۸۸۵۔ مورخہ ۲۲ مارچ ۱۹۰۳ء اور نیز وہ شخص جو مقدمہ کلکٹری کی جابد ہی میں حاضر ہو۔ کنسٹرکشن نمبری ۸۹۳۔ مورخہ یکم اگست ۱۹۰۳ء اور نیز وہ شخص جو جہتم بندوبست کے حضور بموجب ضمن ۱۰ دفعہ ۲۳۔ قانون ہفتم ۱۹۰۲ء حاضر ہو۔ کنسٹرکشن ۱۰۸۹۔ مورخہ ۲۸ اپریل ۱۹۰۳ء
- ۵۷۵۔ فریق غفلت کے گواہ معرفت چیرا سی درامہ راکے طلب معنی چاہیے۔ نظیر صدر قی مورخہ ۱۶ نومبر ۱۹۰۵ء
- وقت ۴۔ ایکٹ ۱۰۔ ۱۹۰۵ء مع ملاحظہ طلب

## قاعدہ حاضری قیام و بغیر ضرائع شہادت

- ۵۷۶۔ جب کسی عدالت دیوانی مجوز مقدمہ کو شخص مفید جیلخانہ کی شہادت یعنی ضرور ہو اور وہ جیلخانہ اوس حال میں کہ وہ عدالت دیوانی خود بائی کورٹ ہے اس کے اختیار سماعت اپیل کی مدافعتی کے اندر ہو یا جس حال میں کہ وہ خود بائی کورٹ نہیں ہے تو جس عدالت بائی کورٹ کے وہ ماتحت ہو اس کو اختیار سماعت اپیل کی مدافعتی کو اندر واقع ہو تو اس کو بہ اختیار خود جائز ہو کہ مکمل موجب نمونہ مندرجہ ضمیمہ پنجم عدوہ و ازتم جیلخانہ صادر کریں۔ دفعہ ۴۔ ایکٹ ۱۰۔ ۱۹۰۳ء

۵۷۷ — لیکن جب مقدمہ کسی عدالت دیوانی ماتحت جج میں دائر ہو تو حکماً نہ حاضری بلا تصدیق کو مستحق

صاحب جج کے پاس عہدہ دار مکتوب الیہ کے نہ بھیجا جائیگا نہ اس پر عمل کریگا۔ دفعہ ۱۰ — ایضاً

۲ ہر حکم کو ساتھ جو اس منج پر پیش کیا جائے ایک کیفیت دستخطی حاکم عدالت کی متضمن اور ج احکامات کے جنکی نظر سے اسکی رائے میں وہ حکم ضروری ہو نہ تسلیم ہوئی چاہیے اور جج ضلع کو جائز ہے کہ اس کیفیت پر غور کرتے کے بعد اس حکم پر اپنے دستخط کرنے سے انکار کرے۔ دفعہ ۱۱ — ایضاً

۵۷۸ — جب شخص مطلوب اس ضلع میں نہ ہو جس میں کہ عدالت جج صادر کنندہ حکم یا دستخط کنندہ واقع ہے تو جس عدالت نے وہ حکم صادر کیا ہو یا اوپر دستخط کیا ہو اس سے لازم ہے کہ حکم مذکور کو اس ضلع یا قسمت کے جج یا جج کے پاس بھیجے جس میں کہ وہ شخص مقید ہو اور وہ مجسٹریٹ حکم مذکور کو عہدہ دار

منتم جہانانہ کے پاس بھیجیگا۔ دفعہ ۱۲ — ایضاً

۵۷۹ — جب قیدی جہانانہ واقع حدود ارضی معمولی اختیار سماعت ابتدائی مقدمات دیوانی عدالت

ہائی کورٹ مقام فورٹ ولیم اور مندراس اور بنہی کا ہو یا ایسی جہانانہ کا ہو جو اس عدالت کے مقام

اجلاس سے سو میل سے زیادہ فاصلہ پر واقع ہے اور عدالت کسی عدالت ہائی کورٹ کے ماتحت ہو اور

اور بلانا اسکا ضروری سمجھا جاتے تو جس حالی میں کہ جہانانہ نہ اپنے ہائی کورٹ کے اختیار سماعت

اپیل کی حدود ارضی کہ اندر واقع ہو جسکی وہ عدالت ماتحت ہو جج یا عہدہ دار مذکور بذریعہ تحسیر

کسی عدالت ہائی کورٹ موصوف سے درخواست کرے اور اس ہائی کورٹ کو جائز ہے کہ بنظر

مناسب بموجب نمونہ ضمیمہ حکماً نہ بنام منتم جہانانہ صادر کرے اور مجسٹریٹ ضلع یا قسمت ضلع

کے پاس بھیجے اور وہ منتم جہانانہ کے پاس بھیجے گا۔ دفعہ ۱۳ — ایضاً

۵۸۰ — منتم جہانانہ کو لازم ہوگا کہ قیدی مطلوب کو زمان و مکان مندرجہ حکماً نہ میں حاضر

کرے اور اس عدالت میں یا اس کے قریب اسکو بہ حراست رکھوائے تا وقتیکہ اسکا اظہار لیا جائے



یاد آپس کیے جانے کا حکم دیا جائے۔ دفعہ ۹۔ ایضاً

۵۸۱۔ جس قیدی کی نسبت نواب گورنر جنرل یا جلاس کونسل یا کوکل گورنمنٹ نے جہاننامہ سے باہر نہ لے جانے کی ہدایت از روئے گزٹ شدہ کاری مشتمل کی ہو اوپر احکام ایکٹ ہذا بمقتضی دفعات ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ متعلق نہ ہوں گے۔ دفعہ ۱۰۔ ایضاً

۵۸۲۔ جب کوئی قیدی جسکا نام حکمنامہ حسب دفعہ ۴ و ۷ میں درج ہو ہو جو بیماری یا اور طرح کی ضعف جسمانی کے جہاننامہ سے باہر بھیجنے کے نا قابل تصور ہو تو محکمہ جہاننامہ کو لازم ہے کہ مجسٹریٹ ضلع یا قسمت ضلع اور اگر مجسٹریٹ بذریعہ تحریر دستخطی اپنے کے یہاں سے ظاہر کرے کہ وہ قیدی جو جس ضعف جسمانی کے ذریعے جانے کے قابل نہیں ہے

۲۔ یا جب کوئی شخص مندرجہ حکمنامہ مذکور واسطے تجویز مقدمہ کے بحالت پیردگی دورہ ہو یا بحالت واپسی مقدمہ بغرض تجویز مقدمہ یا تحقیقات ابتدائی کے

۳۔ یا جس حال میں کہ ایسا شخص اوس سبب تک زیر حراست ہو جو قبل ازاں کہہ چو جب

ایکٹ ہذا وہ بھیجا جا کر جہاننامہ میں واپس لایا جائے منقضی ہو جائیگی

۴۔ تا اوس وقت اور ایسی ہر صورت میں ہنرم جہاننامہ بجا آوری حکم سے باز رہے عدالت صادر

کنندہ حکمنامہ میں عدم تعمیل کی وجہ لکھ بھیجی۔ دفعہ ۱۰۔ ایضاً

سوم پیش کرانے دست آویزات

شرح۔ دفعہ ۲۰ و ۲۱ و ۲۲۔ ایکٹ ۱۰۔ ۱۸۵۹ء۔ ملاحظہ طلب

۵۸۳۔ حاکم کو اختیار ہے کہ بدخواست کسی نہ رقی یا بلا در خواست اس کے جو دست آویز جسکے پاس ہو طلب کرے۔ دفعہ ۹۔ ایکٹ ۲۳ سلاٹ ۱۷ ع

۵۸۴۔ اگر کوئی مندرین پیش کرنا کسی دست آویز کا بروقت سماعت مقدمہ کے چاہے اور نہ دست آویز پیش طلب نہ ہو چکی ہو تو اسکو چاہیے کہ دو قطعہ اطلاعنامہ بنام قابض دست آویز کے لکھ کر پیش کرے کہ ایک عدالت میں ہے گا دوسرا جاری کیا جائے گا یہ اطلاعنامہ بموجب قواد مندرجہ باب اجراءے من کے جاری ہوگا۔ دفعہ ۱۰۷ و ۱۰۸۔ ایکٹ ۱۰۔ سلاٹ ۱۷ ع

### شرح قسم دوم دفعہ ۶۷ ملاحظہ طلب

۵۸۵۔ حاکم ہر مسل کا غذا کو با استثنای کا غذا امور سلطنت یا قابل افشا اپنے دفتر خواہ دوسری عدالت میں نظر داورسانی باب ۱۱ کے ملاحظہ کر سکتا ہے۔ دفعہ ۱۲۸۔ ایضاً

۵۸۵ (الف) اگر قائم کرنا امور نزاعی کا بلا معائنہ کسی مت آویز کے غیر ممکن ہو تو حاکم عدالت کو اختیار ہے کہ البتہ مقدمہ جبراً شخص قابض سے دست ویز بذریعہ اجراءے من یا اور حکم مناسب کے پیش کرادے۔ دفعہ ۱۳۰۔ ایضاً

۵۸۶۔ اگر کوئی فریق جسکو مہلت ملی ہو اپنی وجہ ثبوت پیش نہ کرے تو عدالت باوصف اس عدم بیروی کے رویداد موجودہ مسل پر فیصلہ کرے گی۔ دفعہ ۱۳۸۔ ایضاً

۵۸۷۔ گواہ پر لازم نہیں کہ کوئی دستاویز متعلقہ معاملات سرکاری جسکو پیش ہونے سے خلاف مصلحت ہوگا پیش کرے اور اگر اسکو پاس دوسرے شخص کی دست آویز اور اوپر پیش کرنا وجہ تھا تو گواہ پر بھی نہ ہوگا۔ دفعہ ۲۱۔ ایکٹ ۲۵ سلاٹ ۱۷ ع

۵۸۸۔ گواہ پر فرض نہیں کہ کوئی تحریر جو فیما بین گواہ مذکور اور وکیل کی ہوئی ہو پیش کرے اور نہ کوئی تحریر دیگر جو جملہ طرف ثانی سے علاقہ منین رکھتی ہو پیش کرے۔ دفعہ ۲۲۔ ایکٹ ۲۵ سلاٹ ۱۷ ع

۵۸۹۔ اگر گواہ کو کسی کا فذ کے لاسے کا حکم ہو تو وہ عدالت میں لاویں اور صداقت حذرات پیش کرے گی گواہی گواہان کرادی اور کا فذ مذکور کو یا عدالت ملاحظہ کرے گی یا مترجم حلفی صداقت اسکی کرے گا۔ دفعہ ۲۳۔ ایکٹ ۲۵ سلاٹ ۱۷ ع

۵۹۰۔ ہر شخص خواہ فریق مقدمہ ہو یا نہ ہو درپیشی دست آورنے کے لیے بدون طلب ہو و اگر کسی نے طلب کیا ہو تو اس کو طلب کیا گیا ہو۔

۲۔ اگر کسی شخص سے کوئی دست آورنے طلب ہو تو ضرور نہیں کہ وہ خود حاضر ہو کر دیوے۔ دفعہ ۵۲۔ ایکٹ ۱۸۵۹ء

۵۹۰۔ الف جو دست آورنے کے مقدمہ میں متعلق یا اور جہ سے لینے کے ناقابل ہو تو منظور کر کے درجہ منظور کی تحریر کیا جائیگی۔ دفعہ ۱۷۹۔ ایضاً

۵۹۱۔ مقدمہ میں ہر شخص سے خواہ فریق مقدمہ ہو یا نہ ہو اور وہ حاضر عدالت ہو و دست آورنے اس سے بھی بشرطیکہ اس کے پاس کوئی چیز ہو

اوی طرح پیش کرانی جا سکتی ہو گی یا ہر مل اسکے نام جاری ہو اتھا۔ دفعہ ۱۷۱۔ ایضاً

۵۹۲۔ عدالت ہائی تحت بین اکثر جمعہ طرفین قاعدہ کو پائی جاتی ہے کہ وہ صورت گذر فرمائیدات تحریری کو دست آورنے

افضل اور درجہ اعلیٰ کی نہیں لی جاتی ہے اور بجای اسکے دست آورنے اسفل اور درجہ ادنیٰ کی بغیر حاصل کرنے یا طینان اس امر کے

کہ وہ دست آورنے درجہ اعلیٰ کی فریق گذرانیدہ دست آورنے درجہ ادنیٰ کی اختیار سے باہر ہو منظور کی جاتی ہے۔

۲۔ عدالت ہائی تحت بین اجازت شامل مثل کرنے دست آورنے خارج از بحث یا فصول کو جو فریقین مقدمہ کے طرز سے

گذری ہوں لی جاتی ہے۔ چاہیے کہ جب کسی کا غذا پیش کیے جاوین تو داخل فریقین کے واسطے کر لیے جائیں لیکن شامل سہل کرنا

بدون حصول طینان اس امر کے مدار کسی امر متعلقہ مقدمہ فریقین کا اور پہلو لازم نہیں اگرچہ علاج از بحث یا دوسری نوع سے فصول ہوں

تو واپس کی جائیں اور حسب ابطا و کو شامل سہل کرنا چاہیے۔ ایک دستور عامہ یہ بھی ہے کہ فریقین مقدمہ ایسی ہیست ویز کو جو

اصل مدار مقدمہ ہو نوبت آخر تک یا تا وقتیکہ مقدمہ عدالت پل میں اور جو پیش نہیں کرتے ہیں اور کہیں ایمر فریق ثانی کو میرا سیمہ

کرنے کی لیے عدالت میں آتا ہو اور بعض اوقات مانتبج طلب کے نقص کے باعث وقوع او سکا ہو تا ہو اور وہ جسکی غرض متعلق ہو

یہ نہیں سمجھتا ہو کہ یہ دست آورنے جو میری پاس ہے کس قدر موثر اور کارآمد ہے۔ احتیاج تحریر بسبب اب میں نہیں ہے کہ یہ دستور بضاعت

جاری نہ کرنا چاہیے۔ اور زیادہ تر کہ عدالتوں کو ضابطہ میں سہل انکاری اور نقص ہرگز زیادہ پادوی تاکہ تخامیم کو حیلہ ایسی تدابیر

کو عمل میں لا سکا گئے۔ یہ بھی عدالت نمبر ۸۔ مورخہ ۲۵۔ جون ۱۸۵۳ء

۵۹۳۔ دست آورنے مقبول کی پشت پر اور اگر دست آورنے از قسم بھی یا کتاب کے ہو تو اس کو انتخاب کی پشت پر نمبر دو عیت

مقدمہ و نام داخل کنندہ و تاریخ ادخال تحریر ہوگی اور یہی یا کتاب داخل کنندہ کو واپس لی جائیگی۔ دفعہ ۱۳۲۔ ایضاً

۵۹۴- دست آویز غیر مقبول کی پشت پر عبارت مذکور ایضاً لفظاً منظور کہی جا کر واپس ہوگی الا جبکہ حاکم بوجہ شبہ جعل وغیرہ ذکر کرنا اسکا اپنی قبضے میں مناسب سمجھو۔ دفعہ ۱۳۳- ایضاً

۵۹۵- ہر شخص دست آویز مدخل اپنی بعد الفضا و میعاد پیل اور اگر اپیل ہو گیا ہو تو بعد اصدار حکم اخیر اوس عدالت میں جہیز وہ موجود ہو و درخواست فی کرواپس لے سکتا ہی بشرطیکہ استعمال آئندہ از رو و مضمون ذکر ہی لاحقاً عدالت ہی حکم اسکا کئے کا نہ ہو گیا ہو۔ دفعہ ۱۳۵- ایضاً

۵۹۶- اگر عدالت مناسب سمجھے تو قبل اوقات عینہ کی ہی دست آویز واپس ہو سکتی ہی مگر ہر حال نقل و کی صرف سائل سے مرتب ہو کر بعد تصدیق منابطہ بجای اصل کو شامل مسل رہی گی۔ دفعہ ۱۳۶- ایضاً

۵۹۷- شخص گریزہ سی ایک ہی میں رسید لیکر دست آویز مقبول واپس کی جاوی گی۔ دفعہ ۱۳۷- ایضاً

۸۶۸- نقل کسی وثیقہ یا دست آویز یا نوشتہ ہماہنگی جبکہ اوس نقل کو کوئی فریق مقدمہ بجای اصل واپس فتنہ کوشل میں شامل رہی کی لیکر آئی۔ وہی آٹماہنگ کا جہل کا ہی جبکہ ۸ سی زیادہ نہو اور صورت یادہ کو فی قطعہ ۸۔

۲- اگر واضح ہو کہ محصول کاغذ ہماہنگی کا کسی حال میں اصل کے محصول ہماہنگی سے زیادہ نہو۔ دفعہ ۶ ضمیمہ ایکٹ ۱۹۶۷

## مستثنیٰ

نقل کسی وثیقہ یا دست آویز یا نوشتہ کی جسکی اصل کے واسطے کاغذ ہماہنگی سے ورنہ نہیں ہے

پہلے در باب لکھی اظہار گواہوں کی جو فریقین مقدمہ سی ہوں یا نہوں

شرح دفعات ۶۰ و ۶۱- ایکٹ ۱۹۵۹ء- ملاحظہ طلب

۵۹۹- مقدمہ میں ہر شخص کا اظہار خواہ وہ فریق مقدمہ ہو یا نہو اور وہ حاضر عدالت ہو اوس طرح دلیا جا سکتا ہی گویا ہم اوسکے نام جاری ہو اتنا۔ دفعہ ۱۷۱- ایکٹ ۱۹۵۹ء۔

۶۰۰ چونکہ اہل اسلام اہل مذہب کی گنگا جلی یا قرآن اوٹھوانی یا اور قسم کھوانی سی الضاف میں خلل پڑتا ہی اسلذا ہر شخص کو اس طرح کہنا پڑے گا۔

۲۔ میں خدای تعالیٰ کو حاضر و ناظر جان کر ایمان سے اقرار کرتا ہوں کہ اس مقدمہ میں سچ کہوں گا اور سوای سچ کو اور کچھ نہ کہوں گا۔ دفعہ اول ایکٹ ۵۱ شمس ۱۲۸۵

۶۰۱۔ قول صالح پر منظر کی دستخط کرانی ضرور نہیں ہے یہ قدر کافی ہے کہ وہ کچھ ہی عام میں اس کو بآواز بلند پڑھیں یا پڑھ کر سنایا جاوی اور وہ بھی قبل لکھائی اظہار اس کو سکوبولتا جاوی اور پیشانی اظہار پر یہ لفظ لکھنا چاہی کہ اوسنی بموجب ایکٹ ۵۱ شمس ۱۲۸۵ حلف کیا۔ دفعہ ۲ سرکلر صدر شہر فی مورخہ ۱۳۔ اپریل ۱۲۸۵

۶۰۲۔ بذریعہ قرآن یا لنگکا جلی یا اور طریقہ خلاف قانون کے حلف کرایا جاوی بشرطیکہ تراضی طرفین تصفیہ امراضی کا حلف پر منحصر نہ کیا جاوی۔ دفعہ ۷ سرکلر صدر عدالت مغربی مورخہ ۳۔ جولائی ۱۲۸۵

۶۰۳۔ نہایت کم سن و کسان ہرے اظہار زبانی اقبال است کوئی پر دین گے یہ قاعدہ متعلق ان بیانات سے جو حلف یا بہ تحریر لکھی ہوں اور نیز ان سے جو زبانی کہی گئی ہوں۔ دفعہ ۱۵ و ۱۶۔ ایکٹ ۵۱ شمس ۱۲۸۵

۶۰۴۔ دروغ اظہار جو اس طرح لکھی ہوں دروغ حلفی ہیں گردانی جائیں گے۔ دفعہ ۱۱۔ ایضاً

شرح دفعہ ۶۱۔ ایکٹ ۵۱ شمس ۱۲۸۵۔ ملاحظہ طلب

۶۰۵۔ اظہار گواہان بروز معین برہر و سماعت و رعایت حکم و اہتمام ناظم اجلاس عام میں لایا جائے گا۔ دفعہ ۱۲۔ ایکٹ ۵۱ شمس ۱۲۸۵

۶۰۶۔ گواہوں سے ایسے سوالات نہایت آمیز کرنا جس سے جواب میں صرف ہان یا نہیں کہنا گواہ کا کافی ہو ممنوع ہے

گواہین ان پوری سہنام۔ رام رکھ۔ منفصلہ ۱۵۔ ستمبر ۱۲۸۶

۶۰۷۔ مقدمات قابل پیل محکمہ بالاتر میں جا کر خود زبان عدالت میں اظہار لکھو یا روبرو دباہتمام اپنی لکھوائے گا۔ دفعہ ۱۲۔ ایکٹ ۵۱ شمس ۱۲۸۵

۲۔ اظہارات عموماً ٹیکسٹ سلسل تحریر ہوں گی۔ نہ بطور سوال و جواب کی بعد ختم اظہار کو وہ اظہار گواہ کو بمقامہ منجھیں

سنایا جاوی گا اور بشرط ضرورت اوس میں اصلاح کی جاوی گی تب تک اپنی دستخط کرے گا۔ دفعہ ایضاً

۳۔ اگر اظہار کسی زبان میں ہوا ہو جس کو گواہ نہ سمجھ سکتا ہو تو ترجمہ ہو کر اظہار سنایا جاوی گا۔ دفعہ ایضاً

۴۔ جب جملہ متخاصمین رضی ہوں کہ جو اظہار انگریزی میں کیا گیا وہ اسی بان میں قلمبند ہو تو محکم خود مکے کا دفعہ ۱۷۲

۵۔ حسب خواہش کسی فریق کی یا کسی جہ خاص سے محکم کو اختیار ہے کہ کوئی سوال جواب خاص قلمبند کرے دفعہ ایضاً

۶۔ بشرط اجازت حاکم ہر فریق یا او سکا مختار گواہ سے سوال کر سکتا ہے الا اظہار میں سہیات کا ذکر لکھ دیا جائے گا دفعہ ایضاً

۷۔ اگر بروقت تحریر کی کسی گواہ کی طرز و وضع کی نسبت کوئی امر قابل لحاظ پایا جاوے تو ذکر او سکا بھی لکھ دیا جاوے دفعہ ایضاً

۸۔ جب محکم اپنی ذات سے اظہار نہ لکھے تو خلاصہ بیان گواہ جیسا وہ بولتا جاوے بطور یادداشت اپنے ہاتھ سے لکھ کر شامل کرے گا دفعہ ایضاً

۹۔ مقدمات غیر قابل اس میں اظہارات کو ان لفظ بلفظ نہ لکھے جائینگے بلکہ ہر گواہ کا خلاصہ بیان بطور یادداشت اپنے ہاتھ سے لکھ کر شامل کرے گا

کرے گا اگر محکم ایسی یادداشت اپنی ذات سے لکھے نہ سکے تو وہ خود ہی تحریر کر دے دفعہ ایضاً

۱۰۔ جن مقدمات میں پہلے جائز نمونہ یادداشت کورہ کو محکم اپنی زبان میں پھر علی عام میں لکھو اگر اور دستخط کر کے شامل کرے گا دفعہ ایضاً

۸۔ صاحب حج و اظہار گواہ زبان و خط انگریزی لکھتا تھا یہ کارروائی خلاف دفعہ ۱۷۲ ایکٹ ۱۸۵۹ء قرار پا کر

واحد لکھنے اظہار زبان مستعمل عدالت کی مقدمہ و اپیل یا۔ نظیر نمبر ۱۴ منصفہ ۲۷ فروری ۱۸۶۲ء

۶۰۹۔ حاکم عدالت خلاصہ ہر گواہ کی اظہار کا وقت یعنی اظہار کی لکھی نہ یہ کہ بعد پوری اظہار کی کئی وقت لکھی بعض حاکمان

عدالت خلاصہ یادداشت اظہار گواہان کو او سکی اظہارات قلمبند شدہ سے بعد ختم ہونی مقدمہ کی لکھ لیا کرتے ہیں یہ طریقہ بعض ناچارانہ

اور خلاف تصریح قانون کی ہے۔

۲۔ حکام عدالت اپیل ہر مقدمہ پہلے میں جاوے گی رو برو و اگر ہو اس یادداشت خلاصہ اظہار کو جیسا طبعاً معائنہ کریں اور جو

فی اعتنائی تفصیل قانون میں پائی جائے او سکی کیفیت عدالت میں لکھ دینا اور یہ واجب ہوگا۔

۳۔ ہر گواہ کا اظہار رو برو اور بہ ساعت محکم اور تحت خاص او سکی حکم و احکام قلمبند کیا جائے اور محکم موصوف کو بہت سیاط

نگارن رہنا چاہیو کہ اظہار خاص نسبت مراتب تنازعہ فیہ کی وہی معائنہ اور گواہ کی اظہار میں کوئی اعتراض از محض غل نہ ہوئے

پاؤ پس واجب ہو کہ حاکم عدالت ہر گواہ کی اظہار قلمبند ہونی کی وقت ہمہ پنج او سکی طرف متوجہ رہے اور جس حال میں اظہار

قلمبند ہوتا ہو کسی اور کام میں مصروف نہ ہو۔

۴۔ انظار گواہ کو بطور مناسب جملہ منظور کرنی میں احتیاط مزید عمل میں لائیں مثلاً حاکمان مذکور کو لازم ہے کہ بصورت خیر منجانب الہی مقدمہ یا خود گوہر میں انظار لیتے ہوئے تباؤ کو ایسی نظما روں کی نقل جو دوسرے مقدمے میں لپی گئی ہوئے منظور نہ کریں اگر فیصلہ مستط

امتحان صحت و درستی انظار کو کار آمد ہو سکتی ہے۔ سرکار نمبر ۲۵ مورخہ ۲۵ جون ۱۹۶۲ء۔ عدالت صدر

۶۱۰ - نسبت کسی گواہ کو صرف ہفتدرگم دینا کہ اسے سچے سچ بیان کرے اور گواہ کو بیان کیا یا نہ کیا کہ لفظ ایضاً ایضاً کا تحریر کرنا تعمیل حکم قانون تصور نہیں ہے اور یادداشت میں ہر گواہ کا بیان نسبت صورت قنازعہ فیکہ کو جو کچھ ہو بصراحت تحریر ہونا چاہیے اور تحریر ہونا اس کا اسی وقت لازم ہے کہ جب گواہ کا اظہار ہو رہا ہو۔ سرکلر صدر دیوانی نمبر ۱۸۰ مورخہ ۱۸ جنوری ۱۲۶۶ء

۶۱۱۔ اگر گواہ یا کوئی فریق کسی سبب مقول ہو جاوے کہ انظار گواہ کا فوراً یعنی قبل تاریخ مقررہ کی ہو جاوے تو انظار اوسکا فوراً یا کسی تاریخ، بعد چسکی اطلاع فریقین کوئی جاوے کی حسب ضابطہ لیا جاوے گا اور وہ بروقت سماعت مقدمہ کی بطور وجہ ثبوت پذیر جاوے گا۔ دفعہ ۱۷۳۔ ایضاً

۶۱۲ — اگر گواہ مقام عدالت ہو سوسیل پر مقیم یا بیمار یا ضعیف یا عورت پرندہ نشین یا حاضر بی عدالت ہو معاف ہو  
 مگر اگر علاقہ عدالت کو ہو تو عدالت مجاز ہو کہ کیش بنام کسی اہلکار یا حاکم یا تحت انچو یا کسی فرج کو نام جاری کرے اور در باب کسی  
 اظہار بطور سوال جواب کرے یا اور طریقہ جو ہدایات مناسب سمجھو مندرجہ کیش کرے۔

۴۔ اور اگر گواہ علاقہ عدالت ضلع ہی یا ہر اور علاقہ عدالت صدر کے اندر ساکن ہو تو کمیشن اور بند سوال اس عدالت کے مالک پاس بھیجا جاویگا لیکن اگر بنظر حالات خاص مناسب دہم ہو کہ کمیشن اپنے شخصی کن نام جاری کیا جاوی تو جسکی نام حاکم متنازعہ ہو اسکو اہل کمیشن مقرر کری۔ دفعہ ۵ء ا۔ ایضاً

۴۱۴۔ گواہ ساکن علاقہ سپرنٹنڈنٹ کورٹ کا اظہارِ بذریعہ کمیشن جو سوئے عدالت حقیقہ ہوگا بحالیت ضرورت و دشمنی  
مقرر ہو سکتا ہے۔ دفعہ ۱۷۱ ایضا

۱۸۵۳  
 ۲۱۴ - جو گواہ کا اظہار بذریعہ عدالت حقیقت کی بجائی نہ بذریعہ محسوسیت نکلتے۔ نظیر عدالت شرقی منقولہ ۱۸ اپریل

رابطہ ہو اور انظار لینا اور کاغذ ضرور ہو تو از خود یا حسب التماس حد الفریقین کی کمیشن جاری کیا جاوے گا اگر ایسا کمیشن صرف برخط و بحکم صاحب چھ ضلع کی جاری ہوگا۔ دفعہ ۷۷-۱۷ ایضاً

۶۱۵- اگر گواہ علاقہ قجات متذکرہ دفعہ ۷۷ آئی بھی باہر ہو اور بھی حسب وجہ معینہ دفعہ ۷۷ کی ضرورت اجراء کمیشن کی ہو

تو جاری ہو سکتا ہے اگر ایسا کمیشن حکام عدالت صدر جاری اور جسکو مناسب سمجھیں اہل کمیشن مقرر کریں گے دفعہ ۷۷-۱۷ ایضاً

۶۱۶- بعد تکمیل کے اہل کمیشن نظر کمیشن پر حال تعمیل لکھ کر کمیشن کو مع انظار کے عدالت میں داخل کریں گا ایسا انظار وجہ ثبوت

میں بلا رضامندی اوس سرپرست کو جسکی خلاف وہ دیا گیا ہو پڑنا نہ جایگا جب تک یہ ثابت نہ ہو وی کہ گواہ عدالت کے علاقہ کے باہر

ساکن ہے یا اوسنی وفات پائی ہے یا بسبب بیماری یا معافی کی اصالت انظار دینی کے واسطے حاضر نہیں ہو سکتا یا بلا سازش بقا سلسلہ

زائد از قبول مقام کچھری عدالت سے متعلق ہو یا بلحاظ ہونی رتبہ یا ہونی سنار کو اصالتاً حاضر ہونے سے معاف ہے یا جب تک حکم عدالت

حسب اقتضا ورنہ اپنی مراتب مذکور کی ثبوت کی یعنی میں سگزر نہ کریں جب تک حکم واسطے پڑے جانی انظار کسی گواہ کی وجہ ثبوت میں باوجود

ثبوت سہاوت کہ کہ بروقت سماعت مقدمہ وہ وجہ جنکے لحاظ سے انظار بذریعہ کمیشن لیا گیا تھا باقی نہ رہی اجازت یوں۔ دفعہ ۷۷-۱۷ ایضاً

۶۱۷- خیر چہ اجراء کمیشن بقدر مناسب پہلو داخل کر لیا جاوے اور شخص سے جسکے فائدہ کی لیا جائے نہ خواہت کہ ہونی کمیشن جاری ہو

۶۱۸- جسکی درخواست پر کمیشن جاری کیا باوجود وہ جو ابدہ تعمیل کمیشن کا نہیں ہے عدالت صادر کنندہ حکم کمیشن اور گواہوں کی نسبت جو

حاضر نہ ہوں یا روپوش ہو جائیں حسب ایک دفعہ ۷۷ جس میں نسبت گواہان غیر حاضر کے عمل کی کا طریقہ مرقوم ہے اپنی احکام جاری

کر سکتی ہے۔ فیصلہ غرض ۶۳-۱۷

۶۱۹- سماعت مقدمہ کی جو غیر حاضری گواہ کی متوی نہ ہونی چاہی جب تک عدالت کا اطمینان نہ ہو جاوے کہ خواہت

ہاں منظور کرنی سولی انصافی واقع ہوگی۔ دیکھو قانون شہادت خلیہ ص ۱۷

۶۲۰- ہر شخص سنار کہتا ہے کہ اپنی گواہی سچ ہے سوال کریں یا اختلاف بیانی نشان دیکھو کو قائل کریں۔ گواہ پر عرض

ہو کہ جو سوالات درباب مجرمی کی کہی جائیں انکو جوابات دیں بشرطیکہ سوای بغرض سنار ہی بمقدمہ دروغ علفی اور کسی

مقدمہ میں جوابات انکو خلاف شہادت نہ گزرائیں یا انکو مجرم نہ مقرر نہ کریں۔ قانون ایضاً دفعہ ۷۷-۱۷ ایک دفعہ ۷۷-۱۷



۶۲۱- گواہ ہی متضار یا خوفی سابق کا ہو سکتا ہی اور نیز بہ نسبت بیانات تحریری کی لیکل اگر یا راہ ہو کہ او سکوا ز روی تحریر  
مصغ قرار دین تو اوس ہی اول دس تحریر کے باب میں سوال کرنے چاہیے جسکی نسبت او کو قابل نامنظ ہو۔ دفعہ ۳۳ و ۳۴- ایکٹ ۱۸۵۵ء

۶۲۲- گواہوں کو اجازت اس امر کی ہو سکتی ہی کہ ملاحظہ کو افد متعلقہ ہی اگر اہل نہوں تو نفول کر دیکھنے سے یا دشت مقدمہ  
آزہ کر لیورن۔ دفعہ ۴۵ و ۴۶- ایکٹ ۱۸۵۵ء

۶۲۳- جب کسی عدالت دیوانی کو معلوم ہو کہ شہادت کسی ایسے شخص مقبیل جہلخانہ کی جو وجہ متذکرہ دفعہ ۱۰- یا ۱۱- ایسے کسی جہت  
حاضر عدالت نہیں ہو سکتا ہی کسی مقدمہ مروجہ عدالت مذکور میں لای ہی اور وہ جہلخانہ اس حال میں کہ عدالت کو خود عدالت  
مانی کورٹ ہی او سکوا اختیار سماعت اپیل کی حدود و اضنی کو اندر ہو یا جس حال میں کہ وہ خود مانی کورٹ نہ تو جس مانی کورٹ کو وہ  
تحت ہی او سکوا اختیار سماعت اپیل کی حدود و اضنی کو اندر واقع ہو اور جب کسی ایسی عدالت کو شہادت لینی ضروری معلوم ہو اور  
وہ جہلخانہ مقام اجلاس عدالت ہی دس میل کو فاصلہ ہی زیادہ مسافت پر ہو اور کسی مقدمہ میں جس میں جج ضاح و دیگر جج  
طلبی قیدی کی حکم پر دستخط کرنے سے انکار کیا ہو عدالت کو جائز ہی کہ بشرط مناسب بند کمیشن ہو جب احکام مجموعہ ضوابط دیوانی  
بغرض لینا اظہار شخص مقید کو صادر کری۔ دفعہ ۱۲- ایکٹ ۱۸۵۹ء

۶۲۴- جب کسی عدالت مانی کورٹ کو معلوم ہو کہ شہادت کسی شخص مقید جہلخانہ کی جو او سکوا اختیار سماعت اپیل کی حدود  
اضنی کی باہر ہو کسی مقدمہ دیوانی میں جو اوس ہی کو روہر ہو یا او سکوا عدالت کی روہر وائر ہو ضروری لای ہی تو اوس عدالت  
مانی کورٹ کو جائز ہی کہ بقدر مناسب بند کمیشن ہو جب احکام مجموعہ ضوابط دیوانی کو صادر کری۔ دفعہ ۱۳- ایضاً

۶۲۵- ہونڈ کمیشن مجاریہ حسب دفعہ ۱۲ یا ۱۳- اوس ضلع کی عدالت ضلع میں ہیجا جایا جسکے اندر وہ جہلخانہ واقع ہی اور عدالت  
مذکور کو لازم ہو کہ تعمیل اوس کمیشن کی سپر و مستم جہلخانہ یا دیگر شخص مناسب کری۔ دفعہ ۱۴- ایضاً

پنجم۔ در باب ولانی زیر ہرجہ گواہان جو فریقین مقدمہ ہی نہوں

شرح۔ دفعہ ۱۴۶- ایکٹ ۱۰- ملاحظہ طلب

۶۲۶- شخص مطلوبہ حسب دفعہ ۹- ایکٹ ۲۳- مستم اہم کا خرچ اگر کسی فریق مقدمہ کی طرف ہی داخل نہ تو وہ عدالت

حکم عدالت کلکٹر کی طرف سے داخل کیا جاوے گا اور خرچ مذکور مقدمہ کی خرچہ کا جزو ہوگا اور وہ خرچ خواہ ہو جو حیثیت کو منت خواہ تحریک کسی فریق کو اوس روپیہ سے پہلی وضع کیا جاوے گا جو بابت خرچہ مقدمہ وصول ہوا اور دیگر اخراجات متبرعہ پیچھے اور گزرائیں گی۔ جزو اخیر دفعہ ۱۔ ایکٹ ۳۴۱ء

۶۲۷۔ درخواست دہندہ اجری سمن کو زاوراہ وغیرہ اخراجات شخص مطلوب بقدر اتفاقی آمد و رفت و نیز بابت ایک روزہ حاضری عدالت کو داخل کرنا چاہیے اور عدالت تحت موجود جب عدالت لکڑی زاوراہ وغیرہ معین کیگی۔

۲۔ بروقت پہنچا دی سمن کے نزدیک نہ گواہ کو دیا جاوے گا یا اوسکی رویش کیا جاوے گا اور در صورت نہ کافی ہو تو زور ظلم کی حسد زیادہ مناسب سمجھی گواہ کو حاکم دلاوی کا اگر ادا نہ کیا جائے تو قرقی و ظلم ہاید او منقولہ درخواست دہندہ کی وصول یا گواہ بلا یعنی اظہار کر واپس کیا جاسکتا ہے۔

۳۔ اگر زورانا گواہ کا ایک روز سے زیادہ ضرور ہو وی تو درخواست دہندہ کو مصارف بابت ایام زائد کی داخل کرنا چاہی ورنہ گواہ بلا اظہار رخصت ہوگا۔ دفعہ ۱۵۱۔ ایکٹ ۱۸۵۹ء

۶۲۸۔ عدالت کو بموجب اقسام قبل زر ہر جہ کا تعین کرنا چاہی اور یہ زر ہر جہ گواہ کی سفر خرچ واقعی سی علاوہ تصور کیا جاسے گا۔ سرکلر نمبر ۱۵ مورخہ ۱۵ اکتوبر ۱۸۶۳ء۔ عدالت صدر

## قسم اول فی یوم صہ

۱۔ عمدہ داران سمن کی مستعد کیشن یافتہ غیر مشہد عمدہ داران سرکاری جو انگریز ولایتی۔

۲۔ ہندوستان یا اشخاص ہندوستانی ہون اور

۳۔ جسکی تفسیر رگڑت میں مندرج ہوں

۱۔ انگریز ولایتی یا ہندوستان یا اشخاص ہندوستانی

۲۔ جو ذی رتبہ ہوں۔

## قسم دوم فی یوم تین روپیہ

انگریز ولایتی یا ہندوستان اور جہ اوسط کے جو ملازم سرکاری

تحصیل اراں و انیکٹران پولیس درجہ اول خواہ دیگر

عمدہ داران نوی رتبہ مساوی کے

## قسم سوم فی یوم ایک و پیر

انگریز ولایتی و ہندوستان ناکہ قسم اول و دومین

داخل نہیں ہیں

اہلکاران ملازم سررشتہ فارسی و جملہ ہندوستانیان

درجہ اوسط مثل زمینداران و سوداگران درجہ اول

## قسم چارم فی یوم آٹھ آنہ

وہ اشخاص ہندوستانی جو درجہ اوسط کو ہندوستانیوں

سے کم لیکن قسم پنجم سے بالا ہوں مثل زمینداران

و سوداگران وغیرہ درجہ ادنی کے

## قسم پنجم فی یوم چار آنہ

جملہ ہندوستانی جو قسم مصرعہ بالا میں داخل نہیں

مثل قبلی و مزدوران وغیرہ

ششم در باب نژاد ہی گواہان جو فریقین مقدمہ سی ہوں یا نہوں

شرح دفعہ ۳۸ و ۴۱ و ۴۶ ایک ہشتم ملاحظہ طلب

۶۲۹ - اگر سمن گواہ پر جاری ہو سکتا ہو اور گواہ فرار یا روپوش ہو جاوے اور گواہی اوکی یا دہی کسی دست آویز کے

مقدمہ میں ضرور ہو تو اشتہار حکم حضور با دراج دقت و مقام کے سکین گواہ پر آویزان کر دیا جاوے اور اگر بہرہی حاضر نہ ہو

توسعہ خواست اوس فریق کی جسکی درخواست پر سمن جاری ہوا تھا قرقی و نیلام اوقس رجا یاد متقولہ وغیرہ متقولہ گواہ کی گری جو مناسبت  
اور خرچہ قرقی اور جبرانہ مفصلہ دفعات آئندہ سے زیادہ ہو۔ دفعہ ۱۵۹ ایکٹ ۱۹۵۱ء

۶۳۰۔ اگر قرقی کو بعد گواہ حاضر ہو کر اطمینان کر دیوے کہ وہ بغرض جاری ہونے میں نہیں ہوا تھا یا جساری  
اشتہاری اوسکو اسی وقت پر اطلاع نہیں ہوئی کہ بروز معینہ مقام معینہ پر پہنچ سکتا تو قرقی برخاست کی جاوے اور نسبت  
خرچہ قرقی کو حکم مناسبت صادر ہو۔ دفعہ ۹۰۔ ایضاً

۶۳۱۔ جس حالت میں گواہ مراتب بالا اطمینان حاصل کر سکے تو کل خرچہ قرقی اور بھی زجر جبرانہ عاقلہ قرقی قانون مجاریہ وقت  
اوس جرم میں معین ہو ورنہ گواہ عائد کیا جاوے گا اور وقت داخل ہونے پر خرچہ جبرانہ قرقی و اگلاشت کی جاوے گی۔ دفعہ ۱۶۰۔ ایضاً

شرح۔ قانون مجاریہ وقت ایکٹ ۵۸۱ء کی دفعہ ۴۲۔ اسی جس میں بالخصوص جرم مذکور یعنی  
( حاضر ہونے کو جو سرکاری ملازم کی حکم کی تعمیل میں ہونے کی گناہ ) ایک مینٹو تک قید اور پانسو روپیہ تک نہ مقرر ہے اور اگر کوئی جرم  
کو حصہ حاضر ہونے کا حکم ہوا ہو تو قید محض چھ مہینے تک زجر جبرانہ ہزار روپیہ تک عائد کیا جاوے گا یا دونوں سزا میں۔

۶۳۲۔ جو شخص سمن یا اور اطلاع نامہ کا پتہ یا اور کو پتہ نہیں پہنچا کر یا اوسکو اشتہاری جانے کو کہے اوسکو جو جرم دفعہ ۱۵۹ء مجموعہ تعزیرات میں  
عدالت کی سبزی پر مجسٹریٹ سزا دی گئی۔ دفعہ ۶۶ ایکٹ ۱۹۵۱ء۔ ملاحظہ طلب

۶۳۳۔ اگر سمن گواہ پر جاری ہو جاوے اور وقت معینہ پر حاضر نہ ہو تو حکم اوسکی گرفتاری کا دیا جاوے گا۔ دفعہ ۱۶۰۔ ایضاً  
۶۳۴۔ اگر گرفتاری نہ ہو ورنہ جبرانہ اوسکی حسب نشانہ دفعہ ۱۵۹۔ ۱۶۰ کی قرقی و نیلام ہوگی۔ دفعہ ایضاً

۶۳۵۔ سمن گواہ نہ پہنچو کی حالت میں اس پر جبرانہ یا اجرائی حکم گرفتاری نہیں ہو سکتا۔ نظیر نمبر ۱۵۲۔ مورخہ ۲۹ فروری ۱۹۵۲ء  
۶۳۶۔ اگر گواہ بغرض مل جلے ہو یا دوسری شہادت کی گواہی یا اظہار پر دیکھا کہ اس سے منکر ہو تو اس پر سزا نہیں  
ہوگی کی جانب طالب ہو سکتی ہے۔ دفعہ ۲۹۔ ایکٹ ۱۹۵۱ء

۶۳۷۔ ناش تمام ہون گواہوں کی جن پر ان کی حلف نامہ زیر سمن جاری ہو سکی بلاشبہ اس کی گواہی شہادت ضروری نہ ہوگی کی بنا پر جبرانہ  
قرق کی جاوے گی الا یہ تحریک سمن جاری نہ کنند۔ دفعہ ۴۶۔ سرکار صدر عدالت۔ مورخہ ۱۹ نومبر ۱۹۵۱ء

۶۳۶۔ اگر کوئی گواہ بلا وجه و مانع و شهادت و یا پیش کرد و ستا و نیز متبوعه و یا حکام و قریب و متوال (اگر اندر محاکمه و محینه

گو ای جنبو پرانی اوجو بای یادسته ویز پیش کی سو تو فوراً رها ہوگا ( حالات میں بسکھا جاوے گا اگر بعد انقضای میعاد و مہینہ کے انکار میں

اصل کیری تو بموجب قانون مجاریہ وقت سترلوی جای۔ دفعہ ۱۶۹۔ ایضاً

شرح قانون مجلیہ وقت در باب بطلان ادا و شہادت (یعنی کسی سرکاری ملازم کو جو سوال کیا کہ وہ کیا اختیار کرتا ہے جواب فی سبغہ انکار کرنا)

ایکٹ دہریشتم کی فصد۱۶جوزیرالجموم کہو اسطرح میں نوگنڈی محفل ہزار پوسیدہ گجرانہ عائد ہو سکتا ہے اور دونوں سزائیں اور یہ جرم عدالت کی سپردگی پر بمشورٹ بخوبی زکرے گا۔

۶۔ قانون مجازہ و قتل باب الحاکم پر مبنی دستاویز (جو شخص کسی سرکاری ملازم کو حضور میں کسی دست آویز کا پیش کش یا تیک کر دے جو اس دست آویز کا پیش کش کرنا قانوناً واجب ہے) ایک ۱۰ سالہ لڑکی کو ۱۱ سالہ حسین علیہ جرم کر لے کر ایک مبینہ تک قیدی محض کی سرکاری جاکتی ہو اور پانسو روپیہ تک جرمانہ کیا جاسکتا ہو یا دو فون سنرائٹیں۔ اور اگر گروہ دست آویز کے لکھی ہوئی آٹ جیسٹ میں پیش کش کی جانی یا واحد لے کر جانی ہو تو چوبیس روپیہ تک جرمانہ یا دو فون سنرائٹیں دی جاسکتی ہیں۔ اور یہ جرم عدالت کی سبزی کی پر مجسٹریٹ تجویز کرے گا۔

۶۳۷- اگر کوئی شخص دست و پیر کا پیش نہ کرے۔ (دفعہ ۱۷۵) یا حلف ادا نہ کرے۔ (دفعہ ۱۷۸) یا سوال کو جواب نہ دے۔ (دفعہ ۱۷۹)

یہ بیان پر دستخط کرنی ہو (دفعہ ۱۸۰) انکار کری یا حالت کارروائی عدالت میں قعد کسی سرکاری ملازم کی توہین کری یا مارج ہو  
(دفعہ ۲۲۸) تو خود عدالت مجاز ہو کہ اسکو حراست میں لاکر قبل درخواست پٹری کی اور اجازت کو معہ جواب مدعا علیہ کو قلمبند کر  
محکم سزا عداد جرم یا بالعوض اسکی ایک مہینہ تک کی قید جہانہ دیوانی کا صادر کرے اگر مجرم لائق قید یا قابل زیادہ جرم نہ کر  
سمجھا جاوے تو بعد تحقیقات مناسب راخذ جواب مدعا علیہ کے اسکو صاحب محشریت کی پاس اور اگر طریم انگریز ہو تو پاس جسٹس آف پیس  
کو محضر است یا ضمانت کافی بیجود کہ وہ بموجب قواعد نافذہ کے عمل کرے گا۔ دفعہ ۱۸۱ کیت ۱۸۱۱ء و دفعہ ۱۶۳ کیت ۱۸۱۱ء

۶۳۸- جس وقت گواہ عدالت کا ارشاد بجمال دے تو عدالت مجاز ہے کہ اس کو رہائی دے دی جاوے گی سزا معاف کر دے۔

دفعہ ۲۲۔ ایکٹ ۲۳ سالہ دفعہ ۱۶۴۔ ایکٹ ۲۵ سالہ

۶۳۹- جس فروق کی نسبت حکم احضار فی مرض ادای شہادت یا دہیشتی دست آوریزکر صادر ہوا ہو بلا عذر جائز تعمیل

حکم میں قاصر ہو وی یا باوجود حاضری و موجود ہونے کی عدالت میں بلا عذر جائز حسب حکم حاکم عدالت ادائی شہادت یا درویشی سے کسی مست آویز مندرجہ میں کی جو اس کی قبضہ یا سپردگی میں ہو انکار کرے تو حاکم عدالت مجاز ہوگا کہ فیصلہ خلاف مراد فریق کا کرے یا انکار کرے یا حکم مناسب صادر کرے۔ دفعہ ۱۷۰۔ ایکٹ ۱۹۵۹ء

شرح نمبر ۴۵۷، ۴۵۸ و ۴۵۹۔ ملاحظہ طلب نیز دفعہ ۵۵ و ۵۶ و ۴۷۰۔ ایکٹ ۱۹۵۹ء

۶۲۔ حاکم عدالت کو اختیار ہے کہ کسی شخص حاضر عدالت کو حام اس سے کہ وہ فریق مقدمہ ہو یا نہ ہو یا سطر ادائی شہادت یا درویشی کسی مست آویز کی جو اس کی پاس ہو وقت اور اس جگہ فی الواقع موجود یا اس کے اختیار میں ہو اسی طرح و برعکس انہیں قواعد کی حکم دیوی کہ گویا میں جاری ہو اتنا اور شخص مذکور سببات کو لائن ہوگا کہ پاداش انکار تعمیل حکم عدالت جب کہ موافق احکام کسی دفعہ مابین کی فریق یا گواہ کی نسبت یا جیسا موقع ہو عمل کرنا جائز ہی اسی طرح عمل کیا جائے۔ دفعہ ۱۷۱۔ ایکٹ ۱۹۵۹ء

دفعہ ۶۸۔ تاخیر مقررہ اگر منجملہ یقین کے کوئی فریق اس تاریخ کو حاضر نہ ہو تجویز فریقین کے حاضر نہ ہونے کی صورت میں کیا ہوگا جو واسطے تجویز امر مست نازعہ فیہ کے مقرر ہو وے تو بموجب شرائط دفعہ ۵۴ ایکٹ ۱۹۵۹ء کے خارج کیا جائے گا

اور اگر کوئی ایک فریق اس روز حاضر آوے تو تحقیقات اور تجویز امر مست نازعہ فیہ کی بغیر حاضری طرف ثانی بلحاظ اس ثبوت کے جو عدالت میں پیش ہوا ہو عمل میں آویگی

۶۲۱۔ صرف حاضر ہو جانا عدالت میں اور نہ کرنا کسی اور کارروائی کا مجوز داخل کنز بیان تحریری کو مانع انکار نہیں

شرح بموجب دفعہ ۵۴۔ کے اختیار راجع مالش جدید کا حامل ہی بشرطیکہ تادی ایام حاضر نہ ہو۔

۲۱ سی ۱۹۶۹ء

شرح نظائر نمبر ۴۵۷ و ۴۵۸۔ ملاحظہ طلب

## فصل ساتویں مشعر اسکے کہ احکام ایکٹ ہائے کارندوں پر گھان تک موثر ہون کے

دفعہ ۶۹۔ جب نائب جب مقدمات متعلقہ ایکٹ ہد امین وہ نائب اور گماشتہ لوگ اور دیگر  
یالگماشتہ وغیرہ مقدمات کو دیکھ کر اشخاص جو واسطے تحصیل زررگان اور انتظام اراضی کے نوکر ہوں  
یا انکی جواہد ہی کریں \* اپنے آقا یعنی مالکان اراضی کے نام یا جانب سے ناش یا جواہد ہی

کریں تو جملہ شرائط ایکٹ ہذا جنکی بموجب فریقین مقدمہ اصالتاً حاضر کیے جانے ہیں اون نائب  
اور گماشتوں اور دیگر اشخاص سے متعلق ہونگے اور جب کام متعلقہ ذات خاص فریق کی نسبت  
ایکٹ ہد امین حکم یا اجازت ہے وہ اُس نائب اور گماشتہ وغیرہ سے متعلق سمجھا جائیگا اور جملہ  
حکماجات عدالت جو ایسی اشخاص پر جاری ہوں اوس مقدمہ میں اوس طرح موثر ہونگے  
کہ گویا وہ مالک اراضی کی ذات خاص پر جاری ہوئی تھی اور شرائط ایکٹ ہذا مشعر جاری ہونے  
حکام اوپر فریق مقدمہ کے اون حکام کے اجرا سے جو اشخاص قسم بالا پر جاری ہوں متعلق ہونگے \*  
۶۴۲۔ جبکہ مدعی نے بخیریت گماشتہ زمیندار کے ناش کی توفرو نہیں ہے کہ مختار نامہ یا کوئی اور سند ضابطہ مشعر  
عطا یا اختیار خاص نسبت مدعی پیش کرے اگر ثبوت اس امر کا ہو کہ فی الواقع یہ گماشتہ ہے۔۔۔ مادہ ہونگہ

۔ نام۔ گینشی نعل۔ منفصلہ ۲۰۔ جون ۱۸۷۶ء

## فصل آٹھویں معافی حضار

دفعہ ۷۰۔ بعض صورتوں اگر مدعی یا مدعا علیہ میں قبل انات ہو اور وہ رتبہ اوچلینت رکھتی ہو کہ بلحاظ  
میں مدعی یا مدعا علیہ اصالتاً رواج او طبعیہ ملک کے اوس کا عوام میں حاضر ہونا غیر مناسب ہو تو  
حاضر ہونے سے معاف ہیں گے \* وہ عدالت میں حاضر ہونے سے معاف رہیگی \*۔

## فصل نویں مشعر اسکے کہ مختار ون کا تقرر کس نہج پر ہوگا





رکتم ہو اور اسکی معافی سے معافی ذاتی اصل شخص کی بری نہیں رہ سکتی خواہ اسکو خود چاہے یا بذریعہ کارندہ  
مصرعہ دفعہ ۳۵ و ۳۶۔ کی۔

۶۴۷۔ مختار نامہ یا عدالت نامہ۔ اگر عدالت ہائی کورٹ یا جج کے پورے یا دیگر جاکم اعلیٰ عدالت کی پیشکش کی جائے  
اگر بشرطہ کثرت مال یا دوسرے یا کسی عہدہ دار اعلیٰ کی جو قیمت کو ان عظیم علاقہ کا اہتمام رکنا پیش کیا جاوے۔  
اگر کسی عدالت دیوانی میں سو عدالت ہائی کورٹ کی یا کسی عدالت میں گزرے۔

## مستثنیٰ

مختار نامہ جات جو فیس یا سپاہی فوج کی طرف سے تحریر یا دیں

۶۴۸۔ کسی ایڈوکیٹ متعلقہ کسی عدالت ہائی کورٹ کو ضرور نہ ہو گا کہ مختار نامہ یا عدالت نہ یا اور کوئی کاغذ جس کی  
روسی وہ مجاز سوال و جواب کا ہو داخل یا پیش کرے۔ دفعہ ۴۔ ضمیمہ (ب) ایکٹ ۲۶۔ ۱۸۶۶ء  
۶۴۹۔ وہ لوگ جنکی پاس مختار نامہ جات عام طرف سے اون اشخاص کے جو اند علاقہ عدالت کے نہ ہوں ضمن اجازت  
گذرانے در خواست ما اور حاضر ہونے کے انکی طرف سے موجود ہوں نصب گذرانے در خواستوں یا حاضری کارکتے ہیں۔  
ضمن ۱۔ دفعہ ۱۰۔ ایکٹ ۸۔ ۱۸۶۹ء

۶۵۰۔ علی ہذا سے جو حکم گورنمنٹ حسب درخواست کسی والی ملک یا رئیس فرد مختار کے ایسے کام کے لیے مقرر ہوں  
اور وہ جو حکم گورنمنٹ کی طرف سے باعتبار عہدہ یا وجہ دیگر معاملہ عدالت میں اختیار کا پروازی کارکتے ہوں ضمن ۲۔  
۶۵۱۔ جب کوئی فریق اصالتاً مطلوب ہو یا کوئی امر کسی فریق پر اصالتاً لازم یا راہ تو مختار مذکور حاضر اور  
اسکی معرفت امر مذکور ہو سکی گا بشرطیکہ عدالت سے کوئی اور حکم صادر نہ ہو اور ضمن دیگر احکام عدالت جو مختار  
مذکور پر جاری ہوں وہ مثل اجرائی اوپر ذات فریق کے مؤثر ہوگی۔ ضمن ۴۔ ایضاً

تفصیل۔ دفعہ ۳۳۔ ملاحظہ طلب۔

۶۵۲۔ ایسا مختار نامہ عام سے کے کاغذ استامبیہ ہوگا۔ ضمیمہ ۲۔ ایکٹ ۸۔ ۱۸۶۹ء

۶۵۳- قاعدہ مدعا محکومہ دفعہ ۱- ضمن ۹- ۱۵- ایکٹ ۴۱- مقدمہ فیس دکار اور مختارہ مختار سے متعلق  
۵- جننا پر شاد- بنام- بہیم سین- منفصلہ ۹ جولائی ۱۹۶۷ء

۶۵۴- دکارے مقدمہ حسب ایکٹ ہذا بحضور بورڈ مال اور محکمہ مال میں جو اس ٹائی کورٹ کی علاقہ میں جو زمین  
اوس کا نام درج کتاب ہوا ہے عمل کر سکتے ہیں لیکن ویسی عدالت میں جو اس کے سٹریٹنگٹ میں درج ہو- دفعہ ۱۱- ایکٹ ۴۱-  
۶۵۵- ہر وکیل یا مختار سبابت کی درخواست دینے کا مجاز ہے کہ اوس کا نام اوس عدالت میں درج کتاب کیا جا  
جس میں اوس کو عموماً اپنا پیشہ کرنا ہے مگر شرائط مندرجہ سٹریٹنگٹ کی رعایت جو در باب اقسام عدالت کی ضرورت  
کرنی ہوگی اور یہ دفعہ ۴۵۴- دفعہ ۴۵۵- سابق عدالت مقررہ سند شاہی سے متعلق نہیں- دفعہ ۱۲- ایضاً

۶۵۶- عموماً بصورت استثنائی مندرجہ ذیل اگر کوئی شخص بلا موجودگی سٹریٹنگٹ کامل قیمت کو مختاری  
یا وکالت کرے تو اس پر پیشہ گاہ عدالت یا حاکم مال سے جرمانہ سٹریٹنگٹ کو وہ چند قیمت ٹھاپنا تک اور در صورت  
عدم ادائے اوس کج چلانی دیوانی میں جہہ کلندرہ مہینہ تک قید کیا جائیگا علاوہ اسکے بابت اولن ایام کے ضمن  
عمل اور کابینہ نیت ناجائز یا بکسی قدر مختارہ و شکرانہ کا مستحق نہ ہوگا- دفعہ ۱۳- ایضاً  
۶۵۷- ایام محفل یا موقوفی میں اگر وکیل یا مختار اپنا پیشہ کرے تو حاکم مال جرمانہ یا بالعوض اوس کے تین کلندرہ  
مہینے تک جیل خانہ دیوانی میں قید کیا جائیگا- دفعہ ۱۸- ایضاً

## ذکر تشریح حسب جو محکمہ جات مال میں مختاری کرتی ہیں

۶۵۸- سواری بکیل تعینہ دفعہ ۱۱- و مختار عام یا خاص مفصلہ آئندہ کی کوئی شخص بلا حصول سٹریٹنگٹ پیشہ  
مختاری کرنے کا مجاز نہیں اور تجدید اوس کی بہ تخط صاحب سکڑی بورڈ یا دیگر عہدہ دار مجاز یا کلکٹر ضلع کے  
ہو سکتی ہے- دفعہ ۱۹- ایضاً

۶۵۹- اس مختار ان سٹریٹنگٹ یافتہ ایک کتاب میں درج کی جائیگی- دفعہ ۲۰- ایکٹ ۴۱- مقدمہ ۱۹۶۵ء  
۶۶۰- سٹریٹنگٹ اصلی ہو خواہ تجدیدی اسٹامپ واجب پر سعادتی کیسالیہ حسب نمونہ مندرجہ ضمیمہ سوم

عطا ہوگا اور بعد انقضای معاوضہ واپسی اصل سائٹیفکٹ تجدید اسکی د جس کی اطلاع صاحب کلکٹر کو محکمہ بورڈ میں کرنی

چاہیے (ہوگی) اور اسٹامپ قیمت منسلکہ ذیل پر لکھا جائے گا۔ دفعہ ۲۱-۲۲- ایضاً

## تفصیل وجوب اسٹامپ سائٹیفکٹ اصلی یا تجدیدی

نام عدالت جس میں اختیار بخشی کرنے کا دیا جاوے۔ کس قیمت کے کاغذ اسٹامپ پر سائٹیفکٹ عطا ہوگا۔

۵۰

محکمہ بورڈ یا اس کے ماتحت ہیں

۱۰

کشنری یا ایضاً

۲۵

کلکٹری یا ایضاً

شرح۔ در باب نمونہ سائٹیفکٹ۔ ویکو ضمیمہ منسلکہ کتاب ہذا۔

۶۶۱۔ حکام بورڈ و بشبوت جرم فوجداری یا بوجہ قریب یا باعمالی اپنے کام میں اور نیز وجہ معقول سے اینٹ مال کو

معطل یا موقوف کر سکتی ہیں۔ دفعہ ۲۶-۲۷- ایضاً

۶۶۲۔ کسی کیل کی نسبت اگر شکایت قریب یا غفلت کی روبرو حکام بورڈ کے گزری تو حکام موصوفین اطلاع

اس کی عدالت مانی کورٹ کو کرنی کہ وہ ان سے حکم مناسب نسبت موقوفی یا بحالی یا بریت کے صادر ہوگا لیکن حکام بورڈ

ماحولی رپورٹ اطلاعی مانی کورٹ کے وکیل مذکور کو اپنے رج برو پیشہ کرنے سے معطل رکھ سکتی ہیں دفعہ ۲۸

۶۶۳۔ اگر وکیل یا اینٹ مال کی شکایت بد عملی کسی محکمہ ماتحت بورڈ میں گزری تو نام محکمہ مذکور نقل الزام

مع اطلاع نامہ قبل از ۱۰۔ یوم تاریخ اطلاع نامہ سے شخص ملزم پر جاری کر کے تیغ مقررہ پر بعد اخذ ثبوت یقرین

اگر الزام ثابت ہو جائے تو رپورٹ معطلی یا موقوفی بورڈ مال میں بھیگا۔ دفعہ ۲۹- ایضاً

۲۔ حکام بورڈ یا اینٹ مال کی نسبت خود حکم صفائی یا معطلی یا موقوفی کا ڈیگری لیکن نسبت وکیل کے رپورٹ

اطلاعی مانی کورٹ کو بھیجی پڑے گی۔

۳۔ حکام مانی کورٹ اس باب میں حکم مناسب دیکر صاحبان بورڈ کو اطلاع دیں گے۔

۴۔ اگر شکایت بدعہلی سامنر مالک ماتحت کشنر کے گزرتا تو اس کی رپورٹ معرفت صاحب کشنر جیمس موی الیہ بھی تمیدات ضروری لکھ دیکام مرسل ہوگی۔ دفعہ ۲۹۔ ایضاً۔

۵۔ باوجودیکہ وکیل یا ایجنٹ مال کے کسی مالک ماتحت کے حکم سے جرم معافی ہوگئی ہو تاہم حکام بورڈ مصل شاگرد حکم مناسب سے کہیں التبتہ مقدمہ وکیل میں شرائط دفعہ ۲۔ کی رعایت کرنی ہوگی۔ دفعہ ۳۰۔ ایضاً۔

۶۔ رپورٹ موقوفی یا معطلی ایسے ایجنٹ مال کی جسکا نام بصیغہ مختاری درج کتاب ہائی کورٹ ہو اور حکام بورڈ کو صاحبان ہائی کورٹ کی خدمت میں بھیجنا چاہیے۔

۲۔ حکام ہائی کورٹ بعد تحقیقات ضروری حکم مناسب دینگے۔ دفعہ ۳۱۔ ایضاً۔

۶۶۶۔ دفعہ ۱۸ ایسے ہر وکیل یا مختار سے متعلق ہون کی جو دفعہ ۲۸۔ یا ۲۹۔ یا ۳۱۔ کی مطابق معطل یا موقوف ہو گیا ہے۔ دفعہ ۳۲۔ ایضاً۔

۶۶۷۔ ایجنٹ مال کو بعد معطلی یا موقوفی اپنے کی فوراً سارٹیفکٹ اپنا واپس کرنا چاہیے ورنہ مالد تک جرمانہ یا پانچ سو روپے کی جمانہ دیوانی میں تین مہینے تک قید رہے گا۔ دفعہ ۳۳۔ ایضاً۔

۶۶۸۔ کوئی شخص بلا حصول سارٹیفکٹ اور بلا جہر سانی لیاقت پیشہ یعنی کرنے نہ پانی گا اگر کرے تو مالد تک جرمانہ یا پانچ سو روپے کی جمانہ دیوانی میں تین مہینے تک قید رہے گا بلکہ بابت اس ایام کے جن میں پیشہ مذکور کیا ہو شکرا نہ و مختار نہ پانی کا بھی سختی نہ ہوگا۔ دفعہ ۳۴۔ ایضاً۔

۶۶۹۔ سوائے مختار مقررہ حسب ایکٹ ہذا کے ہر شخص بذریعہ مختار نامہ عام یا خاص جس میں اس امر کا اختیار دیا گیا ہو بلکہ کام یا خاص کام کر سکتا ہے بشرط اجازت حکام بورڈ یا دیگر شخص مجاز۔ دفعہ ۳۵۔ ایضاً۔

شرح۔ لفظ مختار نامہ میں بذریعہ قریبی اظہار اس کے ہر ذریعہ داخل ہے جسکی ذریعہ سے ایک شخص کو اس کے لکھ دینے والی کی طرف سے عمل کرینا اختیار دیا جاوے اور مختار نامہ عام سے اس کے اہلیہ اور جب واسطہ انجام دہی کا واحد اس معاملہ میں جسکی مالیت عام سے

زیادہ نہ ہو تو عمر اور جائے سے زیادہ کے واسطے عمر کے کاغذ پر چاہیے۔ ضمیمہ ۲۔ ایکٹ ۱۶۹۔  
۶۷۰۔ صاحبان کلکٹر حسب دفعہ ۳۔ ایکٹ ۲۰۔ اجازت دینے کے مجاز گردانی کے اشتہار گورنمنٹ نمبر ۱۱۰۔  
مورخہ ۸۔ اگست ۱۸۸۴۔

۶۷۱۔ اجازت مذکور حسنی کہ عطا کی ہو وہ منسوخ بھی کر سکتا ہے اور صورت میں شخص مذکور بجائے اور امور پیشہ نچر  
سے ممنوع ہو گا اگر باز رہے تو اوپر و تراوانا مات عائد ہوں گے جو دفعہ ۳۳۔ مین مذکور ہیں۔ دفعہ ۳۶۔ ایضاً  
۶۷۲۔ حکام ہائی کورٹ نسبت و کلار اور حکام بورڈ نسبت ایجنٹ مال شرح محتانہ جو مقرر کریں گے۔ دفعہ ۳۷۔ ایضاً  
۶۷۳۔ لیکن مختانہ اون لوگوں کو نہ ملے گا جو مختار نامہ عام کے ذریعہ سے مختاری کرتے ہوں۔ دفعہ ۳۸۔ ایضاً  
۶۷۴۔ حق خدمت کا تصفیہ بہ تراضی طرفین عمل میں آئے گا جو مختار نامہ میں اس امر کی صراحت ضرور زمین اور افراد و سکا  
نالش نمبری سے ہو سکی گا۔ دفعہ ۳۹۔ ایضاً

۶۷۵۔ ہر مدعی یا مدعا علیہ دوسرے مدعی یا مدعا علیہ کو بلا استحقاق مختانہ اپنی طرف سے پیروی مقدمہ کے لیے امور  
کر سکتا ہے۔ دفعہ ۴۰۔ ایضاً

۶۷۶۔ اپیل جبرانہ بورڈ مین یا ہائی کورٹ میں جسکی ماتحت حاکم مجوز جبرانہ ہو کیا جائے گا۔ دفعہ ۴۱۔ ایضاً  
۶۷۷۔ ایڈوکیٹ یا وکیل یا ایڈوکیٹ ہائی کورٹ یا کسی عدالت پریش ٹنڈیا میں نکالت کر سکتا ہے۔ دفعہ ۴۲۔ ایضاً  
۶۷۸۔ ہر فریق پر سائنٹہ و پر داختمہ اپنے وکلایے مجاز کا جو واقعی نفس الامری ہو واجب التعمیل ہے اور سہو خطا  
وکیل کی وجہ قوی واسطے رجوع متغایہ بابت افعال مذکور در حالیکہ سازش او کی نظر انداز سانی ثابت نہ ہو تو زمین  
پاسکتی جان نہیں صا۔ بنام۔ قاضی مد حسین و گو بند اس فیصلہ ۲۲۔ فروری ۱۸۸۴

۶۷۹۔ چونکہ مختاروں کو بالا جمال و بالا افراد مدعیان کے ہدایت سے اختیارات جملہ امور حاصل تھا لیکن ایک  
مختار نے صلح نامہ منجانب مدعی داخل کیا تجویز ہوئی کہ ایسی حالت میں سائنٹہ مختار کا اس اختیار کی موجب وجود  
کی طرف سے حاصل تھا دوسرے مدعی پر واجب التعمیل نہیں ہے۔ بے پرکاش۔ بنام۔ شیو پرشار۔ منفصلہ

۲۹- فروری ۱۸۶۶ء

۶۸۰- جو کوئی شخص ایسا ساٹیفکٹ یا دستاویز بناے جو اسکا مقصد ہے کہ کسی مقدمہ کی دائر کرنے یا اوس کے جوابی کرنے یا اوس کے سپرکلی پیروی کرنے یا اقبال دعوے داخل کرنیکے لیے اجازت نامہ ہو یا وہ مختار نامہ ہو تو شخص مذکور کو جو جب دفعہ ۲۶۶- مجموعہ تعزیرات ہند مندرجہ بجائیگی۔

شرح- ۱- دفعہ ۳۴- ۲۸۰- ایکٹ ہذا ملاحظہ طلب۔

۶۸۱- باتبع دفعہ ۳۴- ایکٹ ۲۵۹ حکام صدر بورڈ رفینو اضلاع شمالی و مغربی- سرکار نمبر ۶- ماہ مئی ۱۸۶۶ء بورڈ رفینو اضلاع جنوبی کاشتہ فرماتی ہیں اور ہدایت کرتے ہیں کہ تاریخ یکم جولائی ۱۸۶۶ء سے اور بعد اوس کے روپیہ کجگی کارروائی یا مقدمہ یا سرشتہ مال میں فریق مغلوب کے ذمہ وکیل طے ثانی کو واجب الادا ہوگا شرح مصرعہ ضمیمہ مذکور ذیل سے حساب کیا جائیگا اگر طرف ثانی نے رفینو ایجنٹ مقرر کیا ہو تو از روی شرح مفضلہ ذیل سے جو حساب سے نکلے اس میں سے ایک ربع منہا کر لینا چاہیے اور اگر وکیل بھی مقرر نہ ہوا ہو او حکم اعلیٰ محکمہ کی یہ رای ہو کہ تقرر وکیل کی ضرورت نہ تھی اور صرف رفینو ایجنٹ کا مقرر کرنا کافی تھا تو نفیس مثل نفیس رفینو ایجنٹ کی محسوب ہوگی۔

### ضمیمہ

۱- جملہ مقدمات ایکٹ ۲۵۹ء اور ایکٹ ۱۸۶۶ء کے مطابق کارروائی عدالت یا اوس کارروائی میں جو کہ کارروائی عدالت ہے۔

(الف) اگر تعداد یا قیمت جایدا یا قرضہ یا نقصان ذکر شدہ کی پانچزار روپیہ سے متجاوز نہ ہو تو پانچ سو سیکڑا تعداد یا قیمت ذکر شدہ پر۔

(ب) اگر تعداد یا قیمت پانچزار سے زائد ہو مگر بیس ہزار سے زائد نہ ہو تو پانچزار پر بشرط فیصدی پانچ اور باقی پر بحساب فیصدی عام۔

(ج) اگر تعداد یا قیمت بیس ہزار روپیہ سے زائد ہو مگر پچاس ہزار سے زائد نہ ہو تو بیس ہزار پر بشرط

مذکورہ بالا اور باقی پر بحساب فیصدی ایک روپیہ -

(د) اگر تعداد یا قیمت پچاس ہزار روپیہ سے زائد ہو تو پچاس ہزار روپیہ پر بشرح مذکورہ بالا اور باقی

پر بحساب فیصدی آٹھ آنہ -

مگر شرط یہ ہے کہ کسی حالت میں تعداد زرفیس کی تین ہزار روپیہ سے زیادہ نہ ہو -

۲- اون مقدمات میں جو کہ واسطے قائم کرنے حقوق کے ہوں اور جن میں کوئی ٹھیک تعداد مبالغہ کی مقرر نہیں کی جاتی

جن مقدمات میں کہ تعین دعویٰ مثلاً مقدمات پانچ قبولیت یا پٹہ یا تحفیف یا اضافہ لگان یا بیہ علی یا بجالی یا کارروائی تقسیم

مقرر نہیں ہو سکتا - محال میں اگر دعویٰ فتحیاب ہو تو حاکم اعلیٰ محکمہ کا نسبت اور فیس وکیل یا رفینو ایجنٹ کے کہ

تعداد دعویٰ پر لائی جائے یا کہ ایسی مقدار پر جو کہ تعین دعویٰ سے زائد نہ ہو جیسا کہ حاکم مذکور کی رائے میں بلحاظ عظمت

معالجہ کے مناسب معلوم ہو حکم دے -

۳- اگر کوئی مقدمہ یا درخواست یا دعویٰ نسبت عدم پیروی کے یا حبس رویدا کے دسمس ہو جائے یا یہ کہ

فیس بوقت دسمس مقدمہ دعا علیہ کی ڈگری ہو تو فیس وکیل یا رفینو ایجنٹ دعا علیہ کے کل تعین دعویٰ پر محسوب کی

۴- اگر کسی مقدمہ یا درخواست یا دعویٰ کے جزو کی ڈگری بحق مدعی ہو اور باقی دعویٰ دسمس ہو یا یہ کہ اسکی

جیب کہ ایک جزو کی ڈگری ہو ڈگری بحق دعا علیہ ہو تو ہر ایک فریق کے وکیل کی فیس کا حساب بقدر اس حصہ کے ہوگا

جسکی اس سے ڈگری ملی -

۵- اگر کسی دعویٰ خسارہ میں جو مطابق قوانین لگان کے پیش ہوا ہو مدعی کو کل مقدار خسارہ جس کا دعویٰ

جیکہ مقدمہ فتح یافتہ میں کل مختا کیا تھانہ دلائی جائے تو دعا علیہ کو بابت تفاوت دعویٰ خسارہ اور مقدار وصول شدہ کی مختا

دعا بھاند لایا جاوے \* وکیل یا رفینو ایجنٹ کا کچھ نہ ملے گا مگر اس صورت میں کہ حاکم محکمہ کی رائے میں یہ دعویٰ نامناسب

یا زائد ہو اور اس سبب سے جسکی تفعی ہوئی چاہیے حاکم مذکور بہدایت کرے کہ دعا علیہ کو مختا نہ وکیل یا رفینو ایجنٹ کا

منا چاہیے اگر کسی خاص مقدمہ میں مختا نہ دلا یا جا تو وہ اس مقدار پر محسوب ہوگا جسکی نسبت دعویٰ مدعی کا خارج ہوا -

۶۔ اگر چند مدعا علیہم حکماً بالاجمال یا بالاشتراك ہی بالاجمال جواب ہی سے یا جدا جدا جواب ہی کرنے سے  
جب کہ جواب ہی بالاجمال یا  
جنفی الواقع ایک ہی صورت کی ہوں قتیاب ہوں تو ایک وکیل یا ایجنٹ کی مختانہ  
سے زیادہ نہ لیا گیا مگر اوس صورت میں کہ حاکم اعلیٰ محکمہ کا بوجہ تحریری اُسکے برخلاف حکم دے  
بالاشتراك ہو۔  
اگر ایک مختانہ دلایا جائے تو حاکم اعلیٰ ہایت کرے کہ کسی مدعا علیہ کو دیا جائے یا یہ کہ جس طرح مناسب جانیں اوس کو  
اول مدعا علیہم پر تقسیم کرے۔

۷۔ اگر چند مدعا علیہم جنکی حقوق جدا گانہ ہوں جواب دعویٰ جدا گانہ اور مختلف پیش کریں اور قتیاب ہوں تو ہر  
جبکہ چند مدعا علیہم جدا جدا جواب ہی  
ایک مدعا علیہ کو جس کا وکیل علیحدہ ہو بقدر اوسکی حق جدا گانہ کی ایک وکیل یا ایجنٹ کی فیس  
کریں۔  
لیکن اگر اس طرح کی فیس ملے تو وہ تعین حقوق جدا گانہ ہر ایک مدعا علیہ پر محسوب ہوگی۔

۸۔ اگر وکیل طرف ثانی کو واسطے کارروائی متفرقہ یا اور کسی کام کی واسطے سواری حاضری یا وکالت یا سوال و جواب  
کارروائی متفرقہ۔  
کریں کسی مقدمہ یا درخواست یا کارروائی عدالت یا اور کسی کارروائی میں جو کہ مثل کارروائی  
عدالت ہو فیس دلائی جاوے تو حاکم اعلیٰ محکمہ کا مقدار اوس فیس کی حسب شرح مفصلہ ذیل معین کریگا۔  
اوس کارروائی میں جو پیشگاہ حکام صدر نور و فیو یار و بر و صاحب کشن مال کے ہو دس روپیہ سو اسی روپیہ تک  
محکمہ صاحب ضلع میں چار روپیہ سے سولہ روپیہ تک  
محکمہ ڈپٹی کلکٹر میں ایک روپیہ سے دس روپیہ تک

۹۔ کسی مقدمہ یا درخواست یا دعویٰ میں جو کہ محکمہ ابتدائی میں پیش ہو اور جسکی جواب ہی نہ ہو روپیہ جو کہ فی  
جن مقدمات میں جواب ہی نہ ہو  
ثانی کو بطور فیس وکیل یا مختار کی دلایا جائیگا مقدار میں اوس سے نصف ہوگا جو کہ بحالت جواب  
مقدمہ کے دلایا جاتا۔

۱۰۔ اوس کارروائی میں جو کہ بابت یا بوجہ تجویز ثانی مقدمہ کے ہو اگر وکیل یا ایجنٹ کی فیس اوس فریق کو جو  
تجویز ثانی۔  
قتیاب ہو دلائی جائے تو اوسکی مقدار حاکم اعلیٰ محکمہ کا معین کریگا اس طریق پر کہ وہ مقدار میں



اوس کے نصف سزا نہ ہو جو کہ بحالت ذکر ری ابتدا کے دلائی جاتی فیس جو بابت تجویز ثانی کے دلائی جائیگی بلالحاظ اوس فیس کے ہوگی جو کہ بشمول خرچہ نسبت اصل دعویٰ کے ذریعہ غالب کو بذریعہ تجویز ثانی دلائی جائے۔

۱۱۔ فیس کے بروقت پل وکیل یا ایجنٹ طرقتانی کو دلائی جائے اسی شرح سے محسوب ہوگی جیسا کہ ابتداء

پیل مقدمات میں محسوب ہوتی ہے اور جو اصول کہ اوپر کی دفعات میں درباب مقدمات

ابتدائی کے بیان ہو چکے ہیں جہاں تک ممکن ہو پیل میں ان کی پابندی رکھنی چاہیے۔

۱۲۔ اگر حق چند اپلاٹن کا بالاجمال ہو تو ایک ایجنٹ یا وکیل سے زیادہ کی فیس نہ لیگی بلکہ اوس صورت میں

اپلاٹن مشترک کہ حاکم اعلیٰ محکمہ کا جو وہ تحریری اسکے برخلاف حکم دے اگر ایک فیس دلائی جائے تو حاکم اعلیٰ

محکمہ ہدایت کریگا کہ وہ کس اپلاٹن کو دلائی جائے یا یہ کہ جلد اپلاٹن پر اندازہ مناسب تقسیم کر دیگا۔

۱۳۔ اگر چند سپانڈنٹان کی جدا جدا ایجنٹ یا وکلہ ہوں تو اس امر کی متنبہ کرنی کہ چند ایجنٹ یا وکلہ کو

فیس دلائی جائے حاکم اعلیٰ کو مابقیہ کہ دفعات ۱۰، پر اپنی ہدایت کیواسطے غور کریں +

۱۴۔ اگر کسی صورت میں دلا یا جانا فیس کا مطابق دفعات بالا کے حاکم اعلیٰ محکمہ یا سرشتہ کو تو برقی نصا

انتخاب حاکم اعلیٰ محکمہ نہ معلوم ہو تو وہ دلائے فیس میں جو کہ قرین انصاف ہو اپنی رائے اور اختیار پر

کاربند ہوں مگر جب کسی حالت میں خلاف دفعہ ۱۰ کی فیس وکیل یا ایجنٹ کے دلائی جائے تو اوس کی

مقدار مطابق ضمیمہ متعلقہ دفعہ اول کے محسوب ہوگی۔ سرکلر عاجان صدر بورڈ روبرو نمبری ۸۔ مورخہ ۱۵۔ اگست ۱۹۶۶ء

۱۸۲۔ حسب رواج عدالتوں کے وکیل کو جس سے مختارہ اخذ نہیں پیردی یا جو اب وہی مالش کے دیا جاوے آخر مقدمہ

تک پیردی کرنا اور ضروری درخواست عینہ اجراء ذکر ری میں بھی بلائیں لاند گذرانا لازم ہے وکیل کو فیس بابت اوس

درخواست کے جو عینہ اجراء ذکر ری میں داخل کرے نہ دلا نا چاہیے تا وقتیکہ نہ بات وکیل اولین کے عدم سیرق ثبوت کے

پہونچے۔ نقی علی خان و احمد حسن۔ بنام۔ گل محمد خان۔ منصفہ ۲۱۔ پانچ لکھ ۶۹

## فصل وسوین التوالے مقدمہ

وقفہ ۲۷۔ صاحب کلکٹر کو اختیار ہوگا کہ کسی مقدمہ میں مدعی یا مدعا علیہ کو واسطے کرنے پیروی یا جوابدہی کے ملت دیوی اور واسطے ادخال ثبوت فریڈ یا بوجہ دیگر جسکا تحریر کرنا کلکٹر پر لازم ہے ساعت مقدمہ کو وقتاً فوقتاً حسب اقتضای رای اپنی ملتوی رکھے۔

شرح۔ وقفہ ۲۸ قسم سوم ملاحظہ طلب

## فصل گیارہوین تحقیقات موقع

وقفہ ۳۷۔ صاحب کلکٹر کو اختیار ہے کہ اثناء دوران مقدمہ میں کسی وقت معرفت تحقیقات موقع کرنا اختیار کسی ہلکار یا دیگر ہلکار گورنمنٹ بعد حصول اجازت اوس عہد دار کی جسکا وہ ماتحت ہو تحقیقات موقع کر اگر کیفیت لکھاوی یا خود موقع پر جا کر اصالتاً تحقیقات کری اور اس قوانین وقت بابت تحقیقات موقع معرفت ائمنار اوکیشنران زیر حکم عدالت ہادی دیوانی کو اوس تحقیقات موقع سے متعلق ہون گرجو معرفت کسی ہلکار متذکرہ وقفہ ہذا عمل میں آوی اور جہان تک ممکن ہو اوس تحقیقات سے بھی متعلق ہون گرجو کلکٹر بذات خاص عمل میں لاوی چنانچہ صورت آخر الذکر کن صاحب کلکٹر بعد تکمیل تحقیقات روبرو شعر کیفیت اون مراتب کو جنکا لکھنا اوسکے نزدیک مناسب معلوم ہو لکھے گا اور وہ مراتب سند رجہ روبرو مقدمہ میں وجہ ثبوت تصویر کی جاوینگے۔

شرح۔ نمبر ۲۲۲۔ نیز ذیل وقفہ ۱۷۔ ملاحظہ طلب

۶۸۳۔ تحصیلدار جو بموجب وقفہ ہذا تحقیقات کری مجاز حلف دینی کا ہے۔ سوداگر مل فیصلہ۔ نظامت اگرہ۔

مورخہ ۲۔ جولائی ۱۸۷۱ء

شرح۔ کوئی تحقیقات جسکے لیے قانون کو مطابق کسی کورٹ آف سس (یعنی حاکم ہائے مجریز مقدمہ)

ایکٹ ۱۰۱۵ (۱۵۵۷ء) کی جانب سے دہلیت ہو اور جو کسی کورٹ آف جسٹس کے حکم کے مطابق عمل میں آئے عدالت کی کارروائی کی ایکٹ لٹ ہو گو وہ تحقیقات کسی کورٹ آف جسٹس کے حضور واقع ہو

## تمشیل

زید ایک تحقیقات میں کسی اہلکار کے دربر جو کسی کورٹ آف جسٹس کی طرف سے برسر موقع کسی اراضی کی حدود کو دریافت کرنے کے لیے معین ہوا ہو حلف کی دیکھ کر بیان کرے جسکو وہ جھوٹا جانتا خواہ جھوٹا باور کرتا ہو یا جسکو وہ سچا باور کرتا ہو تو چونکہ یہ تحقیقات عدالت کی کارروائی کی ایک حالت ہے اس لیے زید نے چھوٹی گواہی دی۔

۶۸۴۔ صاحبان اسٹنٹ کلکٹر جب دوری میں ہوں اور تحقیقات موقع ہو جب دفعہ ۷۳۔ ایکٹ مذکور کسی مقدمہ ضرور ہو تو بنظر مفاد وہ اس کام پر مامور ہو سکتے ہیں۔ دفعہ ۱۰۔ سرکلر نمبر ۲۔ مورثہ ۳۔ اگست ۱۸۷۷ء

۲۔ بموجب اسی دفعہ کے مقدمات واسطے تحقیقات موقع اور ایضاً راجی جیسا کہ حال میں ہوتا ہے پس تحصیل کار بھیجے جاسکتے ہیں اور اختیارات جنکو بموجب دیکو کار بند ہونا چاہیے وہی ہیں جو اسناد عدالت دیوانی کو دی گئی ہیں اور وہ اختیارات حسب قانون مجریہ حال ایکٹ متعلقہ کارروائی دیوانی نمبر ۷۵۷ کی دفعہ ۱۱۱ میں مندرج ہیں۔ دفعہ ۱۱۱ ایضاً

۶۸۵۔ جب درآئند دوران مقدمہ حاکم مجوز کے نزدیک تحقیقات موقع بذریعہ سیل یا دیگر عمدہ دارگو نمٹ کر جسے اختیارات ڈپٹی کلکٹر کی حساب ایکٹ مذکور مفوض نہیں ہیں واسطے انکشاف معاملات متنازعہ کو مستتب ہو تو چاہیے کہ کیشن بموجب دفعہ ۷۳۔ اس

ایکٹ کے صادر کیا جائے لیکن اس میں ضامنہ ہونا چاہیے کہ کون سی مراتب کی بابت تحقیقات موقع کو واسطے حکم اور کون انور کی کیفیت مطلوب ہے ظاہر ہو کہ تعمیل اس امر کی اس وقت تک کہ عدالت مراتب نتیجہ طلب جب دفعہ ۷۵۔ کے مقرر اور مقرریند

نہ کرے نہ ہونی چاہیے اور جن مقدمات میں تحقیقات موقع ضروری منصوب ہو تو حکم مطابق نمونہ ذیل یا ادیصلح کا صادر کیا جائے

نمونہ

مندرجہ عدالت  
مرجی  
مدعا علیہ

الف ب (نام دیوان و نشان)  
ج د (ایضاً ایضاً ایضاً)

نمبر مقدمہ یا سوال  
نظام  
دعوی

جو کہ عدالت کو معلوم ہو کہ مقدمہ ہذا تحقیقات موقع ضروری اور مناسب اسلئے تمکوز و حکم ہذا کہ عدالت کی جانب سے  
کہ عدالت خود نسبت مرتبہ میں تحقیقات عمل میں لاکر کیفیت عدالت میں منہجہ۔

تحقیقات کی کارروائی میں تمکوز چاہی کہ تعمیل قرار واقعی احکام مندرجہ دفعات ۱۷۹ و ۱۸۱ ایکٹ ۱۸۷۷ء کی

(دستخط) \_\_\_\_\_ صاحب کلمہ  
یا ڈپٹی کلرک

جس مقدمہ دار کو نام یہ حکم صادر کیا جائے اور کسی لازم ہے کہ تحقیقات بذات خود عمل میں لائے۔ دفعہ ۱۷۹ ایکٹ ہذا

ملاحظہ طلب۔ سرکلر نمبر ۱۳۔ مورخہ ۱۲ جولائی ۱۸۷۷ء صدر ہوڈ۔

۶۸۶۔ ایسی تحقیقات تحصیلدار اور درجہ حالت معذوری اوسکو پیشکار یا قانونگو کری لیکن اس میں کا خیال اچھا سوز

کہ وہ برپروائی اور برہمیتا طبعی نہ ہونی چاہیئے اور ہی پڑا رہدہ کہ امور تعفیہ طلب کی تحقیقات کامل اور حسب ضابطہ کا

رکھا جائے۔ سرکلر نمبر ۳۔ مورخہ ۱۷ فروری ۱۸۷۷ء

۶۸۷۔ اوس فریق کو جبکہ دست پر یا جسکے فائدہ کو واسطے تحصیلدار یا کوئی شخص عملہ تحصیل میں سے مطابق دفعہ ۱۷۹

ایکٹ ۱۸۷۷ء کی تحقیقات موقع کو واسطے متعین کیا جائے لازم ہے کہ کرکشن بمقابلہ رتبہ ذیل عدالت میں داخل کرے کہ وہ مقدمہ

کے خرچہ میں شامل ہوگا۔

جب کہ تعین دعویٰ زیادہ سے ۱۰۰۰ ... .. ۱۲۔

۱۰۰۰ سے زیادہ اور ۱۰۰۰ سے زیادہ نمو ... .. ۱۳۔

۱۰۰۰ سے زیادہ اور ۱۰۰۰ سے زیادہ نمو ... .. ۱۴۔

۱۰۰۰ سے زیادہ نمو ... .. ۱۵۔

جو شخص مقدمہ داران تحصیل میں سے واسطے تحقیقات موقع کو متعین کیا جائے اوسکو خرچہ راجا دار کا بشع ذیل

تحصیلدار ... .. ۳۔ رنی میل

پیشکار ... .. ۲ سرنی میل

قانونگو ... .. ۱ ایضاً

چھ مہینے بعد تاریخ اجراء اس حکم سے ہر ایک قسمت کا صاحب کشتر حکام صدر بورڈ کی خدمت میں اپنی رائے کیساتھ لکھیا صاحبان کمان کی اس باب میں کہ نتیجہ اس قاعدہ جدید کا کیا ہوا اور جمع خرچ کی کیا صورت ہی ارسال کریں۔ سرکار بورڈ

نمبر ۱۹- سورۃ ۲۹ ستمبر ۱۸۷۶ء

## قواعد مجاریۃ عدالت دیوانی در باب تحقیقات موقع

۶۸۸- بغرض انکشاف اصلیت معاملہ یا واسطی تعین مقدار و اصلات یا خسارہ کی باجراکیشن موسومہ کسی اہلکار عدالت یا دیگر شخص لائق کہ تحقیقات موقع ہو سکتی ہو ایسی صورت میں اہل کمیشن مجاری کہ جس شخص کا اظہار چاہی ہو ورنہ دستاویز وغیرہ سنا کر و بشرطیکہ خلاف اسکے حکم کمیشن میں نہ ہو پس جو لوگ وکیل حکم پر حاضر نہ ہوں یا اظہار دینے یا پیش کرنے دستاویز انکار کریں وہی برطبق رپورٹ اہل کمیشن پیشگاہ عدالت سے مورد تدارک اور مستوجب اون تاوانات کو ہوگی جو در صورت عمل میں لائی ایسوا فعال کو حاکم کو روبرو ہوتی اہل کمیشن بعد تحقیقات اولین اظہارات گواہان او سیطور پر جیسا کہ روبرو عدالت کے ضابطہ ہر اظہارات مذکور مع اپنی کیفیت و تخطی عدالت میں بھیج دیا اور وہ بمنزلہ شہادت سمجھی جائیگی

۲- با انیمہ اہل کمیشن کا بھی اظہار در صورت ضرورت ہو سکتا ہے۔ دفعہ ۱۸۰- ایکٹ ۱۸۷۵ء

شرح دفعات ۶۰ و ۶۱ و ۶۲ و ۶۳ و ۶۴ — ملاحظہ طلب

۶۸۹- اس صورت میں کیفیت بطور جہتوت تسلیم کی جائیگی گو جائز ہو کہ عدالت کشتر کا استفسار لیکر اسکی شہادت

کی مقدار معتبری اپنی تجویز سے قرار دیوے۔ دفعہ ۴۹- سرکار نمبر ۲۹- سورۃ ۲۹- جولائی ۱۸۷۵ء

۶۹۰- واسطی تحقیقات یا تصفیہ حساب کو اہلکار یا دیگر شخص لائق اہل کمیشن مقرر ہو سکتا ہے۔ صرحت اس حکم کی کہ

فریقین یا دو کو کلا ثنائی کاروائی میں اہل کمیشن کو پاس حاضر ہو وین اور معرفت روپکار تحقیقاتی بھیجے یا اپنی رائے ہی سکے

ایسی صورت میں اہل کمیشن کے پاس کھذات ضروری بھیجنے چاہیے

۴۔ رو بھارات اہل کمیشن درصوت نہ کہنی کسی وجہ نامنظوری کو کہ ایسی صورت میں تحقیقات مزید ہو کر فیصلہ کیا

شہادت گردانی جائیگی۔ دفعہ ۱۸۱ ایکٹ ۱۹۵۸ء

شرح نمبر ۵۴۷ و ۵۴۸ ملاحظہ طلب

۱۹۱۔ اس صورت میں جائز ہو کہ عدالت کثرت کو ہدایت کری کہ وہ اپنی عمل درآمد کو کاغذات بلا یا مع رپورٹ کو پیش کری یا اگر عدالت اسکی عمل درآمد سے ناراض ہو تو اسکو واسطے تحقیقات مزید ہدایت کرے۔ سرکلر صدر دہلی

نمبر ۲۶۔ موزہ ۲۹۔ جولائی ۱۹۵۸ء

۶۹۲۔ قبل اجراء کمیشن اخراجات کمیشن بقدر بدست درجہ ہندہ دی یا اس سے جو کافی فائدہ ہو داخل کرنا چاہیے دفعہ ۱۸۱ ایکٹ ۱۹۵۸ء

۶۹۳۔ اشخاص لائق و متدین کو اہل کمیشن مقرر کرنا چاہیے۔ دفعہ ۴۸۔ سرکلر صدر دہلی نمبر ۲۹۔ موزہ ۲۹۔ جولائی ۱۹۵۸ء

## فصل بارہویں اختیار احوال زر زنجانب مدعا علیہ

دفعہ ۴۷۔ مدعا علیہ مقدمہ متعلقہ ایکٹ ہذا میں مدعا علیہ کو اختیار ہے کہ اسقدر روپیہ الت میں اختیار کری کہ روپیہ بقدر معاوضہ داخل کری جسکو وہ مطالبہ می کا معاوضہ کافی سمجھتا ہو مع اسقدر خرچہ کے کافی عدالت میں داخل کرے جو روز احوال زر مذکور تک مدعی پر پڑا ہو چنانچہ وہ روپیہ می کو دیا جائیگا اور اگر

مدعا علیہ زر متدعو یہ ہے کہ کم روپیہ اخل کری اور مدعی ناراض ہو کر مقدمہ کی پیروی کری اور انجام کار مدعی کو اس روپیہ سے زیادہ دلایا جاوی جو عدالت میں داخل ہوا ہو تو مقدمہ می کا خارج ہو کر اسقدر خرچہ جو مدعا علیہ پر بعد احوال روپیہ کی پڑا ہو مدعی کو ذمہ تجویز ہوگا۔

۶۹۴۔ اگر حصہ دار یا کاشتکار کی درخواست پر شخص مجاز اند لگان زر و جیبہ وصول کر لینی یا رسید کو دینے میں

انکار کری تو نامبرہ قبل از دوران مقدمہ بنام اس کے کلکٹری میں جمع کر سکتا ہے۔

۲۔ اگر کسی ذمی اختیار عالم مال کو رو برو عرضی بضمون مستکرہ بانا مطابق نمونہ (الف) گزری اور مطابق

گواہی گواہان متعبر ہو چکے اور پیش اور انکار کیا گیا تو مومی ایہ بروقت وصول اوس روپیہ کے اطلاعہ مطابق نمونہ (ب) بنام اوس شخص کے جسکے نام روپیہ جمع ہوا اگر کوئی کارندہ حاضر ہو تو اس طرح پر جاری کیا جاوے کہ ایک نقل مکملہ کلکری مین دوسری معرفت تحصیلدار کے پاس نامبروہ کو بھیجین بطریق درخواست نامبروہ یا اوسکے کارندہ جہانکے فوراً اوسکے حوالہ کیا جاوے۔

۳۔ صاحب اکونٹ جنرل چاہتی ہین کہ یہ روپیہ صاحب کلکٹر کے جسٹریٹ عام انتہا مال مین داخل ہو کر کسی عدلیہ کی ذیل مین اور بلا ضرورت اور بترتیب امانت فراہم نہونی پاوے۔ سرکلر صدر بورڈ نمبر ۵۵۔ مورخہ ۲۸ دسمبر ۱۸۷۷ء۔ شرح۔ درباب نمونہ جات (الف) و (ب) دیکھو ضمیمہ منسلکہ کتاب ہذا۔

دفعہ ۵۷۔ زرا امانت مدعی کو اوس روپیہ پر جو مدعا علیہ عدالت مین داخل کرتی تاویج او خال سے سود نہیں دلایا جائیگا عام اس سو کہ وہ روپیہ بقدر دعوی مدعی ہو یا اوس کے

### فصل تیسرہ مین میعاد و پٹہ

دفعہ ۵۸۔ اگر مقدمہ کی اگر نالاش اوس رعیت کی جانب سے جو استحقاق مقابضت کتنی ہو و اسطرح دلایا تجویز کو وقت بابت دلایا نہ پٹہ کو پٹہ کو دار کیا و اور تجویز کو وقت فریقین اس امر متعلق ہون کہ پٹہ کس میعاد فریقین اوس میعاد کو یز جو کو واسطے دینا چاہیے تو صاحب کلکٹر کو لازم ہے کہ ایسی میعاد مقرر کرے جو منطرحالا پٹہ دیا گیا ہر ارضی نہ ہون تو صاحب کلکٹر میعاد مقرر کریگا۔

میسعاد سے زیادہ نہ ہوگی جس کو واسطے مالک فرسکار کو اقرار نامہ مالگنداری لکھ دیا ہے اور شرط یہ ہے کہ اگر مدعا علیہ متاجریا اوس قسم کا شخص ہو جو راضی ہے استحقاق چند روزہ رکھتا ہو تو پٹہ اوس ایام سے زیادہ نہ ہوگا کے واسطے نہ لکھا جائیگا جس مین وہ استحقاق قائم رہے اور جب رعیت کو حق مقابضت حاصل نہ ہو تو میعاد مطلق اوس شخص کی مرعنی ہو مقرر کیا گئی جو تثنی وصول لگان اراضی ہو

۶۹۵۔ جس حال میں کہ سربراہ کار منجانب مالک بالغ مقرر ہوا اور وہ مالک اور بیع سے نالائق نہ ہو تو اسکو لازم ہے

کہ بلا منتظری کورٹ آف وارڈس کو کوئی پیہ اوس مالک کی حیات سے زیادہ نہ دی۔ دفعہ ۱۶۔ قانون ۱۰۔ ۱۳۹۳ء

۶۹۶۔ وہ شخص جسکو بموجب شرائط ایکٹ ۱۸۷۳ء (ایکٹ در باب قواعد جدید واسطی مزید خفالت مال اور نوا

نابالغون کے جو حکومت کورٹ آف وارڈس سے مبراہین) سائٹیفکٹ سربراہ کاری عطا کیا جائی مجاہدین کہ بلا حصول

حکم خاص عدالت دیوانی کسی جائیداد غیر منتقلہ کو پانچ برس سے زیادہ کے واسطی مستاجری پر دی۔ دفعہ ۱۸۔ ایکٹ ۱۳۹۳ء

۶۹۷۔ پیہ جو کسی کاشتکار کو دیا جائی اگر زمین کشیش یا نذرانہ بابت اوس پیہ کو نہ لیا جائی اسٹاپ مستثنیٰ ہے۔

ضمیمہ ۹۔ دفعہ ۱۴۔ ایکٹ ۱۸۷۳ء

۶۹۸۔ جب پیہ یا سرخط ایک سال سے کم میعاد کا ہو تو وہ محصول اسٹاپ ہو گا جو واسطی اقرار نامہ کی بابت کل تعداد

اوس زر کے چاہیے جو از روی پیہ یا سرخط مذکور حسب الادا ہو۔

۲۔ جب تعدا او مندرجہ اقرار نامہ حصے سے زیادہ ہو

۴۔ جب حصے سے زیادہ حصے تک ہو

۸۔ جب حصے سے زیادہ سو روپیہ تک ہو

۸۔ سو روپیہ سے اوپر بابت سو روپیہ یا اس کے جزو کی ایک

۱۰۔ سو روپیہ بابت ہر بار یا اس کے جزو کی ایک

۱۰۔ سو روپیہ ہر بار۔ یا اس کے جزو کی بابت ایک

۱۰۔ سو روپیہ ہر بار۔ یا اس کے جزو کی بابت

۹۔ ضمیمہ ۱۔ ایکٹ ۱۸۷۳ء

جب پیہ یا سرخط ایک سال سے کم اور تین سال سے زیادہ میعاد کا نہ ہو وہ محصول اسٹاپ ہو گا جو واسطی اقرار نامہ

بابت کل تعداد اوس زر کے چاہیے جو از روی پیہ یا سرخط مذکور میعاد کے پہلے سال کی بابت واجب الادا ہو۔



جب پٹہ یا سرخط تین سال سے زیادہ میعاد کا ہو یا میعاد اوس میں مندرج نہ ہو تو وہ محصول اسٹامپ کے گاجو درجہ  
انتقال بابت کل تعداد اوس زر کے چاہی جو از وی پٹہ یا سرخط مذکور میعاد کے پہلے سال کی بابت واجب الادا ہو  
و ستا ویز انتقال سواری انتقال حق انفکاک رہن (کراسکے واسطے کا غنیمت کا معین ہو)  
جب مبلغ ادا شدہ یا مندرجہ سے سی زیادہ ہو  
جب مبلغ ادا شدہ یا مندرجہ سے سی زیادہ مائیک ہو  
سور و پیہ سی زیادہ ہر سور و پیہ کو ایک سو ایک تک  
ایک سو سی زیادہ بابت ہر عامہ کو ایک سو ایک تک  
سے سی زیادہ بابت ہر ایک کی سو ایک تک  
سے سی زیادہ بابت ہر ایک کو ایک ایک تک  
ایک لک سی زیادہ ہر عامہ کے لیے

جب پٹہ یا سرخط بجلہ دی نہ ذرا نہ یا پیشکش کے دیا جاوی اور کوئی  
مکان یا کرایہ لینا نہ پڑا ہو  
جب پٹہ یا سرخط بجلہ دی نہ ذرا نہ یا پیشکش کا اور نیز کرایہ یا مکان  
سالانہ پر دیا جائے  
وہ محصول اسٹامپ ہو گا جو مبلغ ادا شدہ  
کی تعداد کی و ستا ویز انتقال کو واسطے چاہیے  
وہ محصول اسٹامپ کا جو اوس نذرانہ یا  
پیشکش کی تعداد و ستا ویز انتقال کو واسطے  
چاہیے باضافہ اوس محصول اسٹامپ کے  
جو اوس پٹہ یا سرخط کو واسطے مقرر ہے  
جسکی بابت کو نہ ذرا نہ یا پیشکش نہ ادا کیا گیا ہو

در صورتیکہ کوئی شرط خلاف اسکو نہ ہو تو خرچ اسٹامپ پٹہ دار پر طام کیا جائیگا۔ دفعہ ۶۔ ایضاً

## فصل چودھویں طریقہ شمول شخص ثالث کا فریقین مقدمہ میں

دفعہ ۷۷۔ اگر نالاش  
لگان میں تیسرا شخص عوی وار  
نام نہ ہو تو وہ فریقین مقدمہ میں  
شامل کیا جائیگا۔

جب کسی مقدمہ متعلقہ ایکٹ ہذا میں جو مابین مالک اراضی اور رعیت یا  
شکمی کی ہونے پر استحقاق وصول زر لگان اراضی یا حقیقت مقبوضہ یا مزو  
رعیت شکمی یا رعیت کی نزاع واقع ہو اور کوئی شخص ثالث استحقاق وصول  
لگان اس بنا پر ظاہر کرے کہ اس نے یا کسی اور شخص نے جو اس کے ذریعے

دعویدار ہونی الواقع خوش ننتی سے اور شروع نالاش تک برابر لگان مذکور وصول کی اور اپنے تصرف  
لایا ہے تو وہ شخص ثالث فریقین مقدمہ میں شامل کیا جائیگا اور حاکم عدالت نسبت اس امر کو کہ اس نے  
فی الواقع زر لگان وصول اور تصرف کیا ہے یا نہیں تحقیقات کر کے بموجب نتیجہ تحقیقات کی مقدمہ کو  
فیصل کریگا مگر شرط یہ ہے کہ صاحب کلکٹر تجویز سے کسی فریق کو جس کو قانوناً استحقاق تحصیل لگان اراضی  
یا حقیقت مذکورہ حاصل ہو اس امر کی ممانعت نہ ہوگی کہ وہ تاریخ فیصلہ مذکور سے ایک برس کے اندر  
دیوانی میں نالاش کر کے اپنا استحقاق ثابت کرے۔

شرح — ایسی درخواست آگے ۸ پر لکھی جائیگی۔ ضمیمہ ب ایکٹ ۲۶۔ ضمیمہ ۶

۶۹۸ الف) درخواست اخراج نام اوس شخص کو جو مزبورہ مدعا علیم کردار کیا ہو منظور ہو سکتی ہے۔ نظیر صد شرقی سحرۃ ۸۰ مئی  
۶۹۹۔ ہر گاہ ایک شخص ثالث فی الواقع مستحق وصول زر لگان کھیت تنازعہ کا اپنی تین اسوجہ سے ظاہر کیا کہ  
قبل نالاش ہذا اور تا اربعہ اس کے لگان مذکور کو وہی وصول کرتا رہا بحیثیت مالک کھیت مذکور بلکہ از روی کسی ایسی معائنہ  
خاص کو جسکی تصریح نہیں ہوئی پس ڈپٹی کلکٹر کو واجب تھا کہ بموجب دفعہ ۷۷۔ ایکٹ ۱۰۱۹۷۷ء کو عمل کرتا اور مذکورہ  
استحقاق نامبروہ انصافاً ملحوظ کرنا اس عذر مدعا علیہ کا جائز تھا کہ میں زر لگان شخص مذکور کو دیدیا ہوں۔ چھنگا سنگہ  
بنام۔ رام کھلاون سنگہ۔ منصفہ یکم نومبر ۱۹۷۷ء

۷۰۰۔ ہر گاہ مقدمہ میں یہ بحث پیش ہوئی کہ وصول زر لگان کا استحقاق مدعیہ کو حاصل تھا یا مزبور شخص ثالث کو

تو تجویز اس امر کی حسب مراد دفعہ ۷-۱۰ ایکٹ ۱۰-۱۱ ابتدائی عمل میں آئی چاہیے تھی اور یہ بھی تجویز ہوئی کہ جس صورت میں حکام مال فیہ استدلال اور احکام کو جو بموجب قانون مجریہ قبل نفاذ ایکٹ ۱۰-۱۱ صادر ہوئی تھیں مقدمہ کو باہم یہ امر بطور واقعہ تجویز کیا کہ مدعیہ زمیندار اور مدعا علیہ کاشتکار ہی اور چونکہ شخص ثنائی کی جانب سے وصول زر لگان کا استحقاق پیش ہوا فریق مقدمہ ہونا گوار نہیں کیا اور مدعا علیہ مذکورہ اوں ملک گواہ قرار نہیں دیا لہذا حاکمان فیصلہ نسبت امر واقعہ کو مطلق تھا خصوص اس حجت سے کہ تعداد مدعوہ سورویہ سے کم ہے اگر شخص ثنائی کو استحقاق وصول لگان پہنچتا ہے تو وہ مدعیہ پر عدالت دیوانی میں نالش کری۔ مسماۃ وزیر النساء۔ بنام۔ ہوا و بکا۔ منفصلہ ۲-۲۰ دسمبر ۱۸۹۲ء

۷۰۱- اگر شخص درمیانی دعویٰ کل یا جزو لگان واجب الادا کا کری تو اس کو حسب دفعہ ۷-۱۰ ایکٹ ۱۰-۱۱ فریق مقدمہ گردانا چاہیے اور جس کی نسبت واقعی متصرف ہونا اور وصول کرنا لگان اراضی عابہا کا یا جزو لگان کا وقت نالش تک ثابت ہو چاہیے کہ اسے بقدر کی ڈکری اس کے حق میں دیجاوی۔ مسماۃ امانت النساء۔ بنام۔ نوشانی

منفصلہ ۱- جنوری ۱۸۹۳ء عیسوی

۷۰۲۔ ہر گاہ ڈپٹی کلکٹر نے دعویٰ بقایا لگان میں بحث ملکیت فریقین کی تجویز کی نہ اسل منزاعی کی کہ فی الواقع روز اربعہ نالش تک بقبضہ دفعہ ۷۷ شخص ثالث تحصیل و تصرف کرتا رہا یا نہیں اور صاحب حج فیسیہ فیصلہ کو بحال کیا تجویز ہوئی کہ ایسا فیصلہ قابل منسوخی ہے۔ کر سوامی۔ بنام۔ رام جیادون۔ منفصلہ ۲۲۔ جولائی ۱۹۵۷ء

۷۰۴۔ جب کہ فریق ثالث بموجب دفعہ ۷۷۔ ایکٹ ۱۹۵۵ء مدعا علیہ کیا جاوے تو نسخہ تجویز طلب حقیقت زمین نہیں ہوتا بلکہ صرف یہ امر کہ تانایخ رجوع مقدمہ کو شخص خراج تحصیل و تصرف کرتا رہا۔ مسماہ ٹھکانہ این بھگانی۔ بنام۔

فرزند علی وغیرہ۔ منفصلہ ۵۔ جولائی ۱۹۶۶ء

۷۴- کاشمکاران مدعا علیهم عذر و ادانگان نسبت شخص ثالث کو مو مو جو او وقت تک همیشه تحصیل کرتا رہی  
 کہ عدالت چر حسب قعد ۷۷- ایک ۱۰- و ستمہ شخص ثالث کو فریق مقدمہ قرار دیکر تجویز اس کی کرنی لازم تھی کہ آیا گان  
 شخص ثالث مذکور کو او مو تار یا یا نہیں - مسامہ سدا یا وغیرہ - بنام - مسامہ لاؤ و وغیرہ - منفسا - ۳ - جون ۱۳۳۷

۶۰۵ - دفعه ۴۴ - ایکث ۱۰ - ایستاده ۴ کی خاص غرض یہ کہ رعایا کو اخراجات و مواخذہ ناشات سے محفوظ رکھو کہ جب کہ اصلی امر تنازعہ فیہ مابین دو و خود اربان مخالف حق ملکیت کی ہو اور اسل مرستی عدالت کو حسب اختیار سماعت ناش ابتدائی یا اپیل کا حامل ہو اختیار تجویز و نتیجہ ناش یا اپیل مذکور میں کسی ایسی بحث کا حامل نہیں ہو سکتا جسکی تجویز قطعاً او کو حد اختیار سے خارج ہو اور جو تجویز نسبت ایسی بحث کو خلاف اختیار کیا و کرده مانع ناش آئندہ جشٹ دفعہ ۲ - ایکث ۲۵ - این میں ہو سکتی - سٹورک - بنام - سرجمیت - منفصلہ ۲۲ - جنوری ۱۹۱۵ء

۶۰۶ - اگر کسی وقت ہنگام درپیشی مقدمہ حاکم عدالت کو معلوم ہو کہ جملہ اشخاص جو ذی حق یا دعویدار کسی حق یا امر متعلق واقع شدہ مدعوہ کو بین ادجنکی نسبت احتمال ہو کہ نتیجہ تجویز مقدمہ مذکور سے او کو کچھ تعلق ہو بزمہ متخاصمین مقدمہ داخل نتیجہ تو حاکم موصوف کو اختیار ہو کہ سماعت مقدمہ کو کسی تاریخ آئندہ تک جو او کی تجویز سے مقرر کیا و کی ملتی کر کہ یہ حکم دی کہ اشخاص مذکور بزمہ مدعیان خواہ مدعا علیہم مقدمہ جیسا کہ موقع ہر شامل کی جاوین اس صورت میں حاکم عدالت اطاعتاً بنام اشخاص مذکور حسبے اعز مذکور ایک ہذا دربارہ اجرائی میں بنام مدعا علیہ جاری کریگا - دفعہ ۳۳ - ایکث ۲۵ - دفعہ ۴۴

۶۰۷ - عدالت دیوانی کو منبشار دفعہ ۳۳ - ایکث ۲۵ - ایستاده ۴ ابتدائی اختیار حاصل ہو کہ مابین زمیندار و کاشتکار کی نسبت استحقاق و رباب وصول لگان کاشتکار شکی تجویز صادر کرین اوس حالت میں جبکہ کاشتکار یا تا بعض درمیانی بقایہ بیدخلی اپنی حق کا دعوی عدالت مال میں کرنا یا مواد یہی تجویز قرار پائی کہ جب کبھی معاملہ استحقاق وصول لگان میں یہ امر تجویز طلب ہو کہ آیا مدعی کو حق قابل وراثت و انتقال اوس حقیقت میں جس میں اراضی متنازعہ واقع ہو حامل ہی یا نہیں تو عدالت دیوانی مجاز سماعت و فیصلہ دعوی کی ہو - مطابق مقدمہ ننوو درگا و دیوی - بنام کسار می دیوی - منفصلہ ۲۹

اگست ۱۹۱۵ء - عدالتی کورٹ کلکتہ - شیو ساس سنگہ - بنام - پچین نراین - منفصلہ یکم جولائی ۱۹۱۵ء  
۶۰۸ - باوجود تعلق کسی شخص کو شے مدعوہ میں ممکن ہو کہ تعلق کس قسم کا ہو کہ ذکر سے او میں کچھ خلل واقع نہ ہو  
ایسوا شخاص قابل اسکو نہیں کہ داخل متخاصمین ہوں - رسالہ سیکفر سن سنادر باب جدید ضوابط دیوانی -

۲ - وہ اشخاص جن کا داخل کرنا بزمہ متخاصمین مقدمہ لازم ہو یہ ہیں کہ - وہ اشخاص جسکا او پر ذکر سے صادر ہو

وخواہ اشخاص جنگو عدالت کی احانت مطلوب ہو۔ وخواہ اشخاص جو شہ مدعوہ میں تعلق کہتو ہوں۔ مگر ضروری کہ ذکر ہیست تعلق مذکور کے مقدمہ ہو۔ رسالہ صدر۔

۳۔ اگر حالات مقدمہ کر لیس ہوں کہ مدعی کی تشفی ذکر ہی بنام مد علیہ پانوی کہ جسکی نسبت وہ واقع میں دعویٰ کر ہو جائیگی تو اسکو ضرور زمین کہ شخص ثالث کو اگر یہ وہ شخص عوی جایدا و تنازعہ باطلار اپنی ملکیت کے پیش کر ہی ضرور متناہمین داخل کر ہی اسوجہ کہ دعویٰ در غیر حاضر کا نقصان نہیں ہو سکتا۔ رسالہ صدر

۴۰۹۔ بموجب دفعہ ۳۔ کہ اسبقہ ضروری کہ وہی اشخاص جنگو دعویٰ کا لحاظ قبل تجویز استحقاق مدعی کہ ضروری کہ بزمہ مدعا بنیم داخل کیو جائیں۔ مطابق فیصلہ صدر عدالت صوبہ مندر اس۔ منوبہ داس مدعی۔ بنام۔ ٹولسٹ متا د موران کپنی وغیرہ۔ منفصلہ ۱۵ اکتوبر ۱۸۶۵ء۔

۴۱۰۔ حسبوقت عدالت فی دعویٰ مدعی بوجہ اسکی بڑی استحقاق کے دس کرنا چاہا مدعی فی درخواست کی کہ اسپر نامہ بردہ جو صدر ہر فریق مقدمہ گردانا جائے۔ حاکم تحت فی باخراج نام اس کے اس کے بیٹے کو مدعی قائم کیا۔ تجویز ہوئی کہ ایسی کاروائی بمنشا دفعہ ۳۔ جائز و درست۔ مسس ایاجیک۔ بنام اسٹرنیس جان اوسیو۔ منفصلہ ۲۹ جولائی ۱۸۶۵ء۔

۴۱۱۔ محض بوجہ نقص فریق مقدمہ کہ دس کرنا دعویٰ کا خلاف احکام مجموعہ ضابطہ دیوانی کی ہر عدالت کو بوجہ دفعہ ۳۔ مجموعہ مذکور اختیار دیا گیا ہو کہ اون لوگون کو جنگو کچہ تعلق شہ مدعا عباسی ہو فریق مقدمہ قرار دین۔

رچپال۔ بنام۔ چورامن وغیرہ۔ منفصلہ ۱۱ اگست ۱۸۶۵ء۔

۴۱۲۔ جس صورت میں دیگر حقیقت داران جایدا و تنازعہ کہ فریق مقدمہ گرانزی یہ قبائین پیدا ہو دیں کہ اگر مدعی کو ذکر ہی شہر مدعوہ کی حاصل نہ تو نتیجہ ذکر ہی مذکور کا بالفرض استحقاق کسان مذکورین کو ہوگا اور اگر حاصل نہ تو مدعا علیہ کو بعد ادا کل مقدار مدعوہ واسطی پانوی حصہ رسدی بنبلہ زائد مدعی کی اشخاص مذکورین پر دعویٰ کرنا پڑے گا لیکن خرچہ نالش ہذا کا خواہستگار نہیں ہو سکتا اور بروقت مطالبہ رسدی کہ منجانب مبرگران یہ عذر پیش ہو سکتا ہے کہ مدعا علیہ کو اختیار رہن اونکو حصص خواہ عمل میں لانی داس معاہدہ کا حاصل نہ تھا تو اون لوگون کو حصہ دفعہ ۳۔

فریق مقدمہ گردانا لازم ہو جبکہ عمدہ نظیر اللہ بنام سرگن متاخر عام تاسس کمپنی منصفہ ۷۰ فروری ۱۹۰۷ء

## فصل نپدر ہون نالاش جالی بقایا مع بیدخلی

دفعہ ۷۸ - مقدمات | ہر شخص کو جسکو بوجہ عدم ادای بقایا لگان کے کسی رعیت کا بیدخلی یا بیدخلی یا تسخیر ہے

دلایا نے بقایا کی پیش کرے یا نالاش بیدخلی اور تسخیر کی دائرہ کسی ڈگری بقایا لگان کو جس کا اجرا نہیں ہوا ہو بہ ثبوت تحت بقایا کے پیش کرے اور ہر مقدمہ میں جس میں بیدخلی رعیت یا تسخیر کی نالاش ہو لازم ہے کہ ڈگری میں تفصیل تعداد بقایا مندرج ہو دی اور اگر تعداد مذکور مع سود اور خرچہ مقدمہ متنازعہ ڈگری ہی نپدرہ دن کو اندر عدالت میں داخل ہو جائے تو اجرا ملتوی رہے گا۔

شرح -- اس بقایا سے وہ بقایا ملے جو ان بنگالہ کی آخر پر یا سال فصلی یا ولایتی کو ماہ صیہ کے آخر پر باقی رہے۔ دفعہ ۲۱ و ۲۲ - ایکٹ ہذا - ملاحظہ طلب

۷۸ - ایک شخص نے منجملہ چار اکماہ مشترکہ غیر منقسمہ سیر اراضی کو حصص دو مالکان کو خرید کر دیا کہ وہ مجاز ارجاع نالاش بیدخلی کا حسب دفعہ ہذا بہت اون دو مالکوں کو نہیں ہو چکی حیثیت مالکانہ قائم ہے۔ خریدار کو بقایا کے دعویٰ جزو ارضیات کر کے حصہ مشترکہ پر دخل حاصل کرے۔ عبدالغریز بنام - منگل سنگہ - منصفہ ۳۰ - جون ۱۹۰۷ء

۷۹ - حاضر کرنا نہ بنایا کا کارندی کے پاس کافی نہیں روپیہ وجہ خرچہ کی عدالت میں داخل ہونا چاہیے۔ رام بک - بنام - بہیر دن سنگہ منصفہ ۳۰ - جون ۱۹۰۷ء

شرح -- نظیر نمبری ۲۲۸ - ملاحظہ طلب

۸۰ - جو زمیندار دعویٰ بیدخلی رعایا کا کرتا ہو وہ درحقیقت واسطی حصول حقوق کا شکار واقع اراضی شہادت کو ملے گا ہوتا ہے لہذا تجویز ہونی کہ تعین حصول اٹھاسی فی بلحاظ نرخ بازار کی مذکور کی ہونا چاہیے اور یہ بھی راجح ہے کہ قانوناً مدعا علیہ پر اوسیقہ حصول اٹھاسی عائد ہو سکتا ہے جو قانوناً مدعی سے مطلوب ہونہ زیادہ حصول جو بوجہ

عظمیٰ مطالبہ قانون منجانب سے عدالت کو دینا پڑا ہو۔ اگر دوسری پرشاد ہو۔ بنام۔ دیہی سنگھ۔ منصفہ ۲۱۔ ایچ ۲۵۸۴

۷۱۶ - تحریر کرنا اس امر کا ٹوکری میں جو حسبِ نشانہ دفعہ ۷۱۶ ایکٹ ۱۰ میں مذکور ہے اور ضرورت میں یہ ایکٹ

پندرہ روزی کا ششکار کو دیجاگی مگر قعد اور تقبایا و کری میں مندرج ہونی چاہیے اور ادا ہو جانا اور سلامت خرچہ اور سود و فائدہ

اندر چند روز کو اجاڑ کری گوشتوی کرتا ہوں اور یہیل ایسے مقدمات کا قابل سماعت مستوجب کرب و سیتل سنگ بنام

مُحَاکَرَتِ تِجَارَتِی سِرْبَاهِ کَارِیِ دِیَالِ سَنَگِ - مِنْقَه مَی ۱۵ - فَرْوَسِی قَلْعَه ۱۶

شرح - نمبر ۲۵۳ ملاحظہ طلب

۷۱۷ - دعوی بیدخلی آسامیان متحتی دنیاکاری کا بموجب ضمن ۵ - دفعہ ۲۳ - عالیہ دائر کیا جاوخواہ حسب نمہ ۵۰۰ -

باقیات لگان کی نمائش کو شامل ہو لیکن بیہ خلی اسمیہ کی طرف ہر بیہ اجراء و فکر ہی بقایا کے منہ نہا تاں

دفعہ ۱۰۔ سرکل نمبر ۱۳۱۔ مورخہ ۱۲۔ جولائی ۱۳۶۳ء

۱۸- مقدمات بقایا و بعد غلی میں بعد انقضاء ۱۵- یوم تمنا شیخ سعد و رد کرسی و او مملکت دینا جانشینین - مکرر نمبر: ۱۱۱۱

فصل سولہویں تجویز و تہری

وضع ۷۹۔ تجریز کسٹور صاحب کالائے کو چاہیے کہ تجریز انی کیمری عام میں پڑوسنا وادو تجریز صاحب

سنائی چاہیے۔

اوسپر پڑھ سناؤ اسکے وقت تاریخ اور العباد اپنا ثبت کریگا۔

۷۱۹ - حاکم عات بعد کرنی غور اوپو ثبوت تحریری و تقریری کو مقدمہ کو فیصلہ کریں فوراً ان کو کسی روز اینڈ جو سلی ۱۱۱۱

دیباچی سراجاں سنایا جاگی۔ ذمہ ۱۸۳۔ ایکٹ ۱۸۳۵ء

۲۰۔ نہ چاہیو کہ حکام قبل تحریر کے از اپنی راو و دستخط کے حکم مقدمہ تھانہ میں کو مندا میں۔ بگنا تہ ذیل۔ بنام۔ سماء

بران وغیرہ۔ صفحہ ۲۳۔ جنوری ۱۳۵۷ء

۷۲۱- ذات نامہ بلخ پر ڈگری نمونی چاہی بلکہ صرف اوسکی جا پیدا اور ولی پر۔ مسماۃ کلاب کنور وغیرہ۔ بنام۔

رامین وغیرہ - مفصلہ ۹ - فروری ۱۳۳۵ء

۷۲۲ - عدالت کو چاہیے کہ تجویز دعویٰ کی اون وجوہ پر مبنی فی اپنا دعویٰ قائم کیا ہو نہ دیگر وجوہ پر - مثلاً -

بنام - مصر بنگلہ انداس مفصلہ ۱۴ - فروری ۱۳۳۵ء

۷۲۳ - دوسری وجہ پر خلاف استحقاق مبنی عرضی دعویٰ کی تجویز صادر کرنی چاہیے - دو اراکد اس - بنام - ہر گوند اس

مفصلہ ۹ - ستمبر ۱۳۳۵ء عیسوی

۷۲۴ - جمیع عدد داران کو طرہ دفعہ ۹ - ایکٹ ۱۰ - ۱۹۵۵ء متوجہ کیا جانا ہے اور اس میں فیصلہ کی صادر کرنی کا طریق مقرر ہے

چاہیے کہ اس دفعہ کی تعمیل قرار دہی ہو اگر اور دفعات ۱۸۵ - ۱۸۶ - ایکٹ ۱۰ - ۱۹۵۵ء میں تصریح اون امور کی ہے جو فیصلہ

منعرج ہونی چاہیے یعنی مراتب تجویز طلب اور اوکلی نسبت تجویز اور تجویز کے وجوہ اور جس حال میں کہ مراتب تنقیح طلب قرار دی جائیں

تو تجویز یا فیصلہ ہم اس کے وجوہ کی ترتیب جداگانہ کی نسبت تحریر ہو اگر - دفعہ ۱۱ - سرکلر بورڈ نمبر ۱۳ - مورخہ ۱۲ جولائی ۱۳۳۵ء

۷۲۵ - یہ امر کہ مدعا علیہ کی استحقاق کو ثبوت کرانے میں قاصر مانع اسکا نہیں کہ عدالت اس کی وجہ سے فیصلہ اپنا جو واجب تھا

مقررہ کو صادر نہ کر سکے - مطلوب علی - بنام - سادہ کریم - مفصلہ ۱۴ - دسمبر ۱۳۳۵ء

۷۲۶ - فیصلہ زبان حاکم میں لکھا جائیگا اگر انگریزی میں ہی لکھا جاسکتا ہے بشرطیکہ زبان مذکور میں حاکم عدالت تحریر کی کتا

اور سنائی وقت حاکم اور سپر تاریخ اور دستخط اپنی کپڑی عام میں ثبت کریگا اور اگر غیر زبان عدالت میں ہو تو ترجمہ ہو کر شامل شل بیگا

دفعہ ۱۸۵ - ایکٹ ۸ - ۱۹۵۵ء

۷۲۷ - جرنل جانی اور ثبت ہو جائے تاریخ و دستخط کے تجویز میں اضافہ عبارت باطل و کالعدم ہے - رام پشاد - بنام -

گوشا مین شیو نرین پوری - مفصلہ ۱۳ - مئی ۱۳۳۵ء

۷۲۸ - فیصلہ جو تظیل عام کو صادر کیا جائے فی الواقع ناجائز و کالعدم ہے - ہولاسی - بنام - ڈاچنڈ - مفصلہ ۸ - جون ۱۹۶۴ء

۷۲۹ - حکام صدر کو بہت طریقہ تحریر فیصلہ جات حاکمان ہندوستانی ماتحت کی اکثر محل شکایت ہو اگر تاہم کسواسے کہ

فیصلہ جات مذکور بہت عبارت طویل و لغامی فضول کو تحریر ہو تو بین اور ثانیاً اون میں ایسی الفاظ عربی جو زبان اردو کی

روزمرہ میں مستعمل نہیں اور جنکو سوای عربی دان کو کوئی کم سمجھا ہے کثرت سوائی ہیں -

۲ - پس وہ اپنی فیصلوں کی تحریر میں طوالت و لغامی فضول سے اجتناب کر کہ امر یا امور تنقیح طلب تجویز پر ایک بار





۴۹۔ اگر مری بخجل کل عموک جزو دعویٰ ذکر مری پاؤ تو خرچہ رسدی بقدر ذکر مری شدہ کی دلانا چاہیے یہ ضرور زمین کی سبب  
نہیں ہوئی اکثر دعویٰ کی کل خرچہ عدالت ماؤ کی ذمہ ہوئے مگر خانہ - بنام - پر اگدیاں وغیرہ - منفصلہ ۲۰ - نوامبر ۱۸۷۵ء  
۴۰۔ خرچہ مدعا علیہم پر ہی شدہ کا مدعیان کے ذمہ چاہیے جنہوں نے ذرا ذکو بلا سبب عدالت تک کچھ آیا - ہوانی رام و  
پنی لال - بنام - بخش رام - منفصلہ ۲۰ - اگست ۱۸۷۵ء

۴۱۔ مدعی بقدر دعویٰ خود دست بردار ہوا اور قدر خرچہ اوسکی ذمہ ہوگا - نظیر صدر شرقی ۲۳ - دسمبر ۱۸۷۵ء  
۴۲۔ جس حال میں مدعا علیہ او مقدار روپیہ سکی ذکر مری بحق مدعی ہوئی دیتا تھا پس مدعا علیہ خرچہ سے قابل برکت ہی -  
نظیر صدر شرقی ۳ - مارچ ۱۸۷۵ء

۴۳۔ عدالت ماتحت خود دعویٰ مدعی نہیں ہو کر خرچہ مدعا علیہم کا جدا گانہ دلویا گیا صدر سے جوابات سبب علیہم کو اور  
ہو کر ایک خرچہ سپانڈنٹ کا دلویا گیا - منی سنگہ - بنام - رحواری وغیرہ - منفصلہ ۳۱ - دسمبر ۱۸۷۵ء  
۴۴۔ جب مدعا علیہ سندعی براد کا ہو اور کچھ عذر و اجبت یا غیر واجبت دعویٰ مدعی میں ذکر مری اور عدم تعلق اسکا  
پایا جاوے تو وہ خرچہ ہی ہوگا اور خرچہ اوسکا ذمہ مدعی ہونا چاہیے - رام چندر و راہی کشن - بنام - ستاہ ہگوانی - منفصلہ  
۲۶ - جنوری ۱۸۷۵ء

۴۵۔ در حالیکہ دعویٰ مدعی بالتفریق ہو تو خرچہ مدعا علیہم کا جدا گانہ چاہیے - نظیر صدر غربی ۳ - مارچ ۱۸۷۵ء  
۴۶۔ خرچہ سپانڈنٹ ذمہ دہی ہو کیونکہ مدعی نے بلا سبب نامبروہ کو مدعا علیہ گردانا تھا - چودہری محمد بخش - بنام  
پنچم سنگہ - منفصلہ ۳۱ - جنوری ۱۸۷۵ء  
۴۷۔ چونکہ عدالت ماتحت نے خرچہ دلانا منظور کیا تجویز ہوئی کہ یہ امر بدون وجہ کافی خلاف دستور تھا - نواب جعفر علی  
بنام - نواب احمد حسین - منفصلہ ۱۷ - دسمبر ۱۸۷۵ء

۴۸۔ حساب خرچہ میں جملہ اخراجات ضروری بابت مقدمہ نمبری و اجرای ذکر مری مثل قیمت اسٹامپ و طلبانہ و مصارف  
حصول نقول و ستاویزات و زمرہ گواہان و اشعارات اہل کشن شامل کہ جاوینگے - دفعہ ۱۸۸ - ایکٹ ۸ - ۱۸۷۵ء  
۴۹۔ جب بنیت زیر باری فریق ثانی خرچ عمل میں آیا ہو تو وہ خرچہ خرچ کنندہ کرنا چاہیے - سرکلہ صدر غربی نمبر ۱۹۸ - دفعہ ۱۸  
مورخہ ۱۸۷۵ء فروری ۱۸۷۵ء

۴۵۰۔ جتاوان کا قوار نامہ مناط دعویٰ کی منقش بہ اسٹامپ کرانی میں ادا کیا گیا داخل خرچہ عدالت نہیں۔ نوٹ

معین الدولہ۔ بنام۔ تیس مندریس۔ منفصلہ ۱۲۔ دسمبر ۱۸۵۹ء

۴۵۱۔ قاعدہ خرچہ مقدمات نمبری مقدمات متفرقہ سے بھی مرعی رہیگا کہ اکثرین نمبر ۱۱۵۰۔ مورخہ ۲۲۔ جون ۱۸۵۹ء

۴۵۲۔ واضح ہو کہ ذکر ری اور فیصلہ میں فرق ہے اور مراتب قابل اندراج ذکر ری دفعہ ۱۸۹۔ ایکٹ ۸۔ ۱۸۵۹ء

میں ہیں اور ذکر ری عدالت کی زبان میں مرقوم ہونی چاہیے۔ دفعہ ۱۲۔ سرکلر نمبر ۱۳۔ مورخہ ۱۲۔ جولائی ۱۸۵۹ء  
صدر بورڈ۔

۴۵۳۔ ذکر ری میں تاریخ صدور فیصلہ و نمبر مقدمہ و نام و خلاصہ حال تنحاصین تفصیل دعویٰ حسب بھی رجسٹر

اور بیان صاف شے ذکر ری شدہ کا یا اور تجویز اور تصریح مقدار خرچہ مع نام اون اشخاص کے جنکے ذمہ عائد

ہوا ہو مع مقدار حصص لکھنی چاہیے اور اسپر دستخط حاکم اور مہر عدالت ثبت ہوگی۔ دفعہ ۱۸۹۔ ایکٹ ۸۔ ۱۸۵۹ء

شرح۔ در باب نمونہ ذکر ری دیکھو ضمیمہ منسلک کتاب ہذا۔

۴۵۴۔ واضح ہو کہ ذکر ری تجویز سے بالکل علیحدہ ہے گو دستخط حاکم مجوز کی ذکر ری پر بھی ثبت ہوگی چاہیے

کہ دستخط کرنے سے پہلے حکم انیر کی عبارت غور سے دیکھی جاوے اور ہدایات عبارت صاف و صریح لکھی جاوے تاکہ

گنجائش اشتباہ نہ رہے۔ دفعہ ۵۰۔ سرکلر عدالت نمبر ۲۹۔ مورخہ ۱۹۔ جولائی ۱۸۵۹ء

۴۵۵۔ اگر مقدمہ بابت اراضی یا اور جائیداد غیر منقولہ ساتھ تصریح حدود اربعہ کی ہو اور ذکر ری صرف

جزو جائیداد مذکور کے ہوئی ہو تو ذکر ری میں تفصیل حدود اربعہ اراضی یا جائیداد ذکر ری شدہ کی لکھنی چاہیے۔

دفعہ ۱۹۰۔ ایکٹ ۸۔ ۱۸۵۹ء

۴۵۶۔ ذکریات مال منقولہ میں تعداد اوس روپیہ کی جو وجوہ نہ ملنے مال مذکور کے واجب الادا ہو لکھنی

چاہیے۔ دفعہ ۱۹۱۔ ایکٹ ۸۔ ۱۸۵۹ء

۴۵۷۔ عدالت کو اختیار ہے کہ مقدمات زر نقد میں علاوہ سود ماقبل ناش کی ناش جو ذکر ری تک بشرح مناسبت

مجموعہ زر اصل و سود و خرچہ پر ذکر ری سے وصول تک سود خرید و ملاو سے۔ دفعہ ۱۸۹۔ ایکٹ ۸۔ ۱۸۵۹ء

۴۵۸۔ اس دفعہ کی بموجب عدالت کو اختیار سود دلانے کا ثبت و دود تو نہ لکھنی یعنی تاریخ ارجاع ناش

تاریخ ڈگری تک اور تاریخ ڈگری سے تاریخ ادانگ عطا کیا گیا ہے۔

۲۔ تاریخ ڈگری سے زمانہ مابعد کی سود دلانے میں عدالتوں کو لازم ہے کہ اختیار حسب اقتضای اسے  
اذکر قانوناً او کو عطا کیا گیا ہے اوسکی رو سے معمولی صورتوں میں سود اوس شرط کی موافق نہ دلائیں جو  
معاملات داد و ستد عامہ میں اشخاص کو ملتا ہے کیونکہ او کو وہ اطمینان حاصل نہیں ہے جو ڈگری عدالت  
سے در باب وصول زر ہوتا ہے۔

۳۔ عدالت ہذا سے چتر روپیہ فیصدی سالانہ سے زیادہ سود بعد تاریخ ڈگری نہیں دلایا جاتا ہے۔

سرکلر صدر عدالت نمبر ۲۔ مورثہ ۱۵ ستمبر ۱۸۶۶ء

۴۵۹۔ حاکم عدالت ڈگریات زر نقد میں زر مذکور بسبیل قسط بندی مع سو وبلا ہوا اگر اسکتا ہے۔ دفعہ  
۱۹۲۔ ایکٹ ۸۔ ۱۸۵۹ء

۴۶۰۔ اگر مرعی کو روپیہ با قسط دلا یا جائے تو سود آئندہ دلا نا چاہیے ورنہ ڈگری کل روپیہ کی یکشت  
کی جائے۔ لالہ گوری شنکر عرف مٹھو محل۔ بنام۔ شیخ محمد۔ منفصلہ ۲۱۔ اگست ۱۸۶۵ء

۴۶۱۔ ہر گاہ حکام ماتحت نے حکم ادا کیے جانے زر ڈگری کا بذریعہ ایسے قسط کے دیا جو کہ ادا سے زر سود  
کے لیے کفایت نہ کرتی تھی لہذا سود کی نسبت کوئی حکم نہ دیا اور نہ بشرط وعدہ خلافی کوئی تاوان مندرج  
کیا پس تجویز ہوئی کہ حکام ماتحت اوس اختیار کو جو انہیں بموجب دفعہ ۱۹۲۔ مجموعہ ضوابط دیوانی تفویض  
ہوا ہے بلا پابندی کسی قاعدہ کے وبلا احتیاط عمل میں لائے اسلیں او کو حکم میں بصیغہ ایل خاص دست اندازی  
ہو سکتی ہے۔ بابو ہر گوبند۔ بنام۔ مسفاہ ہر کو۔ منفصلہ ۲۲۔ جولائی ۱۸۶۵ء

شرح۔ اگر کوئی شخص غیر واجب روپیہ کے لیے فریاد ڈگری صادر ہونے دی یا غیر با ڈگری  
ماصل کری تو اسکو بموجب دفعہ ۲۰۹ و ۲۱۰۔ مجموعہ تعزیرات ہند مجسٹریٹ کے حضور سزا دیا جائیگی۔

۲۔ دفعہ ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹۔ ایکٹ ۲۳۔ ۱۸۶۱ء دفعہ ۱۶۹ و ۱۷۱ و ۱۷۳ و ۱۷۴ و ۱۷۵۔ مجموعہ

ضوابط فوجداری یعنی ایکٹ ۲۰۹۔ ۱۸۶۱ء منع نظائر مندرجہ تحت دفعہ ۳۲۔ ایکٹ ہذا ملاحظہ طلب۔  
بجای دفعہ ۲۰۹۔ صرف دفعات ۲۰۸ و ۲۱۰۔ قائم کرنے کے پڑنا چاہیے۔

۷۶۲۔ اگر نقصانات عظیم نسبت بحال مدعا علیہ بسبب اتفاق ناممکن الزامت وغیرہ مہوم کی واقع ہوں تو نامزدہ پر ذکر ری خلاف شرائط معاہدہ فیصلہ ثبوتی بشرط ادای اقساط سالانہ حسب اختیار دفعہ ۱۹۴۔ ایکٹ ۱۹۳۷ء صادر کرنا نامناسب نہیں۔ خدا بخش وغیرہ۔ بنام۔ عبدالرحمن خان وغیرہ۔ منفصلہ ۱۶۔ مئی ۱۹۳۷ء۔

۷۶۳۔ جب کوئی عدالت دیوانی بذریعہ ذکر ری عدالت کے کسی سوت اور متعلقہ جایداوغیر منقولہ کو جو حسب ایکٹ بذامصدق بر جسٹری ہو چکی ہو ناجائز قرار دے یا جب کوئی عدالت دیوانی ذکر ری یا حکم مؤثر کسی ایسے دستاویز کا صادر کرے اور اس ذکر ری یا حکم کی رو سے کوئی حق یا استحقاق یا حقیقت بموجب اس دستاویز کے اس جایداوغیر منقولہ میں جس سے کہ وہ متعلق ہے پیدا ہوتا ہو یا پڑے یا منتقل یا محدود یا زائل ہو تو عدالت مذکور کو لازم ہے کہ یادداشت ذکر ری یا حکم مذکور کی اس رجسٹر کے پاس جسکو ضلع میں وہ دستاویز ابتداء رجسٹری گئی ہو روانہ کرے۔ دفعہ ۴۱۔ ایکٹ ۲۰۔ ۱۹۳۷ء۔

۷۶۴۔ جب عدالت کوئی عدالت دیوانی از رو سے ذکر ری یا حکم کے کسی شخص کا حق یا استحقاق یا حقیقت کسی جایداوغیر منقولہ واقع علاقہ قلم و برٹش انڈیا میں جہاں یہ ایکٹ نافذ ہو چکا کرے یا قرار دے یا منتقل یا محدود یا زائل کرے تو عدالت مذکور کو لازم ہے کہ یادداشت ذکر ری یا حکم مذکور کی اس رجسٹر یا ایک رجسٹر کے پاس جسکے ضلع میں کل یا جزو اس جایداوغیر منقولہ کا واقع ہو روانہ کرے اور اس یادداشت میں جہاں تک کہ ممکن ہو علیہ جایداو کا بطریقہ محکومہ دفعہ ۲۔ (یعنی جو اسطے شناخت کے کافی ہو۔ انتخاب دفعہ ۲۱۔) درج کیا جائے۔ دفعہ ۴۲۔ ایضاً

۷۶۵۔ خرچہ رجسٹری اور اسکی کارروائی کا حسب فعات ۴۱ و ۴۲۔ متعلقہ یادداشت ذکر ری یا حکم کا خچہ مقدمہ تصور ہوگا اور بذریعہ عدالت رجسٹر کو یا دیگر شخص مجاز کو ادا کیا جائے گا۔ دفعہ ۴۳۔ ایضاً

۷۶۶۔ نمونے نقشہ (الف) (ب) یادداشت ذکر ری یا حکم عدالت متعلقہ جایداوغیر منقولہ منسلک سرکلر ہذا بجای نقشبات مروجہ سابق کے مستعمل ہوا کریں گے اور یادداشت مطابق نمونہ مال کے اصل حکم یا ذکر ری کی زبان میں ہو کرے۔ دفعہ ۲۔ سرکلر ۲۔ مورخہ ۵۔ جون ۱۹۳۷ء

۲۔ نمونے نقشہ بات مذکور کی عند الطلب بقاعدہ معمولی سرکاری چھاپہ خانہ سے دستیاب ہوگئے

نمونہ درج (نمونہ منسلکہ حال کی تقطیع کو کاغذ پر چسپا ہے تاکہ یہی جیستر بنیاد کی تقطیع کے برابر ہو۔ دفعہ ۳۔ ایضاً۔  
 ۳۔ بموجب احکام دفعہ ۲۳۔ ایکٹ مذکور کی رسوم ہر کی بابت خراج تیار ہر یادداشت کی جو حسب دفعہ ۲۱  
 ۲۱۔ مرتب کیا جائیگا ہے پس یہ رسوم بھی خراج مقدمہ میں شامل ہونی چاہیے اور ان اشخاص سے جنکی حسب ذکر ریاض  
 یا حکم صادر کیا گیا ہو جسوقت کہ اسکو نقل اس فکری یا حکم کی دی جائے وصول کر لی جائیگی۔ دفعہ ۴۔ ایضاً  
 ۴۔ اس سوم میں سے نصف صیغہ جیستر میں جمع ہوگا اور نصف بحساب عدالت ہائی دیوانی واسطے اخراجات  
 تیار یادداشت کے داخل ہوگا۔ دفعہ ۵۔ ایضاً۔

۵۔ اس بات پر لحاظ ہونا چاہیے کہ بموجب قانون جیستر مجریہ حال کے یادداشتین بموجب دفعہ ۲۱۔ تیار کی گئی  
 ہیں اوسی جیستر کے دفتر میں پہنچی جائے جسکے ضلع میں دستاویز ابتدا جیستری کی گئی ہو یعنی جیستر ارضیہ کی پاس میں اس کے  
 اور اس دفتر میں نہ پہنچی جائے جس میں کہ ابتدا جیستری کی گئی کہ یہ دفتر اکثر دفتر سب جیستر کا ہوگا۔ دفعہ ۶۔ ایضاً  
 ۶۔ اسی دفعہ پر از رو دفعہ ۲۱۔ حکم ہے کہ یادداشتین صرف ضلع کی جیستر یا جیستر کے پاس میں پہنچی ہیں۔ دفعہ ۷۔ ایضاً  
 ۷۔ ہدایت جو دفعہ ۲۱۔ کہ از رو آخر میں لکھی ہے یعنی یہ کہ یادداشت میں جایدا کا حلیہ یا تھیاط لکھا جائے بہت ضروری ہے  
 اور اسکا لحاظ بموجب رکھنا چاہیے۔ دفعہ ۸۔ ایضاً

۸۔ ان یادداشتوں کی باضابطہ تیار ہونے کے طہینان کو یہ حکام عدالت ہدایت فرماتی ہیں کہ ہر عدالت دیوانی کو پاس کر  
 جب کسی دست آویز یا جایدا دفعہ منقولہ کی نسبت حسب انتشار دفعہ ۲۱ و ۲۲۔ کی اپنی رسا یا حکم تحریر کرتی ہو اوسوقت حکیم  
 بھی لکھی کہ نقل یادداشت (الف) یا (ب) یعنی جیسی کہ صورت ہو ضلع متعلقہ کی جیستر ار کی پاس میں بھیجا دے۔ دفعہ ۹۔ ایضاً  
 ۹۔ احکام دفعہ ۲۱ و ۲۲ و ۲۳۔ ایکٹ مذکور کی ذکریات و احکام مصدرہ ماقبل حکیم مئی ششہ متعلق نہیں بلکہ تو ان میں متعلق ہیں  
 ۱۰۔ ہدایت مرقومہ بالا مثل عدالت ہائی مرقعہ اولی عدالت ہائی اپیل سے بھی متعلق ہیں۔ دفعہ ۱۱۔ ایضاً

شرح۔ در باب نمونہ جات (الف) و (ب) دیکھ ضمیمہ منسلکہ کتاب ہذا۔

۶۷۔ سر تقین یا نوکر و کلہ کی درخواست نیز یہ نقل فیصلہ اور ذکر ریاض کی دی جائیگی۔ دفعہ ۱۹۸۔ ایکٹ ۸ ششہ ۱۸

شرح۔ ایسی درخواست طلباء ار پر گذرے گی ضمن ۵۔ دفعہ ۱۔ ایکٹ ۲۶ ششہ ۱۸

۶۸۔ نقل ذکر ریاض یا ایسی حکم کی جو مندرجہ ذکر ریاض ہو | اگر عدالت ہائی کورٹ سے صادر ہوئی ہو تو |

آٹھ	جب کسی عدالت دیوانی سے ججز عدالت ہائی کورٹ کی کسی عدالت دیوانی میں سے یا کسی محکمہ کی سے صادر ہوئی ہو۔	آٹھ	جب ججز عدالت ہائی کورٹ کی کسی عدالت دیوانی میں سے یا کسی محکمہ کی سے صادر ہو گیا جائے۔
۸	اگر ذکر کری یا حکم متضمن تجویز ایسے دعویٰ کا ہو جسکی شے متنازعہ تعداد یا مالیت میں سے یا اسے سے کم ہو۔	۸	اگر وہ معاملہ جس سے کہ فیصلہ یا حکم متعلق ہو تعداد یا مالیت میں سے یا اسے سے کم ہو۔
عد	اگر وہ تعداد یا قیمت سے زیادہ ہو۔	-	اگر وہ تعداد یا مالیت سے سے زیادہ ہو۔
عد	نقل یا ترجمہ کسی فیصلہ یا حکم کا جو ذکر کری یا بنبر ذکر کری ہو۔	۸	ہو۔
عد	جب کہ عدالت ہائی کورٹ سے صادر کیا گیا ہو۔	ایکٹ ۲۶ شے ۱۷۷۷ء	

۷۹۔ جب کسی بغرض کار سرکار حکام عدالت کو نقل لینے فیصلہ یا کسی کاغذ کی دینی ہو تو ایسی نقل شے پر دینے کی حاجت نہیں

استھار گونٹ ہند نمبر ۳۲۴۔ محررہ ۸۔ ستمبر ۱۷۷۹ء بحوالہ سرکار کیشنر شے ۲۸۔ ستمبر ۱۷۷۹ء۔

۷۹۔ ذکر کری کی نقل کو شیت پر وہ تلخ جبین کاغذ اسٹامپ اجبی داخل کیا گیا ہو اور در صورت بدطلوبہ کی کاغذ اسٹامپ

کے تلخ گذر فی درخواست کی اور نیز تلخ جو الکی نقل کی کہنی چاہی اور یہ امر ضروری ہو اس وقت کہ جو جب دفعہ ۱۵۶ اور ۱۶۱ ایکٹ

۱۰ شے ۱۷۷۹ء دفعہ ۳۳۳۔ ایکٹ ۱۷۷۹ء کی میعاد معینہ اس کے شمار میں وہ مدت جو نقل ذکر کری پر ایل شدہ کی حصول میں گذری

محبوب نہیں ہوتی ہے یعنی وہ مدت جو در صورت مطلوب ہو اسٹامپ کے وقت داخل قطعہ کاغذ اسٹامپ کے مولگی کے بعد نقل کی

ہوئی کی تلخ تک منقضی ہو۔ دفعہ ۱۷۷۹ء سرکار نمبر ۱۷۷۹ء صدر بورڈ و سرکار ہائی کورٹ نمبر ۱۷۷۹ء

۷۹۔ اگر کل مضمون ایک قطعہ اسٹامپ قیمت معینہ پر نہ آ سکے تو ایک یا زیادہ قطعات اسٹامپ قیمت معینہ پر لکھنے

۸ کی لگائی جاسکتی ہیں الا فیصلات میں اگر ضرورت زیادہ کاغذ کی ہو تو اسٹامپ مطلوب نہ ہوگا۔ قاعدہ عام ضمیمہ ب ایکٹ ۱۷۷۹ء

۷۹۔ عدالتیں تحت کو وقت دینے قبول ذکریات کی لازم ہے کہ انکی پشت پر تلخ درخواست نقول اور بھیجی

تلخ جب نقول واسطے دینا اسٹامپ کی تیار ہوئی ہوں تحریر کیا کریں اور جس صورت میں کاغذات اسٹامپ ضروری در

کے ساتھ داخل نہ کر گئے ہوں تلخ درخواست کی وہ تلخ منظور ہوگی جب کاغذ اسٹامپ داخل ہوا اور محرر نے نقل

شروع کی اور عبارت ظہر پر ہمیشہ یہ امر درج ہونا چاہیے کہ کس تلخ کاغذ اسٹامپ داخل ہوا اور اگر کچھ تاخیر دینے

نقول میں ہوئی ہو تو اسکو حاکم عدالت اپیل بہ احتیاط لحاظ کرے۔ سرکار صدر عدالت نمبر ۳۱۔ دفعہ ۵۰۔ نوختر

۲۹۔ جولائی ۱۹۲۹ء

۷۷۳۔ تا وقتیکہ کل قطعات کاغذ اسٹامپ واسطے حصول نقل کے داخل نہ ہوں حساب مہلت مجرائی حصول نقل کا شروع نہ ہو گا نظر بریں جس تاریخ قطعہ اخیر کاغذ اسٹامپ واسطے نقل کے داخل ہو وہ تاریخ پشت نقل پر ثبت کی جاوے گی۔ دفعہ ۲۔ سرکلر نمبر ۳۱۔ مورخہ ۳۔ اکتوبر ۱۹۲۹ء

۷۷۴۔ ترجمہ مصدقہ ہر تجویز مصدقہ محکمہ مال جب کہ غیر زبان عدالت میں ہو ہر شخص کو درخواست دینے پر یا واسطے فیس تجویزہ صاحبان بورڈ مل سکتا ہے۔ دفعہ ۲۔ سرکلر نمبر ۱۳۔ مورخہ ۲۹۔ ستمبر ۱۹۲۹ء

۲۔ فیس الفاظ پر بحساب دور و یہ سیکڑا غایت درجہ مقرر کی جاتی ہے۔ دفعہ ۳۔ ایضاً

۳۔ بمنظوری صاحب کشتہ شرح کم بھی ہو سکتی ہے۔ دفعہ ۴۔ ایضاً

۴۔ فیس ایک مرتبہ فی جابجائی یعنی بعد ترجمہ ہر شخص کو معمولی اجرت پر نقل مل سکیگی۔ دفعہ ۵۔ ۶۔ ایضاً۔

۵۔ اگر تاہم اشخاص مقدمہ ترجمہ کے نو ہنگام بدین فیس کی تقسیم مساوی کر دینی چاہیے اور حسب قدر فیس ترجمہ

کی ہو وہ ایک جامع ہوگی اور صاحب کلکٹر اس باب میں ایسا بندوبست کرے کہ کام کا انتظام بخوبی ہو۔ دفعہ ۶۔ ایضاً

۶۔ محکمہ تجویز صحت ترجمہ تجویز کا ذمہ دار ہے۔ دفعہ ۸۔

۷۔ جس صورت میں عہدہ مترجم رکھنے کے لیے فیس کافی نہ ہو کوئی اندر اس کام کو خارج اور وقت کچھ ہی انجام دے سکتا ہے۔ دفعہ ۹۔

۸۔ مترجم کو ایک رجسٹر متضمن امورات ذیل رکھنا چاہیے۔ دفعہ ۱۰۔

اولاً۔ قسم کاغذ

ثانیاً۔ تاریخ درخواست حصول ترجمہ

ثالثاً۔ تاریخ وصول کاغذ کی محافظ دفتر کے پاس سے

رابعاً۔ تاریخ واپسی کاغذ کی محافظ دفتر کو

خامساً۔ تاریخ دینے ترجمہ کی درخواست دہندہ کو

سادساً۔ فیس موصولہ

۹۔ نتیجہ نظامات کارپورٹ سالانہ میں صاحب کلکٹر کو لکھنا چاہیے۔ سرکلر ایضاً۔





نمائے فراحت تمیل | دخل کے وہ شخص جسکے نام حکم ہوا ہے کسی طرح فراحت ہووے تو

صاحب کلکٹری کی دیوہت پورے پنے پر مجسٹریٹ او سکی تمیل کر اوے گا

شرح - صاحب مجسٹریٹ کے حضور سے بموجب دفعہ ۸۸ مجموعہ تغیرات ہند لازم کو سنا

دیجاگی نمبر ۱۱۹ ملاحظہ طلب +

۲ - یہ دفعہ متعلق ہے ضمن ۶۵ دفعہ ۲۳ سے اور دفعات ۲۱ و ۲۵ و ۸۰ ملاحظہ طلب +

دفعہ ۸۳ - طریق اگر ڈکری واسطے نسخ پٹہ یا مید خلی کسی مستاجر یا اور شخص کے جو خود

اجرای کوری بابت نسخ پٹہ یا کاشتکار نہو یا واسطے پہ قائم کرنے قبضہ کسی مستاجر یا اور شخص کے

بابت مید خلی یا باز دیل ہو کسی مستاجر یا رعیت کے اوپر اوس اجارہ یا حقیقت کے جس سے وہ مید خل کیا گیا ہو صادر

ہووے تو اجارے ڈکری کا اس طرح پر عمل میں آوے گا کہ مضمون ڈکری روبرو کاشتکار

یا دیگر قابضوں کے بذریعہ ضرب دہل یا اور طرح پر حبس یا راج موقع ہو شتر کیا جائے گا اور

ڈکری مذکور کسی نظر کا دعام پر جو اس اجارہ یا حقیقت کے اندر یا متصل ہو آویران کیجاگی +

شرح - یہ دفعہ متعلق ہے دفعہ ۲۳ کے ضمن ۶۵ سے +

دفعہ ۸۴ - کس صورت اگر ڈکری میں حکم واسطے لائے تقایا رزر لگان یا بابت در نقد یا

میں دیون ڈکری حوالات دست آویرات یا حساب کے ہو او زہر عا علیہ جیلانہ میں کر دیا گیا

ہو یا بعد میں بغیر اجارے حکنامہ لرقار کر رہ سکتا ہے یا بموجب شرائط کسی ضمانت نامہ کے جو بموجب دفعہ ۵۱ ایکٹ ہذا

تخریر پایا ہو عدالت میں حانہر آوے تو صاحب کلکٹریہ حکم صادر کر سکتا ہے کہ

اگر مدعا علیہ تعدا و ڈکری مع خرچہ فوراً عدالت میں داخل نہ کرے یا بطور دیگر شرائط

ڈکری کی تمیل نہ کرے تو حوالات میں یا جیلانہ دیوانی میں قید رہے +

شرح - ضمن ۴ دفعہ ۲۳ و دفعہ ۲۴ - ایکٹ ہذا ملاحظہ طلب

دفعہ ۸۵ - ذمہ داری  
ضامن کی جب کہ وہ دیون  
ڈگری کو حالات میں پہنچنے  
کے واسطے حاضر کرے

اگر دیون ڈگری جس نے حاضر ضامن کی داخل کی ہو بروقت  
پڑے جانے تجویز کے حاضر نہ آوے اور ضامن او سکو  
طلبی کے وقت حالات میں پہنچنے کے واسطے حاضر کرے

تو اس صورت میں حکمنامہ اجراء ڈگری اسی طرح ضامن کے اوپر جاری  
ہو سکتا ہے کہ گویا وہ ڈگری بابت دیون کی مدیون کے حاضر ضامن کے  
نام صادر ہوئی تھی اور اگر ڈگری میں حکم حوالہ کرنے کا غذات یا حساب کا ہو اور  
مدعا علیہ بروقت پڑے جانے تجویز کے حاضر نہ ہوے اور ضامن او سکو عند الطلب  
حالات میں داخل نہ کرے تو جائز ہوگا کہ حکمنامہ بابت مبلغ مندرجہ ضمانت نامہ اسی  
طرح ضامن پر جاری کیا جاوے کہ گویا ڈگری بہ تعداد مذکورہ بنام ضامن  
صادر ہوئی تھی

دفعہ ۸۶ - حکمنامہ  
اجراء ڈگری کا اجرا

جائز ہے کہ حکمنامہ اجراء ڈگری مدیون کی ذات یا جایداد پر  
جاری کیا جاوے لیکن حصہ مذکور جایدا اور ذات پر

معاً جاری نہیں کیا جاوے گا اور حکمنامہ متعلقہ ذات یا جایدا و منقولہ دیون کی  
حسب نمونہ (ہ) یا (و) مندرجہ ضمیمہ ایکٹ ہذا یا بموجب اور عبارت ہم ضمیمہ  
کے لکھا جاوے گا

شرح - ایکٹ ۱۸۷۰ء کی دفعہ ۸۶ - اس منج بہ ہل دی گئی ہے کہ ڈگری دار

یا اس کے کارندہ یا نمٹار کی درخواست زبان پر حکمنامہ اجراء ڈگری جاری ہو سکتا ہے  
بشرطیکہ وہ درخواست بروقت صدور ڈگری کی جاے - دیکھو نمونہ ۲ دفعہ ۵ ایکٹ ۱۸۷۰ء

۷۷۵ ڈگری مطالبہ بالا جمالی و مشترکہ کو اجرا کا اختیار بنام واحد یا جملہ مدیونان کے ذکر یا دیگر کو حاصل  
جسٹی سکرٹری بورڈ نمبر ۲۷۲ مورخہ ۲۹ جون ۱۹۰۷ء موسومہ صاحب کشن میرٹھ +

۷۷۶ جملہ امور متعلق تعیین مقدار و اصلات جن کا تصفیہ بموجب شرائط ڈگری کے صیغہ اجرائیگری پر  
منعہ کیا گیا ہو یا نسبت واصلات یا سود کے جو شے مدعا بہا پر تاریخ ارجاع نالش سے متاخر اجرا  
ڈگری یا قسماً ہو اور یہی تنازعات بابت اس روپیہ کے جبکا دیا جانا واسطے اداسے یا ایفاسے زر  
ڈگری کے بیان کیا گیا ہو اور باقی جملہ نزاعات مابین فریقین اس مقدمہ کے جس میں ڈگری صادر ہوئی ہو  
اور جو صیغہ اجرائیگری سے متعلق ہوں بموجب حکم اس عدالت کے طے ہونگے جسے حکم صادر  
کیا ہو نہ بذریعہ نالش غلطیہ کے اور اس عدالت کے حکم کی ناراضی سے اپیل جائز ہوگی۔ دفعہ ۱۱  
ایکٹ ۲۳-۱۹۰۶ء

۷۷۷ جب کوئی حکم واسطے اجرا یا ایسی ڈگری کے صادر ہو جسکی ناراضی سے اپیل رجوع ہوئی ہو  
تو عدالت مجوز ڈگری مجاز ہوگی کہ ہم اداطمینان واپسی اس جایداد کے جو صیغہ اجرائیگری سے  
حاصل ہوئی ہو یا اطمینان ادا سے قیاد۔ علی اور نیز واسطے تعمیل قرار واقعی ڈگری یا حکم آئندہ عدالت  
اپیل کی ضمانت طلب کرے اور اس صورت میں عدالت اپیل کو اختیار ہوگا کہ اس عدالت کو  
ضمانت لینے کی ہدایت کرے جسے ڈگری صادر کی تھی۔ دفعہ ۳۶- ایضاً

۷۷۸ جب کوئی شخص سوائے مدعا علیہ دوران اجرائیگری میں اس بنا پر عذر دے کہ وہ جایداد  
پر قباضہ ہے تو عدالت کو چاہیے کہ مقدمہ کی سماعت و تجویز جب دفعہ ۲۹ ایکٹ ۱۹۰۶ء کے  
کرے نہ یہ کہ درخواست اجرائیگری کو خارج کر دے۔ رام پھل رائے بنام۔ دسر پانڈے منصفہ  
۲۸ جولائی ۱۹۰۷ء

۷۷۹ جو ڈگری یا عث ہو جانے یا قابل اجرا کے حسب سکرٹری صدر دیوانی عدالت مورخہ ۱۵ ستمبر ۱۹۰۷ء

کے مسترد ہو جائے تو وہ کلیتہً ناجائز اور کالعدم نہیں ہو سکتی بلکہ نسبت اوس استحقاق کے جواز روکے  
ڈگری حاصل ہوا ہو نفاذ پذیر ہے اور حکم اوس کے استرداد کا واسطے حاصل کرنے ڈگری جدید قابل  
اجرا کے بنیاد عوی پیدا کرتا ہے۔ رام نورۃ بنام ٹہاکر دین منفصلہ ۲۵۔ اگست ۱۸۷۳ء  
۷۸۰۔ عدالت کو قانوناً اجرائے ڈگری میں یہ اختیار نہیں ہے کہ بلا فرضی ڈگری دار کے حکم دیوے کے  
زرد ڈگری شدہ باقسط ادا کیا جائے جب کہ ڈگری میں بذریعہ اقساط ادا کرنے کا حکم نہ ہو۔ مسٹر  
جی اسمتھ بنام مسٹر جی کلیڈون منفصلہ ۲۔ ستمبر ۱۸۷۳ء

۷۸۱۔ عدالتین ماتحت نے سماعت اور تجویز مقدمہ میں دوبارہ اسی معاملہ کے جسکا تصفیہ اجرائے ڈگری  
سابق میں حسب مراد دفعہ ۱۱۔ ایکٹ ۲۳ سالہ ہونا چاہیے تھا اپنے اختیار سے تجاوز کیا۔ امر او  
بنام برتھی سنگھ منفصلہ ۷۔ دسمبر ۱۸۷۳ء۔ اجلاس کامل

۷۸۱ الف مدعا علیہ نے زرد ڈگری عدالت میں بلاگزرنے دزخواست اجرا کے منجانب ڈگری دار دخل  
کر دیا تھا اور ڈگری مذکور بعدہ صیفہ اپیل سے نسخ ہو گئی تو مدعا علیہ مستحق وصول پانے زرمجموعہ مع سود کا  
تاریخ ادخال سے واپسی تک ہے گو ڈگری دار نے زرمجموعہ نہ لیا ہو کیونکہ لینا اوسکا اختیاری تھا  
منہومان پرشاد بنام جی مارٹن منفصلہ ۷۔ فروری ۱۸۷۴ء

۷۸۲۔ قاعدہ معینہ مقدمہ رام نورۃ اون مقدمات سے بھی متعلق ہے جو کہ جبہ ضائع ہو جانے  
سلسلہ مقدمہ کے ناقابل اجرا ہو گئے ہوں۔ کرم الدین بنام سمانہ نعمت بی بی منفصلہ ۲۰۔ اپریل ۱۸۷۴ء  
۷۸۳۔ جبکہ حق حقوق بلا تصریح نیلام کیے جاویں تو اوس میں نہ صرف باغات بلکہ جملہ متعلقات  
زمینداری شامل ہیں بشرطیکہ وقت نیلام بالخصوص مستثنی نہ کیے گئے ہوں۔ جنی لال بنام منٹل سنگھ  
منفصلہ ۸۔ جون ۱۸۷۴ء

۷۸۴ الف کاتب کی غلطی تحریر شہار نیلام میں درباب نام محال کے موجب مقرر نہیں درحالیکہ بوجہ دیگر

عیان ہوتا ہو کہ کل محال وارنیلیم ہے۔ ٹھاکر شیوپال سنگہ بنام ہر سنگہ واس منفصلہ یکم اگست ۱۹۶۵ء  
۶۸۴۔ قاعدہ مقدمہ رام منورتہ ادرن مقدمات سے بھی متعلق ہے جو بوجہ غیر معین حکم کے ناقابل  
اجرا ہوں۔ بابو ہر سنگہ بنام گنیش رائے منفصلہ ۶۔ جنوری ۱۹۶۵ء

۶۸۵۔ وقت نیلام بجلت اجرائے ڈکری مین جن شفیع پیدا نہیں ہوتا تا وقتیکہ حکم خاص قانون سے  
پیدا ہوتا ہو۔ سیٹھ لکھی چند بنام کیس ہو منفصلہ ۸۔ مارچ ۱۹۶۵ء

۶۸۶۔ مدیون ڈکری نے بحالت قرقی اپنی جایداد کے اراضی سیر فریبا منتقل کر دی اور شتری نیلام  
اجرائے ڈکری نے واسطے غسوخی انتقال فریبا اپنی اراضی سیر کے نالش دائرگی تجویز ہوئی کہ زینا لاش  
قابل سماعت محکمہ دیوانی ہے ایکٹ ۱۰۱۹ یا ایکٹ ۱۱۳۳۔ او کی سماعت کا مانع نہیں سادہ مورم  
وغیرہ بنام بگنوت سنگہ منفصلہ ۷۔ مئی ۱۹۶۵ء

۶۸۷۔ کوئی درخت خود رو تا وقتیکہ وہ اندر احاطہ نہ ہو صرف اسوجہ سے کہ وہ متصل ہے متعلق مکان  
نہیں سمجھا جاسکتا۔ شیو دیال سنگہ بنام بیچا تہ سنگہ منفصلہ ۵۔ مئی ۱۹۶۵ء

۶۸۸۔ بصینہ اجرائے ڈکری قسط بندی زر ڈکری کی کرنی جائز نہیں فیصلہ متفرقہ یو لچند مدعی بنام  
مارچ صاحب منفصلہ ۱۲۔ اگست ۱۹۶۵ء

۶۸۹۔ زر نقد کی ایک ڈکری تافٹ یا گم ہو گئی اجرائے ڈکری مین ڈکریدار کو ہدایت نالش نمبری کی  
ہوئی تجویز ہوئی کہ وجود و شرائط ڈکری کی تحقیقات صینہ اجرائے ڈکری مین ہو سکتی تھی اور اس  
عدالت کے حکم سے جان کہ اجرائے ڈکری کی درخواست گزری تھی کسی عدالت کو ایسی نالش کی  
سماعت کا اختیار حاصل نہیں ہو سکتا۔ رنجیت بنام خنی لال منفصلہ ۶۔ جولائی ۱۹۶۵ء

۶۹۰۔ جب کہ مدیونان ڈکری مشترکہ اور علیحدہ علیحدہ ذمہ دار اداسے کل قعدہ زر ڈکری شدہ کے  
میں تو اس وجہ سے کہ اس نے اپنا حصہ ادا کیا ہے اور دوسرے مدیون ڈکری نے نہیں ادا کیا

ذمہ داری مشترکہ سے بری نہیں ہو سکتا اور حکم واسطے حفاظت جایداو اس شخص کے جسے کہ قسط مالکی ایسی کارروائی ہو جو کہ واسطے وصول زرڈ کری شدہ کی ہے ناجائز ہے۔ سالک رام وغیرہ۔ بنام۔ رام سہو منفصلہ ۱۱۔ اگست ۱۹۶۹ء

۹۱۔ منجملہ کئی ڈکریداروں کے ایک ڈکریدار دوسری ڈکریدار کی فعلی کا جسے کہ دیون ڈکریدار سے مصالحہ کیا اور وصول قسط پر راضی ہوا یا بند نہیں ہو سکتا۔ بال گنبد۔ بنام بہوانی دین ساہو منفصلہ ۲۸۔ اگست ۱۹۶۹ء

۹۲۔ جب کہ ڈکریدار محض واسطے متعین قبضہ کرتی نہ قابل نفاذ بذریعہ مالکی قبضہ تو چارہ اجراء سے ڈکریدار بوجہ منقضی المیاد ہو جائے کہ گو جتا رہی تاہم استحقاق ڈکریدار شدہ قائم رہتا ہے اور قابل نفاذ بذریعہ مالک جدید ہے۔ چکر ناتہ وغیرہ۔ بنام بالگو بند منفصلہ ۱۲۔ مئی ۱۹۶۹ء

۹۳۔ تحصیلداران اختیاری ایکٹ ۱۰ سیکشن ۹ کو اختیار سماعت مقدمات اجرایہ کریمات کا جس میں ان کو بیان سے ڈکریدار ہوتی ہو حاصل ہے اور جس مقدمہ کا اپیل ہو وہی وہ مثل عرصہ ایک سال تک تحصیل میں رہ سکتی ہے۔ چٹنی سکریٹری ضلع رپورٹ نمبری ۵ موزعہ ۸۔ جنوری ۱۹۶۳ء۔ دسرکار کشن رائے اباد نمبری ۴۱ موزعہ ۱۳۔ جنوری ۱۹۶۳ء

دفعہ ۸۷۔ ذمہ داری اجرایہ کریمات کو صیغہ اجرایہ کریمات سے قرق کرنا چاہتا ہے اس کی فہرست مفصل داخل کریمات الا اگر ڈکریدار فہرست مذکور کو اذخالی سے مستعذر ہو تو اس کو اختیار ہو گا کہ واسطے قرق قری عام مال و اسباب دیون کے اس تعداد تک جو زرڈ کری اور خرچہ کو کفایت کری ذمہ داری گد زانی اور منجملہ صور بالا ہر صورت میں ڈکریدار یا اس کو مختار کو لازم ہو گا کہ واسطے نشانہ ہی جایداو کہ اہلکار بندہ حکمتا کے ساتھ جاوے۔

شرح۔ جو کوئی شخص ضبطی کے طور پر کسی ڈکریدار کی تعمیل میں کسی مال کا قرق کیا جائے دکنو کریمے اور فریاد اور کری یا چپائی تو اس کو بموجب دفعہ ۲۰۶ مجموعہ تعزیرات ہند سزا دی جائیگی

مع نظائر مندرجہ تحت دفعہ ۳۴ - ایکٹ ہذا ملاحظہ فرمائیے دفعہ ۲۰۹ - دفعہ ۲۰۸ قائم کر کے پڑنا چاہیے  
 دفعہ ۸۸ - وارنٹ کس | ہر ایک حکمنامہ پر وہی تاریخ لکھی جاگی جس تاریخ اوپر صاحب کلکٹر  
 میعاد تک جاری رہ سکتا ہے | کی دستخط ثبت ہووین اور اس قدر میعاد کی واسطی جاری رہے گا  
 جو صاحب کلکٹر تجویز کرے مگر تاریخ مذکورہ سے ساٹھ دن سے زیادہ میعاد کی واسطی جاری نہ ہوگا +  
 دفعہ ۸۹ - وارنٹ ثانی | جائزہ یہ کہ برطبق گذرنی درخواست ڈکریدار بعد انقضاے ایام  
 اوڈالٹ | نفاذ حکمنامہ اول کے حکمنامہ ثانی و ثالث وغیرہ بموجب حکم

صاحب کلکٹر کے جاری ہووین +

دفعہ ۹۰ - بعد ایک سال | کوئی حکمنامہ متعلق کسی تجویز کا بلا اجراء اطلاع نامہ بنام شخص موسومہ  
 کے بغیر اطلاع حکمنامہ متعلقہ | درخواست کی اوس صورت میں جاری نہیں کیا جاوے گا جب تاریخ  
 ڈکری کا اجرا نہیں ہو سکتا | تجویز یا پھیلی درخواست اجرا کی تاریخ سے درخواست اجراء  
 حکمنامہ حال تک ایک سال سے زیادہ عرصہ گزر گیا ہو +

دفعہ ۹۱ - حکمنامہ متعلقہ | حکمنامہ متعلقہ ڈکری کسی مدیون متوفی کی وارث یا اور قائم مقام  
 کسی مدیون متوفی کی وارث یا | پر بلا اجراء اطلاع نامہ بنام وارث یا قائم مقام مذکور بغرض  
 اور قائم مقام پر بلا اجراء | اسکے کہ وہ عدالت میں حاضر ہو کر عذر پیش کرے جاری نہیں کیا جاوے گا  
 اطلاع نامہ جاری نہ ہوگا

دفعہ ۹۲ - کوئی حکمنامہ | کوئی حکمنامہ کسی قسم کا جو کسی ڈکری متعلقہ ایکٹ ہذا سے نسبت  
 تاریخ ڈکری سے تین برس بعد | رکھتی تاریخ ڈکری مذکور سے تین برس بعد جاری نہیں کیا جاوے گا  
 جاری نہ کیا جاوے گا | الا اوس صورت میں کہ پانچ سو روپے سے زیادہ کی ڈکری ہو وہی خباثہ  
 اوس صورت میں وہ میعاد جس کے اندر اجراء حکمنامہ جائز ہوگا بموجب قواعد عامہ مشیہ بابت  
 میعاد اجراء ڈکری عدالت ہائی دیوانی کے تجویز کیجا دیگی +

قاعدہ عامہ مشیہ عدالت دیوانی

۷۹۴ - کوئی حکمنامہ کسی عدالت سے جو بموجب رایل چارٹر مقرر ہوتی ہو متضمن جاری کرنے کسی تجویز



یا ذکرری یا حکم صدورہ عدالت موصوفہ جاری نہیں کیا جاوے گا الا اس صورت میں کہ ذکریدار درخواست اجرا سے تین برس پہلے کسی وقت میں پر وی مناسب بغرض اجرائی تجویز یا ذکرری یا حکم مذکور بغرض قائم۔ کہنہ تاخیر ذکرری وغیرہ کے عمل میں لایا ہو۔ دفعہ ۲۰ ایکٹ ۱۹۵۹ء

۷۹۵۔ بعض افسران نو قیاس کیا ہے کہ دفعہ ۹۱۔ ایکٹ ۱۹۵۹ء کی دفعہ ۲۰۔ ایکٹ ۱۹۵۹ء سے ترمیم ہوئی ہے اور آٹا بھی ضرور ہو کہ بائین تین سال قبل از ذکرری غرضی اجرا کو کچھ کارروائی واسطو اجرا کو کرنی چاہیے مگر شرائط دفعہ ۳ کی طرف توجہ نہیں کی

### دفعہ ۳۰۔ ایکٹ ۱۹۵۹ء

۲۔ جب کسی قانون مجاریہ حال یا آئندہ میں بمقام سیاد مندرجہ ایکٹ نہرا کہ سیاد قلیل مندرج ہو تو باوصف نفاذ اس ایکٹ کو وہی سیاد قلیل اس مقدمہ سے متعلق کیا ویگی۔ دفعہ ۳۔ ایکٹ ۱۹۵۹ء

۳۔ لہذا جبکہ کوئی ذکرری کم از کار کی جو ایکٹ ۱۰ سے متعلق ہو صادر کیا وی تو کوئی حکمنامہ اجرا کا کسی قسم کا ہو بعد در تین سال کے تاریخ ذکرری سے جاری نہونا چاہیے۔ سرکل نمبر ۲ موزہ ۱۸ اپریل ۱۹۵۹ء

۷۹۶۔ جو لفظ سے کا جزو آخر ضمن ۶ دفعہ ۱۔ ایکٹ ۱۹۵۹ء میں آیا ہے اس سے تاریخ حکم کی فراخ رہتی ہو گو نظیر نمبر ۱۶۲ منصفہ ۱۵ جولائی ۱۹۵۹ء غسکہ رام بنام ساءہ بندی۔ میں رام مختلف دی گئی۔ رام ویل رام بنام بدو وریواری منصفہ ۲۲ جنوری ۱۹۵۹ء

تنبیہ۔ واضح ہو کہ اس نظیر سے نتیجہ مستنبط ہو سکتا ہو کہ اسبطح جو لفظ سے کا دفعہ ۹۱ ایکٹ ۱۹۵۹ء یعنی (تاریخ ذکرری مذکور سے) میں آیا ہو اس سے تاریخ حکم صادر ذکرری متشنہ ہو گو نظیر مذکورہ بالا با تخصیص دفعہ ۹۱ کی نسبت صادر نہیں ہوئی

۷۹۷۔ دفعہ ۲۰۔ ایکٹ ۱۹۵۹ء کا تعلق صرف اس صورت میں ہوتا ہو کہ بغور صدور ذکرری کے اجرا کا استحقاق ہو اور ایسی شکل سے متعلق نہیں کہ ادائیگر ذکرری کو لیے آئندہ کی قسط مقرر ہووے بلکہ ایسی صورت میں ہر ایک قسط کو وجب الطلب ہونے کی تاریخ سے درمیان تین برس کو اجرائی کر دی ہو سکتی ہو۔ الطاف علی شام رام سہا منصفہ ۹ مارچ ۱۹۵۹ء

۷۹۸۔ جو دُکری کا پٹرن اندر میعادِ حدینہ قانون کو جاری نہ کرانی جاوے بیکار تصور ہو اور اگر دُکریاں بخلاتِ شہر سے مندرجہ گزریں تو محکمہ راجسٹری کی حیثیت پر قائم ہو تو زمانہ مابعد میں وہ اس طرح ثابت اپنی استحقاق کے دُکری مذکور پر دلیل نہیں کر سکتا اور نہ یہ دلیل عدالت میں مقبول ہو سکتی ہے۔ رام جیاون وغیرہ بنام دیب زمین وغیرہ منصفہ ۱۲۔ مارچ ۱۹۵۹ء

۷۹۹۔ الفاظ مندرجہ دفعہ ۱۰۔ ایکٹ ۴۴، ۱۹۵۹ء سے یہ ضرور نہیں کہ وارنٹ واسطی اجرائی دُکری ذات یا جایداد دیون دُکری پر جاری ہو یہ کافی ہے کہ اگر دُکری یا رُو ایسی پروری عدالت میں کی ہو جس سے کوئی دُکری خواہش اجرائی دُکری کی معلوم ہوتی ہو اور اگر عدالت بموجب اسکی درخواست کو کوئی کارروائی عمل میں لاتی ہو تو یہ ضرور نہیں ہے کہ وہ کارروائی اختتام کو پہنچائی جاوے بلکہ جب مفادہ مقصور ہو تو اس سے دست برداری ہو سکتی ہے۔ گایان سنگ وغیرہ بنام بہادر سنگ وغیرہ منصفہ ۱۲۔ دسمبر ۱۹۵۷ء بحال کامل

۸۰۰۔ کوئی شخص ایک عدالت بغرض جاری کر دُکری تجویز یا دُکری یا حکم صادرہ کسی عدالت مقررہ ریل چارٹر عمل میں نہیں آدگی تا وقتیکہ درخواست اجرائی اس تاریخ سے بارہ برس کو اندر نہ گزری جب استحقاق جاری کر پائی دُکری کا دُکری کو مالک ذی اختیار کو حاصل ہوا ہو الا اس صورت میں کہ تجویز یا دُکری یا حکم میں المیعاد مذکورہ مجدد اثر پذیر ہو گیا ہو یا کس قدر زراصل یا زبرد دُکری شدہ دُکریاں کو ادا ہوا ہو یا کہ دیون دُکری یا اسکو فیتہ اس کے کوئی اقرار نامہ تحریری دستخطی اپنا تنفس اقبال استحقاق دُکریاں کو اسکو حوالہ کیا ہو پس صورت مذکورہ میں کوئی درخواست بابت اجرائی دُکری خواہ تجویز خواہ حکم مقبول نہوگی تا وقتیکہ درخواست مذکور اس تاریخ سے بارہ برس کو اندر داخل نہو جب دُکری وغیرہ آخر مرتبہ مجدد اثر پذیر ہوگئی ہو یا روپیہ خواہ اقرار نامہ آخر مرتبہ دیا گیا مگر ملاحظہ ہو کہ اس ایکٹ کو نافذ سترہ برس تک ہر تجویز اور دُکری اور حکم سے جو بروقت نافذ ایکٹ ہذا اثر پذیر ہوں وہی قوانین متعلق ہو مگر جو بالفعل جاری ہیں گو کہ اس ایکٹ میں اس کے خلاف حکم ہوا ہو دفعہ ۱۹۔ ایکٹ ۴۴، ۱۹۵۹ء تبصیر۔ واضح ہو کہ جاری مالک مغربی و شمالی میں عدالت مقررہ ریل چارٹر یعنی فرمان پادشاہی عدالت عالیہ ہائی کورٹ الہ آباد ہے

دفعہ ۹۳۔ وارنٹ دیون کیلئے | اگر حکمنامہ واسطی کے رفتاری ذات دیون کو ہو تو پزیرندہ حکمنامہ کو

چاہیے کہ جب قدر جلد ممکن ہو دیون کو کلکٹر کو حضور حاضر کری اگر دیون کل مبلغ ستر چھ حکمت نامہ  
 او سو قمت عدالت میں داخل نہ کری یا اسکے ادا کر واسطے ایسا بندوبست نہ کرے جس سے دکر دیا کر  
 اطمینان ہو دی یا صاحب کلکٹر کو اس امر سے مطمئن نہ کرے کہ وہ فی الحال مقدمہ ادا و مقضیہ نہیں رکھتا  
 تو صاحب کلکٹر اسکو جیلخانہ میں بھیجے اور قدر ضیعا تک قید رکھیں گا جو حکمت نامہ اسمی داروغہ  
 جیلخانہ میں مندرج ہوگی الا اس صورت میں کہ دیون ختم میا دسوی پہلے کل زر دکر کی ذمگی اپنا  
 سدا کی حد | ادا کر دیوے مگر محوطہ رہے کہ جب دیون موجب حکمت نامہ منفاقہ ایکٹ نہا قید  
 کیا جاوے تو میا و قید اس صورت میں تین مہینہ سے زیادہ نہوگی جب نقد دکر کی بلا محسوس  
 خرچہ پچاس روپیہ سے زیادہ نہو اور اس صورت میں چھ مہینہ سے زیادہ نہوگی جب نقد دکر کو  
 پانچ سو روپیہ سے زیادہ نہو اور باقی صورتوں میں وہ میا دسویس سے زیادہ نہوگی اور اگر  
 اگر گرفتاری بابت مذکور ہو | دکر کی جسکی رو سے حکمت نامہ جاری ہو کہ دیون گرفتار کیا جائے بابت حوالہ  
 کرنے کا غذا یا حساب کو ہوا اور دیون بروقت حاضری حضور صاحب کلکٹر کا غذا یا  
 حساب حوالہ نہ کرے تو جائز ہے کہ دیون مذکور جیلخانہ دیوانی میں داخل ہو کر کسی میا و تک قید رہے  
 جو کلکٹر تجویز کرے اور جو چھ مہینہ سے زیادہ نہو الا اس صورت میں کہ وہ میا و مجوزہ سے پہلے کا غذا  
 اور حساب حسب محکمہ دکر کی حوالہ کرے

۸۰۱ - جب کوئی قیدی جیلخانہ دیوانی میں ایک سال تک قید رہ چکا ہو تو اسکو مقید رہنے کی وجہ  
 نقشہ جیلخانہ دیوانی میں (جسکو مجسٹریٹ مقرر جیلخانہ بھیجے گا) حاکم دیوانی یا کلکٹر کو بلا اختصار لکھنی چاہیے سرکلر  
 آرڈر نمبر ۳۹ جلد ۲

۸۰۲ - جو شخص کہ بجلت اجراء کری زر نقد بذریعہ حکمت نامہ گرفتار ہو کہ عدالت میں حاضر کیا جائے وہ واسط  
 اپنی رہائی کو اس بنا پر درخواست کرے کہ اسکو کوئی سبیل ادا کرے کل یا جزو زر قرضہ کی بالفعل نہیں ہو سکتی  
 یا د صورت قابض ہوئی اسکی کہ جائیداد پر وہ درخواست اس امر کی کہ جو کہ جائیداد اسکو قبضہ میں ہے  
 اسکی نسبت عدالت جو چاہے کرے اس درخواست میں تفصیل جائیداد ہر قسم ازان سائل کی خواہ وہ اسکو

قبضہ میں یا اسکو ممکن الحصول ہو عام اس سے کہ وہ اسپر بلا شرکت غیر یا بشرکت دیگران قابض ہو یا وہ اسکی طرف سے امانت ہو دوسری شخص کے دخل میں ہو (بہشتناکی یا رچہ تن پوشی اسکے یا اسکے وابستگان اور آلات خاص غرضہ اسکے) مع مقام وقوع جائیداد مذکور مفصل درج ہوگی یا درخواست میں یہ بھی لکھا جائے کہ سوا مشتبیات متذکرہ بالا کہ اور کچہ جائیداد سائل کے قبضہ میں نہیں ہے اور جو طریقہ متذکرہ بالا کہ واسطی و تحفظ و تصدیق عرض دعویٰ کو معین ہو اسکے موافق اس درخواست پر سائل کے تحفظ اور تصدیق ثبت کرانی جاگی۔ دفعہ ۲۴، ایکٹ ۸۱۹۔

۸۰۳۔ اگر کسی شخص جو حسب الحکم حکمانہ متعلقہ اجرائی گری زرقہ گزرتا ہو کہ عدالت میں حاضر کیا جائے باعتبار کسی وجہ میں الوجود متذکرہ دفعہ ۲۴، ایکٹ ۸۱۹ اور کوریائی یا نیکی درخواست کری تو عدالت کو لازم ہوگا کہ مدعی یا اسکو وکیل کے مواجہ میں بل درخواست سے اس باب میں تفسار کری کہ بالفعل اسکی کیا حیثیت ہے اور آئندہ نہ دکرے اور اگر نیکی کیا سبیل کر سکتا ہو اور عدالت مدعی سے اس بات کی وجہ طلب کرے گی کہ مدعی اس جائیداد پر جو مدعا علیہ کے قبضہ میں ہو سکتا کیونکہ میں چاہی کر تا ہو اور مدعا علیہ کیوں نہ کر لیا جائے اور اگر مدعی ایسی وجہ ظاہر نہ کر سکے تو عدالت مجاز ہوگی کہ مدعا علیہ کی حراست سونپتے پانچ حکم دے۔ سزا عدالت مجاز ہوگی کہ حین دوران اس تحقیقات کو جو نسبت بیانات کسی فریق کے ضرور معلوم ہو مدعا علیہ کو اذن الہکار عدالت کی حراست میں جسکو حکمانہ کی تعمیل سپرد ہوئی تھی اس شرط کو سنا کر کہ مدعا علیہ الہکار نہ کرے کہ زرقہ عدالت میں داخل کرے اور فیس کی شرح پوسہ اوس شرح کو برابر ہوگی جسکے بموجب مدعی عدالت میں اور اور حکمانہ مجازات کا خرچہ لیا جاتا ہو اور جو سب میں کم ہو یا اگر مدعا علیہ اس بات کی ضمانت کافی اور معتبر داخل کرے کہ وہ دوران تحقیقات تک عند الطلب حاضر ہوگا اور اسکا ضمان یا ضمان لوگ اس بات کو فراموش نہ ہوں کہ در صورت عدم حضار مدعا علیہ کے وہ لوگ نہ مندرجہ حکمانہ اور دیگر تو عدالت مجاز ہوگی کہ ایسی ضمانت پر مدعا علیہ کو رہائی دے۔ دفعہ ۸، ایکٹ ۱۲۱۔

۸۰۴۔ اگر یہ بات واضح ہو کہ مدعا علیہ نے اپنی درخواست میں نسبت جائیداد ازان اپنی کو خواہ وہ اسکے قبضہ میں ہو یا اسکو ممکن الحصول ہو یا اسکی جانب سے امانت دوسرے کے قبضہ میں ہو کچہ اخفا کیا ہو یا عمداً بیان خلاف لکھا ہے یا اوسنے فرمایا کچہ جائیداد کو مخفی یا منتقل کیا یا اسکا دیا ہے یا ہے کہ وہ مرکب کسی اور مدعا علیہ کا ہو یا تو رہا ہو جانا اسکا بموجب دفعہ مقدم الذکر کے حافظ اسکی گرفتاری

دوبارہ اور قید کا منہ لگا اور ایسی رہائی سے جایداد جو اس وقت قبضہ مدعا علیہ کے ہو یا جو آئندہ اس کو قبضہ میں  
آنیوالی ہو قرقی اور نظام کو محفوظ نہ ہوگی۔ دفعہ ۲۷۵۔ ایکٹ ۱۸۵۹ء

۸۰۵۔ جو شخص کہ عدالت ڈگری قید میں ہو وہ اپنی رہائی کیو سطو عدالت میں درخواست گنہگار ہوتا ہے  
مذکور میں تفصیل جایداد ہر قسم ازان سائل خواہ وہ اس کو ملنے والی ہو یا اس کو قبضہ میں ہو اور عام اس سے کہ  
وہ اسپرندات خاص یا شرکت دیگران قابض ہو یا اور اشخاص اس کی جاگب سوامائے قابض ہوں ہشتناخی  
پارچہ تن پوشی اور اسکے اور اسکے دستگان اور ضروری حالات خرفہ اس کو مع نشان مقامات کی جان جایداد  
مذکور دستیاب ہو اس کو خیر مندرج ہوگی اور درخواست مذکور پر دستخط اور تصدیق سائل کی مطابق اس طرح  
کو ثبت ہوگی جو در باب ثبت ہونی دستخط اور تصدیق کے عوائض نالش پر اور مذکور ہو چکا ہے۔ دفعہ ۲۸۰ ایضاً

۸۰۶۔ بر طبق گذری درخواست مذکور کی حاکم عدالت ایک نقل تعلیقہ جایداد مدعا علیہ کی مدعی کو دے اور ایسا  
اور میعاد مقولی اس حکم سے معین کریگا کہ مدعی اس کو اندر کل با جزو جایداد مذکور کو قرق اور نظام کرالیا یا یہ  
ثابت کری کہ مدعا علیہ نے بلا ایفا ڈگری کی اپنی رہائی کو لیے دیدہ و نہشت اپنی جایداد یا حق و عوارض تعلیقی  
یا جایداد کو فریاد منتقل کیا یا اوٹھو ادیا یا وہ کسی اور حرکت سے مدعا علیہ کا مرکب ہوا اگر مدعی اندر میعاد حینہ سے  
نبوت اس بات کا داخل نہ کیسے تو حاکم عدالت مدعا علیہ کو رہا کریگا اگر مدعی اندر میعاد حینہ یا من بعد اس  
حسب اطمینان عدالت کو یہ ثابت کری کہ مدعا علیہ مرکب کسی حرکت کا منجملہ حرکات مذکورہ بالا کو ہوا تو حاکم  
عدالت کو لازم ہوگا کہ جیسا موقع ہو مدعا علیہ کو با شد عارض مدعی کو حوالات میں کہو یا سپر و مجس کرے الا  
اوس حالت میں کہ مدعا علیہ ڈگری کی علت میں دو برس قید رہا ہو اور حاکم کو اس بات کا بھی اختیار ہوگا  
کہ اگر مناسب سمجھو تو مدعا علیہ کو صاحب مجسٹریٹ کی پاس واسطے عمل میں آنی تدارک حینہ قانون کو  
نسبت اس کی بھیج دیوے۔ دفعہ ۲۸۱۔ ایضاً

دفعہ ۹۴۔ کوئی شخص جب کوئی شخص ایک مرتبہ جیلخانہ سے رہائی پا جاوے تو وہ اوس ڈگری  
کی رومی مرتبہ ثانی قید نہ کیا جائیگا اگر تدارک ڈگری ایک سو مرتبہ  
زیادہ نہ ہو تو صاحب کلکٹر کو اختیار ہوگا کہ شخص رہائی یافتہ کی نسبت  
کوئی شخص ایک ہی ڈگری کی رومی مرتبہ  
بار قید نہیں ہو سکتا

یہ ظاہر کریں کہ وہ اوس ڈگری کی ذمہ داری ہو و ام کو بری ہو گیا لیکن اور ہوتوں میں رہائی  
مذکورہ موجب سقوط ذمہ داری متعلقہ ڈگری نہوگی اور یہ نہیں لازم آوے گا کہ اوس ڈگری کو  
اجرا میں شخص رہائی یافتہ کی جایدا و قرق نہو سکیگی \*

دفعہ ۹۵۔ زر خوراک  
اجرایڈگریٹ کو وقت جمع ہونا  
جب کوئی شخص در خدمت بابت اجرای حکنامہ گرفتاری بموجب  
دفعہ ۴۹ یا اجرای حکنامہ اوپر ذات مدیون کو گذرانو او سکول لازم ہے  
کہ بروقت جاری ہونے حکنامہ کو زر خوراک بقدر حاجت ایک مہینہ یعنی تیس روز بموجب  
شرح مقررہ صاحب کلکٹر کو عدالت میں داخل کریں اور شرح مذکورہ و انہ یومیہ سو زیادہ  
نہوگی الا اوس صورت میں کہ صاحب کلکٹر کسی وجہ خاص سے شرح زائد کو بموجب خوراک  
داخل کر اوی مگر کسی صورت میں شرح مذکورہ یومیہ سو زائد نہوگی \*

دفعہ ۹۶۔ زر خوراک  
زبانہ قید کر پیشگو اور کرنا  
ایام قید کے ہر ماہ آئندہ کے شروع سے پہلے ڈگریدار کو شرح مذکورہ بالا  
کے بموجب زر خوراک داخل کرنا لازم ہوگا اگر زر خوراک داخل نہ کیا

جاوے گا تو شخص مقید کو رہائی دیا جائیگی \*

دفعہ ۹۷۔ زر خوراک  
خرچہ مقدمہ میں شامل ہوگا  
جو کہ روپیہ بابت خوراک قیدی کے صرف ہووے وہ خرچہ مقدمہ  
میں شامل کیا جاوے گا اور اوس قدر زر خوراک مخلصہ جو تصرف میں

نہ آوے شخص داخل بندہ کو واپس دیا جائیگا \*

## فصل دوسری نیلام بھینچہ اجرایڈگری

### اول۔ جایدا و منقولہ

شرح۔ جایدا و منقولہ سو وہ شے یا دی مراد ہے جو زمین سے ملحق یا پیوستہ نہو

دفعہ ۹۸۔ ڈگریدار کی  
نشانہ بی برتست تعلیقہ طیار  
کر کے اطلاع نامہ نیلام مشتہر کرنا  
بروقت جاری کرنے حکنامہ اوپر جایدا و منقولہ کسی مدیون ڈگری متعلقہ  
ایکٹ ہذا کو اہلکار بزندہ حکنامہ کو چاہی کہ جس جایدا و کی ڈگریدار  
نشانہ ہی کریں اوسکی فہرست طیار کر کے اطلاع نامہ مشتہر تفصیل تاریخ جو

یا سطر نیلام کو مقرر ہونی ہر مع نقل نہرست مذکورہ موقع مجوزہ نیلام پر اور دیون کو مسکن پر بیشتر کچھ اور ایک نقل اطلاع نامہ اور نہرست مذکورہ کی صاحب کلکٹر کو پاس مرسل اور صاحب موصوف کی کچھری میں آویزان کیا جائیگی \*

۸۰۷ - بیع ایسی جائیداد کا جو حکم عدالت قرق کی گئی ہو نا جائز ہو معبیع اگر قرق ہی اور نہ الیجا تا ہم ایسا بیع جائز اور قابل عملہ یاد کو نہیں ہوتا کیلئے نام - بنام - بنادرنگہ مفصلہ ۱۶ - جنوری ۱۳۲۵ء

۸۰۸ - جو جائیداد کہ حالت قرق میں منتقل کیا یا اس کا انتقال واسطی جلا غراض اور نسبت بلا اشخاص کے قطعاً ناجائز نہیں بلکہ ناجائز فی الجملہ لہذا قابل منظوری ہی ہو سکتا ہے - سید محمد علی بنام - کوکل جذبہ مفصلہ ۱۶ - جنوری ۱۳۲۵ء

۸۰۸ - انتقال کرنا جائیداد مقررہ بعلت اجرائیہ کمیت کا جو دائمی بنیت ادائیگر اور اس ڈگری کی جسکی بابت قرق ہوئی ہو عمل میں آوی اور زر زمین اور صاحب مقصود صرف ہو اور اسکو واسطی کافی ہو حسب بنیاد دفعہ ۲۴۰ - ایکٹ ۱۹۰۹ء کو ناجائز نہیں قسیت رائی بنام ہدایت اللہ مفصلہ ۱۶ - مارچ ۱۳۲۵ء

دفعہ ۹۹ - حفاظت اور نیلام جائیداد منقولہ جو بموجب حکمنامہ کو قرق کیا یا تاریخ با بعد از قرق نیلام جائیداد منقولہ جو قرق کیا یا

سو دس روز پہلے عمل میں آوے لگا اور تا وقوع نیلام کو جائیداد مذکور کسی موقع مناسب پر امانت کسی جاوگی یا کشتی شخص شہر کی حفاظت میں جسکو اہلکار بندہ حکمنامہ مناسب سمجھو ہنگامی اور شرط دفعات ۱۲۹ - لغایت ۱۳۳ - جان تک و کی تعلیق ممکن ہو نیلام فصلہ دفعہ ہر اس متعلق ہوگی \*

دفعہ ۱۰۰ - اگر تیس شخص نسبت اگر قبل تاریخ مقررہ نیلام کو کوئی شخص اثبات صاحب کلکٹر کو حضور حاضر ہو کر جائیداد منقولہ جو قرق ہوئی ہو قرق نسبت کسی جائیداد منقولہ کو جو قرق ہوئی ہو مجموعی اور حقداری طلبہ حقداری طلبہ کو تو صاحب کلکٹر کو لازم ہے کہ اظہار شخص مذکور یا اسکو مختار کا بذریعہ کو اختیار ہو کہ اسکا نیلام ہوئی ہو

حلف یا بطور دیگر جو کچھ درباب زبان بندی کو اہل قانون وقت میں حکم ہو قلمبند کرے اور اگر وجہ کافی پائی جاوے تو جائیداد مذکور کا نیلام مستثنیٰ رکھو \*

شرح - اقسام دفعہ ۶ - ایکٹ ہذا ملاحظہ طلب

۵۰۹ - ایسی درخواست نامہ پر پرکھی جائیگی - ایکٹ ۱۶ - ستمبر ۱۳۲۵ء

دفعہ ۱۰۱۔ صاحب کلکٹر کو چاہیے کہ شخص ثالث کو دعویٰ کا تصفیہ کر کے باہر سے چاہیے کہ ایسے دعویٰ کا تصفیہ کرے  
صاحب کلکٹر کو چاہیے کہ شخص ثالث کو دعویٰ کا تصفیہ کر کے باہر سے چاہیے کہ ایسے دعویٰ کا تصفیہ کرے  
اوس دعویہ دار اور مدعی اور مدعا علیہ اصل مقدمہ کو حکم مناسب صادر کرے بروقت تجویز دعویٰ مذکور کی صاحب کلکٹر کو لازم ہو کہ قواعد متعلقہ ایکٹ ہذا کی جہاں ممکن ہو پابندی کرے +

شرح۔ جو کوئی شخص ضبطی کو طور پر یا کسی ڈگری کی تعمیل میں کسی مال کا قرق کیا جائے وہ کوئی ایسے فریبہ  
اوسکا دعویٰ کرے تو وہ سب کو موجب دفعہ ۲۰۷ مجموعہ تعزیرات ہند سزا دی جائیگی۔ دفعہ ۱۶۷ اور ۱۸۰ و ۲۰۱ ایکٹ ۱۸۷۱ء  
دفعہ ۱۶۹ و ۱۷۰ الفایت ۱۷۵ ایکٹ ۱۸۷۱ء مع نظائر تحت دفعہ ۲۲ ایکٹ ہذا ملاحظہ طلب صرف یہاں سے دفعہ ۲۰۹ دفعہ ۲۰۷ قائم کر کے پڑنا چاہیے

دفعہ ۱۰۲۔ اگر دعویہ دار اپنا حق ثابت نہ کر سکے تو  
صاحب کلکٹر کو اختیار ہو کہ بروقت تجویز مقدمہ کو ذکریدار کو اوس عہدے سے ہرجہ دلانا جائز ہے  
اوس قدر روپیہ بطور جزو خرچہ دلا دی جو بمقابلہ اوس نقصان حق یا خسارہ کو جو بوجہ التوا ای نیلام جایداؤ ڈگری دار کو عائد حال ہوا ہو کافی معلوم ہو +

شرح۔ در باب تعین مقدار نقصان دیکھو شرح دفعہ ۱۳۱۔ ایکٹ ہذا

دفعہ ۱۰۳۔ جو حکم موجب  
دفعہ ۱۰۱ اور ۱۰۲ صدور یا دے  
اوسکی ناراضی ہو اپیل نہوگی بلکہ اوس شخص کو جسکی نام حکم ہوا ہو اختیار ہوگا کہ تاریخ حکم سے ایک سال کو اندر واسطو اثبات حق کو دیوانی میں

۱۰۱۔ اگر شرط یہ ہو کہ اگر حکم واسطو نیلام جایداؤ کو ہوا ہو تو نالش دیوانی واسطو حصول جایداؤ کو نہوگی بلکہ واسطو دلا یا فی زر ہرجہ بنام ذکریدار جسکی تحریک سے جایداؤ نیلام ہوتی ہو اگر کجاوگی +  
دفعہ ۱۰۴۔ کوئی بیضا بطلی جو نیلام کو مشترک کرنا یا تعمیل کرنے میں ہو موجب سقوط نیلام ہوگی  
کوئی بوضا بطلی جو جایداؤ منقولہ مقروضہ کو نیلام کے مشترک کرنے یا تعمیل کرنا میں واقع ہوئی ہو موجب سقوط نیلام مذکور ہوگی مگر یہ قاعدہ مانع اس امر کا نہوگا کہ وہ شخص جسکو بیضا بطلی سے نقصان اٹھایا ہو دیوانی میں نالش کر کوئی ہرجہ



حاصل کریں بشرطیکہ مالش مذکور تاج نیلام ہو ایک سال کو اندر رجوع کیجاوے +  
دوم جایداوغیر منقولہ

شرح - جایداوغیر منقولہ سودہ شوراد ہو جسکا اوسنا ایک جگہ ہو دوسری جگہ جوازنا ممنوع ہو خواہ وہ شورادی ہو یا غیر تادی یعنی اراضی اور مکانات اور ہر قسم کی شوملصقہ زمین اور وہ اشیاء اور بین جو کسی ایسی شے کو سناہ : اما اصل ہون جو خود زمین سے ملحق ہو

۲ - وہ حقیقت شکمی جو بالعوض انہی مطالبہ لگان کو نیلام ہو

دفعہ ۱۰۵ - نیلام اراضیات اگر ڈکری بابت بقایا و لگان اوس قسم کی حقیقت شکمی کے ہو جو انتقال کا بصیغہ اجرائی ہو بلت اپنی بقایا لگان

ڈکریدار کو اختیار ہو کہ واسطو نیلام اوس حقیقت کو دز جو است کرے کہ اوس وقت حقیقت مذکور بصیغہ اجرائی ہو بلت اول تو اے کو نیلام کیجاوے گی جو واسطو نیلام حقیقت ہاں شکمی بلت بقایا لگان کو کسی قانون وقت میں مندرج ہوں مگر دز خواست مذکور اوس صورت میں جب حکمنامہ اوس سے پہلے دیون ڈکری کی ذات یا جایدا و منقولہ پر جاری کیا گیا ہو اٹنا دوران حکمنامہ مذکور میں منظور نہیں کیجاوے گی اور اگر بعد نیلام حقیقت شکمی کو کوئی جزو تعداد ڈکری غیر مودی رہی تو جائز ہو کہ دز جو است اجرائی حکمنامہ نسبت دوسری جایدا و منقولہ یا غیر منقولہ دیون کو داخل ہووے اور وہ جایدا و غیر منقولہ حسب مشروطہ دفعہ ۱۱۰ ایکٹ ہذا نیلام ہو سکتی ہے +

شرح - اس دفعہ کو بشمول دفعہ ۱۰۸ وکینا چاہیے

۸۱۰ - نیلام ایسی حقیقت شکمی کا جو انہی مطالبہ میں نیلام ہو بموجب قانون وقت ایکٹ ۱۹۳۵ء کے عمل میں آویگا - سرکلر بورڈ نمبر ۲ مورخہ ۳ اگست ۱۹۳۵ء

۸۱۱ - جو اختیار کہ قبل ازین صاحب حج کو بابت نیلام حقیقت شکمی بلت اجرائیہ کمریات زر لگان کے چل تھا وہ صاحب کلکٹر کو تفویض کیا گیا - دفعہ اول ایکٹ ۱۹۳۵ء

۸۱۲ - ایسا نیلام معرفت صاحب کلکٹر یا ڈپٹی کلکٹر یا اسٹنٹ کلکٹر باعلان ہوگا اور اطلاع اوسکی مذکور

اجرا اور آویزاں اشتہار کو کہ کپری نفع یا عدالت مقام پر اور کپری کلکٹری میں دس روز پیشتر کیجاوے گی۔ دفعہ ۱۰۶۔ ایضاً  
 اگر قبل ہونے پر روز مقررہ نیلام حقیقت شکمی بصیغہ اجرائیگری اعلیٰ  
 زرگان متعلقہ حقیقت مذکورہ کو کوئی شخص ثالث صاحب کلکٹر کو حضور  
 حاضر ہو کر یہ ظاہر کرے کہ میں حقیقت شکمی کا مالک ہوں اور وہ شخص جسکے  
 نام پٹری ہوئی ہو مالک نہیں ہو اور میں تاریخ صدور ڈگری تک بطور

دفعہ ۱۰۶۔ اگر شخص ثالث  
 حقیقت شکمی پر جوازاً قابض  
 ہو گیا دعویٰ ہو تو صاحب کلکٹر  
 کو چاہیے کہ ایام کو ملتوی کرے  
 اور اسکی تحقیقات اور دعویٰ کا  
 تصفیہ کرے

جائز قابض تا تو صاحب کلکٹر کو چاہیے کہ حسب شرائط دفعہ ۱۰۰ بابت زبان بندی اشخاص ثالث  
 کو اس شخص کا اظہار یومی اور اگر وہ عدالت میں تھوڑا ڈگری داخل کرے یا ضمانت کافی دے  
 اور صاحب کلکٹر کو نزدیک وجہ کافی پالی جائے تو صاحب موصوف نیلام کو ملتوی کرے کہ اس شخص  
 کو دعویٰ کی تحقیقات اور تجویز کرے مگر شرط یہ ہو کہ کوئی انتقال حقیقت شکمی جسکا حسب شرائط  
 ایکٹ ہذا یا دیگر قانون مجاریہ وقت کو زمیندار یا حقیقت دار اعلیٰ کر سرتے میں زمین برعکس  
 ہونا چاہیے تسلیم نہ کیا جاوے گا الا اس صورت میں کہ اسکی رجسٹری ہوئی ہو یا عدم رجسٹری  
 لی وجہ کافی حسب اطمینان صاحب کلکٹر پیش کیاوے

دفعہ ۱۰۷۔ طریقہ تصفیہ  
 عذرات  
 بروقت تجویز دعویٰ قسم بالا کو صاحب کلکٹر کو چاہیے کہ قواعد مندرجہ  
 ایکٹ ہذا پر جہان تک اونکی تعلیق ممکن ہو جائے کرے اور بنام رضی  
 اس تجویز کو جو صادر ہو کلکٹر نسبت دعویٰ مذکور صادر کرے اپیل نہوگی بلکہ اس شخص کو جسکے نام  
 تجویز صدور پاوے اختیار ہوگا کہ تاریخ تجویز ایک سال کو اندر نالاش اثبات حق کی عدالت دیوانی  
 میں پیش کرے

دفعہ ۱۰۸۔ اجرائیگری  
 بحق حصہ داران محال غیر منقسم  
 یا حقیقت کے  
 اگر ڈگری کسی حصہ دار محال شترکہ غیر منقسمہ یا حصہ دار متعلقہ شکمی یا اور  
 حقیقت قسم مذکورہ کی بابت زر و حسب الوصول متعلقہ حصہ زرگان حقیقت  
 شکمی جو اس محال یا متعلقہ یا حقیقت غیر منقسمہ میں واقع ہو صدور پاوے تو درخواست ڈگری دار  
 بابت نیلام اس حقیقت شکمی کو منظور نہوگی الا اس صورت میں کہ اس سے پہلے حکمنامہ اس

جایداد منقولہ مدیون پر جاری ہو چکا ہو جو اس ضلع میں جس میں نالش رجوع ہوئی تھی واقع ہووے اور اوس جایداد منقولہ کو نیلام سو تعداد دہکری تمام و کمال ادا نہوئی ہو پس اس صورت میں وہ حقیت شکمی بشرطیکہ وہ قسم مفصلہ دفعہ ۱۰۰ اس پر واسطی صیفہ اجراء دہکری سو نیلام ہو سکتی ہو جیسو جایداد غیر منقولہ بموجب شرائط و دفعات ذیل کو دہکری زر نقد کو اجراء میں نیلام ہوتی ہو \*

۲۔ وہ جایداد غیر منقولہ جو دوسری کو مطالبہ میں نیلام ہو

جب دہکری بابت زر نقد بموجب ایکٹ ہذا صدور پاوے بشرطیکہ وہ زر نقد بابت بقایا ایگان متعلقہ کسی حقیت شکمی قابل بیع کے نہ ہو تو بروقت اجراء اوس دہکری کو اگر تعداد دہکری بذریعہ اجراء حکمنامہ

دفعہ ۹۹۔ ۱۔ جملہ دفعات دہکری زر نقد اگر تعداد دہکری نیلام جایداد منقولہ ہوا تو وصول نہو سکتا ہو جیسو جایداد غیر منقولہ کی نسبت حکمنامہ اجراء ہو سکتا ہو

اویزوات یا جایداد منقولہ مدیون واقع اوس ضلع کی جس میں نالش رجوع ہوئی تھی وصول نہو سکتا ہو اگر کو اختیار ہو گا کہ واسطی اجراء حکمنامہ اوپر کسی جایداد غیر منقولہ مدیون کو درج حثت کری \*

اگر وہ جایداد غیر منقولہ جیسو حکمنامہ جاری کرنا منسلوب ہو از قسم دیوٹی یا اور مکان کی ہو تو حکمنامہ دوسری طرح جاری کیا جاوے گا جیسو جایداد

دفعہ ۱۰۰۔ ۱۱۔ طریقہ اجراء حکمنامہ کا اگر جایداد غیر منقولہ از قسم دیوٹی یا اور مکان کی ہو

منقولہ کی قرقی و نیلام کیو طرح حکمنامہ جاری ہوا ہو اور شرائط و دفعات ۹۸ و ۹۹ حکمنامہ دل الذکر متعلق ہوگی اور اگر جایداد از قسم حقیت شکمی قابل بیع ہو تو اوس کا

اگر از قسم حقیت شکمی قابل بیع ہو

نیلام بموجب اون شرائط قانونی کے عمل میں آوے گا جو واسطی نیلام حقیت ہائے شکمی بجلت اوس مطالبہ کے جو از قسم مطالبہ بقایا ایگان حقیت مذکورہ مقررہ میں

اگر وہ از قسم محال یا جزو محال ہو اور اسکا نیلام بموجب اون قواعد کو عمل میں آوے گا جو واسطی نیلام محالات براد وصول اون مطالبات کو جو مثل بقایا یا مال گذاری کو وصول

ہونے میں مقررہ ہیں \*

اگر قبل اوس تاریخ کو جو واسطی نیلام کسی جایداد غیر منقولہ مذکورہ بالا کے مقرر ہوئے عذر پیش کیا جاوے کہ یہ جایداد ملکیت مدیون دہکری کی نہیں ہے

دفعہ ۱۱۱۔ عذر جسکی جایداد غیر منقولہ کو نیلام ہو پیش کیا جائے

اور اس دگری کو اجراء میں جو اسکو نام صادر ہوئی ہو نیلام نہیں ہو سکتی ہو تو صاحب کلٹر موجب شرائط دفعہ ۱۰۰ متعلقہ زبان بندی اشخاص ثالث کو اس عذر دار کا اظہار لیو ہو گا اور اگر وجہ کافی پائی جاوے تو صاحب موصوف نیلام کو ملتوی کر کے اس عذر کی تحقیقات اور تجویز موجب دفعہ ۱۰۴ اگر عمل میں لاویگا مگر اس شخص کو جسکے نام تجویز کیا ہو استحقاق نالاش دیوانی باقی رہیگا \* ۸۱۳ - اگر یہ قرقی علت اجرائیگری میں نہ دلایا جاوے تو نالاش نمبری علیحدہ ہو سکتی ہو نظیر صدر عربی ۱۸۹۶ شرح - قواعد در باب نیلام حویلی یا مکان و باغات وغیرہ -

### ۱ - قواعد نیلام حقیقت شکمی قابل بیع

۸۱۴ - جو جائیداد از قسم حقیقت شکمی قابل بیع ہو اسکا نیلام ایکٹ ۸۱۹۵ء کی دفعات ۲۳۸ اور اسکو مابعد کے موجب عمل میں آویگا - دفعہ ۱۳ - سرکلر بورڈ نمبر ۲ مورخہ ۳ - اگست ۱۸۹۵ء تنبیہ - جو کہ وسط قرقی جائیداد غیر منقولہ قسم مذکور کو ایکٹ ۱۸۹۵ء میں کوئی حکم مندرج نہیں لیکن ہر گاہ نیلام ہوا اسکا قواعد ایکٹ ۸۱۹۵ء کے مندرجہ بالا گنا تو اس معنی یہ بات نکلتی ہو کہ نیز اسکی قرقی اور نہیں احکام کو موجب عمل میں آویگی جو ایکٹ ۸۱۹۵ء میں قرقی اراضیات کو لیو مذکور میں ورنہ مندرج نہیں ۸۱۵ - جب جائیداد از قبیل اراضی یا دیگر غیر منقولہ کو ہو تو قرقی بذریعہ حکم تحریری متضمن اس بات کو عمل میں آویگی کہ مدعا علیہ جائیداد کو بذریعہ بیع یا ہبہ کو یا اگر سیطرح سے منتقل نہ کرے کوئی شخص اسکو بذریعہ خرید یا ہبہ کے یا اگر سیطرح لیو - دفعہ ۲۳۵ - ایکٹ ۸۱۹۵ء

۸۱۶ - ایسا حکم تحریری جائیداد پر یا اسکو متصل یا بوازلہ بند پڑا جائیگا اور کچہری کو کسی منظر عام پر اور ایک کلٹر کی کچہری میں آویزان کیا جائیگا - دفعہ ۲۳۹ - ایکٹ ۸۱۹۵ء

۸۱۷ - نیلام سیدر جائیداد موقوفہ بعلت اجرائیگری کا فریقین کی درخواست پر عدالت آمر نیلام سو ملتوی ہو کر مقدمہ زیر تجویز سے خارج ہوا غلبہ آرا سے یہ تجویز قرار پائی کہ چونکہ کوئی حکم خاص شعر بجا سنگی قرقی صادر نہیں ہوا بلکہ خلاف اسکو عدالت و نیز فریقین کا غشار قیام قرقی تھا پس اس حکم سے کہ مقدمہ زیر تجویز سے خارج کیا جاوے نتیجہ نہیں نکلتا کہ قرقی اوٹھا لیجاوے - احمد حسین خان بنام محمد علی خان فیصلہ ۱۷ جنوری ۱۸۹۹ء

۸۱۸- اگر حکم تحریری ضمن قری صادر ہو کر اعلان و اشتہار و کا بطریقہ مندرجہ بالا حسب الجملہ عمل میں آیا ہو تو انتقال خانگی

جایدا و مفروقہ کا بذریعہ بیع یا ہبہ یا اور کسی نوع سے یا بطل اور ناجائز ہو گا۔ دفعہ ۲۴۰- ایکٹ ۱۹۰۸ء

شرح - نظام سخت دفعہ ۹۸- ایکٹ ۱۹۰۸ء ملاحظہ طلب نمبری ۵۵۰ و ۵۵۱ و ۵۵۲

۸۱۹- جملہ حالات ترقی میں عدالت کو اس حکم کو اصدانہا اختیار ہو کہ کس قدر جایدا و مفروقہ جو دراصل ایفائی و دگری

کو کافی ہو بنیام کیجا و اور زر نیلامی سے جس قدر کافی ہو دگری دار کو دیا جاوے۔ دفعہ ۲۴۱- ایکٹ ۱۹۰۸ء

۸۲۰- اگر مدیون اطمینان کر دے کہ زر دگری اراضی کو رہن یا مستاجری کر فوسی یا جزو اراضی یا دیگر جایدا و ملکہ مدیون

کو انتقال یا بیع خانگی سے وصول ہونے کی امید جو تو بر طبق گذر نو ذمہ ہست مدیون کو نیلام سی میعاد تک ملے گی کہما جاوے

جس میں مدیون کو فرصت مناسب و مطور مہیا کر دے ہو کہ ہو۔ دفعہ ۲۴۲- ایضاً

۸۲۱- اگر وقت نیلام اراضی ملگزداری کو صاحب کلکٹر کی یہ رای ہو کہ نیلام کرنا اس اراضی یا حصہ کا غیر مناسب ہے

اور یہ کہ اراضی یا حصہ مذکورہ کو چند روز تک انتقال کر دے جو تمام زر دگری عرصہ مقبول میں وصول ہو جائیگا کلکٹر کو اختیار

ہو کہ بشرط گذر ضمانت حقیر بقدر تعداد و دگری مالیت یا حصہ مذکورہ کو بجای نیلام اراضی کوئی اور بندوبست ایفائی و دگری

کا عمل میں لاوے۔ دفعہ ۲۴۳- ایضاً

شرح - دفعہ ۱- ایکٹ ۱۹۰۸ء ملاحظہ طلب

۸۲۲- زر دگری مع دیگر اخراجات قری عدالت میں داخل ہو جائیو یا در طرح پر مطالبہ ادا ہو جائیو یہ قری برخاست

کی جاگی اور اگر مدعا علیہ چاہے اور عدالت میں خرچ کافی جمع کرے تو اس طریقہ کو موافق جو دراصل اشتہار اور عدالت قری

کو اوپر مذکور ہو چکا ہو حکم دے کہ گشت شہر کر دیا جاوے اور اس سے اطلاع دیجاوے اور جو تدبیر کہ واسطے التوائے کارروائی آئندہ

بصیغہ اجرای دگری ضرور ہو عمل میں آوے گی۔ دفعہ ۲۴۵- ایکٹ ۱۹۰۸ء

## ذکر دعوی نسبت جایدا و مفروقہ

شرح - دفعات ۱۰۶ و ۱۰۷ و ۱۰۸- ایکٹ ۱۹۰۸ء ملاحظہ طلب

۸۲۳- جب جایدا و مفروقہ کی نسبت کوئی دعوی اس بیان سے پیش ہو کہ جایدا و مذکور عبادت دگری موسسہ مدعا علیہ کی

قابل نیلایم نہیں جو تو صاحب عدالت بحفظ قواعد بندرجہ دفعہ بالحد دفعہ ہذا کو تحقیقات اور سکی اور نہیں اختیار  
سے کر لگا کر گویا دعویٰ دراصل مدعا علیہ مقدمہ گردا گیا اور چونکہ یہ اختیار تہا کہ کار بند ہوگا جو دربارہ طلبی فریقین  
کو ادا ہن بعد تحریر امور تہتیب طلب عمل میں آتی ہیں اور اگر حاکم عدالت اس بات سے مطمئن ہو جائے کہ جاہلاداد اس شخص کے  
قبضہ میں جس پر اجراء مطلوب ہو یا کسی اور شخص کی امانت میں منجانب اسکو نہیں ہو یا کہ رعایا یا کاشتکار یا دیگر اشخاص جو  
قرنی جاہلاد کو اسکو لگان دینے ہوں اور سپر قابض نہیں ہو یا یہ کہ وہ جاہلاد وقت قرنی کو اسکو قبضہ میں تو تھی مگر وہ بطور  
مالک کو یا اپنی طرف سے اور سپر ذیل تہا بلکہ منجانب شخص دیگر یا امانت اور سپر قابض تہا تو صاحب عدالت اس جاہلاد کو قرنی  
سے واکذاشت کر لگا لیکن اگر یہ امر حسب اطمینان عدالت کو پایا جاوے کہ جاہلاد اس شخص کو قبضہ میں بطور ملکیت ہی جس پر  
اجراء مطلوب ہو اور وہ کسی دوسرے شخص کے طرف سے اور سپر قابض نہیں ہو یا یہ کہ قبضہ کسی اور شخص کو اسکی طرف سے امانت ہے  
یا رعایا اور کاشتکار یا دیگر اشخاص جو وقت قرنی کو اسکو لگان ادا کرتے ہوں اور سپر قابض میں تو حاکم عدالت حکم منظور ہی  
عوضی دعویٰ صادر کر لگا اور حکم مصدورہ دفعہ ہذا کا اپیل نہوگا لیکن جس شخص کو حق میں وہ حکم مضر ہو اسکو اختیار رجوع  
نالبش دیوانی اندر ایک برس کو رہیگا۔ دفعہ ۲۴۶۔ ایکٹ ۱۸۵۹ء

۸۲۴ عدالت جاری کنندہ حکم قرنی میں دعویٰ یا عذر جس قدر جلد ہو سکے پیش کیا جاوے گا اور اگر شے مدعو یہ یا عذر یہ  
شتر نیلام ہوگی ہونو نیلام در صورت ضرورت اس عرض سے ملتی کیا جائیگا کہ تحقیقات مذکورہ دفعہ بالا عمل میں آوے  
لیکن اگر یہ پایا جاوے کہ دعویٰ یا عذر عمداً اور بلا ضرورت نظر ہر حق رسی کو توقفت پیش ہوا ہو تو اسکی تحقیقات  
نہو جائیگی اور ایسو حکم کا اپیل نہوگا مگر دعویٰ کو اختیار رجوع نالبش دیوانی اندر ایک سال کو رہیگا۔ دفعہ ۲۴۷۔ ایضاً  
نوکر نیلام

۸۲۵ نیلام بر ملا معرفت صاحب کلکٹر کو عمل میں آوے گا۔ دفعہ ۲۴۸۔ ایکٹ ۱۸۵۹ء

۸۲۶ یہ نیلام ہر سنہ کی ۲۰ تاریخ کو ہو کر لگا بشرطیکہ وہ روز یکشنبہ یا اور کسی تعطیل عام کا روز نہو کہ ایسی صورت میں  
جس روز پہلو کبری گئے نیلام ہوگا۔ دفعہ ۲۴۹ سرکلر نمبر ۱۸۵۹ء

۸۲۷ بعد صحت قیمت مدعا علیہ کو اشتہار زبان ہر درجہ میں عدالت سے جاری کیا جائیگا کہ جس میں تعیین وقت و  
مقام نیلامی و شتر نیلام و تعداد مالگذاری سرکار اور مقدار زر زرگری منع دیگر کو اکت ضروری و مندرج ہوگا۔ دفعہ ۲۵۰ ایکٹ ۱۸۵۹ء

۲۱ - اشتہار میں مساوات لکھا جائیگا کہ صرف وہی تحقیق جو مدعا علیہ کو جاہلاد و مسند مجہد اشتہار میں حاصل ہیں

نیلام ہونگے۔ دفعہ ۲۳۹ - ایکٹ ۱۸۵۹ء

۲۲ - ایک ایک اشتہار اور ہر نظر گاہ عام موضع اور بھی موقع قرقی اور کچہری امر نیلام اور بیج اور کلکٹر کو آؤزبان اور بضر دہل مشہر ہوگا۔ دفعہ ایضاً

۲۳ - عدالت جاری کنندہ ڈگری صاحب کلکٹر کو پاس درخواست نیلام مع نقل اشتہار جسکو عدالت کو بموجب احکام دفعہ ۲۳۹ طیار کیا ہو ارسال کرے۔ دفعہ ۳ سرکلر نمبر ۱۸۵۹ء

۲۴ - تاریخ آؤزبان اشتہار کو کچہری امر نیلام میں تین روز بعد نیلام بولا جائیگا۔ دفعہ ۲۳۹ - ایکٹ ۱۸۵۹ء

۲۵ - جب محال ٹی داری کا کوئی حصہ نیلام ہو تو اور اسکو شخص غریب خرید کر تو حصہ دار با دخال زر نیلامی روز نیلام پر اور یہ تسلیم حلیہ تہذیب نیلام دعویٰ پیش کر سکتا ہے۔ دفعہ ۱۴ - ایکٹ ۱۸۵۹ء

تشریح - جس محال میں دو ٹی یا اوس سے زیادہ شمول ہوں یا جس میں کئی مالک ہوں جو جدا جدا جاہلاد اپنی تصرف میں رکھتے ہوں اور سرکار کو مالگنداری دیتی ہوں گرا داری مالگنداری کا تعداد بنو نام نہ کیا ہو جس میں مالک کا نام مذکور ہوست سرکاری میں داخل ہو وہ نمبر دار اور جس کا داخل نہیں وہ ٹی دار کہلاتا ہے۔ دفعہ ۱۴ - ایکٹ ۱۸۵۹ء

۲۶ - خریدار مستحق واصلات جاہلاد مشتریہ اپنی کابالت اوس زمانہ کو جو در میان تاریخ خرید اور انتقال مابعد بنام شفیع کو گذرا اسی مقدمہ میں شفیع کو فروق بنانا چاہیو۔ بلدیو پر شاد بناہ موہن منصفہ ۱۲ - جولائی ۱۸۵۹ء

۲۷ - ایک ثلث معافی منصفہ شمولہ میں ٹی واقع محال داری کیجائی بر جمع سرکار عام موہن اور و جمع مذکورہ میں دران محال اولیٰ کو واجب الادا قرار دی گئی اور نمبر داران مذکور کو اختیار دیا گیا کہ اگر حصہ دار لوگ اپنا حصہ دانہ کریں تو وہ حصہ داران ٹی پر نالیش سرسری دائر کریں اور حصہ شخص باقیدار کو نیلام کرادیں اور نامہ درگان سرکار کو نزدیک ذمہ دار ادائی مالگنداری حلیہ ہر ٹی کو تہذیب اور در صورت باقیداری کو انکو حقوق واقع محال بجای حصہ دار ٹی باقیدار عدالت باقی مالگنداری سرکار کو جو اول ٹیوں پر ٹی مستوجب نیلام تہی میں ایسی صورت میں تجویز ہوئی کہ محال مذکورہ ٹی داری محال نہیں ہو چکا ذکر دفعہ ۱۴ - ایکٹ اول ۱۸۵۹ء میں مندرج ہو اور جو حق شفیع قانون





دفعہ ۱۳ ایکٹ طاعن سنگھ نام وقوع میں آوی۔ دفعہ ۳ سرکل نمبر ۱۸۱۷

۸۴۱۔ جبکہ جاہد اعلیٰ اجرائید کریات موضع نیلام میں آتی اور اسکی نسبت واقع میں بولیوں بولی گئیں تو عدالت کو اختیار التوا نیلام اور اسکو ختم کرنے سے باز رکھا کرنا اور دوسری نیلام کو حکم دیو کا صرف مدیون دیکری کو اس بیان سے کہ نسبت نیلام کو وہ بیع خالصی سے زیادہ قیمت پاسکتا ہے نہیں جو کیونکہ زر دیکری کو اسطرح وصول ہونے کی نسبت کوئی وجہ باہر کر دینی نہیں۔ بابو لچھمن نرائن نام بابو بیرون پرنا و منفصلہ ۱۸۔ اگست ۱۸۷۷ء

۸۴۲۔ صاحب کلکٹر عدالت امر نیلام میں نتیجہ نیلام کی رپورٹ کر کے زر نیلامی تا صدر و حکم عدالت امانت رکھو کا دفعہ ۳ سرکل نمبر ۱۸۱۷

۸۴۳۔ نیلام جاہد ادا و قسید عدالت سے منظور نہ ہو کر مکمل ہو گا در خواست منسوخ نیلام کی بر بنای وقوع بوضابطگی نسبت کسی امر ضروری متعلق باشندار یا تعمیل نیلام تاریخ نیلام سے ۳۰ روز کو اندر گزر سکتی ہے لیکن تا وقتیکہ سائل حسب اطمینان عدالت کو یہ ثابت نہ کرے کہ ایسی بوضابطگی ہو اور اسکو کمال غرض عائد ہو نیلام بر بنای بوضابطگی نہ کرے کہ مرکز منسوخ ہو گا۔ دفعہ ۲۵۶۔ ایکٹ ۱۸۷۹ء

۸۴۴۔ اس مقدمہ میں ذکر دینا تو در خواست التوا نیلام مورہ قبل تاریخ نیلام ببیل ڈاک روانہ کلکٹری کی مگر بوجہ اسکو کہ وہ در خواست بعد دو روز تاریخ نیلام کو پہنچی نیلام وقوع میں آگیا۔ تجویز ہوئی کہ ایسی بوضابطگی سے نیلام منسوخ نہیں ہو سکتا کیونکہ اگر یہ فرض کیا جائے کہ ذکر دینا خود حاضر ہو کر در خواست مذکورہ بالا پیش کر کر رسید کل مطالبہ کر گذرانا تا ہم صاحب کلکٹر مجاز التوا نیلام نہ ہو۔ بال گو بند نیام کاشی رام منفصلہ ۲ ستمبر ۱۸۷۷ء

۸۴۵۔ جب سبب بوضابطگی امین یا دوسری عہدہ دار کو نیلام اجرائید کریات کا منسوخ ہوا تو اخراجات ایسے نیلام کر مدیون دیکری کو ذمہ نہیں ہو سکتی۔ مشرولیم ہانس نام لچھمن داس منفصلہ ۳ جون ۱۸۷۷ء

۸۴۶۔ کوئی نیلام بطلت اجرائید کریات اسوجہ پر نا جائز قرار نہیں پاسکتا کہ زر واجب الا پاس زیادہ بیان کیا گیا کیونکہ کوئی بوضابطگی در باب شتری و مکملہ نیلام کو نہیں ہوئی۔ چتر سنگھ۔ نیام۔ سہ ماہہ ہرم کنور۔ منفصلہ ۲۔ فروری ۱۸۷۷ء

۸۴۷۔ اگر در خواست منسوخ نیلام کی نہ گزری یا گزر کر نا منظور ہو جائے تو حکم منظوری نیلام اور اگر عند منظور ہو جائے

تو حکم منسوخی نیلام صادر ہوگا حکم منسوخی نیلام قطعی اور حکم نامنظوری درجہ ہست یا منظوری نیلام قابل پیل ہے اور حکم منسوخ پیل نامنظوری ہوگا۔ شخص ناراض اثبات حق دیوانی ہو کر اسکا نام ہے۔ دفعہ ۲۵۴۔ ایکٹ ۱۸۵۹ء

۸۴۸۔ بحالت منسوخی نیلام خریدار زمین مع سود یا بلا سود پانچواں ستم ہوگا۔ دفعہ ۲۵۵۔ ایضاً

۸۴۸۔ بعد منظوری نیلام خریدار نیلام کو عدالت سے قبضہ دیا جائیگا اور او میں نام اصلی خریدار نیلام کا لکھا جائیگا اور وہ ہر زمین مندرجہ دست آویز منظور ہوگا۔ دفعہ ۲۵۹ و ۲۶۰۔ ایکٹ ۱۸۵۹ء

شرح۔ بغرض دریافت کا خدا ساس چہر قبضہ تیر پانچواں۔ دیکھو تھیج اسامیہ دست آویز انتقال مندرجہ تحت دفعہ ۷۶۔ ایکٹ ۱۸۵۹ء

۸۴۹۔ اس قسم کی دست آویز جب متضمن کسی استحقاق الیتی ایک سو روپیہ یا اس سے زیادہ کی ہو واجب الرجسری ہو۔ دفعہ ۱۷۷۔ ایکٹ ۱۸۵۹ء

۸۵۰۔ عدالت کو لازم ہو کہ قبل عطاء ساریفیکٹ اوپر رجسٹری کر او اور شتری نیلام کو بمعیت اپنی ذمہ اور اسٹاپ سادہ کر زمین رجسٹری ہی داخل کرنا چاہیو۔ سرکلر صدر عدالت حوزہ ۱۲ جنوری ۱۸۶۶ء نمبر ۵۶

۸۵۱۔ جنالٹ اس بنا پر دائر ہو کہ نام خریدار مندرجہ قبضہ کا فرضی ہو خریدار اصلی اور ہے تو وہ مع خرچہ ڈسمس ہوگی۔ دفعہ ۲۶۰۔ ایضاً

۸۵۲۔ بعد منظوری نیلام حسب دفعہ ۲۵۶ عدالت کو حکم پر زمین جمعہ نیلام بعد اخذ رسید یا بندہ و منہائی میں مفصلہ ذیل یا بندہ کو حوالہ کر کر رسید عدالت میں بھیجی چاہیو۔ دفعہ ۶ سرکلر نمبر ۱۸۶۶ء

۲ منہائی زمین نیلام پر بحساب ذیل ہونی چاہیے

اگر زمین مالک ہو تو ایک روپیہ سیکنڈ۔ اگر مالک سے زیادہ ہو تو ایک ہزار تک ہر سیکنڈ

اگر ایک ہزار سے زیادہ ہو تو ہر فی پانصد۔ دفعہ ۷ سرکلر ایضاً

۳ روپیہ منہا شدہ صاحب کلکٹر انی پاس رکھیگا۔ دفعہ ایضاً

۴۔ جملہ اخراجات جو صاحب کلکٹر کی کارروائی نیلام میں واقع ہوں زمین کو سودی و بیجا دینگی

دفعہ ۸۔ سرکلر ایضاً

۸۵۳۔ اگر جائیداد قبضہ مدعا علیہ یا استیجاب او سکو قبضہ کسی اور شخص یا قبضہ شخص دیگر کو ہو جو بذریعہ ایسی متعلقہ کو اس جائیداد کی نسبت دعویدار ہو کہ بعد عمل میں آنے والی جائیداد کو مدعا علیہ ہو او سکو حاصل ہو جو تو حاکم عدالت یہ حکم صادر کرے گا کہ خریدار نیلام کو بذریعہ دخل دہانی کو جائیداد مذکور پر قبضہ دلایا جائے اور عند الضرورت قبضہ شخص قابض کی بیندلی کو ذریعہ سو دلایا جائیگا۔ دفعہ ۲۶۳۔ ایضاً

۸۵۴۔ اگر جائیداد نیلامی قبضہ مدعا یا قبضہ اون دیگر اشخاص کو ہو چکے او سکو قبضہ کا استحقاق حاصل ہو تو اس طرح قبضہ دلایا جائیگا کہ نقل سائیکٹ نیلام کو جائیداد کو کسی منظر عام پر آنے والی جائیداد اور ضبط بل یا بذریعہ دیگر رواج مروجہ کہ مناسب مقام یا مقامات میں دہاڑی اطلاع قابضان جائیداد کی پیشتر کرے گی کہ استحقاق اور حق و رافق مدعا علیہ کو خریدار کو مانتہ منقول کیے گئے۔ دفعہ ۲۶۴۔ ایضاً

۸۵۵۔ اگر خریدار کو سادہ نسبت دخل دہانی جائیداد نیلامی کو مقابلہ یا برج وقوع میں آوے تو وہی قواعد ملحوظ ہونگے جو اس ایکٹ کی دفعات ۲۶۶ و ۲۶۷ و ۲۶۸ میں منضم مقابلہ یا برج ہونی کو ذری دار کے مندرج ہیں۔ دفعہ ۲۶۸۔ ایضاً

### دفعہ ۲۶۶۔ ایکٹ ۱۸۵۹ء

۸۵۶۔ اگر وقت تعمیل کو ذری کو جوابت اراضی یا دیگر جائیداد غیر منقولہ کو ہو کوئی شخص اپنا کار جاری کنندہ کا مقابلہ یا برج ہو تو وہی قواعد مقابلہ یا برج سو کسی وقت ایک مہینہ کو اندر استغاثہ اپنا عدالت میں گزارے اور حاکم عدالت ایک روز دہاڑی تحقیقات استغاثہ کو معین کرے کہ مستغاث علیہ کو دہاڑی جوابدہی کے طلب کرے گا۔ دفعہ ۲۶۶۔ ایکٹ ۱۸۵۹ء

### دفعہ ۲۶۷

۸۵۷۔ اگر حسب اطمینان عدالت یہ بات معلوم ہو کہ مدعا علیہ یا اور کوئی شخص باغوا سے اس کے بوجہ مندرجہ نمونہ اراضی یا جائیداد غیر منقولہ کو ذری میں یا اور کسی وجہ کی بنا پر مقابلہ یا برج ہو تو حاکم عدالت مجاز ہوگا کہ نسبت استغاثہ کو تحقیقات کرے اور حکم مناسب دے۔ دفعہ ۲۶۷۔ ایکٹ ۱۸۵۹ء

### دفعہ ۲۶۸

۸۵۸- اگر حاکم عدالت کو بعد تحقیقات ضروری کو اس بات کا اطمینان ہو جائے کہ مقابلہ یا سرج سیمینا اور یہ کہ مدعا علیہ یا دیگر شخص اسکو انغوا سو یا بن غرض مقابل اور سرج ہو رہا ہے کہ مستنیت کو شو ڈگری کا قبضہ کئی حاصل نہ ہو تو حاکم عدالت مجاز ہے کہ حسب استدعا مدعی کو مدعا علیہ یا دیگر شخص مذکور کو دھڑا اس قدر میعاد کو جو عین دن سو زیادہ نہ ہو نظر انداز کر دے اور مدت مقابلہ یا سرج مذکور کو قید کرے در صورتیکہ اسطرح کی تجویز سرج کسی ایسی کارروائی کی نہ ہو جسکی روسی مدعا علیہ یا دیگر شخص مذکور بموجب کسی قانون کرے کہ جو اس وقت نسبت تدارک مقابلہ سرج کو نافذ ہو سزاوار سمجھا جائے۔ دفعہ ۲۲۸- ایضاً

شرح - جو شخص سرکاری ملازم کی یا ضابطہ مشہور کر آئی ہو حکم سے عدول کرے اسکو صاحب شہرٹ کو حضور سے بموجب دفعہ ۱۸۸ تغیرات ہند سزا دی جائے گی۔ نمبر ۸۸۹ ملاحظہ طلب

۸۵۹- اگر وقوع میں آنا مقالہ یا سرج کا نسبت دخل دہانی کر کسی شخص کی جانب سے یا یا جائے جو مدعا علیہ اور جو جا یا دنیامی کو قبضہ کا دعویٰ یا بذریعہ مالک یا مہتمن یا مستاجر ہو تو یا بذریعہ کسی اور حقائق کے ہو یا خریدار نیلام کو قبضہ دلائی ہو کوئی سطر حکا دعویٰ یا بذریعہ مدخل ہو جائے تو حاکم عدالت بطریق گذری استغاثہ خریدار نیلام یا اس شخص کو جو بطریق مذکور الصدد دعویٰ یا ہو استغاثہ کی نسبت تحقیقات کرے کہ یہ حالات مقدمہ کو حکم مناسب صادر کرے لیکر بشرطیکہ ایسا استغاثہ تاریخ مقابلہ یا سرج یا تاریخ بیدخلی سے یعنی حسب شکل مقدمہ کے ایک مہینہ کو اندر گذرے اور عدالت کو حکم سے اپیل نہ ہو سکیگا مگر شخص مغلوب کو اختیار ہوگا کہ حکم مذکور کی تاریخ سے ایک برس کو اندر زالش دھڑا استقرار اپنی حق کو دائر کرے۔ دفعہ ۲۲۹- ایکٹ ۱۸۹۷ء

۸۶۰- زرخش نیلام سے دل وہ شخص مستحق وصول اپنی مطالبہ کا ہوگا کہ برطبق جسکی درخواست کو جا یا د مذکور قرق ہوئی ہو گو بعد از ان قرق اس جا یا د کی دوسری شخص کی طرف سے رجوع یا کسی دیگر کی سابق کے عمل میں آوے۔ دفعہ ۲۴۰- ایضاً

۸۶۱- فیما بین اون اشخاص کو جنگ کسی ڈگری میں بالا جال حقیقت حاصل ہو استحقاق اس شخص کا جسکے جانب سے اول درخواست اجرا ایڈکری گذری ہو مقابلہ اس شریک ڈگری کی جسکی طرف سے درخواست میں بعد گذری مقدمہ نہیں ہے دفعہ ۲۴۰- اون ڈگری داروں سے متعلق ہے جو بموجب ڈگری یا رجوع یا رجوع کو دعویٰ یا رجوع

نواب عابد علی خرا - بنام - منوبیاس منقصلہ ۱۳ - راج ۱۷۶۷ء

۸۶۲ - اگر تمام وکمال مطالبہ اوس شخص کا کہ بر طبق جسکی درخواست کی جایداد فرق ہوئی ہو اور کسی ذریعہ سے وصول ہو کر کہہ زرفاضل ہی تو ایسا زرفاضل باہم ادین شخص کو بطور حصہ رسدی کو تقسیم کیا جائیگا جنہوں نے قبل صادر ہونے حکم تقسیم مذکور کو مدعا علیہ پر ڈکری جاری کرائی ہو مگر بڑکری حاصل نہ کیا ہو بشرط یہ ہے کہ اگر کوئی جایداد موقوف برہن نیلام ہوئی ہو تو قریب من خجلہ زرفاضل نیلام کو مستحق پانی حصہ رسدی کا ہو گا۔

دفعہ ۲۷۱ - ایکٹ ۱۷۶۷ء

۸۶۳ - اگر حاکم عدالت کو بر طبق گذرنے درخواست ڈکریدار کو یہ معلوم ہو کہ کوئی اور ڈکری جسکو ذریعہ سے جایداد فرق ہوئی ہو قریب یا کسی اور طریقہ ناجائز سے حاصل ہوئی ہو تو حاکم عدالت مجاز صادر کرے اس حکم کا ہو گا کہ سائل کا مطالبہ زرفاضل جایداد موقوفہ سو بقدر اوسکی مقدار کو وصول کیا جائی بشرطیکہ ڈکری مذکور اسی عدالت سے صادر ہوئی ہو یا اگر وہ ڈکری دوسری عدالت کی ہو تو موہمی الیہ کارروائی کو ملتوی کیا جائیگا تاکہ سائل حکم وصول مطالبہ کا اوس عدالت سے حاصل کرے جو ان سے ڈکری مذکور صادر ہوئی ہو۔ دفعہ ۲۷۲ - ایضاً

### قوانین نیلام محال مالگزار

۸۶۴ - اگر جایداد نیلام طلب حصہ مالگزار ہو تو اوسکی لیے ایکٹ اول ۱۷۶۵ء قانون نیلام سمجھا جائیگا

دفعہ ۱۳ - سرکلر بورڈ نمبر ۲ مورخہ ۳ - اگست ۱۷۶۹ء

شرح - دفعہ ۶ - ایکٹ ۱۷۶۳ء ملاحظہ طلب

۸۶۵ - از روے دفعات ۲۴۳ و ۲۴۴ - ایکٹ ۱۷۶۹ء کا کہ کئی مقدمات میں نیلام سے درگزر کیلئے

خود کونیاں نئی قسم یعنی اقسام دفعہ ۱ - ایکٹ ۱۷۶۳ء کی مقدمات میں صادر ہونے غالب ہو کر ان کا اجرا اکثر اراضی کو حقوق مالکانہ پر کرایا جائیگا اس صورت میں جو اختیار کہ از روے دفعہ ۶ - ایکٹ ۱۷۶۳ء کو دیا گیا جو نہایت مفید ہو گا اور جو ڈکری کہ پٹی دار پر ہو وہ اکثر ایسی پائی جائیگی کہ چند روزہ انتقال جایدا کا ڈکریدار کو مانے کرے اور اسکا اجرا ہو جائی یعنی ڈکریدار اپنی دعویٰ کاروبار پر شوق منقلہ کی آمد سے وصول کرے اس قاعدہ کو موجب جیسا کہ شرکب بیباق کو مانے انتقالات پٹی داری ہونے کی صورت میں ہوتا ہے

دفعہ ۸ سرکل بورڈ نمبر ۱۰ مورخہ ۱۲ مئی ۱۹۳۳ء

۸۶۶۔ کہ جی محال نیلام نہ ہو گا جب تک کہ منظوری صدر بورڈ کی حاصل نہ ہو اور بورڈ اپنی حکم اجائی میں تاریخ  
تہ کرکٹ اگر اس میں تاریخ تک نہ ہو جائے تو نیلام نہ کیا جاوے گا۔ دفعہ ۳۔ ایکٹ اول ۱۹۳۳ء  
۸۶۷۔ صدر بورڈ اجازت نیلام کو صدر بورڈ سے ایک اشتہار تفصیل قسم اور مقدار باقی اور یہ کہ کس تاریخ  
کے بعد باقی زمین کی بجائی مقام اور موضع اور کچری کلکٹری اور جج اور صدر الصدور اور صدر امین اور منصفی اور  
ستائے میں آویزان کیا جائیگا اور ثبوت آویزانی کا بروی رسید و تحفی حاکم اور بی رسید پیاوہ برزہ حکمائے  
ہوگا یہ اشتہار قبل مندرہ روز اس تاریخ کو جو ہر سطل لیسے باقی کو مقرر کی گئی ہو آویزان ہونا چاہیے جو اشتہار کا گزٹ  
میں کچرہ نہیں۔ دفعہ ۵۔ ایضاً دفعہ ۳ سرکل بورڈ مورخہ ۲ مئی ۱۹۳۳ء

۸۶۸۔ رپورٹ طلب منظوری نیلام حق و مرافق اراضی بجائے اجرائی کری ایکٹ ۱۰ ۱۹۳۳ء میں نقشہ ذیل  
کا آمد ہوگا بجائے نقشہ ضمیمہ سرکل نمبر ۲ مورخہ ۲ مئی ۱۹۳۳ء نقشہ ترمیم شدہ منسلک سرکل بڈ استعمال کیا جائے  
۸۶۹۔ کہ اجابان بورڈ نمبر ۴ مورخہ ۱۶ اکتوبر ۱۹۳۳ء

نقشہ حق حقوق منکے نیلام کی جوئے و بعلت اجرائی کری ایکٹ ۱۰ ۱۹۳۳ء و ایکٹ ۳۳ ۱۹۳۳ء بعلت باقی (کان یا مالگداری) ضلع									
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل
تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل
تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل
تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل
تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل
تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل
تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل
تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل
تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل

۸۷۰۔ بعد انقضاء میعاد دہ جائز باقی معینہ در بورڈ کو ملتا مل دوسرا اشتہار (جو یکم از پندرہ روز اور زائد از تیس دن  
سے نہیں) بھجج محال نیلام طلب و تاریخ شروع نیلام کو جاری ہو کر کچری کلکٹری اور جج میں آویزان کیا جائیگا اور گزٹ  
سرکاری میں چھپوایا جائیگا۔ دفعہ ۶۔ ایکٹ اول ۱۹۳۳ء و دفعہ ۳ سرکل صدر بورڈ مورخہ ۲ مئی ۱۹۳۳ء و یکم تاریخ  
۸۷۱۔ تاریخ نیلام سے پندرہ روز پہلے اشتہار گزٹ میں چھپ جانا چاہیے صاحب کلکٹر نقل اردو اشتہار کی ملاحظہ کر لیا کریں

سرکلر صدر بورڈ مورخہ ۲۱ جولائی ۱۹۵۸ء نمبر ۲۵۲

۸۷۲۔ ایس و اشتار کو سٹاٹ ایکس اشتار اس ضمنوں کا جاری کیا جاوے گا کہ تاریخ انقضاء میا دلیو جانی بے حد  
صدر بورڈ کی جو کوئی اسامی یا انیکہ دار یا انیکان کو کچھ روپیہ دیوے گا وہ حساب میں جوڑا نہ پاوے گا۔ نوٹ: قانونی  
۱۹۵۸ء و نوٹ ۵ سرکلر صدر بورڈ مورخہ ۱۲ مئی ۱۹۵۸ء

۸۷۳۔ ان دونوں اشتاروں کو نوٹ ۱ اور صاحب کلکٹر کو نوٹ ۲ لکھنا چاہیے کہ خیال رکھیں کہ عینہ موجب نوٹ  
۵ و ۶ کو تعمیل ہو۔ نوٹ ۶ سرکلر ایضاً

۸۷۴۔ نیلام معرفت صاحب کلکٹر کی اکثر کچھری کلکٹری یا دوسری مقام عینہ میں جسکی منظوری صدر بورڈ کی ہو  
جائگی ہوگا۔ دفعہ ۱۲۔ ایکٹ اول ۱۹۵۸ء و سرکلر نمبر ۱۲۵

۸۷۵۔ اگر بجاری آمد نیلام یا تعطیل یا کسی وجہ دیگر سے نیلام تاریخ معین شروع یا بعد شروع کو ختم نہ ہو سکے تو  
کلکٹر کو اختیار ہو کہ تجزیہ روکار مشعر وجود التوازی (اسکی نقل صاحب کیشنز کریس مل ہوگی) روز آئندہ پر مبنی  
کریں اور اشتار التوازی نیلام کا اپنی کچھری میں آویزان کریں اور علوذا القیاس حسب تکبیر نیلام شروع یا ختم  
نکھر سکین مطمح عمل کریں۔ دفعہ ۱۳۔ ایکٹ اول ۱۹۵۸ء

۸۷۶۔ اگر بوجہ مندرجہ دفعہ ۱۳ قانون اول ۱۹۵۸ء کو نیلام مبنی رہے تو جائز ہے کہ التوازی روزہ عمل میں  
آوے کہ ضرورت اجرائی اشتار میعاد تیس روز کی نہیں ہو کہ حسب نیلام بلاقی مبنی کیا جائے یا حسب داخل ہوا  
نہیں کے جانب شتری ہو نیلام نامی ہو تو البتہ مثل اشتار اول کو اشتار جاری ہونا چاہیے۔ سرکلر صدر بورڈ  
نمبر ۱۴ مورخہ ۲ جون ۱۹۵۸ء

۸۷۷۔ محال ترتیب و سلسلہ نمبر چتر ماگڈاری کو نیلام ہوگا یعنی وہ وہ نیلام ہوگا جو سب سے آخر نمبر پر  
ہوگا اور علوذا القیاس اور سوائے اسکو کہ بوجہ داخل ہونی زمین یا نہ کی ضرورت نیلام نامی کی پڑی کوئی کما فون  
شکت نمبر پر نیلام نہ چرما جاوے گا۔ دفعہ ۱۴۔ ایکٹ اول ۱۹۵۸ء۔ نوٹ ۱۳۔ ایکٹ ۱۳ ۱۹۵۸ء  
مندرجہ تحت قواعد نیلام حسب ایکٹ ۱۹۵۹ء ملاحظہ طلب نمبر ۱۳۳ لغایت ۱۳۳  
۸۷۸۔ وقت ختم نیلام کو خریدار نیلام فوراً بحساب پچیس روپیہ سیکرڈ کو زر نیلامی پر بیعانہ بطور نقد یا بذریعہ

نوٹ کو داخل کرے بحالت کوتاہی کو فوراً پھر نیلام ہوگا (کوتاہی اذخالی زر بیعانه میں جرم گستاخی مقصور ہو کر دوسور پتہ جربانہ یا البعض اوسکو ایک ماہ قید جیل خانہ دیوانی میں ہوگی۔ دیکھو دفعہ ۳۱ و ۳۲۔ ایکٹ ہذا۔ دفعہ ۱۵۔ ایکٹ اول ۱۸۷۵ء

۸۷۹۔ تاریخ نیلام سے تین دن تک اور اگر تیسویں دن تعطیل ہو تو اول کبھی میں بقیہ قیمت نیلام تمام مکمل داخل ہوئی چاہیو بحالت کوتاہی زر بیعانه ضبط اور دعویٰ خریدار ساقط ہو جائیگا اور محال دوبارہ نیلام کیا جائیگا اور اگر نیلام ثانی میں کم قیمت اور نوٹ کی خریدار اول سے بطور باقی مالگداری کو وصول کیجاگی اور حساب باقی میں جمع ہوگی۔ دفعہ ۱۶۔ ایکٹ ایضاً

۸۸۰۔ اگر یہ سبب نہ ادا ہو تو زر نیلام کو حاجت نیلام ثانی کی پڑے تو تین روز توقف کر کے اگر اس عرصہ میں مالک محال معنی باقیدار زر باقی دیدی تو محال نیلام نہ ہوگا) اشتہار مذکورہ دفعہ ۱۶ ایکٹ ہذا جاری کر دیا جاو۔ دفعہ ۱۶۔ ایضاً ۸۸۱۔ بشرط داخل ہو جائی کل زر ثمن اور نوٹ و ایل کو تیسویں روز وقت دوپہر کو تاریخ نیلام سے نیلام مکمل ہو جائیگا اور اگر ایل بعد انقضای سیاد تیس روز کو خارج ہوگئی ہو تو ۲ روز پورے گذر کر نیلام مکمل ہوگا۔ دفعہ ۱۹ ایکٹ اول ۱۸۷۵ء

۸۸۲۔ بعد تکیل نیلام کو قبالہ نیلامی کاغذ اسامیہ پر جسکی قیمت خریدار دیگا خریدار کو دیا جائیگا اور وہ بمنزلہ دست آور مقصور ہوگا قبالہ میں تاریخ نیلام وہ لکھی جاگی جو تاریخ لیو جانی باقی معینہ صدر بورڈ سے دوسرے دن ہو۔ دفعہ ۲۰۔ ایکٹ ایضاً

۸۸۳۔ جو دعویٰ بابت بیدخلی خریدار نیلام اہل سند کے اس بنیاد پر ہو کہ محال واسطے غیر شخص کے خرید گیا ہے تو گو بزنا مندی یا ہم بطور اسم فرضی کو نام اہل سند کا مندرج ہو الا دعویٰ دوسم ہوگا۔ دفعہ ۲۱۔ ایضاً ۸۸۴۔ تکیل نیلام کو بعد ایک اشتہار متضمن انتقال محال بجانب خریدار جاری ہو کر اور پر محال اور کبھی کلکٹری و نصفی تہانہ میں چہ بان کر دیا جائیگا۔ دفعہ ۲۰

۸۸۵۔ بحالت ثانی نیلام کو اوسکا اشتہار بھی اوس طرح دیا جائیگا جیسے انتقال کا۔ دفعہ ۲۲

۸۸۶۔ زر ثمن نیلام سے پہلے زر باقی ادا کیا جائیگا جبچہ وہ مالکین کو دیا جائیگا۔ دفعہ ۲۰۔ ایضاً



۸۸۷ - خریدار نیلام ذمہ دار اور ان جملہ اقساط کا ہر جو بعد آخر روز معینہ باقی کو پُرین - دفعہ ۲۳ - ایضاً

۸۸۸ - سیکرٹری القیاس جو باقی باقیماندہ کو رعایا سے آخر روز معینہ اداسے باقی کے واجب الطلب تھی بعد

نیلام کے لائق وصول خریدار نیلام کے ہنگامہ کو محض قریبی نہیں کر سکتا ہو - دفعہ ۳۰ - ایضاً

### سزا اول جرائم کی جو نیلام سے پیدا ہوتے ہیں

شرح - جو کوئی شخص کسی مال کے نیلام سرکاری میں قصداً مداخلت پہنچا دے تو اس کو موجب

دفعہ ۸۴ تغزیرات ہند اور جس شخص کو قانوناً خریدنا یا نیلام کا ممنوع ہو اگر وہ یا بذریعہ دوسرے کے بولی بولے یا

خریدے یا کوئی شخص بلا قصد و نیت اداسے شرائط بولی کے بولی بولے تو اس کو موجب دفعہ ۸۵ تغزیرات ہند

سزا دی جائیگی

۸۸۹ - ایسا الزام غیر منظوری یا ارجاع نالاش از جانب اوس عدالت یا ملازم سرکاری کو جس سے جرم مذکور

علاقہ رکھتا ہو کسی عدالت فوجداری میں سموع نہو گا یا اگر وہ ملازم کوئی اوسے ملازم سرشتہ ہو تو الزام کی سماعت

بلا منظوری یا ارجاع نالاش از طرف افسر ملازم مذکور کے نہوگی - دفعہ ۱۶۸ - ایکٹ ۲۵

## باب ششم قرقی باختیار مالک

### فصل پہلی ضوابط قرقی

دفعہ ۱۱۲ - پیدوار

ارضی لگان میں فرق ہے

واضح ہو کہ پیدوار اراضی کی دوسرے لگان میں متفرق ہو جو اسکی بابت واجب الادا ہو پس جب کوئی بعت یا لگان حسب تعبیر مندرجہ دفعہ ۲ ایکٹ ہذا کسی کاشتکار اراضی کو ذمہ ہو تو زمیندار بالاخر اجدا ریاستا جریا تعلقہ دارشکمی یا قابض شکمی یا اور شخص کو جو اس کاشتکار سے لگان بالا بالا وصول کرنیکا مستحق ہو اختیار ہوگا کہ بجای ارجاع نامش وصول بقایا جیسا اوپر لکھا گیا ہے بموجب قواعد ذیل کو اوس بقایا کو اوس ارضی کو پیدوار کی قرقی و نیلام ہو وصول کرے جسکی بابت بقایا واجب الادا ہو مگر ملحوظ ہے کہ جب کاشتکار نے ضمانت دے دی زر لگان کی دخل کی ہو تو پیدوار اراضی جسکی لگان کی بابت ضمانت داخل ہوئی ہو فرق نہ ہو سیکلی اور شرط مکر یہ ہے کہ کوئی حصہ دار مجال مشترکہ یا تعلقہ شکمی یا دیگر حقیقت کا جس میں تقسیم ارضی ملین شکر نہ ملین ہوئی ہو اس امر کا محاذ نہ ہوگا کہ سوائے بذریعہ اوس مہتمم کو جو کل شکر کار کی جانب سے کل مجال تعلقہ یا حقیقت کو زر لگان کی تحصیل کا اختیار رکھتا ہو اور طرح پر اختیارات قرقی عمل میں لاوے مزید برآں محالات پٹنی میں جو بیچ اضلاع زیر حکومت نواب لغٹنٹ گورنر ممالک مغربی کو واقع ہیں اس میں نمبر دار کو قرقی کا اختیار حاصل ہوگا

از روی دفعہ ۱۱۲ ایکٹ ۱۸۸۳ء اس قدر عبارت اس مقام پر اضافہ کی گئی - جب کہ نمبر دار کسی پٹنی کا لگان تحصیل نہ کرتا ہو تو پٹنی دار کو جو مستحق تحصیل لگان کا ہے اختیار مذکور حاصل ہوگا

۸۹۰ - ضمن دفعہ ۲۳ میں احکام واسطوانات بغرض نفاذ دعوی حسب قانون قرقی مندرج میں زمیندار مندرجہ رجسٹر موضع قرقی کرنیکا مجاز ہو کہ برخلاف استحقاق زمینداری نامبرہ کوئی ڈگری غیر جاری شدہ موجود ہو - باوجودیکہ تھ

۸۹۱ — مطالبہ اضافہ لگان میں قرنی کو بلا اجرائی اطلاع نامہ محکومہ دفعہ ۱۳ ایکٹ ۱۹۵۸ء جائز ہو۔ جگت سنگھ بنام۔ ہر سیوک سوکل۔ منفصلہ ۲۱ جنوری ۱۹۵۸ء

۸۹۲ — ممالک شمالی و مغربی میں عموماً محالات پٹی داری میں نمبر دار تحصیل کرتا ہوا البوجیب فقہ۔ ایکٹ ۱۴ ۱۹۶۳ء ایک صورت مختلف قائم ہوئی ہو اوس حالت میں جبکہ نمبر دار کو ذریعہ سے تحصیل نہ ہوتی ہو بلکہ جملہ پٹی داران اپنی انحصار کا لگان علیحدہ علیحدہ خود تحصیل کرتے ہوں اوس جگہ پٹی دار اختیارات قرنی عمل میں لائیکا مجاز ہو۔ بھولانا تھ۔ بنام۔ بیشیشتر تھوری۔ منفصلہ ۹ نومبر ۱۹۵۸ء

۸۹۳ — جو پٹی ار کہ مستحق تحصیل زر لگان کا ہو گو کہ وہ نمبر دار نہ ہوتا ہم ان کو بابت باقیات کو قرنی کر نیکا اختیار ہو دفعہ ۹ سرکل نمبر ۱ مورخہ ۱۲۔ محی ۱۹۵۸ء

شرح سرکل نمبر ۳۔ صدر بورڈ مورخہ ۱۴۔ فروری ۱۹۵۹ء مندرجہ تحت دفعہ ۲۲ ضمن ۴۔ ملاحظہ طلب

دفعہ ۱۱۳ بعض صورتوں میں بظن وصول وں بقایا لگان کو قرنی جائز نہ ہوگی جو ایک سال سے زیادہ عرصہ قرنی نہیں ہو سکتی ہے کہ بابت واجب دہا ہوا ورنہ اوس وپیہ کو وصول کو دوسری قرنی جائز ہوگی۔ جو سال گذشتہ کو زر لگان متعلقہ اراضی مذکور سے زیادہ ہوا الا اوس صورت میں کہ کاشتکار نے بابت ادا ہو تو کم اینرا دیو اقرار نامہ تحریری لکھ دیا ہو

شرح (عرصہ) مندرجہ بالا دفعہ ۱۱۳ میں صرف مدت یک سالہ ادا ہو پس بابت لگان جزو عرصہ و جزو عرصہ کو قرنی جائز ہوگی لیکن جو باقی کہ زیادہ ایک سال سے چلی آتی ہو اوسکی بابت قرنی جائز نہ ہوگی

دفعہ ۱۱۴ — متضمن ماتحت کورٹ آف وارڈز وغیرہ اختیار قرنی عمل میں لاسکتا ہے جو اختیارات قرنی البوجیب فقہ ۱۱۳ زمینداروں اور دیگر اشخاص کو جو کاشتکار سو لگان تحصیل کر نیکا مستحق ہیں عطا ہو و ہیں اون متضمن کو جو کورٹ آف وارڈس کو ماتحت ہیں اور سربراہ کاران اور تحصیلداروں کو جو محالات خاص کی تحصیل کر ہیں اور دیگر اشخاص جن کو اہتمام اراضی حسب قانون دیا گیا ہو حاصل ہوں گے

اور نایاب گماشتہ لوگ ورکارندوں کو جواز جانب شناختیٰ مذکورہ بالا واسطہ تحصیل مال گذاری کی مقرر ہون  
اوس صورت میں اختیار قرنی حاصل ہوگا جبکہ اوس امر کا مختار نامہ حاضر افکار نامہ تحریر پایا ہو مگر شرط  
یہ ہو کہ اگر کوئی نائب گماشتہ یا کارندہ وغیرہ بحیلہ تعمیم اختیار قرنی کسی فعل یا جائزہ کا مرتکب ہوے  
تو آقا اوس کی زندہ وغیرہ کا علاوہ کارندہ کو اور خسارہ کا ذمہ دار ہوگا جو بوجہ فعل مذکور ظہور میں آیا ہو

دفعہ ۱۱۵- فصل  
استادہ اور درو شدہ گمبیا  
میں جمع نہ کی گئی ہو لائق  
قرنی ہے

جن لوگوں کو بموجب شرط ایک ہذا اختیارات قرنی دی گئی ہیں ان کو  
اشیاء مفصلہ ذیل کی قرنی کرنے کا اختیار ہوگا یعنی فصل استادہ اور دیگر  
پیداوار اراضی جو درون زمین کی گئی اور فصل اور دیگر پیداوار جو درون

کھدیان میں جمع کی گئی ہو عام اس کے وہ کھدیان کہیت میں یا مکان کو اندر واقع ہو لیکن ملحوظ  
رہے کہ کوئی فصل یا پیداوار جو اوس اراضی کی پیداوار ہو جسکی بابت بقایا واجب الادا ہے  
یا جو ایک ہی معاہدہ کو ذریعہ سے قبضہ میں ہو اور کوئی غلہ یا دیگر جنس جسکو کاشتکار نے گھرمیں  
رکھ لیا ہو اور کوئی اور جائیداد کسی قسم کی ایکٹ ہذا کی قرنی کو لائق نہ ہوگی

شرح - ایک کہیت کی بقایا کو بابت دوسری کہیت کی پیداوار کی قرنی اور صورت میں جائز ہوگی جب

اول دونوں کھیتوں کا ایک ہی پٹہ ہو

۸۹۴- از روی ایکٹ ۱۵۹۱ء کو درختان قابل قرنی حسب اختیار تحصیل زمینداران زمین میں الفاظ پیداوار  
سے جو ایکٹ مذکور میں آئے ہیں یہ مراد ہے کہ وہ شواکھی کی جائیگی و جمع کی جائیگی یا فصل از قسم غلہ یا کھاس یا سیوہ سے ہو اور ان  
درختان سے مراد زمین جن کی فصل اگر وہ فصل سیوہ کی ہو اکھی کی جائے۔ شیوہ پر شاد پوری وغیرہ۔ بنام۔ عیلمانی بی  
وگنگا پرشاد پانڈے۔ منفصلہ۔ ۱۵- مارچ ۱۸۶۹ء

قبل برقیوت کرانی قرنی متعلقہ ایکٹ ہذا کو قارق کو لازم ہے کہ مطالبہ تحریری  
بہ تفصیل بقایا معہ فرد حساب ضمن جوہ مطالبہ یا قیدار کو پاس ہو چکا ہو

دفعہ ۱۱۶- قبل یا  
بہ وقت کرانی قرنی کو بقاید ار کو با  
مطالبہ تحریری ہو چکا یا جاوے

اور جہاں تک ممکن ہو مطالبہ اور حساب کو باقیدار کی ذات تک پہنچانا چاہیو اور اگر باقیدار اس طرح پر  
مغفوری یا جو پیش معجاویہ کہ کاغذات مذکور اوپر جاری نہ ہو سکیں تو وہ کاغذات ایسا مسکن معمولی پر  
آویزان کی جائیں گی

دفعہ ۱۱ اگر باقی اگر باقیدار تعداد مطالبہ نوادایا حاضر نکرے تو قارق کو اختیار ہوگا کہ جائیداد  
ادایا حاضر نہ کی گئی ہو تو قرقی اتنی  
کرنی چاہیو جو تعداد بقایا کو نقد نکرو  
باقیدار اوس مالیت کی جو تعداد بقایا اور خرچہ قرقی کو کفایت کرے حسب کوزہ  
بالا قرق کرے معذا قارق کو مناسب جگہ کا کہ فرست بتفصیل جائیداد مذکور طیار کر کر نقل اوسکی مالک کے  
حوالہ کرے اگر مالک غیر حاضر ہو تو اوسکی مسکن معمولی پر آویزان کرے

دفعہ ۱۱۸ فصل ستاہ باوصف قیام قرقی کو جائز ہو کہ کاشتکار فصل استاہ اور دوسری پیداوار کو  
وغیرہ جب قرق کیجئے تو جائز ہو کہ جو  
کاشتکار در در کے انبار کرے  
جو در زمین ہوئی ہو در و کر کو انبار کرے اور کتے اور کوٹھیر یون میں جہاں غلہ  
رکھنے کا معمول ہے بھر دیوے اور اگر کاشتکار اوس میں غفلت کرے تو

قارق کو اختیار ہوگا کہ فصل اور پیداوار مذکور کو در و اور انبار کرے  
اوسکی کھیتی یا کوٹھیری میں بھر دے یا اور کسی جگہ میں جو اوسکی قریب ہو جمع کر دے  
اگر کاشتکار اوس میں غفلت  
کرے تو قارق کو اختیار ہوگا  
کہ در و کر کے انبار کر دے

اور منجملہ صورت مذکورہ بالا ہر صورت میں مال مرقوقہ اوس شخص کی حفاظت میں رہے گا جس کو قارق  
اس امر کو واسطی تجویز کرے اور جائز ہوگا کہ اس قسم کا غلہ یا پیداوار جو دہر رکھنے کو ناواقف نہ ہو جو جب قلعہ  
مندرجہ ذیل در و اور انبار ہونے سے پہلے نیکلام کیا جاوے لیکن اوس صورت میں قرقی اوس تارخ  
سویس وز پہلو عمل میں آوے کہ جبہ غلہ یا پیداوار یا جزو اوس کا قابل در و اور اجتماع کے ہوتا

دفعہ ۱۱۹ اگر قارق اگر کوئی شخص قارق کا مقابلہ کرے یا قارق کو مقابلہ کا اندیشہ ہو تو اور  
کا کوئی شخص مقابلہ کرے یا اوسکو  
مقابلہ کا اندیشہ ہو تو قارق صاحب کلمہ  
اعانت کی درخواست کر سکتا ہو  
اوسکو اعانت اہلکار سرکار کی مطلوب ہو تو اوسکو اختیار ہوگا کہ صاحب کلمہ  
کو حضور درخواست دیوے اور صاحب مصروف مجاز ہوگا کہ اگر ضرورت پائی جاوے

کسی اہلکار سرکار کو واسطے مدد قارق کی بیع تعمیل قرقی کی اسکو ہمراہ بھیج

ایسی درخواست ہٹامپ ۸ پر گذرنی چاہیے — ایکٹ ۲۱ شہ ۶۱

دفعہ ۱۲۰ شخص کو قرقی کا اختیار حاصل ہو وہ اپنے ملازم کو قرقی کو بہت نامہ تحریر کر سکتے ہیں

جب کوئی شخص جسکو بموجب فعات ۱۱۲ و ۱۱۴ اختیار قرقی حاصل ہو واسطہ کرانہ قرقی کو کسی ملازم کو مقرر کرے تو اسکو چاہیو کہ مختار نامہ تحریر اور پر کاغذ سادہ کو ملازم کو دیو پس یہ قرقی اس شخص کے نام اور ذمہ داری ہو عمل میں

اویگی جس کو ملازم کو اختیار دیا ہو

دفعہ ۱۲۱ اگر باقیدار زرباقی اور خرچہ قرقی تاریخ نیلام سے قبل حاضر کرے تو قرقی اٹھائینی چاہیے

اگر بعد قرقی جایدا اور قبل پہونچنے تاریخ مقررہ نیلام حسب رتبہ ذیل کو مالک جایدا و زربقایا می متدعو یہ بعد اخراجات قرقی حاضر کرے تو قارق ٹوچا ہیو کہ روپیہ لے کر فوراً قرقی اٹھالیوے

## فصل دوسری قواعد نیلام و بیان نالشات و عذرات

دفعہ ۱۲۲ در غرض نیلام فصل یا پیداوار مقروقہ کو مجتمہ ہونیکی تاریخ سو پانچ روز کو اندر یا اگر فصل یا پیداوار اس قسم کی ہو جسکا دہر رکھنا غیر ممکن ہو تو قرقی سو پانچ روز کو اندر قارق کو لازم ہوگا کہ ایز عدالت دیوانی یا دوسری اہلکار کو پاس جسکو اس حلقہ زمین میں جس میں جایدا مقروقہ واقع ہو اختیار نیلام جایدا و بعلت اجرای ڈگری دیوانی ماصل ہو یا اور کسی اہلکار سرکار کو پاس جسکو لوکل گورنمنٹ مقرر کرے نیلام کی درخواست دیوے

دفعہ ۱۲۳ نمونہ ۱۲۳

درخواست مذکور بذریعہ تحریر داخل ہوگی اور اس میں تعلیقہ تفصیل جایدا و مقروقہ اور نام اور سکونت باقیدار اور تعداد بقایا اور تاریخ قرقی اور نام موقع جہاں جایدا و مقروقہ رکھی گئی ہو مندرج ہوگا اور قارق کو چاہیو کہ شامل درخواست مذکورہ اس قدر خرچ جو واسطہ اجرای اطلاع نامہ بنام باقیدار حسب قاعدہ مندرجہ

خرچ اجرای اطلاع نامہ بنام باقیدار قرق کرانہ وار کو دینا چاہیے

ذیل کے ضرور ہوا میں عدالت دیوانی یا دوسری اہلکار کو پاس داخل کرے

دفعہ ۱۲۴ منطبق

عدالت وغیرہ درخواست کو چھوڑے

برطبق گذر فرمادہ درخواست مذکورہ کو میں عدالت دیوانی یا دوسرا اہلکار نقل

اوسکی صاحب کلکٹر کو پاس بھیجا اور قطعہ اطلاع نامہ حسب نمونہ (نہ) مندرجہ

ضمیمہ ایکٹ ہدایا بموجب دیگر عبارت ہمضمون کو اس شخص کو جاری کریگا جسکی جایدا و قرق ہوئی ہو

اور اطلاع نامہ کا یہ مضمون ہوگا کہ شخص مذکور زمرہ عویہ ادا کرے یا تاریخ اطلاع نامہ سے پندرہ دن

کو اندر نالاش بیجا تیت مطالبہ بحضور صاحب کلکٹر پیش کرے اور اہلکار مذکور کو لازم ہو کہ اس وقت قطعہ

اشتہار متضمن بقدر تاریخ واسطی نیلام جایدا و مقروقہ کو جو درخواست کی تاریخ سے پچیس روزوں کے فاصلہ

نہ ہوگی صاحب کلکٹر کو پاس اسطی آوینزانی بہ کچری کلکٹری اور اگر مقدمہ متعلق ممالک مغربی ہو اسطی

آوینزانی بہ کچری تحصیل داری مرسل کرے اور ایک پرت اشتہار مذکور کی چیراسی بر بندہ اطلاع نامہ کو

حوالہ کرے اور چیراسی اوس پرت اطلاع نامہ کو اوس مقام پر جہاں جایدا و مقروقہ مجتمہ ہو آوینزانی کیگا

اور اشتہار میں تفصیل جایدا و مطالبہ جس کو وصول کیو اسطی نیلام ہونیوالا ہو اور نام موقع جہاں

نیلام عمل میں آوے گی مندرج ہوگا

دفعہ ۱۲۵ میں کو

چاہو کہ صاحب کلکٹر کو ساری تفصیلات

ارجاع نالاش کے پہنچے نیلام سے دست بردار ہو

اگر بموجب اطلاع نامہ مذکور کو کوئی نالاش بیجا تیت مطالبہ بحضور صاحب کلکٹر

رجوع ہو تو صاحب صوف قطعہ ساریفکٹ متضمن تصدیق ارجاع نالاش

مذکورہ عدالت دیوانی کو میں یا دوسری اہل کار کو پاس بھیجا یا اگر

مالک جایدا و مقروقہ نے درخواست کی ہو اسکی حوالہ کریگا اور جب ساریفکٹ مذکور میں یا دوسری

کو پاس پہنچا ہو تو اہلکار مذکور نیلام جایدا و مقروقہ سے دست بردار ہوگا

جس شخص کی جایدا و مستحب جہ دفعات بالا قرق ہوئی ہو اسکو اختیار ہے

دفعہ ۱۲۶ قبل

ارجاع اشتہار نیلام کو نالاش تیت بیجا تیت مطابق قرق کو ہو سکتی ہے

کہ فوراً بعد قرق او قبل اجرا اشتہار نیلام کی نالاش ثبوت بیجا تیت مطالبہ

قارق کو پیش کرے اور جب مالک قسم نہ کرے بالاجورع کیجا دی تو صاحب کلکٹر کو چاہیے کہ جو احکام مندرجہ دفعہ ۱۲۵ ایکٹ ہذا عمل کرے اور اگر اوسکو بعد کوئی درخواست نیلام جائیداد کسی امین عدالت دیوانی یا دیگر اہلکار کو پاس گذری تو اوسکو چاہیے کہ نقل درخواست بخدست صاحب کلکٹر مرسل کرے تا انفصال مقدمہ کو نیلام کی پیروی سے باز رہے

دفعہ ۱۲۷ - جب صاحب کلکٹر یا سٹیفٹنگ مضمون کا پیچہ مالک کے ضمانت نامہ سے اس کو لکھ دیا کر دینے کی کامیاب ہو اور خرچہ کو ادائیگی اور قرقی اٹھا لیجائے

اس شخص کو جسکی جائیداد قرق ہوئی ہو اختیار ہوگا کہ بروقت ارجاع مالک قسم بالا یا کسی زمان مابعد میں ضمانت نامہ سے اس کو لکھ دے کہ جو کچھ روپیہ اوسکو ذمہ واجبہ اور توجیز کیا جاوے گا اوسکو معہ سود و خرچہ ادا کر دینا اور جب ضمانت نامہ قسم بالا تحریر یا جائیداد تو صاحب کلکٹر کو لازم ہوگا کہ مالک جائیداد کو اس مضمون کا سٹیفٹ دیوی یا قارق پر اگر اس امر کی درخواست گذری اطلاع نامہ جاری کرے پس جب مالک جائیداد سٹیفٹ قسم بالا قارق کو پاس حاضر کرے یا سٹیفٹ بموجب سکم صاحب کلکٹر اوسکو ادائیگی جاری کیا جاوے تو جائیداد قرقی سے واکذاشت کی جاوے گی۔

شرح

ایسا ضمانت نامہ ۸ روپے لکھا جائیگا دفعہ ۲ ضمیمہ ب ایکٹ ۱۸۷۹ء

دفعہ ۱۲۸ بعد انتظار بیعہ و مقدرہ اشتہار نیلام کو اگر سٹیفٹ مضمون اطلاع ارجاع مالک سے بغرض ثبوت بجائیت قارق کو عدالت دیوانی کو امین یا دیگر اہلکار کو پاس سب محکومہ بالا مرسل کیا جاوے تو اہلکار موصوف کو لازم ہوگا کہ جائیداد مذکورہ کو یا جزواوسکا جسقدر ضرور ہو حسب ہمت ذیل نیلام کرے الا اوس صورت میں کہ زیر مطالبہ مع اسقدر اخراجات قرقی کی جو امین تجویز کرے تمام و کمال ادا ہو جائے

بعد انتظار بیعہ و مقدرہ اشتہار نیلام کو اگر سٹیفٹ مضمون اطلاع ارجاع مالک سے بغرض ثبوت بجائیت قارق کو عدالت دیوانی کو امین یا دیگر اہلکار کو پاس سب محکومہ بالا مرسل کیا جاوے تو اہلکار موصوف کو لازم ہوگا کہ جائیداد مذکورہ کو یا جزواوسکا جسقدر ضرور ہو حسب ہمت ذیل نیلام کرے الا اوس صورت میں کہ زیر مطالبہ مع اسقدر اخراجات قرقی کی جو امین تجویز کرے تمام و کمال ادا ہو جائے

دفعہ ۱۲۹ مقام اور طریق نیلام جائیداد مقروقہ

نیلام اس موقع پر عمل میں آوے گا جہاں جائیداد مقروقہ جمع کی گئی ہو یا اگر عدالت دیوانی کا امین یا دوسرا اہلکار بنظر حصول قیمت زیاد



کے تجویز کرے تو اس گنج یا زاریا ہاٹ یا اور گذر گاہ عوام پر کیا جاوے گا جو موقع مذکور سے قریب تر ہو اور جایدا مذکورہ بذریعہ ایک یا زیادہ لاٹ کو جس طرح اہلکار عامل نیلام مناسب سمجھے نیلام کیجاوے گی اور اگر خبر و جایدا و مقروقہ کو نیلام سے کل مطالبہ مع خرچہ قرقی و نیلام ادا ہو جاوے تو قرقی باقی جایدا سے فوراً اٹھالے جاوے گی

دفعہ ۱۳۰ اگر قیمت

مناسب ہو لی جاوے تو نیلام کو دوسری روز تک ملتوی رکھنا چاہیے اور جو کچھ قیمت اس کی بخر لگائی جاوے اسی قیمت پر نیلام ختم ہوگا

اگر بروقت نیلام کو اس قدر قیمت جو اہلکار عامل نیلام کو نزدیک مناسب معقول معلوم ہو نہ ہو لی جاوے اور مالک یا دایا اس کا مختار ذی اختیار اس کی طرف سے اس امر کی درخواست کرے کہ نیلام روز آئندہ پر یا اگر بازار کھلتا ہو تو اول روز افتتاح بازار پر ملتوی کیا جاوے تو نیلام مذکور تک ملتوی کیا جاوے گا اور جو کچھ قیمت اس کی بخر لگائی جاوے اسی قیمت پر نیلام ختم ہوگا

دفعہ ۱۳۱ ادائیگی

قیمت ہر لاٹ کی بروقت نیلام یا اس قدر عجلت کو ساتھ جو اہلکار عامل نیلام مناسب سمجھے بذریعہ نقد ادا کیا ویکے اور اگر قیمت ادا نہ کی جاوے تو جایدا و مکر نیلام ہوگی اور جب زرخشن تمام و کمال دا ہو جاوے اور وقت اہلکار عامل نیلام خریدار کو سائیفکٹ متضمنہ تفصیل جایدا و مشترکہ اور تعدا قیمت متحصلا عطا کرے گا

دفعہ ۱۳۲ زرخشن

عامل نیلام جایدا و مقروقہ کو نیلام کو زرخشن سے بقدر ایک آنت فی روپیہ بہت خرچہ نیلام کو وضع کر کے واسطو داخل ہو فی جمع سرکاری کو ضابطہ کلٹر کو پاسی ہیجڈ یوگیا بعد از ان عامل نیلام اس قدر اخراجات جو قارق سے بابت خرچہ قرقی اور اجرائی اطلاع نامہ اور شہار نیلام محکومہ دفعہ ۲۴ ایکٹ ہذا کی گئی ہوں اور بعد ملاحظہ بند خرچہ مدخلہ قارق کو مناسب معلوم ہوں قارق کو ادا کریگا اور باقی روپیہ میں سے وہ زرخش یا جسکی عوض قرقی ہوتی ہے مع سود تا تاریخ نیلام کو دیا جاوے گا اور اگر کچھ روپیہ فاضل رہے تو وہ اس شخص کو جس نے جایدا و نیلام ہوتی ہو دیا جاوے گا

۲۹۔ پر عمل کرنا چاہیے

دفعہ ۱۳۱۔ جب کلکٹرن کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ ایک شخص کو جو بقا تصفیداری پر سولہ اس کام کو مقرر کر دینے سے فی ہدی مال مقررہ پر پاس

دفعہ ۱۳۲۔ در حالیکہ کام ایک علیحدہ افسر کر رہا ہو تو یہ عمدہ نائب تصفید کر سپرد ہو — اگست نمبر ۲۳ جولائی ۱۸۹۳ء

بظرف غلط فہمی اگست نمبر ۲۳ جولائی ۱۸۹۳ء کا گاہ کیا جاتا ہے کہ اسکا منشاء کسی طرح سولہ اس طرح شرح جائز ایک آنہ فی روپیہ عینہ ۱۳۲

ایک مذکورہ تھامرف اسکی نسبت تھا کہ نیلام کسی معرفت ہونا چاہیو۔ یادداشت نمبر ۳۶ — مورخہ ۷ — اپریل ۱۸۹۳ء

۸۹۶ — ہر گاہ اپیلانٹ ذرا ہی عمدہ کٹری نیلام میں بیعت بیضا بطلی قرنی و نیلام کو بہ سائنس سپانڈٹ جو اختیار سہو تجاؤ کیا

امداد چہر سپانڈٹ ذمہ اپیلانٹ چاہیے۔ نظیر منصفہ ۱۷ — اپریل ۱۸۹۳ء

دفعہ ۱۳۳۔ عاملان نیلام کو جو بموجب ایکٹ ہذا جایا دنیلام کرین اور جملہ اشخاص کو

نیلام خرید کر ذمہ سے منسوخ ہیز جو اہلکاران موصوف کو ملازم یا ماتحت ہون تاکید کی جاتی ہے کہ اس جایا د

کو جو معرفت اون عاملون کو نیلام ہو دی حیثیت یا صریحاً خرید نہ کیا کرین

شرح — دفعہ ۱۸۵ — تعزیرات ہند میں در صورت انحراف سزا مقرر ہے — دیکھو شرح تحت نمبر ۱۱

دفعہ ۱۳۴۔ عدالت دیوانی کو اسناد اور دیگر اہلکارون کو حکم دیا جاتا ہے کہ جب قارق لوگ

بجینہ تعمیل ایکٹ ہذا بیضا بطلی ہائے عظیم کے مرتکب ہون تو اطلاع اسکی

صاحب کلکٹر کو دیا کرین اور

اگر باقیدار کو اطلاع واجب اگر بروقت تعمیل نیلام کسی جایا د کو عدالت دیوانی امین یا دیگر اہلکار کو دریا

ہو ورنہ مالک جایا د کو سہو اطلاع قرنی اور نیلام کی نہیں پہونچی ہو تو اسکو

چاہیو کہ نیلام ملتوی کر کہ صاحب کلکٹر کی خدمت میں کیفیت بھیج کہ اسوقت صاحب صوف اطلاعتا جدید

اوشتمار نیلام بموجب دفعہ ۱۳۴ — ایکٹ ہذا جاری کر دیا گیا یا جو کچھ حکم دیگر مناسب سمجھ صادر کر رہا

دفعہ ۱۳۵۔ جب کوئی عدالت کا امین یا اور اہلکار واسطو تعمیل نیلام کو موقع پر پہونچ

گیا ہو اور کوئی نیلام بوجہ مرقومہ دفعہ ۱۳۴ یا بوجہ پیشتر ادا ہو جانی مطالبہ

قارق کو عمل میں نہ آوے اور قارق نو اطلاع وصول زر مطالبہ نہ کی امین

اگر امین موقع نیلام پر جاوے اور نیلام عمل میں نہ آوے تو اسکا نتیجہ کیونکر وصول ہوگا

یا دیگر اہلکار مذکور کو نہ دی ہو تو خرچہ بحساب یک نہ فی روپیہ واجب الیٰ خذ ہوگا اور وہ خرچہ جایداد  
مفروکہ کی قیمت تخمینہ پر محسوب کیا جاویگا اور اگر مطالبہ قارق کا تاروز مقررہ نیلام ادا نہ ہو جاوے  
تو خرچہ مذکور مالک جایداد کو ذمہ رہیگا اور بذریعہ نیلام اس قدر جزو جایداد کو جو مناسب معلوم ہو وصول  
کیا جاویگا اور باقی صورتوں میں خرچہ قارق کو ذمہ رہیگا اور بموجب اسٹ صاحب کلکٹر قارق کی  
جایداد کی قرنی و نیلام سے وصول ہوگا مگر شرط یہ ہے کہ کوئی مبلغ خرچہ جو دس روپیہ سے زیادہ نہ ہو بموجب فراہ  
دفعہ ہذا وصول نہ کیا جاویگا

دفعہ ۱۳۶ عمل آمد  
عمل آمد منار عدالت دیوانی اور دیگر اہلکاران مفصلہ بالا کا قابل تر میٹم  
منار عدالت دیوانی وغیرہ قابل  
تیمم و تالیف حکم صاحب کلکٹر کو ہوگا  
منظوری بورڈ مالک کیفیت و نقشہ جات کارگزاری منار عدالت ہا دیوانی و دیگر اہلکاران مذکور  
کو سال بسال یا جیسا مناسب معلوم ہو داخل کرایا کریں

دفعہ ۱۳۷ نیلام  
جبتا لاش بابت بیجا تیت مطالبہ قارق کو دائر ہو جاوے اور جایداد ضمانت  
پر واکداشت نہ ہوئی ہو تو اگر حاکم عدالت مطالبہ یا جزو مطالبہ کا واجبات  
استثنائی

ہونا تجویز کریں اور صورت میں صاحب کلکٹر کو لازم ہوگا کہ عدالت دیوانی کو مین یا دیگر اہلکار کو نام حکم  
متضمن اجازت نیلام جایداد کو صادر کریں اور اگر قارق اور تالیف سے پانچ روزہ کو اندر درخواست  
دیوی جس تاریخ حکم امین یا دیگر اہلکار مذکور کو پاس پہنچ جاوے تو امین یا دیگر اہلکار مذکور شہادت ثانی  
حسب طریقہ مقررہ دفعہ ۱۲۳ ایکٹ ہذا شدہ کریں اور اس میں جایداد مفروکہ کو نیلام کیوں اسط  
تاریخ جدید مقرر ہوگی اور وہ تاریخ اشتہار کی تاریخ سے پانچ روزہ کم اور دس روزہ سے زیادہ فرق  
پر ہوگی اور اگر وہ تعدا جو حاکم کی تجویز سے واجب الیٰ دوار پاوی معہ خرچہ قرنی اس میں درمیان میں  
ادانہ ہو جاوے تو امین وغیرہ جایداد کو حسب اقط دفعات بالا نیلام کرے گا

دفعہ ۱۳۸ ضابطہ  
ہر مقدمہ میں جو واسطو ثبوت بیجا تیت مطالبہ قارق کو دائر ہو قارق کو  
بعد ارجاع نا شن بیجا تیت قارق  
اوسط رج بقایا رہتد عویہ ثابت کرنا پڑیگا گویا نا شن مطالبہ نہ کر کی جویب

شرائط ایکٹ ہذا خود اسکی جانب سے رجوع ہوتی ہو اور اگر مطالبہ یا جزو اسکا واجبلہ اقرار پاوے تو صاحب کلکٹر ڈکری بہ تعداد مذکور بحق قارق صادر کریگا اور اگر قرنی نہیں اٹھائی گئی ہو تو زر ڈکری حسب محکمہ دفعہ ۱۳ ایکٹ ہذا جایدا کو نیلام سے وصول کیا جائیگا اور اگر نیلام کو بعد کچھ پیسے باقی ہو تو وہ بذریعہ اجرائی ڈکری اوپر ذات اور دیگر جایدا باقیار کو وصول ہوگا اور اگر جایدا ضمانت پر واگذاشت ہوئی ہو تو بذریعہ اجرائی ڈکری اوپر ذات یا اور جایدا باقیہ وار ضمانت کو لیا جائیگا اور اگر بالعکس اسکو صاحب کلکٹر قرنی کو بی اصل و راز راہ ایذا رسانی تجویز کرے تو صاحب صوف کو اختیار ہوگا کہ علاوہ حکم واگذاشت جایدا کی مدعی کو اسقدر زر ہرجہ دلاوے جو بنظر حالات مقدمہ مقتضای انصاف صحیح پایا جاوے

شرح نظیر جگت سنگھ بنام - ہر سیکر سوکل منصفہ - ۲۱ جنوری ۱۹۱۵ء - ملاحظہ طلب

دفعہ ۱۳۹ کوئی

شخص جسکی جایدا بجلت سے بقایا ہی لگان فرق ہوتی ہو دوسرے شخص سے واجبلہ لاخذاً تواجہ اقتیاد کر قارق کے نام نالیش دے

اگر کوئی جایدا بجلت بقایا ہی لگان بنام نہاد جایدا باقیار کو قرق ہو جاوے اور کوئی شخص غیر اسکو اپنا مال ظاہر کرے تو شخص مذکور کو اختیار ہوگا کہ نالیش بنام قارق اور شخصانی واسطی متقیح استحقاق ملکیت اوسمی طرح اور یہ پابندی اور تحین شرائط متعلقہ میعاد رجوع اور التوائی

نیلام کر جو کرے جس شخص کی جایدا بجلت بقایا ہی لگان بقرارداد ذیلی شخص کو قرق ہوتی ہو بجا بایت مطالبہ کی نالیش کر سکتا ہو اور جب اس قسم کی نالیش اتر ہو تو جایدا بذریعہ ادخال ضمانت بقدر قیمت جایدا کو واگذاشت ہو سکتی ہو اور اگر نالیش قسمس کی جاوے تو صاحب کلکٹر حکم واسطی نیلام جایدا وصول قیمت جیسا موقع ہو واسطی انتفاع قارق کے صادر کریگا اور اگر بالعکس اسکو دعویٰ رست قرار پاوے تو صاحب کلکٹر ڈکری بابت واگذاشت جایدا مقروقہ معہ خرچہ اور اسقدر زر ہرجہ کو جو بنظر حالات مقدمہ مقتضای انصاف ہو صادر کریگا مگر شرط یہ ہو کہ دائرہ ہونا دعویٰ کا نسبت اوس پیداوار اراضی کو جو بموجب ایکٹ ہذا قابل قرنی ہو اور جو قرنی کو وقت کسی کا نشتکار باقیار کو قبضہ میں پائی جاوے

عام اس سو کہ وہ دعویٰ کسی بیع یا رہن سابق وغیرہ کی بناء پر رجوع ہو یا اس شخص کو استحقاق مزاج کا مسقط نہ ہو گا جو لگان اراضی کی تحصیل کا حق رکھتا ہو اور کوئی قرنی جو کسی کبریٰ عدالت دیوانی کی اجراء میں عمل میں آویز موجبہ وال استحقاق مذکور نہ ہوگی

**شرح** یہ نالاش نمبری تاریخ اطلاع نامہ سپردہ دن کو اندر رجوع ہوگی اور صاحب مکمل حکم التواخی ایلام پاس کشن نیلام خود بھیجیں گے یا حوالہ کریں گے دعویٰ کرے دفعہ ۱۲۵ د ۱۲۳ - ملاحظہ طلب

۸۹۷ - قانون میں حماعت نہیں ہو کہ زمیندار جس نے بذریعہ ذکر کی قرضہ کی فصل پیدا اور اول قرق

کی ہو لگان اراضی کا جیسے فصل پیدا ہو وی وصول نہ کر سکے - ٹھاکر اچودہیا کشننگہ - بنام تادین منصفہ ۱۲۳۲ - ۱۲۳۱

**دفعہ ۱۴۰ ضابطہ** اگر کسی مقدمہ میں جس میں جایدا و بعلت بقایا ی لگان قرق ہو کر الی استحقاق قرنی میں تنازع ہو نالاش بیجا تیت مطالبہ دائر ہوئی ہو کوئی شخص ثالث یا اوس کا مختار سنوای قارق کو استحقاق قرنی جایدا و بعلت بقایا ی مذکور اس بیان کو ساتھ طابہ کرے کہ میں فی الواقع نیک نیتی سے لگان اراضی تحصیل اور تصرف کرتا چلا آیا ہوں تو شخص ثالث مذکور فریقین مقدمہ میں شامل کیا جاوے گا اور تحقیقات اس امر کی کہ اوس شخص نے روز ارجاع نالاش تک فی الواقع زر لگان تحصیل اور تصرف کیا یا نہیں عمل میں آویگی اور مقدمہ بموجب نتیجہ اوس تحقیقات کو فیصلہ کیا جاوے گا مگر شرط یہ ہو کہ تجویز صاحب مکمل حکم مانع اس امر کی نہ ہوگی کہ کوئی فریق جس کو لگان اراضی پر استحقاق جائیداد پہنچتا ہو یا بیخ تجویز سے ایک لگان کو اندر نالاش ثبات استحقاق مذکور عدالت دیوانی میں پیش کرے

**شرح** ایسی عذر داری اسٹاپ ۸ پر ہوگی - ایکٹ ۲۴ ش ۱۸۶

**دفعہ ۱۴۱ جو شخام** اگر کوئی شخص جسکی جایدا و ایسی مطالبہ کو وصول کو واسطہ قرق ہوئی ہو جو قانوناً اوس کو ذمہ نہ ہو یا کسی شخص غیر کو ذمہ ہو کسی وجہ معقول سے نالاش بیجا تیت مطالبہ یا نالاش تنقیح استحقاق ملکیت جیسا موقع ہو اندر میعاد مفصلہ دفعات ۱۲۴ د ۱۳۹ ایکٹ ہذا کو پیش نہ کر سکے

کہ نیلام ہوا اپنی جایدا و محفوظ رکھنے کو لیے عید وقت پر نالاش نہ کر سکیں نا وہیں اختیار ہو گا زر ہر رجوع کو

اور جایداد اوسکی اس وجہ سے نیلام ہو جاوے تو اوسکو یہ اختیار باقی رہے گا کہ نالاش نہ رہے بعض  
قرنی او نیلام ناجائز جایداد اپنی کو بموجب ایکٹ ہذا دائر کرے

شرح - ۱ - نالاش غیر واجبیبت طلب کی بموجب دفعہ ۱۲۶ و بمطابقہ ذمگی شخص دیگر کی بموجب دفعہ ۱۳۹ ہو سکتی ہے  
یعنی اگر کوئی طلبہ عام سے پندرہ دن کے اندر نالاش مجابیت مطالبہ دائر نہ ہو سکے اور جایداد نیلام ہو جائے تاہم  
نالاش نمیری زر ہرجہ کی بموجب دفعہ ۱۴۰ ہو سکتی ہے اور ایسودعو کو واسطی میعاد میں مہینہ کی مقررہ دفعہ ۱۴۱ - ایکٹ ہذا <sup>طلب</sup> <sup>مطابقہ</sup>

۲ - ایضا ایسا معاوضہ کسی نقصان یا خسارہ بعید اور غیر صریح کا جو سن نیلام کی وجہ سے عام ہو اطلاق ادا

کر نیکو نہ ہو گا بلکہ وہ ہو گا جو بحسب ستون زمانہ نتیجہ طبعی اوس نیلام کا ہو

۳ - نقصان کو تخمینہ کرنے میں ہمیشہ اس امر پر نظر کرنی چاہیو کہ نیلام کو ہو جانے سے جو قوت

پیدا ہوئی اوسکی چارہ کار کے کیا وسیلہ موجود تھے

## مثیل

زید جسکی جایداد نیلام ہو گئی اس بنیان سے دعویٰ زر ہرجہ کا ہو کہ باہم میری اور ایک شخص ثالث کے

یہ معاہدہ تھا کہ جسقدر پیداوار اراضی ہو اوسکو بحساب فی سن نہ ایکٹ متعین پر ادا کرونگا در صورت عدم تعمیل تعین

فی سن ایک روپیہ ہرجہ دینو کا نہ اور ہو نگا چونکہ بلا ایفای معاہدہ وہ وقت میں منقضی ہو گیا کیونکہ قبل اوسکو مذکور علیہ

نے میری جایداد مذکور نیلام کر لی اور شخص ثالث نے ہرجہ وعدہ خلافی دوسور روپیہ کے نالاش بابت دوسون پیداوار

کے بحساب فی سن عد معینہ کے عدالت میں جو ع کر کے ڈکری پا کر اور اس کے اجراء سے دیگر جایداد مملو کہ میری نیلام ہو گئی

لہذا ایک زر روپیہ قیمت پیداوار اور دوسور روپیہ زر ہرجہ مذکور اور سور روپیہ خربہ عدالت جو بمقابلہ شخص ثالث کی میرے

ذمے عاید ہو کر اور دوسور روپیہ زر ہرجہ جایداد مملو کہ جو اوسکی کم قیمت پر نیلام ہونے سے نقصان واقع ہوا اگلے سال

روپیہ مدعا علیہ سے دلا پائون پس ایسی صورت میں جس قیمت پیداوار نیلام ہو یہ وہ ایک روپیہ فی سن تخمینہ ہرجہ بحسب ستون

زمانہ نتیجہ طبعی نیلام کا ہو گا اور نیلام کو ہو جانے سے جو وقت پیدا ہونے والے چارہ کار کا یہی وسیلہ ہے کہ زر ہرجہ بصرہ

متذکرہ دلا یا جاوے علاوہ اسکو جن رقم پر مدعی نے اپنی بنیاد ہرجہ کی قائم کی ہے وہ خسارہ بعید اور غیر صریح ہے

مدعا علیہ سے نمین دلا یا جا سکتا

دفعہ ۱۴۲ مالک

جایدا کو اگر قرنی ناجائز ہو

نقصان پہونچ تو وہ ناش

خسارہ کی کر سکتا ہے

اگر کوئی شخص جو اختیار قرنی رکھتا ہے یا بموجب مختار نامہ تحریری شخص ذی اختیار کی قرنی کے واسطے مقرر ہوا ہو کسی جایدا کو بعلت بقایا لگان ظاہر کردہ بموجب طریقہ خلاف شرائط ایکٹ ہذا قرق یا نیلام

کرے۔ یا اگر کوئی مال مقروقہ اس وجہ سے گم یا خراب یا تلف ہو جائے کہ قارق نے اسکی خبر گیری اور حفاظت کے واسطے احتیاط مناسب نہیں کی تھی یا اگر قرنی او سوقت فوراً نہ اٹھالیا وے جب بموجب ایکٹ ہذا اوسکا اٹھالینا ضرور ہو تو مالک جایدا کو اختیار ہوگا کہ جسقدر خسارہ بوجہ سبب مذکور اوسکے عائد حال ہوا ہو ایکٹ ہذا کے بموجب اوسکے دلا پانے کی ناش کرے

شرح خلاف ورزی احکام دفعات ۱۱۲ و ۱۱۳ و ۱۱۴ و ۱۱۵ و ۱۱۶ و ۱۱۷ و ۱۱۸ و ۱۱۹ و ۱۲۰ و ۱۲۱ و ۱۲۲ و ۱۲۳ و ۱۲۴

و نیز شرائط دفعہ ہذا سے یہ ناش پیدا ہوتی ہے اور تین مہینہ کے اندر دائر ہونی چاہیو دیکھو دفعہ ۱۴۲

شرح تحت دفعہ ۱۴۱- ملاحظہ طلب

دفعہ ۱۴۳ قرنی اگر کوئی شخص جسکو بموجب دفعات ۱۱۲ و ۱۱۳ ایکٹ ہذا

اختیار قرنی حاصل نہ ہو یا جو شخص ذی اختیار کی طرف سے

بذریعہ مختار نامہ تحریری مقرر نہ ہوا ہو کسی جایدا کو بحیلہ ایکٹ ہذا قرق

یا نیلام کرے یا کر اوسے تو مالٹ جایدا کو اختیار ہوگا کہ جو کچھ نقصان بوجہ

قرنی یا نیلام مذکور اوسکے عائد حال ہوا ہو اسکی بابت زر ہر جہ پانے کی

ناش کرے بلکہ اوس قارق یا نیلام کنندہ کی نسبت ارتکاب جرم مداخلت

فوجداری تصور کیا جاوے گا اور سوائے زر ہر جہ جو اوسکے نام تجویز کیا جاوے

اوس سزا کا مستوجب ہوگا جو اس جرم کے واسطے مقرر ہے

شرح

مالک جايداد کے استغاثہ پر عدالت فوجداری بموجب دفعہ ۴۴۴ مجموعہ تہذیب

مواخذہ کرے گی

دفعہ ۱۴۴ میعاد ملحقہ ہے کہ کوئی مقدمہ جواز روی کسی دفعہ منجملہ دفعات  
ارجاع نالاش ہر جہ کی ۱۴۱ و ۱۴۲ و ۱۴۳ رجوع ہووے تا بیخ طور بنای دعوی سے

تین مہینہ کے اندر دائر کیا جاوے گا

دفعہ ۱۴۵ مزمت اگر کوئی شخص کسی قرنی میں جو حسب ضابطہ بموجب ایکٹ  
نشرتی ہذا عمل میں آوے مزاحم یا مسترد ہووے یا کسی جايداد مقروقہ کو

جبراً یا خفیۃً اٹھالیا جوے تو تا بیخ تہذیب یا انتقال جايداد سے پندرہ دن کے اندر  
ثبوت گزرنے پر صاحب کلکٹر شخص متهم کو گرفتار کرے گا اور اگر جرم ثبوت کو پہونچے اور  
مجرم اوس جايداد کا مالک ہو تو صاحب موصوف یہ کم صادر کرے گا کہ مجرم  
جلخانہ دیوانی میں چھ مہینہ تک یا اوس عرصہ تک قید رہے جب تمام ذریعہ  
یافتنی قارق معہ جملہ اخبارات و خرچہ بذریعہ قرنی و نیلام جايداد مجرم بموجب ضابطہ  
صاحب کلکٹر کے ادا ہو جاوے اور اگر مجرم سوائے مالک جايداد کے کوئی اور  
شخص ہو تو اوس کو لازم ہوگا کہ قیمت جايداد متروکہ کی قارق کو بہر دیوے  
اور کسی قدر جرمانہ جو سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو ادا کرے اور در صورت عدم ادای  
زائد کو رسی قدر میعاد تک قید رہے جو دو مہینہ سے زیادہ نہ ہو

شرح

ایسی درخواست اسٹاپ ۸ پر گزرے گی۔ ایکٹ ۱۸۶۳

۸۹۸۔ از روے دفعہ ۱۱ ایکٹ ۱۸۶۳ وہ نقص جو دفعہ ۱۱ ایکٹ ۱۸۶۳ میں تھا رفع  
کیا گیا اور صاحبان کلکٹر کو اجازت دی گئی ہے کہ جو شخص بعلت تہذیب یا غلط اندازی  
قرنی کے دراثہ زیر تہذیب ہونے مقدمہ کے گرفتار ہو اوس سے ضمانت لین۔

دفعہ ۱۲ سیکشن نمبر ۱۲ مورعہ ۱۲۔ مئی ۱۸۶۳



## باب ہشتم حکمنامات

دفعہ ۴۶۴ | تعمیل حکمنامہ پر جو بموجب ایک ہذا معرفت صاحب کلکٹر جاری ہو و  
مہر اور دستخط صاحب کلکٹر کو ثبت ہوں گے اور اجرا اور تعمیل اس کی معرفت ناظر یا دوسری اہلکار  
کو جس کی کو صاحب کلکٹر تجویز کریں اٹل میں آوی کی اور خرچہ اس فریق کے ذمہ ہو گا جس کی طرف سے  
درخواست اجرا گزری ہو اور تعداد خرچہ اور زائد اور گواہ در صورتیکہ سفینہ بنام گواہ اجرا پانا ہو  
قبل اجرای حکمنامہ کے عدالت میں داخل کیا جاوے گا مگر شرط یہ ہو کہ اگر کسی صورت میں صاحب کلکٹر  
کو اطمینان ہو کہ کوئی فریق کسی حکمنامہ ضروری کی اجرا کا خرچہ نہیں دی سکتا ہے تو صاحب صوبہ  
کو اختیار ہو گا کہ واسطی اجرای حکمنامہ ساتھ معافی خرچہ کی حکم دیوی

شرح دفعہ ۶۷۷ - ایکٹ کی قسم پنجم - ملاحظہ طلب و نیز نظیر نمبری ۵۷۶

- ۸۹۹ - جب کوئی حکمنامہ کسی جیلخانہ کو قیدی متعلق نام کسٹم ات سی صادر ہو تو اجرا اس کے منج پر ہو سکتا ہے کہ وہ حکمنامہ  
اوس جیلخانہ یا محبس کے عہدہ ایسٹم کو معائنہ کر کے نقل و کپی اس کے پاس چھوڑی جاوے - دفعہ ۱۵ - ایکٹ ۱۸۶۹ء
- ۹۰۰ - ہر عہدہ آف جیل خانہ کو جس پر اجرای حکمنامہ حسب مذکورہ دفعہ ۵۷۷ عمل میں آیا ہو لاہور میں کہ جس قدر جلد ہو سکے وہ نقل حکمنامہ جواو  
پاس چھوڑی گئی ہو اوس قیدی کو جس کے نام وہ حکمنامہ آیا ہو دیکھا کر اس کا خطاب بیان کر دی اور بعد ازاں اوس حکمنامہ کی پشت پر اپنے  
دستخط سے تصدیق کر کے قیدی کے حکم حکمنامہ پہنچا لیا میری جیلخانہ زیر التماہم کا قیدی ہو اور نیز کہ یہ جیل خانہ نقل اس کی موصول کی - دفعہ ۱۸۶۹ء
- ۲ - پس تصدیق اس حکمنامہ کے اجرا کی باوی نظر میں شہادت کافی ہوگی اور اگر قیدی یہ استدعا کرے کہ نقل کو کسی شخص کے پاس  
بھیجی جاوے اور اس کے پہنچنے کو خود کوئی تدبیر کرے تو عہدہ دار مذکور اس کو ہر دفعہ یہ نہیں کہہ سکتا کہ اس کے پاس نہیں ہے - دفعہ ۱۸۶۹ء
- ۹۰۱ - کوئی حکم کسی مقدمہ و دیوانی میں اوس وقت تک عمل میں نہ آوے گا کہ اس کے خلاف خرچہ اور اخراجات تعمیل حکمنامہ مذکور کی (جس کی تجویز وہ  
عدالت خود کرے گی) عدالت مذکور میں داخل کی جائے مگر شرط یہ ہو کہ اگر ایسی حکم کی دفعہ ہنگامات پر اس کے پاس اس میں نہ ہو گئی ہو  
یہ معلوم ہو کہ سائل کو استطاعت کافی خرچہ اور اخراجات مذکور کی نہیں ہو تو اس کے اجرا کو جائز ہو کہ جو وہ یہ اخراجات اتفاق کر دے اس کے عدالت  
میں ہو اوس میں بھی خرچہ کرے اور جس قدر روپیہ کہ اس منج پر خرچ کیا جاوے کر اس شخص سے جس سے عدالت کو حکم ہو کہ خرچہ عائد ہو اس طرح  
وصول کرے کہ وہ خرچہ مقدمہ کا قابل وصول سب مجموعہ ضابطہ دیوانی کو تھا - دفعہ ۱۸۶۹ء - ایضاً

دفعہ ۱۴۴۔ اگر کوئی حکمنامہ جائزہ بتجویز صاحب کلکٹر بموجب ایکٹ ہذا جاری ہو  
اور کوئی شخص یا قلمرو اس کا مزاحمت ہو وی تو صاحب کلکٹر کو اختیار ہو کہ جس طرح قوانین وقت کی  
روسی جرم ترمذ یا مزاحمت تعمیل حکمنامہ مجازات عدالت ہائی دیوانی کی سزا ہونی ہی اسی طرح جرم  
مذکور کی سزا دی اور اگر صورت مذکورہ میں مجرم عدالت میں حاضر نہ ہو وی تو صاحب کلکٹر کو  
اختیار ہو کہ واسطی ادخال جواب الزام کرے اور اسکو طلب کرے اور اگر بعد چرای باضابطہ سمجھ کر وہ  
عدالت میں حاضر نہ آوی تو صاحب موصوف کو اختیار ہوگا کہ اسکی گرفتاری کرے واسطی  
حکمنامہ جاری کرے اور جو احکام بتجویز صاحب کلکٹر بموجب دفعہ ہذا صدور پادین و قلمرو  
احکام متعلقہ بتجویز مقدمات یا اجرائی ذکر کی حسب مراد دفعہ ۱۵۱ اقرار نہیں پادین گے  
شرح جرم ترمذ یا مزاحمت میں عدالت دیوانی سے سزا قید تین دن تک ہو سکتی ہے لیکن خاص حکمنامہ جاری و ذکر  
کی مزاحمت میں سزا مذکورہ جاتی ہے اور اس دفعہ سے یہ مفہوم ہوتا ہے کہ حکمنامہ کی مزاحمت میں جو عین دیوانی میں سے روزانہ کی جاتی ہے۔

### سزا ترمذ یا مزاحمت حکمنامہ عدالت دیوانی

اگر ہر وقت تعمیل ذکر کی کے جوابت اراضی یا دیگر جائیداد غیر منقولہ کو کوئی شخص اہل کار جاری کمندہ کا  
مسائل یا بارج ہو دے تو ذکر کی دار وقت مقابلہ یا ہرج سی کسی وقت ایک مہینہ کی اندر متغاثہ اپنا عدالت میں گذرانے  
اور حاکم عدالت ایک فرد واسطی تحقیقات متغاثہ کی معین کہ مستغاث علیہ واسطی و ابدی کو طلب کرے گا۔ دفعہ ۲۲۶۔ ایکٹ ۵۹  
۹۰۳۔ اگر حسب اطمینان جہت یہ بات معلوم ہو کہ مدعا علیہ یا اور کوئی شخص باغوی اسکو بوجہ مندرج نہ ہونی اراضی یا جائیداد غیر منقولہ  
کو ذکر کی میں یا لاجی وجہ کی بنا پر مقابل یا ہرج ہو تو حاکم عدالت مجاز ہوگا کہ بعد تحقیقات حکم مناسب دے۔ دفعہ ۲۲۷۔ ایضاً  
۵۰۴۔ اگر حاکم عدالت کو بعد تحقیقات ضروری اہات کا اطمینان ہو جائے کہ مقابلہ یا ہرج بجا تھا اور یہ مدعا علیہ یا دیگر شخص اسکو  
اغوی یا بین غرض مقابل و راج ہو رہا ہے کہ مستغاث کو ذکر کی کا قبضہ کلی حاصل نہ ہو وی تو حاکم عدالت مجاز ہوگا کہ حسب سبب مدعا  
مدعی کو مدعا علیہ یا دیگر شخص کو کو اس وقت سے بعد اسکو واسطی جو تیس دن سے زیادہ نہ ہو نظر انداز مدامت مقابلہ یا ہرج مذکور کو قید کرے  
در صورتیکہ اس طرح کی تجویز باج کسی ایسی کارروائی کی نہ ہو کہ جسکو واسطی مدعا علیہ یا دیگر شخص کو مدعو جب قانون وقت نظر انداز ہو جائے۔ دفعہ ۲۲۸  
۹۰۵۔ اگر فی الزام جائیداد غیر منقولہ کے ساتھ نقل نامی کو کہ مقابلہ یا ہرج دفعہ میں آئی تو اسکی نسبت ہی قواعد مذکورہ ہوں گے۔

اس ایکٹ کے دفعات ۲۲۶ و ۲۲۷ و ۲۲۸ میں مذکور ہیں سر دفعہ ۲۶۸ - ایضاً

شرح جو کوئی شخص سمن یا اطلاع نامہ کو اپنی یا غیر پر جاری یا اس کی سپان ہونی میں مزاحمت کری یا بعد لگانے جانے کے

او سکون کال ٹالو یا اشتہار روکو تو اس کو مجبور جب دفعہ ۱۷۳ مجموعہ تعزیرات ہند۔

اور جو کوئی شخص کسی ال کیے جائیں جو کسی کاری یا ملازم کی اختیار جائز کر دے یا جاتا ہو تو غرض یہ کہ تو اس کو مجبور جب دفعہ ۱۷۳ مجموعہ مذکور یا۔

۲۔ برکات شخص کسی مال کو ایلام میں کسی کاری یا ملازم کی اختیار جائز کر دے یا جاتا ہو تو اس کو مجبور جب دفعہ ۱۷۳ مجموعہ مذکور یا۔

۳۔ جو کوئی شخص ایلام منصبی کو انجام دے یا میں سرکاری ملازم کی مزاحمت کری تو اس کو مجبور جب دفعہ ۱۷۳ مجموعہ مذکور

سزا دی جائے گی فقط

۴۔ دفعہ ۱۶۹ مجموعہ ضوابط فوجداری - نمبری ۸۸۹ - ملاحظہ طلب

## باب نہم اختیارات

دفعہ ۱۴۸ صاحب کلک صاحب کلک کو اختیار ہوگا کہ وسطی سماعت و تجویز مقدمات متعلقہ ایکٹ ۱۱۳ اپنی

مقرر شدہ جگہ پر کسی پرکری کی ضلع علاقہ کی حد کی اندر کسی مقام پر پکری کری مگر شرط یہ ہے کہ سماعت و تجویز

مقدمہ کی جلسہ عام میں ہوگی اور فریقین مقدمہ یا ان کی مختاران باضابطہ کو واسطی جانچنے کے مقام مذکور

کو حسب ضابطہ اطلاع دی جائے گی۔

۹۰۶۔ کسی کلمہ کی غلطی سے کسی کو فرزند یا اختیار عطا یا تجویز مقدمہ کا نام نہ کرے صدر شرقی غوی ۲۶ مارچ ۱۸۳۳

۹۰۷۔ محکمات صاحبان کلک اور ڈپٹی کلک واسطی تجویز مقدمات متعلقہ ایکٹ ۱۱۳ دیکھتے ہیں ایکٹ ۱۱۳ تعزیرات

منظور شدہ محکمہ دیوانی میں جو دو روز سے زیادہ کی ہون بندر مارکین - سرکلر نمبر ۳۰ صاحبان بورڈ مورخہ ۱۴ - گیسٹ ۱۱۳

۹۰۸۔ جو کوئی شخص قصداً کسی سرکاری ملازم کی توہین کری یا اس کا بارج ہو جبکہ وہ عدالت کی کارروائی کی حالت میں

اجلاس کر رہا ہو تو اس کو مجبور جب دفعہ ۲۲۲ مجموعہ تعزیرات ہند سزا دی جائے گی۔

قسم ششم دفعہ ۶۷ - ملاحظہ طلب

دفعہ ۱۴۹ کاندہ یا مختار یہ دفعہ مجبور جب ایکٹ ۱۱۳ متعلقہ جو کوئی

دفعہ ۱۵۰ اختیارات | جملہ اختیارات جو مجبور جب دفعات ایکٹ ۱۱۳ صاحب کلک کو مال میں

صاحبان دیوانی کلک

صاحبانِ ٹپی کلکٹر کو ان صورتوں میں حاصل ہونے کی جب صاحب کلکٹر نے ان کو مقدمہ تفویض کیا ہوا اور جب کوئی ٹپی کلکٹر کسی ضلع کی حصہ کی اہتمام کی واسطی مقرر ہوا ہو تو صاحب کلکٹر کا تفویض کرنا ضرور نہ ہو گا اور جملہ درخواست اور رپورٹ جو بموجب اجازت یا حکم شرائط ایکٹ ہذا صاحب کلکٹر کی پاس گذرنی چاہئیں اس ٹپی کلکٹر کی پاس داخل ہو سکتی ہیں جس کو اس علاقہ میں خست یار ہو پختا ہو

تشریح ۱۔ دفعات ۱۲ و ۱۶ و ۱۷۔ کیت ۱۵۹ معہ نمبرهای متعلقہ۔ ملاحظہ طلب

۹۰۹۔ اختیارات سماعت ابتدا سوا صاحب کلٹر اور ڈپٹی کلٹر یا اسٹنڈ ذمی اختیار کلٹر کی دوسری کو بنا عمل نہیں  
فعہ سر کلر بورڈ مورخہ ۲۲ اگست ۱۹۵۲ء

۹۱۰۔ اگر صاحب کلمہ کو نزدیک صحت معلوم ہو تو تحصیل داران فی اختیار دینی کلکٹری کو ایک حصہ ضلع کا اس کیٹ کی طرف سے  
کیا جاوے اس صحت میں موہی، ایہم بلا تفویضی مقدمات مجاز سماعت ہو گئے۔ اشتہار نمبر ۱۶۔ مورخہ ۲۸ فروری ۱۳۷۲ء

۹۱۱۔ یہ اختیارات تحصیلداروں کو ذاتی مین بحالت منتقل ہونی مثلاً الیم کو دوسری جگہ پر ان کی تجدید کی ضرورت نہیں۔  
سرکلر بورڈ نمبر ۹ مورخہ ۱۳ مارچ ۱۹۶۷ء

۹۱۲ - عمدہ دارا سوره بکار بند و بست یا ترمیم بند و بست بھی مقدمات متعلقہ ایکٹ، ۱۹۵۷ء و ایکٹ ۳۳۱۹۱۳ء کے تحت

شرح ۱۔۔ چنانچہ گورنمنٹ نے بموجب ہمارے نمبری ۵۱۴۲ ایف مرقومہ ۲۱۔ اپریل ۱۳۳۷ء۔ یہ اوکو اختیار عطا کیا۔

باب دہم اپیل  
فصل اول اپیل عدالت مال

**شرح** — ۱۔ مقدمات ضمن ۲ و ۳ و ۴ دفعہ ۲۳ و دفعہ ۲۴۔ ایکٹ ۱۵۹۰ء کو کم از سو روپیہ (بشرطیکہ بحث کسی استحقاق کی تجویز نہ ہو) قابل پمیل نہیں البتہ اندر ۳۰ یوم کے تجویز ثانی ہو سکتی ہے۔ دفعہ ۱۵۲ و ۱۵۴۔ ایکٹ ہذا۔ ملاحظہ طلب  
۲۔ جو فیصلہ تمام مدعا علیہ غیر حاضر یک طرفہ یا بنام مدعی غیر حاضر وجہ عدم ہر وی صادر ہو اوروں کا اپیل نووگا البتہ اندر دواؤں  
درخواست منسوخ فیصلہ کی گزر سکتی ہے۔ دفعہ ۱۵۸۔ ایکٹ ہذا۔ ملاحظہ طلب

- ۳۔ حکم متعلقہ عذر داری شخص ثالث بابت جاید اور مفروقہ منقولہ بعلت اجراء ذکر کری یا حکم بابت لائو جانی ہر جہ ذکر کرے اور عذر دار مذکور سے وجہ بجا کر عذر داری قابل اپیل نہیں البتہ دیوانی میں دعویٰ زیر جہ کا کر سکتا ہے۔ دفعہ ۱۰۳۔ ایکٹ ہذا ملاحظہ طلب ہے۔
- ۴۔ اگر کوئی حقیقت شکمی قابل انتقال اپنی باقی کی عوض میں لے لیا گیا ہو اور شخص ثالث بہ بیان ملوک اور مقبوضہ اپنی عذر داری کرے اور اس عذر داری کی بابت جو حکم صادر ہوا وہ اس کی ناراضی سے اپیل نہ کرے گا البتہ اندر ایک سال کے دیوانی میں اثبات حق کی لاش ہو سکتی ہے جو مقبوضہ ملوک کا ہے۔
- ۵۔ اگر کوئی جاید اور غیر منقولہ مثل مکان یا باغ یا حقیقت شکمی یا محال بعلت اجراء ذکر کری عدالت کی رائے لیا گیا ہو اور شخص ثالث کی طرف سے یہ عذر پیش ہو کہ یہ حقیقت مدیون کی نہیں ہے اور تحقیقات کے بعد جو حکم صادر ہوا وہ اس کی ناراضگی سے اپیل نہ کرے گا البتہ شخص ناراض نہ کرے
- دیوانی کا استحقاق باقی رہے گا۔ دفعہ ۱۱۱۔ ایکٹ ہذا ملاحظہ طلب
- ۶۔ جو نیلام حقیقت شکمی کا بعلت اجراء ذکر کری عدالت مال کے ہو دی اور وہ منسوخ کیا جاوے تو حکم منسوخ نیلام قطع ہوگا اور اپیل و سکا نہ ہو سکتا گا۔ دفعہ ۲۵۷۔ ایکٹ ۱۸۱۸ء۔ نمبر ۷۷۔ ملاحظہ طلب
- ۷۔ فیصلہ عدالت کا نسبت مالیت نرخ بازار یا سالانہ منافع خاص کے جس کے موجب ٹائپ انفس دعویٰ مستعمل ہونا چاہیے قطع ہوگا۔ ضمیمہ (ب) ایکٹ ۲۶۱۸۱۸ء۔ نمبر ۷۷۔ ملاحظہ طلب
- ۸۔ اگر ذکر کری دار مقابل لطیف سے عذر داری بطور شخص ثالث کو پیش ہو تو اس کو بنا راضی حکم مصدورہ صیغہ اجرا سے ذکر کری کی اپیل کرنے کا منصب نہیں۔ نظیر منفصلہ ۲۔ نومبر ۱۸۱۸ء
- ۹۔ اگر فیصلہ عدالت ماتحت میں نقص اختیار ہو اعدت کا واقع ہو تو عدالت اپیل پر بلا بدہی کے بغیر پیش ہونے سے امتناع کے منجانب فریق ثانی مقدمہ کو مسترد و کالعدم کرے۔ مگر اگر غلطی ہو۔ بنام۔ پراگتہ منفصلہ ۳۱۔ جولائی ۱۸۱۸ء
- دفعہ ۱۵۱ صاحبان کلکٹر جو کام بموجب ایکٹ ہذا صاحبان کلکٹر اور ڈپٹی کلکٹر سے متعلق ہیں اور ڈپٹی کلکٹر تابع حکم اور ہدایت او کی تعمیل میں صاحبان موصوف عموماً تابع حکم اور ہدایت صاحبان کشن اور بورڈ مال کی ہونگی اور ڈپٹی کلکٹر لوگ صاحبان کلکٹر کی تابع حکم و ہدایت ہوں گے جنکو وہ ماتحت ہوں اور بنا راضی جملہ احکام کی جو تجویز صاحب کلکٹر بموجب ایکٹ ہذا صدور پاپا وین بشرطیکہ وہ از قسم تجویز مقدمہ یا حکم مصدورہ میں دوران مقدمہ جو مقدمہ کی تجویز سے متعلق ہو یا از قسم احکام جو بعد و

ڈکری صادر ہوئی اور اجرائی ڈکری سے تعلق رکھتی ہوں نہ ہوں صاحب شہزادہ حضور اپیل ہو سکتی ہے اور اس قسم کی جملہ احکام کی ناراضی ہے جو تجویز ڈپٹی کلکٹر صدور پادین صاحب کلکٹر کو حضور اپیل ہو سکتی ہے مگر کوئی تجویز صاحب کلکٹر یا ڈپٹی کلکٹر متعلقہ مقدمہ اور کوئی حکم صاحب کلکٹر یا ڈپٹی کلکٹر متعلقہ مقدمہ جو مقدمہ کی تجویز سے تعلق رکھے یا حکم متعلقہ اجراء ڈکری جو بعد ڈکری صدور پادوی قابل ترمیم اور اپیل کو نہوگا سوای متابعت اس شرط کے جو ایکٹ ہذا میں مندرج ہیں

۹۱۳- نقضات منسلکہ ضمیمہ کتاب ہذا۔ اکتوبر ۱۹۶۳ء سے واسطی رپورٹ فیصلجات مقدمات ایکٹ ۱۹۵۹ء کے اختیار کی جائیں۔ سرکلر نمبر ۱۶- صاحبان بورڈ مورخہ ۲۹- جولائی ۱۹۶۳ء

۹۱۳ (الف) نقضات منسلکہ ضمیمہ یکم جنوری ۱۹۶۳ء سے متعلق ہوئے ان میں عدالتوں کی بھی داخل ہیں بقول ان کی عدالت مذکور میں صاحبان جج کو بھیج دینی چاہیے اور وی صاحبان کلکٹر کو مطلع کریں کہ اوقات معینہ پر ان نقضات کا ہیجنا ضروری تاہر صاحب جج کو دفتر میں معمولی نقضات عدالت دیوانی میں داخل ہو کر سٹے ہی گذر فرما رہا ہے بعد پندرہ ہویں تاریخ کو یا اس سے پہلے مانی کورٹ میں پیش ہوں۔ سرکلر نمبر ۱۲ مورخہ ۲۳- دسمبر ۱۹۶۳ء مانی کورٹ ۹۱۳ (ب) درخواست اپیل بشرطیکہ ۱۰ اپیل بناراضی کسی حکم شعرا منطوری عوضی دعویٰ کی یا بناراضی کسی ڈکری یا ایسی حکم کے نہو جو تاثیر ڈکری کی رکھتا ہو

۲- اگر کسی محکمہ مال میں بجز بورڈ رفنیو گذرانی جائے تو ۸- سرپر۔ ایکٹ ۶۶ ۱۹۶۳ء

۹۱۴- ۱۵ احکام کہ برنایت دفعہ ۲۴۲، ۲۴۳ و ۲۴۴- ایکٹ ۱۹۵۹ء (یہ دفعات باب التوا نیلام اور کی جائے بند و بست ادائیگر ڈکری کا دوسری نوع پر ہے) صادر ہوں و انکی ترمیم صاحبان کیشنر اور بورڈر سکریج اور دیوانی میں اونکا اپیل نہوگا۔ دفعہ ۶- ایکٹ ۱۹۶۳ء

۹۱۵- جس کسی شخص کی نسبت کوئی سزا مجرم کرنے قرار اجرائی حکمنامہ میں حکم صاحب کلکٹر یا صاحب سبب بند و بست کی تجویز کی جائے اپیل و سکا بھٹو صاحب شہزادہ ہوگا۔ دفعہ ۱۲- ایکٹ ہذا دفعہ ۱۲- ایکٹ ۱۹۶۳ء

۹۱۶- اپیل منسوخی نیلام محال یا جزو محال کی بعلت اجرائی ڈکری عدالت کی حضور صاحب شہزادہ میر جادو

ہوگا اور حکم صیغہ اپریل طوع بجا ایسا اپریل نسبت امر قانونی کو ہوگا نہ بابت امر واقعی کو اور زبردست نیلام کو کھنسی رسپو

بابت نقصان کے ہو گا دلا یا جاسکتا ہے اس وقت میں جیکہ نیلام شریعہ بجا اور نہ نیلام بخلت کا عمل ہو گیا ہو۔ دفعہ ۱۰۔ ایکٹ اول ۱۸۴۵ء

۹۱۷۔ وہ احکام کہ درخواست مایہ مذکورہ دفعہ ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ و ۲۸۔ ایکٹ ۱۸۵۹ء پر صادر کی جائیں داخل تجویز

نہیں ہیں لہذا قابل پیل صاحب نے کرکے بن شیخ رمضان علی۔ بنام نہ کنوارہ منصفہ ۲۵ نومبر ۱۸۶۲ء۔ اجلاس کامل

۹۱۸ احکام فعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ و ۲۸۔ ایکٹ ۱۸۵۹ء صدر مورہ محکمہ صاحب کلکٹر کا اپریل کشنری میں ہوگا نہ فیصلہ

ڈپٹی کلکٹر کا۔ چٹنی سکریٹری بورڈ موسومہ صاحب شریعہ مورخہ ۲۶۔ گسٹ ۱۸۶۲ء

۹۱۹ استصواب کرنا ڈپٹی کلکٹر کا ایک مقدمہ متدارہ میں صاحب کلکٹر سی خلاف قانون ہو اور جو کچھ ای حکم کہ کلکٹر

دیا ہو کچھ وقعت نہیں کہتا اور نہ وہ ایسی تصور ہو جسکی اپریل نہ کرنے سے ممانعت تجویز بن مستفسرہ کی ہو ورنہ۔ صاحب سنگہ۔ بنام

نندرام و ہر دیال غیرہ منصفہ ۳۰۔ جولائی ۱۸۶۶ء

۹۲۰ ایکٹ ۱۸۵۹ء بورڈ ڈپٹی کلکٹر کو اور ایک اسسٹنٹ کلکٹر کی جسکو خطابہ اختیارات ڈپٹی کلکٹر کی حاصل تھی امور تہ طلب

قراری اور اطہارات قبلہ کی اور اپنی کیفیت نسبت تجویز مقدمہ کی گئی تب تجویز مقدمہ کی ایک اور ڈپٹی کلکٹر کی جو غالباً اس وقت

قائم مقام کلکٹر تھا یہ تجویز قرار پائی کہ یہ طریقہ جس کے ذریعہ سی وائش ایکٹ اسر فی سماعت کی اور دوسری فی فیصل کی تا جائز ہو۔

ہر دیال او پدھیا وغیرہ۔ بنام محمد عین منصفہ ۱۳۔ فروری ۱۸۶۲ء

۹۲۱ تجویز ڈپٹی کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر جو فیصلجات حسب فعات ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ و ۲۸۔ ایکٹ ۱۸۵۹ء صادر ہوں اور انکا

بعض صاحب کلکٹر ہوگا نہ محکمہ کشنری میں۔ چٹنی سکریٹری صدر بورڈ مورخہ ۲۶۔ گسٹ ۱۸۶۲ء صدر مورہ صاحب شریعہ

۹۲۲ بیساکا اہل ناراضی فیصلہ ڈپٹی کلکٹر ان متحدہ بمقامات ایکٹ ۱۸۵۹ء بمقام صاحب کلکٹر ہوتا ہو ویسا ہی ڈپٹی کلکٹر ان

غیر متحدہ کا اپنی بعض صاحب کلکٹر جائز ہو۔ حکم صدر بورڈ شرقی نمبر ۱۲ سر قومہ ۸۔ پانچ ۱۸۵۹ء۔ باتفاق رای گورنمنٹ

۹۲۳ صاحبان کشنر گران میں کہاروئی اور نہ کہ حکام ماتحت کی تاج سی سیم اور بدعا بلکہ بورڈ قبضہ بات بیسیغہ اپریل ۱۸۶۲ء

مکملین ٹائم دہ سالانہ میں بنظر آوین تو انکو بجا کیے اور ان کی نسبت غارت تحقیقات مایہ دفعہ ۱۷۔ سر کلر صاحبانی ڈوموہ ۳۰۔ گسٹ ۱۸۵۹ء نمبر

۹۲۴۔ اپریل احکام کی جو مقامات متعلقہ ایکٹ ۱۸۵۹ء میں بعد دیکری و ربات اجراء دیکری صادر ہوں حسب نشانہ ایکٹ مذکور قابل عت

نہیں ہے۔ سر کلر نمبر ۶۔ مورخہ ۲۶۔ اپریل ۱۸۶۲ء۔ صدر عدالت۔

دفعہ ۵۲ امیاد اجراء لازم ہے کہ اپیل ناراضی حکم صاحب کلکٹر صاحب خیر کو حضور تین روزہ کی اندر اپیل ناراضی احکام کے گزری علی التماس اپیل ناراضی حکم ڈپٹی کلکٹر صاحب کلکٹر کی حضور

تاریخ حکم پندرہ دن کو اندر دائر کیجاویگی اور ناراضی احکام صاحب کشت اور صاحب کلکٹر جو بصیغہ اپیل صدور پاپوین اپیل ہوگی الاور ڈمال یا صاحب کشت خیر کو اختیار ہوگا کہ مثل مقدمہ طلب کر کے جو حکم مناسب سمجھیں صادر کریں

دفعہ ۵۳ اجود کری اون مقدمہ میں جو بموجب ضمن ہا ۲ و ۳ و ۴ دفعہ ۴۲ اور بموجب دفعہ ۴۳ جب ایکٹ

صاحب کلکٹر کی ہو پیرہ سیکم ہزار جو ع اور صاحب کلکٹر کی تجویز سے فیصل ہووین اگر تعدا و تعدعو یہ تعدا کی ہو او کی ناراضی سے یا مالیت شہد عا بہا ایک سو روپیہ سے زیادہ ہو تو فیصلہ صاحب کلکٹر اپیل ہوگی۔

مگر اوس صورت میں جبکہ فیصلہ ہوگی مگر ملحوظ رہے کہ اگر صاحب کلکٹر کو فیصلہ میں نسبت مرتبہ فیل کی تجویز ہوئی ہو یعنی استحقاق زمیندار بابت بڑائی یا تبدیل کرنے استحقاق بڑائی لگان نسبت زر لگان دگی رعیت یا کاشتکار کو یا نسبت استحقاق ملکیت ناراضی

یا نسبت حقیقت واقع ناراضی جسکی بابت دعاوی مختلف جانب فریقین سے پیش ہوئی ہوں تو اولیہ فیصلہ صاحب کلکٹر کی ناراضی سے حسب رتبہ دفعات ۴۰ و ۴۱ ایکٹ ہذا اپیل ہو سکتی ہے

۹۲۵ - عدالت عالیہ صدر کو اختیار ہوگا کہ اگر کوئی مقدمہ کسی حالت ماتحت میں بصیغہ اپیل سے فیصل ہو او اور اوس فیصلے

کی ناراضی سے اپیل مزید بحضور عدالت صدر قانوناً جائز نہ ہو تو مقدمہ کی رو د او اوس صورت میں طلب کیے کہ بالانت حکام صدر کے

عدالت ماتحت اپیل کی سماعت کے وقت ایسا اختیار عمل میں لائی ہو جو قانوناً او سکوا حاصل نہ تھا اور حکام موصوفین مجاز ہو کر

کہ اوس فیصلہ کو جو اوس مقدمہ میں عدالت ماتحت کی تجویز سے صادر ہوا ہو نسخہ کریں یا اور مضمون کا حکم جو حکام موصوفین کو

مقتضای انصاف معلوم ہو صادر کریں - دفعہ ۲۵ - ایکٹ ۲۱۱۱

۹۲۶ - ایک مقدمہ باقیات زر لگان کم از صدر روپیہ میں یہ نزاع تھی کہ ناراضی مقبوضہ ناراضی سے ہو اور کہ زر لگان شرح نقدی

اوا ہوتا ہی اور طرف ثانی بذریعہ ثانی کو لگان کا خوشگوار تھا تجویز ہوئی کہ ہر گاہ مقدمہ میں ایک استحقاق نسبت ناراضی خواہ



ایک حق بیچ او کو با ہم فریقین جو اسکی بابت مخالف دعویٰ پیش کرتی ہیں تجویز ہو اسی سلسلہ مقدمہ قابل اپیل ہے۔ چنانچہ سنگ

بنام۔ منگل۔ منفصلہ ۲۸۔ ستمبر ۱۹۲۸ء

۹۲۷۔ تکرار اس امر کی تھی کہ آیا مدعی کا شتمکار کل نہ بیچ محمد عمر کو یا ایک ربع او کا مدعا علیہم کو ادا کر دیا مگر تیسرا دعویٰ سو روپیہ کی رقم تھی تجویز ہوئی کہ اس مقدمہ میں اس امر کی بحث نہیں ہو کہ حق مدعا علیہم بقدر ایک ربع نکاسی نہیں ہو گا۔ آئندہ ہر کہ وہ طریقہ جس پر مدعا علیہم فی قصہ نفاذ اپنی استحقاق کا کیا رخل واج دیہہ ہو یا نہیں اپنی فیصلہ صاحب کلٹر کا ہو جسٹس صاحب ایکٹ ۱۹۱۹ء ناظرین ہے۔ شید باک سنگ۔ بنام۔ منگل۔ منفصلہ ۴۲۔ اسی ۱۹۲۸ء

۹۲۸۔ یہ عذر مدعا علیہم کا کہ کاشت پر ہمارا قبضہ مالکانہ ہی منظور ہوا اور وہ فیصلہ بصیغہ اپیل صاحب کلٹر فی الحال کہاتب مدعا علیہم نے منصفی میں نالش کی اور وہ جسٹس بار دفعہ ۲۔ ایکٹ ۱۹۲۸ء خارج ہوئی چنانچہ یہ تجویز قرار پائی کہ فریقین کو بنارس میں ایسے فیصلہ صاحب کلٹر سے جس میں استحقاق کی بحث ہو اپیل محکمہ صاحب جج میں کرنا چاہیے نہ عدالت میں۔ غلام شرف۔ بنام فتح احمد شاہ۔ منفصلہ ۴۔ جولائی ۱۹۲۸ء

۹۲۹۔ ہر گاہ کہ نسبت استحقاق مدعیہ در باب طلب کے فی حصہ پیداوار درختان متنازعہ کی جملہ بیٹیاں مدعا علیہا سو کہ رعیت مدعیہ کی ہر اعتراض ہے اور صاحب کلٹر نے یہ تجویز کی کہ مدعیہ کو استحقاق طلبی حصہ پیداوار مذکور حاصل نہیں تو موصوفت ایہ کو یاد رکھنا دو دعویہ داران مخالف کو ایسی معاملے کی نسبت ای دی جی جس میں استحقاق حق زمینداری معرض بحث میں تھا تو ایسی تجویز حسب ریتہ محکومہ۔ دفعہ ۱۰۔ قابل اپیل صاحب جج کو ہے۔ مسماۃ بھلو کنوری۔ بنام مسماۃ۔ امام باندی۔ منفصلہ ۱۶۔ دسمبر ۱۹۲۷ء

۹۳۰۔ جب بمقدمہ قرتی بجایہ امر معرض نزاع میں تھا کہ ایک جزوار اضبی مفروقہ کا مذہبی کو لہر عطا ہوا تھا یہ تجویز قرار پائی کہ اپیل دسکا صاحب جج کو محکمہ میں ہونا چاہیے۔ ہر شکر پشاد۔ بنام۔ ڈرگ۔ منفصلہ ۷۔ دسمبر ۱۹۲۷ء

۹۳۱۔ جو فیصلہ کہ صاحب کلٹر فی بصیغہ اپیل عام صادر کیا ہوا دسکا اپیل صاحب جج سماعت نہیں کیے تھے اور صاحب کلٹر اپیل فیصلہ ڈپٹی کلٹر کا بہ خاطر شرط دفعہ ۱۵۲۔ ایکٹ ۱۹۱۹ء سنہ ۱۹۱۹ء میں کی گئی تھی ہائی کورٹ کو از روی دفعہ ۳۵۔ ایکٹ ۱۹۱۹ء

کو اختیار ہے کہ ایسی فیصلہ جات جو بغیر اختیار صادر کی گئی ہوں کو منسوخ کرے۔ میڈن پانڈی۔ بنام۔ بلدت پانڈی۔ منفصلہ ۳۰۔ جنوری ۱۹۲۸ء

۹۳۲۔ جس حالت میں کہ فیصلہ ڈپٹی کلٹر سے اپیل ہو ورو صاحب کلٹر کی ہوا۔ خواہ صاحب کلٹر کو اختیار سماعت تھا یا نہیں صاحب جج اپیل فیصلہ صاحب کلٹر کا نہیں سماعت کر سکتی۔ رام پشاد۔ بنام۔ لال سہا۔ منفصلہ ۲۰۔ اپریل ۱۹۲۸ء

۹۳۳۔ بموجب ایک ہفتہ لم صاحب جج مجاز سماعت اپیل فیصلہ صاحب کلکٹر جو فیصلہ اپیل سے صادر ہو نہیں فیصلہ سابق عدالت صدر مرقومہ ۱۹۔ تاریخ ۱۶ مئی ۱۸۷۲ء غلام غوث۔ بنام۔ کڈا منسوخ کیا گیا۔ شخص رخص و زواج سے منسوخ فیصلہ صاحب کلکٹر حسب دفعہ ۲۵۔ ایک ۲۲ مئی ۱۸۷۲ء آئی کورٹ میں گذران سکتا ہے۔ سید عبدالعلی غنیہ۔ بنام۔ سید محمد وغیرہ منفصلہ ۲۴ فروری ۱۸۷۱ء

۹۳۴۔ ایک مقدمہ بقایا لگان میں بحث استحقاق تبدیل لگان نقدی کو ساتھ جنس کی پیش آئی تجویز ہوئی کہ ایسی باتش اس قسم کی جو جس میں کہ تجویز بحث استحقاق تبدیل لگان کی خرابی و معنی دفعہ ۱۵۳۔ کہ لازم آویں لکس ڈپٹی کلکٹر فراو کو سماعت کیا تو اپیل اسکا قابل تجویز صاحب جج کی ہو نہ کلکٹر کی۔ النہی شس۔ بنام سید جعفر علی کارند و شوہر مسماہ شکر۔ منفصلہ ۲۲ مئی ۱۸۷۱ء

دفعہ ۱۵۴۔ اون مقدمات میں جن میں فیصلہ صاحب کلکٹر کا حسب رجب میں جنکا اپیل ہو سکے۔ جب کلکٹر کو دفعہ ۱۵۳۔ ناطق ہی صاحب کلکٹر کو اختیار ہی کہ اگر تاریخ فیصلہ سے تین روز کے اندر کسی فریق کی طرف سے درخواست مقدمہ کی تجویز ثانی کرے کہ ثبوت جدید یا مراتب ضروریہ متعلقہ اصل نزاع مقدمہ کی جنکا علم سائل کو پہلی نہ تھا اور جب کو وہ بروقت تجویز اول پیش نہ کر سکتا تھا دستیاب ہوئے ہیں شرح یہ دفعہ صاحب کلکٹر کی یو محدود ہے۔ ڈپٹی کلکٹر اپنی فیصلے کی تجویز ثانی سوائے بصورت میں جب دفعہ ۵۰۔ نہیں کر سکتی۔

دفعہ ۱۵۵۔ ڈپٹی کلکٹر اگر کسی مقدمہ بالا میں جس میں در صورت تحقیقات و انفضال کو فیصلہ کی اپیل ہو سکتی ہے معرفت صاحب کلکٹر کی فیصلہ صاحب موصوف کا ناطق ہوتا تحقیقات و انفضال معرفت ڈپٹی کلکٹر کی عمل میں تو بنا راضی فیصلہ ڈپٹی کلکٹر کی اپیل بحضور صاحب کلکٹر ممکن ہے

دفعہ ۱۵۶۔ سوال اپیل | سوال اپیل کو اسٹامپ مینی آئٹم آنہ پر لکھ کر تاریخ ڈگری سے مندرہ دن



کی ناطق ہوگی۔

دفعہ ۱۶۰۔ کن مقدمات  
اپیل صاحب جج ضلع کو حضور او  
کن مقدمات میں محکمہ عالیہ صدر  
میں ہونی چاہیے

سواہی اون مقدمات کی جن میں یہ صفت ہے کہ اگر تحقیقات و تجویز معرفت  
صاحب کلکٹر کی ہو وی تو تجویز صاحب جمع صوف ناطق ہوگی یا اگر  
تحقیقات و تجویز معرفت ڈپٹی کلکٹر کی ہو وی تو اس کی ناراضی سے  
صاحب کلکٹر کو حضور اپیل جائز ہی باقی مقدمات میں اپیل ناراضی تجویز  
صاحب کلکٹر یا ڈپٹی کلکٹر کو صاحب جج ضلع کی حضور ہوا کی گی الا اوس صورت میں کہ تعداد  
یا مالیت شئی متنازعہ پانچ سو روپیہ سے زیادہ ہو کہ اوس صورت میں اپیل محکمہ عالیہ صدر میں  
گزار کرے گی۔

شرح۔ ۱۶ نمبر۔ ملاحظہ طلب

۹۳۶۔ عدالت اپیل کو عذر پیش نہ کر دے کی تجویز کرنی نہ چاہی۔ گمان چند۔ بنام چاند منصفہ ۲۶۔ مارچ ۱۸۶۱

۹۳۷۔ عدالت اپیل تحت فوجینین کیا کہ فیصلہ مل فداولی کو جو مہنی اور پر شہادت کا غدی کی تباہی  
شہادت مذکور کو منسوخ کیا۔ نو رنگ ای۔ بنام ہرمل منصفہ ۲۔ اپریل ۱۸۶۱

۹۳۸۔ جب متنازعہ واقعات مابین وفروق کا پہلی عدالتین ماتحت مجاز سی تصفیہ ہو کر فیصلہ بر بناء او کی کیا گیا  
تھا تو صاحب جج کو نہ چاہی کہ مالش ثانی جس میں وہی امر زاعی تھا برخلاف تجویز مذکورہ بالا بحوالہ دینی فیصلہ  
سابق اور لکھنی وجوہ اختلاف کی فیصل کرین۔ گنگا پرشاد۔ بنام سندھ منصفہ ۱۳۔ جنوری ۱۸۶۲

۹۳۹۔ صدر سہ ورجاز سماعت اپیل مق۔ ایکٹ ۱۸۶۱۔ ام کی نہیں کرین۔ بنام شیخ کریم منصفہ ۱۳۔ فروری ۱۸۶۲

۹۴۰۔ جس حالت میں حکم الی ذکر کی اضافہ لگان کی از روی تحقیقات موقع حصار کی تو صاحب جج کو اس جی کہ کسبت  
قریب جارمند جہ شہرہ کا اوسند لگان مجبوری نہیں ہے فیصلہ مذکور منسوخ کرنا چاہی۔ مسعود حسن بی بی۔ بنام جگہ منصفہ ۱۸۔ مارچ ۱۸۶۲

دفعہ ۱۶۱۔ قواعد بیت ارجاع  
سماعت اپیل کی

وزخواستہ ای اپیل اوس قیمت کو کا غذا سب پر لکھی جائی گی جو لحاظ  
مالیت شئی متنازعہ اپیل کی اون درخواستہ ای اپیل کی واسطی مقرر  
ہو جو ناراضی احکام عدالتہ ای دیوالی ماتحت کو وائر ہونی ہیں اور قواعد مجاریہ حال بابت

اوس میعاد کو جسکے اندر اپیل بناراضی فیصلجات عدالتہای موصوفہ وائرہونی چاہی اور بابت طریقہ سماعت اور انضصال اپیل مذکورہ اور بابت باقی عمل درآمد عدالت جو اون مقدمات اپیل میں جائز اور ممکن ہے اون اپیلوں سے بھی تعلق ہوں گی جو بموجب اکیٹ ۱۸۵۳ صاحب حج ضلع یا محکمہ عالیہ صدر میں گذرا کر میں شرح یادداشت اپیل میں ہی شامپ تعلیم کا جو دھڑاٹھ عرضی کو جاری ہو۔ دیکھو۔ نمبر ۹۳۱

## فصل دوم قواعد سماعت اپیل مجاہدہ عدالتہای دیوانی

۹۳۱۔ سواری اوس صورت کہ کسی قانون یا اکیٹ مجاہدہ وقت میں کوئی اور حکم صریح ہو تو اور صورتوں میں بلین راضی و کریمات عدالتہای سماعت ابتدائی کی اون عدالتوں میں داخل ہو سکی گی جو عدالتہای سماعت ابتدائی فیصلوں کی ناراضی سے اپیل کرنے کی مجاز ہیں پس اگر اپیل لائق اذغال عدالت عالیہ صدر کر ہو تو اوس عدالت کو ویا زیادہ حکام اپیل کی سماعت و ترجیح دین گے اور جب اس عدالت کو وہی حاکم اپیل کی سماعت میں مصروف ہوں تو اون میں وجہ جرح کی سماعت کے لئے راجع واور مت نہ اوس قسم کا ہو کہ حکام صدر ثبوت کی بابت بحث کرنے کی مجاز ہو اور اون میں سے ایک حاکم اور باقی عدالت سماعت کی سماعت اتفاق رائے کو تو مقدمہ اوس اتفاق رائے کو بموجب فیصل کیا جاوگا اور اگر دونوں حاکموں میں کبھی یہ قانون کی بابت جملات اتر تو دونوں حکام اون مراتب کو تحریر کریں گے جن میں اون کی لامی سخت ہوں اور مقدمہ باقی حکام میں سے ایک یا زیادہ حاکموں کو ویا زیادہ بحث کیوجہ پیش ہوگا اور اوس وقت جو کچھ اوس حکام صدر غالب راجو اپیل کی سماعت میں مصروف تھی قرار پادو مقدمہ اوس کے بموجب فیصل کیا جاوگا۔ دفعہ ۲۳۔ اکیٹ ۱۸۵۳

## ۱۔ میعاد

۹۳۲۔ اپیل کیونکر اور کثرت یادداشت اپیل محکمہ صاحب حج میں اندر سیعاد تیس روز اور عدالت صدر میں سیعاد تیس روز متناہ داخل ہوا کرے گی تاریخ فیصلہ اور مدت نقل ذکر کی گزری اور صورت دیگر کا فی میعاد مذکورہ کو دست بھی چلی سکتی ہے۔ دفعہ ۳۳۔ اکیٹ ۱۸۵۳

۹۳۳۔ اگر یادداشت اندر ۳۰ یوم گذر جائی تو گواہ پلانٹ ۲۰ روز تک توقف کرتا رہا جو اپیل و سکا سماعت سے خارج نہیں ہو سکتا۔ راجو لال۔ بنام۔ نام غلام۔ منضلدہ ۱۹۔ اپریل ۱۸۵۴

۹۳۴۔ حسب یادداشت دفعہ ۳۳۔ اکیٹ ۱۸۵۳ صاحب حج کو اختیار کہ بعد میعاد عدالتہای قانون بھی اپیل سماعت کر لیوں۔

بہکن سنگہ۔ بنام۔ گلزار۔ منضلدہ ۱۰۔ مئی ۱۸۵۴

۹۴۵۔ میعاد پیل سے اوس مدت کے بعد اگر کسی نے جو عدول نقل کر دی میں صرف ہوئی ہو مدت مذکور تاریخ ادخال قلعہات سے اس وقت کے  
جو نقل ڈکری کر لیا ہو درکار ہونے کی جگہ۔ سرکار صدر عدالت نمبر ۲۰ مورخہ ۲۴۔ دسمبر ۱۹۲۶ء

## ۲۔ طریقہ اپیل

۹۴۶۔ یادداشت اپیل میں وجود ناراضی فیصلہ ماتحت بعبارت مختصر اور زبرد و فہوار بلا ذکر حجت حکایت لکھی  
کون سی مرتبہ لکھے جائیں گے  
اپیل وقت انفصال پیل عذر رسیدہ اپیلانٹ کی پابند نہ ہوگی۔ دفعہ ۳۳۲۔ کیٹ ۵۹ء  
۹۴۷۔ یادداشت اپیل میں سب سے زیادہ نقل کر دی داخل ہوگی شکل و مضمون ذیل لکھی جائیگی۔  
نمونہ یادداشت اپیل۔

مسی فلان حسب ہی جسٹس مدعی توسی فلان حسب ہی جسٹس مدعا علیہ سی فلان اپیلانٹ سابق مدعی یا مدعا علیہ  
بناراضی ڈکری فلان بقدرتہ مذکورہ الصدر مجوزہ تاریخ و ماہ و سنہ فلان بوجہات مفصلہ ذیل اس حکمہ بوجہات لکھنی چاہیے بکلمہ عدالت  
صدر مقام فلان یا ضلع فلان کے صاحب کچھ کہے میں اپیل کرتا ہوں۔ دفعہ ۳۳۵۔ ایضاً  
۹۴۸۔ اپیلانٹ نے اپیل بناراضی فیصلہ مرام اولیٰ کی بغیر نقل ڈکری کی داخل کی بعد اوس کے ڈکری مانع اولیٰ کی درمیان چارہ معینہ اپیل  
کو داخل ہوئی اور صاحب جہان نے اپیل مانع ہونے کی اوس بھیا بھلائی کے اصلاح ہو گئی تھی پیل پیل ایسی بینا بھلائی کی وجہ سے ڈکری مانع ہونے کی چاہیے  
لی مدعا علیہ۔ بنام رام پرشاد مدعی۔ فیصلہ ۸۔ جنوری ۱۹۲۶ء

۹۴۹۔ اگر یادداشت حسب طریقہ مذکور بالا مرتب ہو تو حاکم عدالت وہی منظور یا سائل کو واپس بھیج کر کہیں  
ضابطہ بوجہات لکھنے تو کیا کرنا چاہیے اگر یادداشت میعاد رسیدہ اندر گذر جائے اور توقف کی وجہ سے بیان نہ کیا ہو تو پیل منظور ہوگا۔ دفعہ ۳۳۶۔ کیٹ ۵۹ء  
۹۵۰۔ بخل چند معینوں یا اگر کسی مقدمہ میں دو یا زائد مدعی یا مدعا علیہ ہوں فیصلہ عدالت تحت کالسی میں جہ پڑھنی ہو  
مدعا علیہ کیٹ میں علی علیہ کی طرف سے اپیل بنار  
جوان سبکی نسبت موثر ہو تو کوئی شخص منجملہ مدعیان یا مدعا علیہ کیٹ میں کسی کی نسبت اپیل کر سکتا ہے  
اور حاکم عدالت پیل مجاز ہوگا کہ ڈکری کل مدعیان یا مدعا علیہ کیٹ میں منسوخ یا ترک کرے۔ دفعہ ۳۳۷۔ ایضاً  
جوان تسلیم فریقین جو پیل اعلیٰ ہو سکتی

## ۳۔ ذکر التواء واجب اور اون ڈکریات کا جو زیر اپیل ہوں

۹۵۱۔ حاکم پیل اور اوس  
الٹو کسی ڈکری کا صرف بوجہ دائر ہونے اور اس کی اپیل کر عمل میں نہ آوے گا لیکن حاکم عدالت پیل  
ڈکری جس کی اپیل میں ہو کسی میں جہ متعلق ہو  
مجاز ہوگا کہ در صورت پائے جانے وجہ کے حکم التواء صادر کرے  
متوی رکھ سکتا ہے

حاکم ماتحت کس صورت میں اپراوس اگر درخواست اجرا کی قبل انقضای میعاد رجاء اپیل کے گذری اور حاکم عدالت ماتحت بحال اتر ہوئے  
 ڈگری کا جسکی اپیل ہوئی ہو تو کسی کیس کا ڈگری سے اطلاع ہوئی ہو تو حاکم عدالت ماتحت مجاز ہوگا کہ در صورت وجہ عقول اجرا کو ملتوی رکھے  
 قبل سے حاکم التوا ای اجرا حاکم مجوز اوس شخص سے جس پر ڈگری ہوئی ہو ضمانت واسطی تعمیل مناسب و ڈگری یا حکم عدالت اپیل کے  
 طلب کیے گئے۔ دفعہ ۳۳۸۔ ایکٹ ۱۹۰۵ شائع

شرح دفعہ ۳۳۶۔ ایکٹ ۱۹۰۵ شائع۔ مندرجہ تحت دفعہ ۸۶۔ ایکٹ ۱۹۰۵ شائع۔ ملاحظہ طلب

۹۵۲۔ مگر مدعی خواہ عدلیہ اوں مقدمات میں جو حکم اور بہ صرف سرکار دائر ہو یا جن میں نہ کار کی جانب سے جو ادبی  
 اوسے ضمانت طلب ہوگی عمل میں نہ و ایسی کوئی ضمانت کسی حالت میں نہ کار کسی کسی اہکار سرکاری سے طلب ہوگی

دفعہ ۳۴۰۔ ایکٹ ۱۹۰۵ شائع

### ۴۔ ذکر کارروائی متعلقہ اپیل تا ذکر ری اخیر

۹۵۳۔ ضابطہ حکم اپیل اندر جب ڈپٹی اپیل سبب نقشبہ معینہ اور اندر میعاد مقررہ کی گذری تو عدالت اپیل یا حاکم مجاز اوس  
 میعاد اور نقشبہ معینہ کی گذرے عدالت کا تاخیر و اندکی اوکی نظر پر ثبت کرے گا اور اپیل بھی جسٹریٹن لکھا جائیگی۔ دفعہ ۳۴۱۔ ایکٹ ۱۹۰۵ شائع

۹۵۴۔ سو اوس صورت کہ اسکی خلاف حکم ہو عدالت اپیل کو تمدات اپیل میں ہی اختیارات حاصل رہیں گے جو عدالت ای سہاعت  
 ابتدائی کو مقدمات ابتدائی میں حاصل ہیں۔ دفعہ ۳۴۲۔ ایکٹ ۱۹۰۵ شائع

۹۵۵۔ کو صورت میں اپیل عدالت اپیل کو ہبات کا اختیار ہوگا کہ قبل غلطی سپانڈنٹ واسطی استناد اور جو ادبی کی ایلائے سے ضمانت  
 ضمانت نہ کی لی جاسکتی ہو واسطی اور خیر چکر جیسا کہ سبب سے طلب کیے یا نہ کرے لیکن ان میں کل قدمات میں ضمانت طلب کرنے اور جو میں

ایسی حالت میں اگر ایسے مقام کا ہو جو قلم و ہند کی عملداری سرکار میں فاج ہو اور پھر رشی یا دیگر شیو غیر منقولہ غلام و دو جائیداد متعلقہ اپیل کر  
 عملداری مذکور میں از آن نامبرہ نہ ہو اور درصوت و خان جو ضمانت مذکور وقت گذرے یا در وقت اپیل اندر میعاد معینہ عدالت کی عدالت  
 اپیل کو نامعلوم کر دی گئی۔ دفعہ ۳۴۳۔ ایضاً

۹۵۶۔ حاکم ماتحت کو اطلاع جب یا در وقت اپیل داخل ہو جس سے جو بجای عدالت اپیل کا حاکم محکمہ ماتحت کو اوس سے اطلاع دیوگا اور  
 ا۔ جلع اپیل سے دی جائے اگر اپیل کسی ایسی عدالت کو حکم سے ہو جسکی کاغذات محکمہ اپیل میں نہ رہتی ہوں تو حاکم محکمہ ماتحت  
 کاغذات ضروری حاکم ماتحت کو بطریق وصول اطلاع کی جہا تک جلد ممکن ہو کل کاغذات نہ وری مقدمہ یا ایسے کاغذات جن کی نسبت





حکم دیوی گارشرط یہ ہے کہ اگرچہ سمن عا علیہ پر جاری نہ کیا گیا ہو حکم ڈسمسی مقدمہ اس صورت میں صادر نہ کیا جائیگا جبکہ مدعا علیہ کے اظہار اور جوابدہی کی تاریخ معینہ کو مدعا علیہ اصالتاً یا وکالتاً یا معرفت مختار ذی اختیار کو بشرطیکہ اسکا مختار تھا حاضر ہو نا جائز ہو حاضر ہوا ہو۔ دفعہ ۵ ایکٹ ۳۷۱۱۱۱

۹۶۳ - ادخال ثانی اپیل کا اگر عدالت عدم پیروی مقدمہ کو اپیل سمن ہو تو اپیلانٹ مجاز ہو گا کہ اندر میعاد میں روز تاریخ سمن فرستے و اسکو ادخال ثانی اپیل کو محکمہ اپیل میں درخواست گزارانی اگر حسب اطمینان و چوکانی غیر حاضری کی پائی جاسے تو عدالت اپیل حکم ادخال ثانی اپیل کا منظور کرے۔ دفعہ ۳۷۱۱۱۱

۹۶۴ - جب کوئی مقدمہ اس ایکٹ کی دفعہ ۵ کو بموجب ڈسمسی کی جادو مدعی کو اختیار ہو گا کہ اگر قواعد عدالت مانع نہ ہوں تو نالاش جدید رجوع کرے یا اگر مدعی تاریخ حکم ڈسمسی مقدمہ سے عرصہ تین روز کو اندر اس بات کی وجہ کافی حسب اطمینان عدالت پیش کرے کہ وہ میعاد معینہ کو اندر رتاد مطلوبہ داخل کرنی سے متعذر تھا تو عدالت حجاز ہوگی کہ اوسے عرضی نالاش پر جو داخل ہو چکی ہو سمن جدید کو اجرا کا حکم دیوے۔ دفعہ ۵ - ایکٹ ۳۷۱۱۱۱

۹۶۵ - رسپانڈنٹ کو بوقت سماعت اپیل کو رسپانڈنٹ کو اختیار ہے کہ فیصلہ محکمہ تخت کی نسبت کوئی ایسا اعتراض پیش کرے جو وہ بہ ملت رجوع کرنے اپیل جگہ اگانہ بنا راضی فیصلہ کو رکھے پیش کر سکتا۔ دفعہ ۳۷۱۱۱۱ - ایکٹ ۳۷۱۱۱۱

۹۶۶ - جب کوئی اپیل عدالت دیوانی میں کل فیصلہ کی نسبت نہ دائر کیا جائے بلکہ صرف نسبت ایک جزو یا اجزاء شئی متنزعہ کے داخل ہو اور بروقت پیشی اپیل نہ کرے رسپانڈنٹ بموجب دفعہ ۳۷۱۱۱۱ مجموعہ ضابطہ دیوانی اعتراض نسبت کسی جزو فیصلہ نہ کرے پیش کرے اور وہ جزو غیر جزو بن شدہ ہو تو عدالت کو لازم ہے کہ اوسے عدالت کو نوٹ سنو تا وقتیکہ رسپانڈنٹ وہ محصول اسٹامپ اند داخل نہ کرے جو در صورت اپیل میں شامل ہو نہ جزو معترضہ فیصلہ کو واجب الادا ہوتا اور یہ محصول اند عدالت سے محسوب ہے کہ خرچہ مقدمہ میں شامل ہو گا تبیہ (۵) ایکٹ ۳۷۱۱۱۱

۹۶۷ - از روی دفعہ ۳۷۱۱۱۱ اوسے حالت میں رسپانڈنٹ اعتراض کر سکتا ہے جبکہ دوسرا فریق اپیلانٹ نسبت اشقی ضابطہ کو جو مقدمہ اپیل میں غریق نہ ہوں منصب اعتراض کر سکتا نہیں اور جب ایسا منصب حاصل نہیں تو وہ شخص ثالث اند روی دفعہ ۳۷۱۱۱۱ اپیل میں فریق مقدمہ نہیں گردانا جاسکتا۔ بلوچھوڑ لال - بنام کشن سہای

منفصلہ - ۲۹ نومبر ۱۸۹۳ء

۹۶۸ - عذر دفعہ ۲۸ کا اوس وقت سماعت ہو سکتا ہے کہ اپیلانٹ اپنی اپیل کی پیروی کرے اور صورت میں کہ اپیل سے دست بردار ہو۔ بہادر سنگہ وغیرہ۔ بنام۔ بھگوانداس وغیرہ۔ منفصلہ ۳۱ - جون ۱۸۹۳ء

۹۶۹ - محکمہ اپیل کا حکم | محکمہ اپیل بعد سماعت اپیل بطریقہ مرقوم بالا جو دربارہ صدور فیصلہ محکمہ اعتراض اولیٰ پر تجویز لکھنی چاہیے | کو ہوا اپنا فیصلہ صادر کرے گا۔ دفعہ ۳۴۹ - ایکٹ ۱۸۵۹ء

۹۷۰ - ڈگری حکم تحت | فیصلہ نہ کر کے روٹ کر عدالت ماتحت کی بجائے منسوخ یا ترمیم ہو سکتی ہے لیکن کوئی ڈگری اس جہ سے منسوخ یا ترمیم نہ ہوگی اور نہ کوئی مقدمہ عدالت ماتحت میں اجیت سے تجویز ثانی کے واسطے واپس سل ہوگا کہ فیصلہ میں یا کسی حکم درمیانی میں جو مقدمہ کی نسبت صادر ہوا ہو مگر رد واد مقدمہ یا حد اختیار عدالت کی نسبت موثر نہ ہو کوئی خطا یا سقم یا بیضا بطگی باقی گئی۔ دفعہ ۳۵۰ - ایضاً

۹۷۱ - اگر فیصلہ عدالت ماتحت میں نقص اختیار سماعت کا واقع ہو تو عدالت اپیل پر لا بد ہے کہ بغیر پیش ہونے اعتراض کو منجانب فریق ثانی فیصلہ کو ستر کرے۔ ٹھاکر مصر وغیرہ۔ بنام۔ پراگتہ ۱۸۹۲ء

۹۷۲ - ہر گاہ عدالت ماتحت نے دعویٰ عیان کو ناقابل سماعت قرار دیا تو بعد اس ای کی تحریر کرنا تجویز کا نسبت دیداد دعویٰ کی صریح نادرست ہے۔ جوالا پر شاد وغیرہ۔ بنام۔ رانا سی دھوپور منفصلہ ۲۰ - جون ۱۸۹۳ء

۹۷۳ - جس حال میں عدالت اپیل ماتحت نے ہبہ نامہ سادہ کو مستقر قرار دیا تجویز موتی کا ایسا فیصلہ اپیل جائز ہے کیونکہ جو جملی یا سقم یا بیضا بطگی کو جس سے رد واد مثل یا اختیار سماعت کو تعلق ہو حسب دفعہ ۳۵۰ کوئی فیصلہ منسوخ یا ترمیم یا واپس لین ہو سکتا ہے۔ سید مظہر حسین وغیرہ۔ بنام۔ اصالت بی بی منفصلہ ۱۷ دسمبر ۱۸۹۳ء

۹۷۴ - دوسرے کرنا اپیل کا بلا تجویز دیداد پھر اس میں چہرچاہیہ کہ دعویٰ نے حسب دفعہ ۳۵۰ ہر ایکٹ ۵۰ بعض کاغذات عرضی عری کر ساتھ پیش نہیں کی تھی اور دیگر کاغذات طلبہ کی مدعا علیہ سے درخواست نہیں کی۔ سو دو بے نام شیشو منگل سنگہ منفصلہ ۲۰ - جنوری ۱۸۹۴ء

۹۷۵ - ہر گاہ دستاویز فیہ اسامیہ عدالت ماتحت میں بطور ثبوت کو لی گئی تو عذر منقش اس نام میں نیک اپیل میں قابل قبول نہیں اس میں جبکہ وہ موثر حقیقت مقدمہ اختیار عدالت ماتحت کو نہیں ہے۔ کرانی صاحب غبار

انڈین کرنک کمپنی۔ بنام مسیدک صاحب۔ منسلک ۳ جولائی ۱۹۱۶ء

۹۷۹۔ ساگر نالز از جانب می فریاد اور ہو تو فیصلہ مشعر دسمبئی الشن بحال نہیں رہ سکتا۔ مسماۃ کا بھان۔

بنام۔ مسماۃ۔ بنو۔ منسلک ۷۔ دسمبر ۱۹۱۶ء

۹۷۷۔ کسرت بنو۔ اگر عدالت ماتحت فی الفضل مقدمہ کا کسی مرتبیدی پر کیا ہوا اور اس حجت سے شہادت

تحت ماتحت بین تجویز ثانی کو چاہے واقعات مقدمہ جو عدالت اپیل کے نزدیک بٹرا استحقاق فریقین ہونے لگی ہو اور

ڈگری عدالت ماتحت کی نسبت امر نمیدی مذکور کی عدالت اپیل سے نسبت ہو تو عدالت اپیل مجاز ہو گا اگر نسبت

مقدمہ کو مع نقل کر لی اپیل کو محکمہ ماتحت میں تجویز ثانی کی واسطے اس میں اس سے واپس بھیج کر حاکم محکمہ مذکور مقدمہ کو باز

پہرہ سابق رجسٹر کو قائم کرے اور ویداو مقدمہ کی نسبت تحقیقات عمل میں لا کر ڈگری صادر کرے دفعہ ۳۵۱ ایکٹ ۱۸۵۹ء

۹۷۸۔ حاکم محکمہ اپیل مجاز ہو گا کسی مقدمہ کو تجویز ثانی کو واسطے محکمہ ماتحت میں بھیج کر الاصولت مندرجہ دفعہ

مقدمہ الذکر کے۔ دفعہ ۳۵۲۔ ایضاً

۹۷۹۔ از روی دفعہ ۳۵۲ عدالت اپیل اسکو مجاز نہیں کسی مقدمہ کو تجویز ثانی کے لیے باز پلیر اس کے

الاصورت مذکورہ دفعہ ۳۵۱ میں جسکو موجب عدالت مذکور کو دہری مقدمہ کا واسطے حالت میں اختیار ہے کہ یہ عدالت

ماتحت کو تجویز مقدمہ کی کسی ایسی امر ہو کہ جو ویداو مقدمہ کی نسبت مؤثر نہ تھا اسوا صورت مرقومہ والا اور کسی حالت میں

فیصلہ مکرر کیلئے مقدمہ باز پلیر واپس بھیج نہیں جا سکتا۔ سرکلر نمبر ۶ مورخہ ۱۸ مارچ ۱۹۱۶ء

۹۸۰۔ محکمہ اپیل کو قطعاً جبکہ شہادت موجودہ اسل محکمہ ماتحت کی اس بات کو کہ کافی ہو کہ حاکم محکمہ اپیل کا

تجویز مقدمہ کی کرنی چاہیے حسب اطمینان اپنی فیصلہ صادر کرے تب حاکم محکمہ اپیل مقدمہ کی نسبت حکم ناطق صادر کرے گا

بشرطیکہ یہ امر شہادت کی ممکن ہو گو فیصلہ محکمہ ماتحت کا بالکل کسی اور بنیاد پر مبنی ہو۔ دفعہ ۳۵۳۔ ایکٹ ۱۸۵۹ء

۹۸۱۔ جبکہ فیصلہ عدالت ماتحت کا ویداو مقدمہ پر ہوا ہو لیکن فیصلہ مذکور حسب دفعہ ۳۵۳ بر بنیاد غلط مبنی ہو یا

انکہ اس میں وہ نقصانات خاص واقع ہوں جنکی تفصیل دفعہ ۳۵۴ و ۳۵۵ میں بیان ہے عدالت اپیل مجاز اسکی نہیں ہے

کہ مقدمہ کو واسطے فیصلہ صدر کے باز پلیر واپس کی بلکہ اس پر واجب ہے کہ حسب صورت مقدمہ اور طریقہ معینہ دفعہ ۳۵۳۔ یا

۳۵۴ یا ۳۵۵ کے عمل کرے۔ دفعہ ۴ سرکلر نمبر ۶ مورخہ ۲۸۔ مارچ ۱۹۱۶ء صدر عدالت

۲۔ لیکن اچکامات مذکورہ بالا اپیل عام سے متعلق مین نہ اپیل خاص سے لہذا تجویز ویدادی ناقص یا تحقیقات نا کامل ہوئی کی صورت مین اپیل خاص سے باز نہ ہر پہنچنا مقدمہ کا ضرورت ہے ۔ سرکلر مذکور

۹۸۲- محکمہ اسپل کو اختیار  
کہ تصفیہ طلب اسلٹ تجویز حکم کے تحت کیا کرے  
اگر عدالت ماتحت کو کسی امتوقع طلب قرار نہ دیا ہو یا تصفیہ اسکا نہ کیا ہو یا نتیجہ کسی اسپل  
امروا قعات کی نہ کی ہو جو حاکم محکمہ اسپل کے نزدیک اسلٹ اصدار فیصلہ مناسب بت  
رریداد مقدمہ کی موثر مقصور ہو اور شہادت موجود ہر سال سبات کو اسلٹ کافی نہ ہو کہ محکمہ اسپل کا حاکم تعینہ امتوقع طلب  
یا امروا قعات مذکورہ کا کرے تو حاکم محکمہ اسپل مجاز ہو کہ امروا قعات نتیجہ طلب اسلٹ تجویز محکمہ ماتحت کو قائم کر کہ محکمہ ماتحت  
میں تجویز کو واسطے مسرل کرے برطبق دسکر حاکم محکمہ ماتحت امروا قعات نتیجہ طلب کو کی نسبت تجویز کر کے اپنی رپا  
معہ شہادت محکمہ اسپل میں ارسال کرے ایسی تجویز اور شہادت بمنزلہ جزو مسرل مقصور ہوگی اور فریقین میں سے کوئی فریق اندر  
میعاد معینہ محکمہ اسپل کے یا داشت عدالت متعلقہ تجویز کی داخل کر سکتا ہو اور بعد انقضای ایسی میعاد معینہ کہ محکمہ اسپل کا حاکم  
اسپل کو فیصلہ کرے گا دفعہ ۳۵۴- ایکٹ ۱۸۵۹ء

۹۸۳ - از روی فعه ۳۵ تجوید کرنا ایس امر کا جو واسطہ انفصال صحیح مقدمہ کہ از روی سودا و خسرو بہین او جنگو  
مرا فہرہ الی فی متقیح طلب قرانہ دیا عدالت اہیل کہ قرار دینا چاہیے ہیر اسنگہ بنام - رام رتن منفصلہ -  
۱۴ - دسمبر ۱۸۶۳ء

۹۸۴ - مرا فعلاً ولی کو لازم ہے کہ امور تنقیح طلبی نوئی اور واقعات حین پرفیصلہ صحیح مقدمہ کا منہ بہ تحقیقات دریافت کرے اگر عدالت کو اس سے کوئی امر اہم قائم کر دے تو متروک کیا جائے یا تجویز اسکی عمل میں آوے تو اس فریاد گذاشت کی اصلاح منجانب سے کم مراعات ثانی اور دوی دفعہ ۱۰۵ - ۱۰۶ - ۱۰۷ - ۱۰۸ - ۱۰۹ - ۱۱۰ - ۱۱۱ - ۱۱۲ - ۱۱۳ - ۱۱۴ - ۱۱۵ - ۱۱۶ - ۱۱۷ - ۱۱۸ - ۱۱۹ - ۱۲۰ - ۱۲۱ - ۱۲۲ - ۱۲۳ - ۱۲۴ - ۱۲۵ - ۱۲۶ - ۱۲۷ - ۱۲۸ - ۱۲۹ - ۱۳۰ - ۱۳۱ - ۱۳۲ - ۱۳۳ - ۱۳۴ - ۱۳۵ - ۱۳۶ - ۱۳۷ - ۱۳۸ - ۱۳۹ - ۱۴۰ - ۱۴۱ - ۱۴۲ - ۱۴۳ - ۱۴۴ - ۱۴۵ - ۱۴۶ - ۱۴۷ - ۱۴۸ - ۱۴۹ - ۱۵۰ - ۱۵۱ - ۱۵۲ - ۱۵۳ - ۱۵۴ - ۱۵۵ - ۱۵۶ - ۱۵۷ - ۱۵۸ - ۱۵۹ - ۱۶۰ - ۱۶۱ - ۱۶۲ - ۱۶۳ - ۱۶۴ - ۱۶۵ - ۱۶۶ - ۱۶۷ - ۱۶۸ - ۱۶۹ - ۱۷۰ - ۱۷۱ - ۱۷۲ - ۱۷۳ - ۱۷۴ - ۱۷۵ - ۱۷۶ - ۱۷۷ - ۱۷۸ - ۱۷۹ - ۱۸۰ - ۱۸۱ - ۱۸۲ - ۱۸۳ - ۱۸۴ - ۱۸۵ - ۱۸۶ - ۱۸۷ - ۱۸۸ - ۱۸۹ - ۱۹۰ - ۱۹۱ - ۱۹۲ - ۱۹۳ - ۱۹۴ - ۱۹۵ - ۱۹۶ - ۱۹۷ - ۱۹۸ - ۱۹۹ - ۲۰۰ - ۲۰۱ - ۲۰۲ - ۲۰۳ - ۲۰۴ - ۲۰۵ - ۲۰۶ - ۲۰۷ - ۲۰۸ - ۲۰۹ - ۲۱۰ - ۲۱۱ - ۲۱۲ - ۲۱۳ - ۲۱۴ - ۲۱۵ - ۲۱۶ - ۲۱۷ - ۲۱۸ - ۲۱۹ - ۲۲۰ - ۲۲۱ - ۲۲۲ - ۲۲۳ - ۲۲۴ - ۲۲۵ - ۲۲۶ - ۲۲۷ - ۲۲۸ - ۲۲۹ - ۲۳۰ - ۲۳۱ - ۲۳۲ - ۲۳۳ - ۲۳۴ - ۲۳۵ - ۲۳۶ - ۲۳۷ - ۲۳۸ - ۲۳۹ - ۲۴۰ - ۲۴۱ - ۲۴۲ - ۲۴۳ - ۲۴۴ - ۲۴۵ - ۲۴۶ - ۲۴۷ - ۲۴۸ - ۲۴۹ - ۲۵۰ - ۲۵۱ - ۲۵۲ - ۲۵۳ - ۲۵۴ - ۲۵۵ - ۲۵۶ - ۲۵۷ - ۲۵۸ - ۲۵۹ - ۲۶۰ - ۲۶۱ - ۲۶۲ - ۲۶۳ - ۲۶۴ - ۲۶۵ - ۲۶۶ - ۲۶۷ - ۲۶۸ - ۲۶۹ - ۲۷۰ - ۲۷۱ - ۲۷۲ - ۲۷۳ - ۲۷۴ - ۲۷۵ - ۲۷۶ - ۲۷۷ - ۲۷۸ - ۲۷۹ - ۲۸۰ - ۲۸۱ - ۲۸۲ - ۲۸۳ - ۲۸۴ - ۲۸۵ - ۲۸۶ - ۲۸۷ - ۲۸۸ - ۲۸۹ - ۲۹۰ - ۲۹۱ - ۲۹۲ - ۲۹۳ - ۲۹۴ - ۲۹۵ - ۲۹۶ - ۲۹۷ - ۲۹۸ - ۲۹۹ - ۳۰۰ - ۳۰۱ - ۳۰۲ - ۳۰۳ - ۳۰۴ - ۳۰۵ - ۳۰۶ - ۳۰۷ - ۳۰۸ - ۳۰۹ - ۳۱۰ - ۳۱۱ - ۳۱۲ - ۳۱۳ - ۳۱۴ - ۳۱۵ - ۳۱۶ - ۳۱۷ - ۳۱۸ - ۳۱۹ - ۳۲۰ - ۳۲۱ - ۳۲۲ - ۳۲۳ - ۳۲۴ - ۳۲۵ - ۳۲۶ - ۳۲۷ - ۳۲۸ - ۳۲۹ - ۳۳۰ - ۳۳۱ - ۳۳۲ - ۳۳۳ - ۳۳۴ - ۳۳۵ - ۳۳۶ - ۳۳۷ - ۳۳۸ - ۳۳۹ - ۳۴۰ - ۳۴۱ - ۳۴۲ - ۳۴۳ - ۳۴۴ - ۳۴۵ - ۳۴۶ - ۳۴۷ - ۳۴۸ - ۳۴۹ - ۳۵۰ - ۳۵۱ - ۳۵۲ - ۳۵۳ - ۳۵۴ - ۳۵۵ - ۳۵۶ - ۳۵۷ - ۳۵۸ - ۳۵۹ - ۳۶۰ - ۳۶۱ - ۳۶۲ - ۳۶۳ - ۳۶۴ - ۳۶۵ - ۳۶۶ - ۳۶۷ - ۳۶۸ - ۳۶۹ - ۳۷۰ - ۳۷۱ - ۳۷۲ - ۳۷۳ - ۳۷۴ - ۳۷۵ - ۳۷۶ - ۳۷۷ - ۳۷۸ - ۳۷۹ - ۳۸۰ - ۳۸۱ - ۳۸۲ - ۳۸۳ - ۳۸۴ - ۳۸۵ - ۳۸۶ - ۳۸۷ - ۳۸۸ - ۳۸۹ - ۳۹۰ - ۳۹۱ - ۳۹۲ - ۳۹۳ - ۳۹۴ - ۳۹۵ - ۳۹۶ - ۳۹۷ - ۳۹۸ - ۳۹۹ - ۴۰۰ - ۴۰۱ - ۴۰۲ - ۴۰۳ - ۴۰۴ - ۴۰۵ - ۴۰۶ - ۴۰۷ - ۴۰۸ - ۴۰۹ - ۴۱۰ - ۴۱۱ - ۴۱۲ - ۴۱۳ - ۴۱۴ - ۴۱۵ - ۴۱۶ - ۴۱۷ - ۴۱۸ - ۴۱۹ - ۴۲۰ - ۴۲۱ - ۴۲۲ - ۴۲۳ - ۴۲۴ - ۴۲۵ - ۴۲۶ - ۴۲۷ - ۴۲۸ - ۴۲۹ - ۴۳۰ - ۴۳۱ - ۴۳۲ - ۴۳۳ - ۴۳۴ - ۴۳۵ - ۴۳۶ - ۴۳۷ - ۴۳۸ - ۴۳۹ - ۴۴۰ - ۴۴۱ - ۴۴۲ - ۴۴۳ - ۴۴۴ - ۴۴۵ - ۴۴۶ - ۴۴۷ - ۴۴۸ - ۴۴۹ - ۴۵۰ - ۴۵۱ - ۴۵۲ - ۴۵۳ - ۴۵۴ - ۴۵۵ - ۴۵۶ - ۴۵۷ - ۴۵۸ - ۴۵۹ - ۴۶۰ - ۴۶۱ - ۴۶۲ - ۴۶۳ - ۴۶۴ - ۴۶۵ - ۴۶۶ - ۴۶۷ - ۴۶۸ - ۴۶۹ - ۴۷۰ - ۴۷۱ - ۴۷۲ - ۴۷۳ - ۴۷۴ - ۴۷۵ - ۴۷۶ - ۴۷۷ - ۴۷۸ - ۴۷۹ - ۴۸۰ - ۴۸۱ - ۴۸۲ - ۴۸۳ - ۴۸۴ - ۴۸۵ - ۴۸۶ - ۴۸۷ - ۴۸۸ - ۴۸۹ - ۴۹۰ - ۴۹۱ - ۴۹۲ - ۴۹۳ - ۴۹۴ - ۴۹۵ - ۴۹۶ - ۴۹۷ - ۴۹۸ - ۴۹۹ - ۵۰۰ - ۵۰۱ - ۵۰۲ - ۵۰۳ - ۵۰۴ - ۵۰۵ - ۵۰۶ - ۵۰۷ - ۵۰۸ - ۵۰۹ - ۵۱۰ - ۵۱۱ - ۵۱۲ - ۵۱۳ - ۵۱۴ - ۵۱۵ - ۵۱۶ - ۵۱۷ - ۵۱۸ - ۵۱۹ - ۵۲۰ - ۵۲۱ - ۵۲۲ - ۵۲۳ - ۵۲۴ - ۵۲۵ - ۵۲۶ - ۵۲۷ - ۵۲۸ - ۵۲۹ - ۵۳۰ - ۵۳۱ - ۵۳۲ - ۵۳۳ - ۵۳۴ - ۵۳۵ - ۵۳۶ - ۵۳۷ - ۵۳۸ - ۵۳۹ - ۵۴۰ - ۵۴۱ - ۵۴۲ - ۵۴۳ - ۵۴۴ - ۵۴۵ - ۵۴۶ - ۵۴۷ - ۵۴۸ - ۵۴۹ - ۵۵۰ - ۵۵۱ - ۵۵۲ - ۵۵۳ - ۵۵۴ - ۵۵۵ - ۵۵۶ - ۵۵۷ - ۵۵۸ - ۵۵۹ - ۵۶۰ - ۵۶۱ - ۵۶۲ - ۵۶۳ - ۵۶۴ - ۵۶۵ - ۵۶۶ - ۵۶۷ - ۵۶۸ - ۵۶۹ - ۵۷۰ - ۵۷۱ - ۵۷۲ - ۵۷۳ - ۵۷۴ - ۵۷۵ - ۵۷۶ - ۵۷۷ - ۵۷۸ - ۵۷۹ - ۵۸۰ - ۵۸۱ - ۵۸۲ - ۵۸۳ - ۵۸۴ - ۵۸۵ - ۵۸۶ - ۵۸۷ - ۵۸۸ - ۵۸۹ - ۵۹۰ - ۵۹۱ - ۵۹۲ - ۵۹۳ - ۵۹۴ - ۵۹۵ - ۵۹۶ - ۵۹۷ - ۵۹۸ - ۵۹۹ - ۶۰۰ - ۶۰۱ - ۶۰۲ - ۶۰

۹۸۶ - قریقین اسل محکمہ  
اسل میں بیٹو پھر نہیں نگرانی  
سکو لیکن حاکم اسل کو کسی جرم معقول  
سے لے سکتا ہے

قریقین اسل مجاز نہ ہونے کے محکمہ اسل میں بیٹو جدید خواہ وہ از قسم دستاویزات یا گواہی  
گواہان پیش کریں لیکن در صورت معلوم ہونے کے محکمہ یا تحت در شہادت جانے کو

لینا قبول کیا یا محکمہ اپیل کا حاکم واسطی صادر کر کر فیصلہ حسب طینان اپنی یا اور کسی وجہ سے جو گذرنا سکے تاویزات یا لیا جانا  
 اظہار گواہان کا ضرور سمجھو تو حاکم عدالت اپیل سببات کا مجاز ہے کہ دستاویزات جدید دیوے اور جن گواہوں کی شہادت ضرور  
 سمجھے اور انکا اظہار قلمبند کرادی خواہ اظہار گواہان مذکور کا محکمہ یا تحت میں پیشتر لیا گیا ہو یا نہ لیا گیا ہو پر شرط یہ ہے کہ جب  
 حاکم محکمہ اپیل کا وجہ ثبوت جدید دیوے تو وجہ ایسے جانے ایسی ثبوت کی محکمہ مذکور کو حکم میں درج ہوگی دفعہ ۳۵۹ ایکٹ ۱۸۵۹ء  
 ۹۸۷۔ حسب اختیار تحصیل دفعہ ۳۵۵ و بلحاظ واجبیت معاملہ قبول کر لینا ایسی دستاویزات جو عدالت ماتحت  
 میں ملاحظہ ہوتی ہو واسطی تہنیک فیصلہ کو وجہ کافی نہیں۔ گنیشی لال۔ بنام۔ تارا چند۔ بمقتضیٰ دفعہ ۲۵ نومبر ۱۸۹۱ء  
 ۹۸۸۔ شہادت جدید لیا گیا جب لینا شہادت جدید کا بجا تصور ہو حاکم محکمہ اپیل مجاز ہوگا کہ خود شہادت لیوے  
 یا شہادت مذکور لیوے کر واسطی محکمہ ماتحت یا اور کسی محکمہ کو حکم دیوے یا کسی شخص کو اسکے لینے کا اختیار دیوے اور شہادت  
 کو جو قلمبند ہوتی ہو محکمہ اپیل میں مرسل کرادی اور حاکم محکمہ اپیل کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ طریقہ لیوے شہادت مذکور کا  
 تعین کرے۔ دفعہ ۳۵۶ ایکٹ ۱۸۵۹ء

۹۸۹۔ کو صحت میں تعین کر جب جازت واسطی اخذ شہادت جدید کو دی جائے تو محکمہ اپیل تعین امر یا امور شہادت  
 اموشادہ طلب کیا جائیگا طلب کیا کریگا اور سببات کو اپنے حکم میں لکھو گا۔ دفعہ ۳۵۷ ایضاً  
 شرح دفعہ ۳۵۸ از روی ایکٹ ۲۳ ۱۸۹۱ء منسوخ ہوگی

۹۹۰۔ فیصلہ اپیل میں فیصلہ حاکم مرافعہ اپیل کا ہمیشہ سراسر بلاس بنایا جائیگا اور اس میں امر یا امور تجویز طلب اور  
 کیا کیا امور درج ہوں گے تجویز نسبت امر یا امور مذکور اور وجوہات تجویز مندرج ہوگی۔ اس پر تاریخ اور دستخط حاکم  
 عدالت یا حاکمان عدالت کو جو وقت صادر فیصلہ کو متفق الرای ہوں شہادت ہوگی فیصلہ بزبان۔ انگریزی  
 تجویز محکمہ اپیل کی زبان میں لکھی جائیگی انگریزی تحریر ہوگا لیکن اگر حاکم عدالت اس میں فیصلہ قابل تغیر نہ لکھ سکتا ہو  
 تو فیصلہ مذکور اس حاکم کی زبان میں لکھا جائیگا فیصلہ اس میں لکھا ہو اور جو تحریر عدالت میں جاری رہو  
 تو ترجمہ فیصلہ کا زبان مروجہ میں ہوگا اور ترجمہ پر حاکم یا حاکمان عدالت کے دستخط ثبت ہوں گے  
 اگر کوئی حاکم اپیل اختلاف مای جو حاکم عدالت کی تجویز کے ساتھ متفق نہ ہو اسکو لازم ہے کہ رای اپنی قلمبند کرے اور اس  
 کو نوادہ اسکو لازم ہے کہ اپنی قلمبند کرے مذکورہ فیصلہ کا ایک نمونہ متصور ہوگی۔ دفعہ ۳۵۹ ایکٹ ۱۸۵۹ء

۹۹۱۔ ہر ایک عذر اپیل کا تصفیہ کرنا چاہیے۔ گجوب پنگ۔ بنام۔ گوگل پشاد۔ منصفہ ۲۔ جنوری ۱۸۹۲ء

۹۹۲۔ عدالت میں کل بصراحت مجبہ اپیل اور تجویز ان کی صاف صاف مطابق دفعہ ۵۹ ص ۳۵۹

ویوانی کے لکھنی چاہیے۔ دوکٹ پانڈی۔ بنام شیو بران۔ منصفہ ۲۔ مئی ۱۸۹۳ء

۹۹۳۔ عدالت اپیل نے تصفیہ اون عذرات کا جو دعا علیہم فراموشی یا دہشت اپیل عام میں پیش کی بطور مناسب

نہیں کیا لہذا مقدمہ تجویز ثانی کو واپس لیا۔ مسماۃ افضل النساء۔ بنام شیخ محمد اشرف علی۔ منصفہ ۱۸۔ اگست ۱۸۹۳ء

۹۹۴۔ ذکر ذریعی محکمہ اپیل کی ذکر ہی پر و زصد و تجویز کی تاریخ ثبت ہوگی اور اس پر مقدمہ اور نام نشان

وغیرہ اون اشخاص کا جو مقدمہ میں ایسی لٹ اور سپانڈنٹ ہوں اور یا دہشت اپیل مندرج ہوگی اور اس میں

ذکر اور سی یا دیگر تجویز کا جو صیفہ اپیل سے ہوئی ہو بصراحت لکھا جائیگا اور اس میں تذکرہ تعدا خرچہ اپیل

اور اس جہت کا کہ کن اشخاص کے ذمہ کس قدر خرچہ اپیل مقدمہ کا عائد ہونا چاہیے درج ہوگا اور ذکر ہی پر حاکم یا

حاکمان مجوز ذکر ہی کو دستخط مرقوم ہوں گے اور مقرر عدالت ثبت ہوگی اگر باہم حاکمان عدالت کی اختلاف

رای ہو تو اس حکم پر جو تجویز عدالت سے اختلاف رائے رکھتا ہو ذکر ہی پر دستخط کرنا ضرور ہوگا مگر حاکم مذکور

کی رای ذکر ہی میں لکھی جائیگی ذکر ہی کی نقول مصدقہ حسب یقہ مندرجہ بالا کو جو بارہ ذکریات محکمہ جا مراع

اولی کے ہر فریقین کو دی جائیگی۔ دفعہ ۳۶۰۔ ایکٹ ۱۸۹۹ء

۹۹۵۔ نقول مصدقہ ذکر ہی نقل ذکر ہی یا دیگر حکم مشعر انفصال اپیل بعد تصدیق محکمہ اپیل یا اہلکار مجاز عدالت

اپیل کو محکمہ تحت میں پہنچا جائیگا۔ مذکور اور بربثت مقرر عدالت کو اس عدالت میں سہل ہوگی جہاں سے پہلی

ذکر ہی نسبت اور مقدمہ کو صادر ہوئی ہو جائے گا اپیل ہوا ہو اور اصل کا غذاات مقدمہ کو ساتھ شامل کیے جانے لگے

اور فیصلہ محکمہ اپیل کا اصل جسٹس مقدمہ میں درج ہوگا۔ دفعہ ۳۶۱ ایضاً

۹۹۶۔ ذکر ہی اپیل کا اجرا درخواست و سطر اجرا ذکر ہی محکمہ اپیل کی عدالت میں گذریگی جہاں سے پہلی ذکر ہی

کمان سے ہوگا مقدمہ کی صادر ہوئی ہو اور اجرا اس کا حسب طریقہ اور قواعد مجاریہ کو

عمل میں آویگا۔ دفعہ ۳۶۲۔ ایضاً

۵۔ ذکر اپیل بنا راضی احکام درمیانی

۹۹۷۔ جو حکم میں مقدمہ اور قبل ذکر کی کے  
صادر ہوا ہو سکے ناراضی ہو اپیل ہوگی

جو حکم کہ شای دوران مقدمہ میں نسبت و سکر قبل ہو تو ذکر کی کو صادر ہوا ہو ناراضی ہو سکر  
اپیل مسموع نہ ہوگا لیکن اگر ذکر کی کی ناراضی سے اپیل ہو تو کوئی خطا یا سقم یا بیضا بطلی  
جو ایسے حکم میں پائی جائے اور رویداد مقدمہ یا حد اختیار عدالت کی نسبت موثر ہو یا داشت اپیل میں بطور اعتراض  
کے مندرج ہو سکتے ہیں۔ دفعہ ۳۶۲ ایکٹ ۱۸۵۹ء

۹۹۸۔ جو حکم متعلقہ  
اجرا بعد ذکر کی کے صادر ہو  
اوسکی ناراضی سے اپیل ہوگا

جو حکم کہ بعد ذکر کی کو صادر ہوا ہو اور اوسکر اجر سے متعلق ہوا ہو سکر ناراضی ہو یا استثناء  
اوس صورت پر جو اوپر بصراحت مذکور ہوئی ہے کوئی اپیل نہ ہوگا۔ دفعہ ۳۶۴ ایضاً  
جمع احکام نسبت جرمانہ یا وصول کرنا و سکر یا در باب قید کہ جو اس ایکٹ کی رو سے باستثناء  
قید بعلت اجرائی ذکر کی کسی ذکر کی کو عمل میں آوی قابل اپیل ہو گئے۔ دفعہ ۳۶۵ ایضاً

۹۹۹۔ اپیل بناراضی  
احکام مشعر جرمانہ یا قید

## ۶۔ ذکر اپیل خاص

شرح دفعہ ۷۱ ایکٹ ۱۸۵۹ء میں حکم واسطے منظوری اپیل خاص و سیطور سے ہی پابندی  
اوپرین قواعد کو جیسا کہ فیصلجات صاحبان ضلع بصیغہ اپیل عام میں مرعی ہیں

۱۰۰۰۔ اپیل خاص کس  
بنیاد پر دائر ہوگا

اگر کسی قانون مجاریہ وقت میں ممانعت نہ ہو تو بناراضی کل فیصلجات جو بصیغہ اپیل عام  
بہ تجویز عدالت ہائے ماتحت صدر عدالت کو صادر ہوں اپیل خاص صدر عدالت  
میں اس بنیاد پر دائر ہوگا کہ فیصلہ برخلاف کسی قانون یا کسی رواج کے ہو جو بمنزکہ قانون کے ہو یا فیصلہ اوپر کسی  
ایسی غلطی فاش یا سقم قانونی کے مبتی ہے جس سے نسبت کارروائی یا تحقیقات مقدمہ کی غلطی یا نقصان  
بہج تجویز اصل حقیقت دعویٰ کے واقع ہوا ہو اور بجز صورت مذکور کی اور کسی بنیاد پر اپیل خاص مسموع نہ ہوگا  
دفعہ ۷۲ ایکٹ ۱۸۵۹ء

شرح ۷۱ نمبر ملاحظہ طلب

۱۰۰۱۔ فیصلہ عدالت ماتحت کا نسبت اون امور نزاعی کی جو فریقین نے حسب دفعہ ۴۲ ایکٹ ۱۸۵۹ء  
بتراضی طرفین قرار دیے ہوں قابل اپیل خاص کو نہیں ہو۔ سید مادی علی بنام سماءہ خوشید بیگم منفصلہ ۸۔ می ۱۸۶۱ء  
۱۰۰۲۔ اگر حکم مراغتانی نہ مقدمہ کو بعد رفع کفریہ اختیار سماعت کو تجویز ثانی کر لیا واپس بھیجا ہوا و اس حکم کی کفریہ

۱۰۰۱۔ اپیل خاص نہ تو حاکم مرافع ثانی کی دہری تجویز سے اپیل خاص مسموع ہوگا بشرطیکہ اختیار سماعت سے تجاوز نہ کرے۔ مگر نیکاسم صریح تجویز مذکور سے عیان نہ ہو۔ شیوہ دین سنگہ بنام۔ سید گل سنگہ۔ منصفہ۔ ۱۹ مئی ۱۸۶۵ء

۱۰۰۲۔ تجویز ہوئی کہ غلط تعبیر کرنا کسی دستاویز کا سقم قانونی ہے اور اسی وجہ سے داخل مضمون قانون مجاہد۔ اپیل خاص کے ہے۔ اودت زارین۔ بنام۔ میخیش شمس منصفہ۔ ۱۲ ستمبر ۱۸۶۶ء

۱۰۰۳۔ بلا اتفاق رائے فیصلہ اجلاس کامل صدر سابق کے یہ تجویز قرار پائی کہ نسبت خرچہ کی اپیل خاص ہو سکتا ہے آسام وغیرہ۔ بنام۔ کسمبری داس۔ منصفہ۔ یکم اپریل ۱۸۶۶ء

۱۰۰۴۔ اپیل خاص حکم صاحب جج کا جو شعر نامنظوری اپیل عام بعد انقضای سعاد معینہ کر پیش ہو قابل سماعت نہیں مساعہ چلاری۔ بنام۔ بلشیشہ پرشاد منصفہ۔ ۲۰ جون ۱۸۶۸ء

۱۰۰۵۔ یادداشت اپیل خاص اندر سعاد معینہ مع نقل تجویزات و ذکریات عدالتین ماتحت اسباب عام ملت مدین گندہ لکری معینہ اپیل عام پر صدر عدالت میں گذار کر کی لیکن درحالت بیمفوری سائل صدر مجاز ہو کہ اسکو اجازت دیا کرے اپیل مفسانہ کی یہ تبعیت کل قواعد باب نہم در باب اپیل متعلقہ ذکریات مفسسہ جہانگیر متعلق ہون رحمت کرے۔ دفعہ ۳۷۳۔ ایکٹ ۸۱۸۵۹ء

۱۰۰۶۔ درخواست میں جو بات ناراضی اوس فیصلہ کی جسکی نسبت اپیل ہونمبر وار عبارت مختصر بلاتحریر حجت و حکایت کہ مندرج ہو گیا اور کوئی دیگر وجہ ناراضی کی جو سائل کی جانب سے پیش ہو بلا اجازت عدالت اپیل خاص

کو مسموع ہوگی مگر فیصلہ عدالت کا بنیاد کسی ایک جہ کی جسکی بنا پر اپیل خاص مسموع ہو سکتا ہو صادر ہو سکتا ہو۔ دفعہ ۳۷۴۔ ایضاً

۱۰۰۷۔ اگر درخواست منظوری اپیل خاص اسٹا پی کامل اقیمت پر نہ لکھی گئی ہو یا اوسکر عذرات اون شرائط کو بموجب قلمبند نمونہ ہون جو ایکٹ ۱۸۶۴ء کی دفعہ ۳۷۴ میں مندرج ہیں یا اگر اوس میں ایسی دلیل مندرج نہ ہو جسکی بنیاد پر اپیل خاص مستطیع دفعہ ۳۷۴ ایکٹ مذکور سماعت کے لائق ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ درخواست نامنظور کرے یا ترمیم کرے واپس نہ دے اور جائز ہو کہ ایسا حکم عدالت کو حاکم واحد اجلاس ہو صادر ہوگا اور اگر درخواست ہر طرح صحیح ہو اور دست ہو تو وہ ایک بھی جیسٹریں جہاد کی اور جو بھی نہیں ہوگا جو ایکٹ مذکور کہ فیصلہ دو میں مندرج ہو اور باقی مضابطہ اپیل خاص شامل مضابطہ اپیل عام ہوگا اور بقدر امکان یہی قواعد متعلق ہون جائز ہوگا۔ دفعہ ۲۵ ایکٹ ۱۸۶۴ء



## باب یازدہم احکام متفرقہ

دفعہ ۱۶۲ مقدمات ضلع لازم ہے کہ وہ مقدمات جو ایک ہزار سے تعلق رکھتے ہیں ضلع کی مال کی پھری مال میں یا جزو ضلع میں کچھری میں رجوع ہووین یا اگر ضلع تقسیم ہو کر ایک قسمت اوسکی کسی حسین اراضی کا جزو کثیر واقع ہو ڈپٹی کلکٹر کے اختیار میں کی گئی ہو تو وہ اوسکی مال کچھری میں داخل ہووین رجوع ہونی چاہیے۔ جس میں بلبے دعوی پیدا ہوئی ہو مگر صاحب کلکٹر کو اختیار ہوگا کہ کسی مقدمہ کو کسی ڈپٹی کلکٹر سے علمی کر کے خود فیصلہ کرے یا کسی دوسرے ڈپٹی کلکٹر کو سپرد کرے اور اگر کل ضلع متعلقہ کسی تعلقہ یا جاہ یا اوحثیت کی یا وہ جملہ ارضی جسکی بابت قبض کو ایک پٹہ حاصل ہوا یا اقرار نامہ واحد بابت مالگذاری اجمالی کے لکھی گیا ہو اور جسکی بابت بقایا واجب الادا ہوا ضلع یا قسمت یا سے متعدد میں واقع ہوئے تو ظہور بنا ردعوی اوسی ضلع یا قسمت میں قرار پاویگا جس ضلع یا قسمت میں جزو کثیر ارضی مذکور کا واقع ہوا اور اگر اس باب میں تکرار ہو کہ جزو کثیر ارضی درجہ ہا کس ضلع یا قسمت میں واقع ہے تو حکام بوڑ مال کو یا اگر جملہ ارضی ایک ضلع میں واقع ہو تو اوس ضلع کے صاحب کلکٹر کو لازم ہوگا کہ اوس تکرار کی تجویز کرے اور تجویز حاکم موصوف کی اس امر میں ناطق اور مستقیم ہوگی +

۱۰۰۹۔ جب کہ تحقیقات مقدمہ بلا اختیار سماعت یعنی بدون حصول اجازت عدالت صدر کو عمل میں آئی ہو اسے کابروئی سابقہ کو کالعدم تصور کرنا چاہیے اور جب کہ عدالت مدرسے اجازت تجویز مقدمہ کی دی گئی تو عدالت ماتحت کو لازم ہے کہ جملہ جوابات اور شہادت پیش کردہ برائیاں کو منظر کر کے تحقیقات جدیدہ قائم کرے اگر طرفین تحقیقات سابقہ پر کاربند ہونے میں راضی ہوں تو یہ امر ملحوظ ہے - اشرف حسین وغیرہ - بنام - ای جی لارنس منصفہ - ۲ - نومبر ۱۹۱۷ء

دفعہ ۱۶۳ سواطریق مندرجہ دفعہ ۱۶۲ - ایکٹ ہزار کے کسی کلکٹر کو اختیار دست اندازی بلا کہ صاحب کلکٹر نسبت اولیٰ اینیٹ کو جو اس ضلع سے باہر واقع ہوں دست اندازی کر سکیگا۔ سواطریق مندرجہ دفعہ ۱۶۲ - ایکٹ ہزار کے کسی کلکٹر کو اختیار دست اندازی جب انتشار ایکٹ ہزار نسبت اوس ارضی کے جو اوس ضلع کی حدود کے باہر حسین وہ مقرر ہوا ہو اس بنیاد پر حاصل نہ ہوگا کہ ارضی مذکور اوس ضلع کا

جزیرہ ہے جس کی مالکداری ضلع مذکور کے خزانے میں داخل ہوتی ہے

دفعہ ۱۶۳ ڈپٹی کلکٹر جو بموجب آئین ۱۹۳۳ء مجموعہ جنگلہ مقرر کیا گیا ہو  
اختیارات پولیس تفویض ہوئے ہوں  
حساب کیٹ ہذا اختیارات دیوانی عمل میں نہ لاویگا جب اسکو کسی قسم کے اختیارات پولیس تفویض ہوئے ہوں  
عمل میں نہیں لاسکتا ہے ہوں -

۱۰۱۰ تا دقتیکاران سے کل کام نوہ باری نکال نہ لیا جائے کوئی مقدمہ سپرد انکے نہ ہو - دفعہ ۹ - سرکلر بورڈ  
نمبر مورخہ ۳ - اگست ۱۹۵۹ء

۱۰۱۱ بموجب دفعہ ۱۶۳ کے اون ڈپٹی مجسٹریٹان مختار باختیار پولیس کو ممانعت و تجویز مقدمات کی ہے جو  
کلکٹر جنگلہ میں ہمیشہ نظر نگہانی اہتمام پولیس سہولت سہولت پولیس کے دورہ کیا کرتے ہیں نہ اون سے جو اس ضلع میں  
کام مال و نو جاری کا انجام نتیجے میں - حکم گورنمنٹ محاکم مغربی و شمالی ممبئی - مورخہ ۴ - نومبر ۱۹۵۹ء  
دفعہ ۱۶۵ صاحبان اسٹنٹ کلکٹر اس ایکٹ کے اختیارات عمل میں لانے کے  
کلکٹر کون کون سے اختیارات مجاز نہ ہوں گے الا اوس صورت میں کہ گورنمنٹ سے انکو اختیارات ڈپٹی کلکٹر  
عمل میں لاسکتے ہیں کے تفویض ہے ہوں کہ اوس صورت میں انکو وہ اختیارات حاصل ہوں گے جو  
ڈپٹی کلکٹر ان کو عطا کیے گئے ہیں +

۱۰۱۲ اختیارات صاحب ابتدائی سوائے صاحب کلکٹر اور ڈپٹی کلکٹر یا اسٹنٹ ڈپٹی اختیار ڈپٹی کلکٹر کے دوسرے کو  
مائل نہیں ہیں چنانچہ دفعہ ۱۶۵ - ایکٹ ہارمین جی ملر ہے - دفعہ ۹ - سرکلر بورڈ نمبر مورخہ ۳ - اگست ۱۹۵۹ء  
دفعہ ۱۶۶ تحفظ استحقاق اس ایکٹ کی کسی عبارت سے اون مالکان اراضی کے استحقاق متاثر نہ  
مالکان اراضی کا نسبت تعلقہ پٹنی ذیل میں زوال نہ آئیگا جو بالا بالا سرکار مالکداری دیتی ہوں یعنی استحقاق اس  
وغیرہ کے مطابق نہ ۱۹۵۹ء امر کا کہ تعلقہ پٹنی اور دیگر حقیقت ہائے قسم مذکورہ کو بموجب شرائط قانون  
۱۹۵۹ء صلت بقایا سے لگان میں نیلام کرین  
دفعہ ۱۶۷ شروع ایکٹ کا شروع اور نفاذ ایکٹ ہذا کا یکم - اگست ۱۹۵۹ء اور اس کے مابعد قرار پو گیا

دفعہ ۱۶ بغیر معنی الفاظ لفظ جملہ نامہ دیوانی کا جو اس ایکٹ میں استعمال ہوا ہے صلیح کے جملہ نامہ دیوانی پر اور ہر مقام پر جو بہ تجویز گورنمنٹ عامل واسطے تجویسی قیدیان حسب احکم عدالت مقرر ایکٹ ۱۹۵۷ء مقرر ہوئے محتوی ہوگا اور لفظ ناظر کا ہر ایک کار عدالت پر ولالت کریگا جو کسی حکمنامہ عدالت مقررہ کے اجراء اور تعمیل کا اختیار رکھتا ہو اور الفاظ بمعنی مفرد الفاظ بمعنی جمع پر وال ہوگا اور الفاظ بمعنی جمع میں الفاظ بمعنی مفرد شامل سمجھے جائیں گے اور الفاظ بمعنی مذکور مراد میں نسا پر بھی حاوی ہوں گے۔۔۔

## حصہ دوم ایکٹ ۱۹۵۷ء

ایکٹ ۱۹۵۷ء

جو پیشگاہ نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل سے ۱۰ مارچ ۱۹۵۷ء کو منظور ہوا + ایکٹ ۱۹۵۷ء براؤنریم ایکٹ ۱۰۱۳ء جو بغرض ترمیم قوانین متعلقہ وصول زر لگان واقع پریریڈی فورٹ ولیم بنگالہ کے نافذ ہوا تھا۔

متنبہ ۱۰۱۳ء براؤنریم کرنا ایکٹ ۱۰۱۳ء کا (جو بغرض ترمیم قوانین متعلقہ وصول زر لگان واقع پریریڈی فورٹ ولیم بنگالہ نافذ ہوا تھا) جہاں تک علاقہ حکومت لکھنؤ گورنر بہادر محالک مغربی و شمالی پریریڈی فورٹ ولیم بنگالہ سے علاقہ رکھتا ہے اور توسیع دیا ایکٹ مذکور کا اور ان مقامات میں سے اسکے احکام متعلق نہیں ہیں قرین مصلحت سے تصور ہوا لہذا حسب بل حکم ہوتا ہے

۱۰۱۳ء اور ایکٹ ۱۹۵۷ء ایکٹ ۱۰۱۳ء کے صدر کو توسیع دی گئی اور بعض اسکے احکام ترمیم ہو چکے چارٹس قسم کی نالاشات مالی عدالتوں میں قابل سماعت گردانی گئی ہیں قسم اول اوسیوم اور چارم کی نالاشات بابت باقیات زر مالگڈاری میں جو لگان سے علاقہ میں دفعہ ۲ - سرکرہ نمبر ۱۲ - می ۱۹۵۷ء

۲ - صاحبان بوزدکی رائے میں ان مقدمات متعلقہ مالگڈاری کو اندر عاطہ احکام ایکٹ ۱۹۵۷ء کے لانے سے واضعان قانون کا یہ منشا ہے کہ تمام وہ قواعد جو نالاشات متعلقہ لگان سے علاقہ کہتے ہیں جہاں تک کہ ممکن ہو ان مقدمات متعلقہ مالگڈاری میں بھی مرعی رہیں پس باین نظر صاحبان محدود یہ تجویز فرماتے ہیں کہ نالاشات مختلف

یعنی منجانب شرکا۔ بنام نمبر دار اور منجانب مالکان بنام معافیہ داران یا دیگر عطیہ داران مالگذاری سرکار یا منجانب مالکان کی  
بنام قلعہ داران یا دیگر مالکان اعلیٰ حسب دفعہ ۲۲۔ ایکٹ ۱۰۵۹ء کے مجموعہ ہو سکتے ہیں اور بالعموم جہان کہ ایکٹ ۱۰۵۹ء  
میں لفظ مالکان سے مراد زمینیں، عمارتیں، گاؤں، مالگذاری بھی جس کا دعویٰ بموجب ایکٹ ۱۴۔ ۱۸۵۹ء ہو سکتا ہے داخل سمجھنی چاہیے  
تجربہ اوس صورت کے کہ منشاء ان دونوں ایکٹوں کا خلاف اس توضیح کے پایا جاتا ہو مثلاً دفعات ۲۴ و ۷۷۔ ایکٹ  
۱۰۵۹ء دفعہ باقیات مالگذاری کی ناشتات سے بھی بہ تبدیل الفاظ جو مناسب ایسی ناشتات سے ہون تعلق ہوگی دفعہ ۲۲  
۱۰۵۹ء میں ہے کہ نتیجہ ان ناشتات کے جواب مالی عدالتوں میں سے جو اگر انکی خصوصیات ناشتات قسم دوم میں  
مقرر و مراعات کے گواہ پیدا ہو کر نیچے ہنگامہ کی عدالت اعلیٰ سے یہ تجویز قرار پائی ہے کہ عدالت مالی کو اختیار ہے  
کہ بغیر تجویز اس امر کے کہ مقدمہ او کی سماعت کے لائق ہے یا نہیں ایسے تنازعات کی تحقیقات عمل میں لائیں اور فریقین  
کی طرف سے فاضل پیش ہونے والے عذرات کا جن میں حقیقت کی تنازعات پر منتج کی نتیجہ لازم ہو واسطے اس امر کے کافی ہیں  
کہ عدالت مالی کی سماعت سے وہ مقدمہ بلا تحقیقات خارج ہو جائے اس باب میں مقدمہ نمبر ۱۱۳۔ ۱۸۵۹ء ہری پشاد  
مالی۔ بنام۔ کبھجانی ساہ و نیرہ کا مندرجہ صفحہ ۲۔ رپورٹ انڈین جوہرٹ کو ملا خطہ کرنا چاہیے۔ جب مدار فیصلہ کا پورا  
تجویز ایک حقیقت متنازعہ کے ہوا اور دعویٰ دار قرضہ کل ح۔ یا محنت کا نہ رکھتا ہو کہ جسکی بنا پر دعویٰ منافع کرتا ہے تو  
ایسی صورت میں کلا گم بہ حکم دینا چاہیے کہ دعویٰ دار واسطے استغفار حقیقت مالکانہ کے عدالت دیوان میں رجوع کرے دفعہ ۲۲  
دفعہ ۱۰۵۹ء بار اقامہ منسلک علاوہ مقدمات متذکرہ دفعات ۲۳ و ۲۴۔ ایکٹ ۱۰۵۹ء کے مقدمات  
کے بھی ناشرین ملک سنارین کے مفصلہ ذیل بھی بموجب ضوابط۔ ایکٹ مذکور کے قابل سماعت ملک داران مالگذاری  
ارضی کے ہون گے اور بجز صورت اس کے کہ یہ سارا ایکٹ مذکور میں لکھا ہے کسی دوسری عدالت میں  
یا روبرو کسی دوسرے عہدہ دار کے یا کسی اور نوع پر سماعت نہ کیے جائینگے (یعنی)  
اول۔ بقایا مالگذا۔ ان ناشتات نمبر داروں کے بابت باقیات مالگذاری سرکار ذمگی اون شرکار کے جو  
اون نمبر داروں کی معرفت مالگذاری او کرتی ہوں۔

۱۰۱۴۔ جس حالت میں کہ حق نمبر داری نزد واقعی تحصیل کردہ نمبر دار پر دیا جانا یا زمینیں گیا بلکہ داہونا او سکا از روے  
شرائط و جملہ عریض کے قریب یا تنہا یہ تجویز ہوئی کہ ناشتات بابت ایسے حق کے ایکٹ ۱۴۔ ۱۸۵۹ء میں داخل نہیں ہے

دیوانی میں سماعت مہینہ چلے

۱۰۱۴۔ اٹھائیس بقایا اخراجات یعنی مثل اقیات زر مالگداری کے آرڈر ایکٹ ۱۴ ستمبر ۱۹۵۷ء دائر ہو سکتی ہے کیونکہ جملہ دعویٰ جو بائین نمودار ہو چکی وارا زرو سے ایکٹ ۱۰ ستمبر ۱۹۵۷ء ممنوع السماعت تھے وہ حسب ایکٹ ۱۴ ستمبر ۱۹۵۷ء قابل السماعت قرار پائے لیکن فیصلہ ایسے مقدمات کے جو بموجب ایکٹ ۱۰ ستمبر ۱۹۵۷ء قبل ۱۰ مارچ ۱۹۵۷ء صادر ہو چکے ہیں کے بخود عدالت دی اختیار کے نہیں لہذا ان سے تصفیہ قطعی حیثیت فریقین مقدمہ بذا کالست اوس دعویٰ کے متصور نہیں ہو سکتا۔  
پر بھوسنگہ۔ بنام۔ محمد جعفر علی۔ منصفہ ۱۲۔ ستمبر ۱۹۵۷ء

۱۰۱۵۔ جملہ مقدمات ضمن اول ایکٹ ۱۴ ستمبر ۱۹۵۷ء کا اپیل قابل سماعت صاحب رج کے ہے جو تینوں کے نسبت اپیل مقدمات بعض اقسام مندرجہ دفعہ ۱۵۳۔ ایکٹ ۱۰ ستمبر ۱۹۵۷ء کے مین کے متعلق ایکٹ ۱۴ ستمبر ۱۹۵۷ء کے مین۔ یہوتی۔ بنام۔ دیپ سنگہ۔ منصفہ ۶۔ جنوری ۱۹۵۷ء۔ اجلاس کل۔ دسر کر پور ڈومبر ۱۱۔ ۲۹۔ اگست ۱۹۵۷ء

دوم | نانات نافع یا التفریج | نانات شرکار کی بابت اونکے حصہ کے منجملہ منافع مجال یا کسی جزو منافع کے جو بعد ادا مالگداری سرکار اور خرچ ہو یہ کے باقی ہے یا بابت تصفیہ حساب کے  
۱۰۱۶۔ ہر گاہ شرکار نے اقرار دینے نان و نفقہ و کاشت کا منجانب افسر خاندان بحق دیگر اشخاص منظور کر لیا ہو تو یا اونکے حصہ داری کو تسلیم کر لیا لہذا ایک شخص کا نام درج کا غلات رتبہ سے اوسکا قبضہ مخالفانہ مستنبط نہیں ہوتا۔  
بہاگیرتہ۔ بنام۔ جہن سنگہ۔ منصفہ ۲۰۔ فروری ۱۹۵۷ء

۱۰۱۷۔ محض مندرجہ ہونا کا غلات سرکاری مین نام شخص واحد کا جو خاندان مین بود و بدیش مشترکہ رکھتا ہو تو قبضہ ثبوت قبضہ مخالفانہ واسطے عارض نہیں ہونے تاوی ایام دعویٰ دیگر شرکار خاندان مین بابت حصہ جایداد کے نہیں ہے۔  
سر دھن سنگہ پانڈے۔ بنام۔ سگریو پانڈے۔ منصفہ ۲۲۔ فروری ۱۹۵۷ء

۱۰۱۸۔ جب کہ نام شرک غیر حاضر کا کسی بیخیامہ مین لکھا جائے تو خریدار پر دریافت کرنا رضامندی واقع شخص غیر حاضر کی اور اختیار انتقال اوسکے بھائی بندوں کا منجانب اوسکے ضرور ہے۔ چتر سنگہ۔ بنام۔ بدھی سنگہ۔ منصفہ ۲۰۔ فروری ۱۹۵۷ء  
۱۰۱۹۔ جو مندرجہ حصہ داروں نے وقت بندوبست درباب انتقال حصص وغیرہ قبول کی ہوں اونکی پابندی خریدار نیلام پر جو بذمہ داری بقایا مالگداری عمل میں آوے گا نام نہیں آتی۔ درگا پڑاؤ۔ بنام۔ لودھی سنگہ۔ منصفہ ۲۳۔ جون ۱۹۵۷ء۔ اجلاس کل

۱۰۲۰۔ قبضہ اراضی سبز نچھد حصہ مندرجہ کیسٹ کافی ثبوت قبضہ مالکانہ اوپر کل حصہ کے نہیں ہے حصول منافع

مالکانہ بقیہ حساب یا بصورت دیگر ثابت کرنا چاہیے۔ تراب شیر خان۔ بنام۔ کرامت خان مینفصلہ ۱۸ جون ۱۸۶۳ء

۱۰۲۱۔ قبضہ بعض ارضیات سیر و درختان کا ہنر کہ حصول استحقاق شرکت منافع محال اور عموماً آمدنی سائر کی نہیں ہو سکتا

۔ تراب خان۔ بنام۔ اسد علی خان مینفصلہ یکم اگست ۱۸۶۳ء

۱۰۲۲۔ حصہ منافع ارضیات مشترکہ کا دعویٰ لائق پذیرائی کے ہے کیونکہ وہ حق مشترکہ بابت اراضی کے ہے قانونیکہ

برائے اقرار نامہ یا دستور یا صورت محال کی منظوری اس بات کی پائی جائے کہ وہی شریک جو انتظام کاشت کا

کرتا ہے کلید حاصل اوسکے پر متصرف ہو

۱۰۲۳۔ رواج مذکور اس نظیر میں از روئے دہا راجہ بیان کیا گیا تھا۔ موہن سنگ۔ بنام۔ مان سنگ مینفصلہ ۱۹ اپریل ۱۸۶۴ء

۱۰۲۴۔ مزدوریت درخت و بست ساتھ دون اشخاص کے جنہوں نے جنگل ارضیات اپنے موضع کا بیشتر ادا

زر مقررہ زمین دار اعلیٰ ریگنڈ کو قطع کیا ہو داخل مزدوریت حرب منشاء دفعہ۔ قانون مہتمم ۱۸۵۸ء کے ہے

گو بالفرض عرض تحریر میں نہ آیا ہو اور قواعد مقررہ صاحب ہتم بند و بست درباب تقرر رقم جو ادھو وقت پر یافتنی

زمین بٹھرائی ہوں قائم رہنی چاہیے اور زریافتنی زمیندار بقید رقم معمولی مالکانہ کے ہونا کچھ واجب نہیں ہے

۔ شیخ ذوالفقار علی۔ بنام۔ گندھام سنگ مینفصلہ ۹ دسمبر ۱۸۶۵ء

۱۰۲۵۔ دعویٰ واصلات مجانب مرتون بنام نمبر دار و دیگر حصہ داران عدالت مال میں ہونا چاہیے نہ دیوانی میں

حصہ داروں پر نالیشن اس بات پر منحصر ہے کہ آیا تصفیہ حساب کا ساتھ مرتون کے جو حصہ دار محال کی حیثیت

رکعتا ہے نامبر داران بلازم رکھا گیا ہے یا نہیں۔ امر اوسک۔ بنام۔ دھوم سنگ مینفصلہ ۲ مارچ ۱۸۶۵ء

۱۰۲۶۔ اگر مدعی وقت رجوع نالیشن اپنے حصہ پر قابض نہ ہو تو وہ بابت ایام مدعی کے حساب ایکٹ ۱۸۵۸ء

منافع کی نالیشن کر سکتا ہے۔ حسین علی بیگ۔ بنام۔ اشرف علی بیگ۔ نظیر مینفصلہ ۵ اپریل ۱۸۶۵ء

۱۰۲۷۔ مدعیان جو حسب بیان خود اراضی سیر پر بطور معافی بالعوض اپنے حصہ موروثی کے قابض تھے بوجہ تصفیہ

میعاد دعویٰ حصہ نکور کا نہیں کہہ سکتے۔ بنداسنگ۔ بنام۔ گردہر سنگ مینفصلہ ۲۵ مئی ۱۸۶۵ء

۱۰۲۸۔ صرف مولیٰ و منتظر کرنا کسی حصہ دار کا کاغذ کا سہی پر در حالیکہ نامبرہ نیک نیستی مذکور سے انکار کرتا رہا ہو

بجز تہ تسلیم محنت و قوم مندرجہ اوکے اور مانع سماعت و دعویٰ منافع کا نہیں۔ گو کل شراہ۔ بنام۔ ہنگونت سنگھ منصفہ ۱۰۲۸۔ اس مقدمہ میں مدعیہ ایک رقم بیسے کی بابت حصہ یافتگی اپنی از رائے دہا کرے اور دوسرے رقم بیسے کی بابت اپنے حصہ منجملہ خرچہ مالش مکان اور ایک رقم سے تنخواہ کا زندہ و پیادہ کی حجاز چاہتی تھی یہ تجویز قرار پائی کہ اول دو رقم پر اخلاق لغو اخراجات دیہی کا بطور جائز نہیں ہو سکتا اور نیز مطابق فیصلہ عدالت کلاکتہ بمقدمہ عبد علی منصفہ ۵۔ اکتوبر ۱۸۵۸ء و فیصلہ عدالت بذل بمقدمہ جنما پر شاد۔ بنام۔ موہنچند منصفہ ۲۸۔ نومبر ۱۸۵۸ء بمطابق ۱۰۔ اکتوبر ۱۸۵۹ء کی گوجرہ یہ بات سچ ہے کہ دفعہ ۱۲۔ ایکٹ ۸۔ ۱۸۵۸ء ایسی ناشات سے جو از روئے ایکٹ ۱۰۔ ۱۸۵۹ء یا ایکٹ ۱۴۔ ۱۸۵۸ء وارہ ہونے متعلق نہیں کی گئی ہے تاہم وہ مالش جس کا وارہ ہونا از روئے ضمن ۲ دفعہ۔ ایکٹ ۱۴۔ ۱۸۵۸ء کے جائز ہے بابت ایسے حصہ منافع کے ہوتی ہے جو بعد از اگر سنے مالگاری و اخراجات دہیہ کے وصول ہو لہذا تجویز ہوئی کہ حاکمان دارالعمال کو اختیار تحقیقات عذرات رقوم مجرائی کا اوس صورت میں حاصل نہیں ہے جب کہ مدعی نے اوس حساب کو جس میں رقوم مجرائی درج ہوں پہلے سے تسلیم نہ کیا ہو یا جب کہ معاملہ قوم مجرائی سے ایسی تحقیقات لازم آتی ہو جو اختیارات محدود المال سے خارج ہو۔ اور نسبت رقم ثالث کی یہ سے قرار پائی کہ نوکر رکھنا اونکا واسطے فائدہ جایداد کے اگر مناسب و ضروری پایا جائے تو اخراجات دیہی میں منظور ہو کر مجرائی چاہیے۔

۔ رسالہ رائے۔ بنام۔ اوترا جگنور منصفہ ۲۷۔ نومبر ۱۸۵۸ء

۱۰۲۹۔ چونکہ یہ امر واضح ہے کہ نمبر دار یا دیگر شخص قائم مقام مقبولہ حسب تقسیم حساب واجب ہو اسی پر شراہ۔ حسب ہر اوضاع ۲۔ مالش دائر کرنے کے مجاز میں لہذا دعویٰ ایک شریک کا بنام دوسرے شریک کے بابت منصفہ یا تقسیم حساب کے عدالت دیوانی میں رجوع ہونا چاہیے۔ پریم سنگھ۔ بنام۔ ہنگونت سنگھ منصفہ ۲۴۔ اپریل ۱۸۵۹ء۔ ایکٹ ۱۴۔ ۱۸۵۸ء میں ایسا کوئی حکم نہیں جس سے عدالت مال کو اختیار ابتداء سماعت ناشات وصول حصہ منافع کا جو منجانب شریک محال مغانی وار ہو دیا گیا ہو پس ناشات مذکور عدالت دیوانی میں رجوع ہونی چاہیے۔

۔ موہن لال۔ بنام۔ عنایت حسن خاں منصفہ ۲۵۔ اپریل ۱۸۵۹ء علما مجلس کامل

۱۰۳۰۔ مالش نمبر دار واسطے منافع خاص اپنے حصہ کے بمقابلہ اپنے شریک نمبر دار کے جو لکان بحقیق کرتا ہے قابل غماز نہ ہو ایکٹ ۱۴۔ ۱۸۵۸ء کے ہے۔ محمد غوث۔ بنام۔ مسعود کریم النسا منصفہ ۲۴۔ نومبر ۱۸۵۸ء

۱۰۳۲۔ ایکٹ میں نئے فلک میں کر کے شے مرہونہ پر دخل پایا اور بعد اسکے متعلق ہر واسطے منافع جیل یافتنی اپنی کے دعویٰ کیا تجویز ہوئی کہ یہ ترافع درمیان حصہ ارون کے منہج ہے بلکہ بائین زمین و مرتن کے ہے اس لیے بموجب ایکٹ ۴۴ سٹشٹ لے قابل سماعت محکمہ مال منہج - پیہم سنگہ - بنام - عباس علی وغیرہ - منصفہ ۹ جنوری سٹشٹ لے

۱۰۳۳۔ راہن علاقہ کا نمبر داوی تھا اور مرتن کو دخل نہ دیکر حصہ مرہونہ کا منافع خود وصول کر لیا پس وہ مجاز منہج ہے کہ بہ نسبت دعویٰ مرتن بابت منافع کے یہ حذر پیش کریں کہ واقعی قبضہ مرتن کا منہج ہے اگر ایسا حذر پذیر کیا جاوے تو راہن کو خود اسکے قصور کا فائدہ بخشا جاتا ہے - نیل کشٹھ - بنام - مسماہ روشن منصفہ ۱۰ جنوری سٹشٹ لے

۱۰۳۴۔ عدالت ماتحت فرم دعویٰ مدعی بابت دلاپانے منافع اراضی منضبطہ کا ڈگری کیا تجویز ہوئی کہ حسب صورت میں مدعا علیہ کو اور تحصیل جداگانہ کی استلال ہو تو بلا تجویز صریح تجویز اونی ہو سکتا کہ فیصلہ ناقص تصور - ڈانچند - بنام - سینا ام - منصفہ ۱۲ فروری سٹشٹ لے

۱۰۳۵۔ ایک صلحنامہ میں اقرار اس امر کا ہوا تھا کہ اراضی سیر مدعی کی کمی رفع کرنے کے لیے اسکو منجملہ اراضی زیر کاشت اسامیان کی اور در صورت غیر کافی ہونے اسکے سیر مدعا علیہم سے اراضی ملیگی مگر اس اقرار کی تعمیل منہج ہوئی اور مدعی کی کمی پوری نہ ہوئی پس یہ تجویز قرار پائی کہ مدعی مستحق دلاپانے منافع کا مدعا علیہم کو بقدر کمی اراضی سیر کے ہے - حاجی ہدایت احمد - بنام - دو کھوڑے - منصفہ ۲۳ مارچ سٹشٹ لے

۱۰۳۶۔ نمبر دار پر عموماً لازم ہے کہ ذمہ دار لگتہ غیر وصول شدہ کا ہو بشرطیکہ وہ اپنا اختیار نالاش و قرقی کبوشش تمام عمل میں نہ لائے - سیس رام - بنام - پیت رام - منصفہ ۱۷ جون سٹشٹ لے

۱۰۳۷۔ اگر کوئی نمبر دار یہ بات ثابت کرنے کے لئے اسنے تا بقدر کوشش وصول کی کی تو وہ ذمہ دار ادا اس لگان کا نہیں ہے جو با غفلت اسکے وصول نہ ہوا ہو - عنایت حسین بیگم - بنام - غلام علی - منصفہ ۲۱ جون سٹشٹ لے

۱۰۳۸۔ نالاش حصہ دار کی بنام ایسے شخص کے محکمہ مال میں بموجب ضمن ۲ - دفعہ - ایکٹ ۱۴ سٹشٹ لے کے ہو سکتی ہے جو واسطے تحصیل لگان کے منجانب حملہ خواہ چند مالکان موضع مقرر یا زر کو راج ترقی ہو اور سیر لگان کا مالک



سرکار اور اخراجات دیہی اور تقسیم حساب اپنی آمدنی و خرچ سرکار بطور کارکن اوسکے قسے واجب ہو۔

سری کش وغیرہ۔ بنام۔ ایسری پر تاب سکی۔ منصفہ ۲ جولائی ۱۵۵۹ء

۱۰۳۹۔ جب کہ منصف نمبر دار نے بحیثیت نمبر داری نہ لیا ہو بلکہ بحیثیت ذات خاص اپنے بحال استحقاق مرتبہ سے تودہ منافع عدالت سے بذریعہ نالیش نہیں دلا یا جا سکتا۔ خوب سنگ۔ بنام۔ بلونت سنگ۔ منصفہ ۲ جولائی ۱۵۵۹ء

۱۰۴۰۔ حسن حال میں کوئی ثبوت لائق اعتبار کے نہ ہو تو صرف مندرجہ ذیل نام سے بارہ برس تک قبل ارجاع نالیش کچھ استحقاق حصول منافع پیدا نہیں ہوتا۔ مقصود علیخان۔ بنام۔ غازی الدین خان۔ منصفہ ۲ پانچ ۱۵۵۹ء

۱۰۴۱۔ محض نسخہ کر دینا کارندہ کا واجب العوض پر جس میں درج ہونا کسی اہم استحقاق ملکیت کا متروک ہوا ہو۔ سلمہ اصل سرکار نہیں کہ دست برداری اوس حق یا دھوی کی مفہوم کی جے اور ناکامیت یا نادرستی روکار بندوبست سے حقوق موجودہ رائے یا نامنظور نہیں ہو سکتی۔ مسامہ امام باندی۔ بنام۔ بگوانہاں منصفہ ۲ جنوری ۱۵۵۹ء

۱۰۴۲۔ اقطا شرکار۔ تذکرہ مندرجہ عام سمجھنا چاہی یعنی اوس میں جملہ شرکار محال غیر منقسم نہ وہ نمبر دار جدی بدی بیون کو یا پٹی دار اوس ہی کے ہون شامل ہیں۔ دفعہ ۲۔ سرکار نمبر ۱۰۔ مورخہ ۲۴ جون ۱۵۵۹ء

سوم نالشات معافیہ داران یا عطیہ داران یا لگڈاری سرکار بابت باقیات یا عطیہ داران بابت باقیات مالگڈاری جو منصب معافیہ داری یا عطیہ داری واجب الطلب ہوں

۱۰۴۳۔ زمینداران نے اپنی اپنی حقیقت اور مالگڈاری تقسیم کر لی تھی اگرچہ یہ تقسیم معرفت عدالت مال کے نہیں ہوئی مگر نامبر دکان اوپر عمل کرتی رہی اور عطیہ دار مالگڈار سرکار بھی تقسیم نہ ہوئے اس طور پر رضامند ہو گیا کہ بالا افراد زمینداروں سے مالگڈاری لیتا رہا اور انکو منفرد ذمہ دار مطالبہ کا سمجھتا رہا پس بتایا فیصلہ رانی سرنامی۔ بنام۔ بگوان سنگ۔ منصفہ یکم جنوری ۱۵۵۹ء یہ تجویز قرار پائی کہ معافیہ دار جو عطیہ دار مالگڈاری سرکار سے ایسے بندوبست کی رضامندی لینے سے جو زمینداروں کی جانب سے دوبارہ تبدیل ذمہ داری مشترکہ ساتھ ذمہ داری مفردہ کر عمل میں آئے ممتنع نہیں ہو سکتا۔ رانی سرنامی۔ بنام۔ رام چرن سنگ۔ منصفہ ۲ اپریل ۱۵۵۹ء

چہارم نالشات تعلقہ داران و دیگر مالکان درجہ اعلیٰ کی بابت باقیات مالگڈاری و دیگر مالکان درجہ اعلیٰ کی بابت باقیات مالگڈاری وغیرہ جو انکو منصب تعلقہ داران و دیگر مالکان درجہ اعلیٰ کی واجب الطلب

۱۰۴۱۲۔ جن جو از قسم زر لگان نہ ہو کہ اس وقت دعویٰ پر جو بفعہ ۲۵۸۔ ایکٹ ۱۰ شہریار ۱۰۴۱۲ کے تحت ہے  
 ۱۰۴۱۳۔ بندہ بست در بندہ بست ساسمہ ان اختلاس کے جنہوں نے جنگل اراضیات میں بے موقع  
 کا برتنہ ظاوا سے زر مقسورہ زمیندار اعلیٰ پر گتہ کو قطع کیا ہو و حاصل بندہ بست حسب انتشار دفعہ  
 ۱۰۴۱۴۔ ان میں منہم شہریار کے بے گتہ کو بالقرع یہ عرض تحریر میں نہ آیا ہو اور قواعد مقررہ صاحب منہم بندہ بست در  
 تقریر رقم جو اس وقت پر یافتنی زمیندار ٹھہرائی ہوں قائم رہنے چاہیے اور زراعتی زمیندار بقید رقم معمولی مالکانہ  
 کی ہونا کچھ واجبہ نہیں ہے۔ شیخ ذوالفقار علی۔ بنام۔ گنسیام پانڈے۔ منصفہ ۲۵۸۔ شہریار ۱۰۴۱۵  
 ۱۰۴۱۶۔ الف۔ بسودہ دار حسن حالت میں رقومات سوائے متدعوئہ کے ذمہ دار تھے تو ان لوگوں پر بھی ذمہ  
 دہنے قابض میں ذمہ داری دعویٰ مدعی کے نہیں ہو سکتی ذمہ داری مدعا علیہم کی خواہ ہے ٹھیکہ دار ہوں یا  
 مرتبہ بسودہ دار ان اول بات پر موقوف ہوگی کہ خود بسودہ داروں پر ذمہ داری ایسے مطالبہ جات کی ہے  
 یا نہیں و دوم اس بات پر کہ ذمہ داری مدعا علیہم کے شرائط پٹہ یا رہن نامہ پر چسکی رو سے نامہ بردگان قابض  
 حلیہ اور ہونے یا نہیں۔ منی رام وغیرہ۔ بنام۔ مرید ہر۔ منصفہ ۲۵۸۔ جولائی شہریار ۱۰۴۱۷

۱۰۴۱۸۔ اگر تعلقہ دار نے چاندہ در شہر ٹھکانہ وغیرہ کے ادا کر نیکہ عاہدہ کیا تو بوجہ اپنے معاہدہ کو بسودہ داروں  
 سے رقوم مذکور وصول نہیں کر سکتا الا اس صورت میں کہ نامہ بردگان نے اس کے ادا کا معاہدہ کیا ہو یا اوپر اس کا  
 ادا کرنا کسی قانون صریحی سے لازم ہو یا اونہوں نے نسبت اس کی رضا مندی ظاہر کیا ہو

۱۰۴۱۹۔ کوئی خاص بسودہ دار حسن نے کسی طور پر اپنے تین پابند نہیں کیا محض بدینہ بوجہ پابند اسے رقم واحد یا جملہ  
 رقوم کا نہیں ہے کہ اس کے شرکار ادا کرنے پر رضائے شبہ ہیں یا اونہوں نے اسے ادا کیا ہے۔ دہنی رام۔  
 بنام۔ مرید ہر۔ منصفہ ۲۵۸۔ جولائی شہریار ۱۰۴۲۰

۱۰۴۲۱۔ کچھ روپیہ سرکاری میں بطور نذرانہ ہنگام معافی معرفت نمبر ادا ہونا تھا بغیر بازیافت معافی و تشخیص  
 جمع سرکاری کے نذرانہ مذکور بدستور ادا ہونا تھا تا وقتیکہ حق حقوق قابض ارضی معافی منضبطہ کے بوجہ بغاوت ضبط  
 ہو کر نیام ہو گئی بعد غلطی بعلت بغاوت کے سرکار نے رقم مذکور کو مطالبہ سرکاری میں نمبر دار کو مجرود یا یہ تجویز  
 قرار پائی کہ اس عمل درآمد سے سرکار نے منجا بنی بچی نمبر دار کو اپنا سپرداری حق کا محال میں پیدا کر دیا جس سے

وہ ناکش کرنی اور وصول کر پانچکا مجاز ہو اور یہ بھی تجویز تیار پائی کہ بلحاظ حالات اوامروں تدارک کا بالفعل نہ ہو  
حق ملکیت از ضم رقم لگان کی ہے پس قابل سماعت حکم بال حسب ضمن ۴۰ - دفعہ ۱ - ایکٹ ۴۰ - استثنائی سب  
- سید ظہور حسین - بنام - اسد علی - مفصلہ ۲۵ - نومبر ۱۹۷۷ ع

دفعہ ۲ - میعاد نامائات | مقدمات حسب دفعہ بالا اوس تاریخ سے جبکہ باقی مالگذاری یا تعداد  
تجاری مالگذاری دو عاویں | منافع متذرعویہ کی واجب الاوامر تین سال کے اندر پیش کیے جاویں گے  
یا در صورتیکہ مقدمہ یا بابت ایسی باقی مالگذاری یا منافع کے ہو جو کہ بروقت نفاذ ایکٹ ہذا اور  
ہو تو وہ مابین میعاد تین سال کے بعد نفاذ ایکٹ ہذا یا اندر اوس میعاد کے جو کہ بالفعل  
در کر کرنی ایسی نامائات کے عدالت دیوانی میں مقرر ہے یعنی جو میعاد اول و دونوں میں سے  
پہلے گزر جائے اوس کے اندر دائر ہونگی

میعاد نامائات تصفیہ حساب | اور در صورت نامائات تصفیہ حساب کی مقدمہ ایک برس کو اندر بعد نقصان  
اوس سال کی جسکی بابت وہ حساب ہو یا در صورت ایسے دعویٰ کے جو بابت تصفیہ حساب مانا  
حال موجود ہو تو وہ اندر ایک سال کے تاریخ نفاذ ایکٹ ہذا سے یا اندر اوس میعاد کے جو کہ ایسی  
مقدمہ کی سماعت کے واسطے عدالت دیوانی میں بالفعل جائز ہے یعنی جو میعاد کہ ان دونوں میں  
سے پہلے گزر جائے اوس کے اندر پیش ہونا چاہیے۔

۱۰۴۸ - جب کہ ایک حصہ در واسطے منافع اپنے حصے کے بنام نمبر دار دعویٰ کر کے شکایت لے لینے ارضی  
اور تصرف محاصل کی کیسے تو ایسا دعویٰ واسطے منافع حصہ کے مقدمہ ہے نہ واسطے حساب فہم کے لہذا  
میعاد سماعت سے سالہ متعلق ہوگی نہ یکسالہ - نتیجہ عملی وغیرہ - بنام - محمد تقی - مفصلہ ۳۱ - جنوری ۱۹۷۷ ع  
دفعہ ۳ - دوسری تحفیف | بالاوہ وجوہ متذکرہ دفعہ ۱۸ - ایکٹ ۱۰ شہر جنگی بنابر رعیت  
شرح لگان کے | مستثنیٰ و عمل دعویٰ تحفیف اوس زر لگان کا جو سابق سے ادا کرتا رہا ہو

کر سکتا ہے ہر رعیت کو دعویٰ تحفیف کا اس وجہ پر بھی پہونچتا ہے کہ جس شرح سے لگان  
وہ ادا کرتا رہا ہے وہ شرح بہ نسبت اوس لگان کے جو اوس قسم کی رعایا ویسی ہی ارضی کی

اور ویسی ہی فوائد کے ساتھ مقامات متصلہ میں ادا کرتے ہیں زائد ہے۔

دفعہ ۴۔ توسیع ضمن ۲ ضمن ۲ دفعہ ۲۔ ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء اس منج پر پڑی جا چکی کہ گویا اوسمین دفعہ ۲۳۔ ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء یہ الفاظ زیادہ تھے یا کسی دوسرے ذریعے سے جو قانوناً جائز نہ ہو +

دفعہ ۵۔ بتسبیح و ذات ایکٹ ہذا کی نقاد کی تاریخ سے دفعہ ۳۴ و ۸۶۔ ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء کے ممالک ماتحت حکومت لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک مغربی و شمالی میں عمل درآمد ۸۶ و ۳۴۔ ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء و متاثرین مادی کی حالت میں

حکم مندرج ہے اوسمین بھی عمل پذیر نہ ہوں گے اور بجائے ان کے دفعات مندرجہ ذیل صادر کی جاتی ہیں دفعہ ۴۲۔ مندرجہ دعویٰ مقدمات حرب ایکٹ ہذا اس منج پر دائر کیے جانیکے کہ صاحب کلکٹر کر و بر و

ایک عرضی دعویٰ یا بیان دعویٰ متضمن نام اور نشان اور سکونت مدعی اور نام اور نشان اور سکونت مدعا علیہ بہان تک کہ یہ مراتب دریافت ہو سکیں اور مشعر خلاصہ اور مالیت دعویٰ جسکی تشخیص ہو جب کسی قانون مجاریہ وقت کے کہ باذہ تشخیص مالیت مقدمات ہو اور تاریخ بناؤ مالش کی گذرانا جاو دفعہ ۸۶۔ سکونت حکمتانہ اجراء ذکر کی کا خواہ اوپر ذات مدعیان ذکر کی کر خواہ اوپر او کی جا یا د کو خواہ ہو سکنا ہی لیکن اوپر ذات اور مال و فو کے دفعہ صادر نہیں ہو سکتا اور صدر و اسکا اجراء ذکر کی

بر وقت صادر ہونے ذکر کی کے ذکر کی دار یا اوسکے کارندہ یا مختار کی درخواست زبانی پر عمل میں آئیگا مگر بعد وقت مذکور کے ذکر کی دار یا اوسکے کارندہ یا مختار کو درخواست تحریری کرنی اور حکمتانہ اجراء کا اوپر اثرات یا جہاد منظور نہ ہونے کی طور نوٹ (۵) یا (د) مندرجہ نیمہ ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء کے مطابق اسی کی مضمون کی ہوگا۔

دفعہ ۶۔ دفعات ۲۳ و ۲۴۔ قواعد ۲۳ و ۲۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے اون ذکریات سے بھی ۲۳۔ ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء متعلق ہوں گے جو ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء یا ایکٹ ہذا کے متعلق مقدمات

مقدمات ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء میں صادر ہوں جسین صاحب کلکٹر کی قدر زربابت باقیات مالگذاری سے متعلق کی گئیں سرکار یا منافع کے یا بنوع ذکر دلائے اور جو احکام کے اون دونوں دفعات

میں سے کسی کی بموجب صاحب کلکٹر صادر کرے او کی ترسیم قسمت کی صاحب کشتہ اور صاحبان صدر

فرنسیہ کو حضور سے ہوسکیگی لیکن عدالت دیوانی میں انوکھا پیل نہ ہوگا۔

شرح - دفعہ ۲۴۳ و ۲۴۴ - ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء مندرجہ تحت نمبر ۸۲ و ۸۱ ملاحظہ طلب

دفعہ ۱۱۲ توسیع دفعہ ۱۱۲ - ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء کے اس طور پر پڑی جاوے گی کہ گویا یہ عبارت

ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء دفعہ مذکور کے اخیر میں زیادہ کی گئی تھی یعنی جب کہ منبر دار کسی نئے کالگان

تحصیل نہ کرتا ہو تو پٹی دار کو جو مستحق تحصیل لگان کا ہے اختیار مذکور حاصل ہوگا۔

دفعہ ۱۱۲ - ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء ملاحظہ طلب

دفعہ ۸ دوکل گورنمنٹ اختیار احوال گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ کسی عہدہ دار مامورہ بندوبست یا ترمیم بندوبست

تصفیہ مقدمات ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء مالگنداری اراضی کو اختیارات کلکٹری متذکرہ ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء عیسوی

کا حاکم بندوبست کو عطا کر سکتی ہے بابت تصفیہ مقدمات کے جو اس عہدہ دار حدود علاقہ اختیار سماعت

کے اندر از قسم متذکرہ دفعہ ۲۴۳ - ایکٹ مذکور یا ایکٹ ہذا واقع ہوں یا ایسی مامورہ ہوں اور عہدہ دار کو

۱۰۴۸ - جلاوطنی کلکٹر ان متعینہ بندوبست کو یہ اختیار تفویض ہوگا - شہنشاہ گورنمنٹ نمبر ۵۱۴ - (الف) بحریہ ۲۱ اپریل ۱۹۵۹ء

۱۰۴۹ - گورنمنٹ نے جمیع صاحبان کلکٹر اور ان کے اسسٹنٹ مامورہ بندوبست یا ترمیم بندوبست کو اختیار

متذکرہ دفعہ لغایت ۱۳ مرحمت کیے ہیں لہذا عہدہ داران مذکور کو زمینداروں کے واسطے شرح لگان کی تجویز کرتے

میں اختیار بہت زیادہ حاصل ہو گیا ہے مقدمات دعویٰ از دیو لگان میں اطلاع متذکرہ دفعہ ۱۳ - ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء

کی نالاش سے پہلے ضرور نہ ہوگی اور مقدمات میں اور نیز مقدمات تخفیف ایک ہی محال کے متعدد رعایا پر یا دیو کی

طرف سے نالاشین ہو سکتی ہیں اور دیو لگان کہ بذریعہ جنس یا قیمت تخمینہ فیصل کی دی جاتی ہو وہ دینے والی یا لینے والی

کی کسی کی درخواست پر تبدیل بعد معین زر نقد ہو سکتی ہیں - دفعہ ۱۳ - سرکلر بورڈ نمبر ۱۰ مورخہ ۱۲ مئی ۱۹۵۹ء

دفعہ ۹ اختیارات عہدہ داران بہ تمویل اختیارات کے جو حسب دفعہ بالا مفوض ہوں عہدہ دار مذکور

بندوبست و باب تجویز مقدمات کو اختیار ہوگا کہ جمیع تنازعات فیما بین زمینداران یا تعلقہ داران یا

ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء دیگر مالگنداران صد ریاستہائے اراضی یا کسی شخص کے جو ان کی طرف

حسب ضابطہ مجاز ہو اور کسی زمیندار شکمی یا رعیت یا دوسری قسم کی اسامی شکمی کے جو کسی نام سے موسوم ہو

بابت شرح لگان کے جسکا ادا کرنا اس زمیندار شملی یا رعیت یا دوسری قسم کی اسامی شملی وغیرہ سہمی کے ذمے ہو واقع ہوں اور انکو فیصل کرے۔

شرح - سرکلر بورڈ نمبر ۱۰ مورخہ ۱۲ مئی ۱۹۵۹ء تحت دفعہ ۸ - ایکٹ ۱۰ ملاحظہ طلب

دفعہ ۱۰ - بعض صورتوں اگر کوئی مقدمہ از دیوالگان کاروبار کسی عہدہ دار کے جسکو اختیار بموجب دفعہ ۱۰ میں عہدہ دار بندوبست بغیر ایکٹ ۱۰ کے عہدہ دار سے اطلاع نامہ دفعہ ۳ ایکٹ ۱۰ کے سماعت مقدمہ اضافہ کی کر سکتا ہے۔

۱۱ - ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء کے فریق ثانی کو جسپر دعویٰ از دیوالگان کا ہے نہ کی گئی ہو اور ایسی صورت میں بیان دعویٰ کے اندر وجوہ از دیوالگان متدعوہ کے مندرج ہونی چاہئیں اور صورتیکہ ڈگری بحق دعویٰ وار صادر ہو تو وہ صرف شروع مندرجہ سے جو بعد تاریخ ڈگری آوی تمیل پذیر ہوگی۔

شرح - سرکلر بورڈ نمبر ۱۰ مورخہ ۱۲ مئی ۱۹۵۹ء مندرجہ تحت دفعہ ۸ - ایکٹ ۱۰ ملاحظہ طلب

۱۲ - صاحبان متمم بندوبست کو جو اختیارات از روئے دفعہ ۸ - ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء حاصل ہیں عمل درآمد اور نکال اور انکی طرف سے ایسے مقدمات میں ہو سکتا ہے جن میں نزاع فیما بین اشخاص - تذکرہ دفعہ ۹ - ایکٹ ۱۰ مذکور کے واقع ہو جب معاملہ فیما بین معانیدار و رعایا کے دباب استحقاق اضافہ لگان ہو تو اختیار اضافہ لگان بلا اجراء اطلاع نامہ متمم بندوبست کو از روئے ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء کے حاصل نہیں - ہر کشن وغیرہ - بنام - مکندرام - مفصلہ از پٹن ۱۰ ۱۵ - از روئے دفعہ ۱۰ - ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء ضرورت اجراء اطلاع نامہ اضافہ لگان محکومہ دفعہ ۱۳ - ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء اور مقدمات میں نہیں ہے جو رو برو صاحب متمم بندوبست کے از روئے دفعات ۸ و ۱۰ - قانون مذکور کے پیش ہوں مگر دفعہ مذکور میں حکم ہے کہ بیان دعویٰ میں وجوہ پیشی جبکہ دعویٰ اضافہ لگان کا مبنی ہو مندرجہ کیے جائیں اور یہ تجویز قرار پائی کہ وجوہ پیشی ایک یا زیادہ زمینیں - ہوتی چاہیے جو دفعہ ۱۰ - ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء میں مذکور ہیں اور یہ وجوہ اسی قدر صراحت کے ساتھ جیسا کہ اطلاع نامہ اضافہ لگان مجریہ ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء میں ہوتی ہیں لکھنی چاہیے - دیوان ہرچم راسیہ - بنام - بھادر خان وغیرہ - مفصلہ ۲۷ - نومبر ۱۹۵۹ء

دفعہ ۱۱ ذکر شدہ بات نہ

یا تحفیف لگان موقوفہ نہ

رعیت واحد یا متعدد

جس وقت کوئی دعویٰ از دیوار تحفیف زر لگان کا بنام کسی رعیت یا متعدد

رعایا کی یا ان کی طرف سے کسی حاکم مامورہ بندوبست یا ترمیم بندوبست

کے روبرو جسکو بموجب دفعہ ۱۰ ایکٹ ۱۰ کے اس دعویٰ کے سننے کا

اختیار ہو پیش کیا جائے تو رعایا پر یا ان کی طرف سے مجموعاً نالاش ہو سکتی ہے اور دعویٰ مذکور

اس وجہ پر کہ رعایا مذکورہ زمرہ ماریعان یا مدعا علیہ غلطی سائل کیے گئے ہیں دسمس یا نہ مسموع ہوگا

مگر اس شرط سے کہ وہ سب رعایا مزارع ایک ہی محال کے ہوں لیکن بمقدمہ دعویٰ از دیوار لگان کے

ما وقتیکہ عہدہ دار مذکور کو اطمینان اس امر کا حاصل نہ ہو کہ ہر رعیت کو موقع حاضر ہونے اور دعویٰ

پیش شدہ کی نسبت عذر داخل کرنا حاصل تھا ڈگری صادر نہ ہوگی اور یہ بھی واضح ہو کہ جو ڈگری ایسی

میں صادر ہو تو اس میں تصریح مرن کی جاوے کہ ہر رعیت پر جس کا نام اس ڈگری میں داخل

ہے اس قدر ڈگری مذکور موثر ہوگی۔

مشرح۔ سرکلر تحت دفعہ ۱۰ ایکٹ ۱۰ ملاحظہ طلب

دفعہ ۱۲ فیصلجات عہدہ

مامورہ بندوبست کا اپیل

کس نہج پر ہوگا

بناراضی ایون تمام فیصلوں کے جو حسب دفعات بالا عہدہ دار مامورہ

بندوبست یا ترمیم بندوبست جسکو حسب مرقومہ الصدار اختیار مقوض ہو

صادر کرے اسی نہج پر اپیل ہو سکے گا بشرط کہ از روے ایکٹ ۱۰ ۱۵۹۱ء

بناراضی فیصلہ جات مصدورہ صاحب کلکٹر کے اسی قسم کے مقدمات میں دائر کیا جاتا ہے مگر

واضح ہو کہ جو ڈگری ایسی کسی مقدمہ میں عہدہ دار مامورہ بندوبست یا ترمیم بندوبست سننے

قبل نفاذ ایکٹ ۱۰ صادر کی ہو اس کی نسبت اعتراض صرف بوجہ عدم اختیار سماعت اس عہدہ

دار کے جس نے وہ ڈگری صادر کی ہو یا بر بنار کسی ایسی غلطی یا سقم یا بی ضابطگی کے جو کسی ذریعہ کے

حق میں مضر نہ پائی جائے وار نہ ہو سکے گا لیکن بناراضی اس ڈگری کے اپیل وہی طرح دائر

ہو سکے گی گویا وہ مقدمہ بموجب ایکٹ ۱۰ فیصل کیا گیا تھا۔

مشرح۔ سرکلر تحت دفعہ ۱۰ ملاحظہ طلب

دفعہ ۱۱۔ تقرر لگان نقدی جن صورتوں میں کہ لگان بیشتر سے بذریعہ جنس یا قیمت تخمینہ کسی مفصل  
 عوض بٹائی کے ادا ہوتا رہا ہو اور تمام صورتوں میں عہدہ دار مامورہ بندوبست  
 یا ترمیم بندوبست مالگداری اراضی کو جائز ہو گا کہ اگر ادا کنندہ یا گیرندہ لگان درخواست گذار  
 تو بجائے اس طور کے لگان کی زر نقد مقرر کرے اور جو شرح یا تعداد لگان کی کہ اس نہج پرین  
 کی جائے وہ فریقین متعلقہ مقدمہ پر بر عایت احکام ایکٹ ۱۰۔ ۱۵۹۷ء کے واجب التعمیل ہو گے  
 اور جو فیصلے کہ کسی ایسے عہدہ دار نے بجائے اسے جنس یا مالیت تخمینہ کے لگان زر نقد کے مقرر کرنے  
 کے باب میں صادر کیے ہوں وہ جائز اور واجب التعمیل ہوں گے مگر اپیل اور کما اوسی نہج پر جیسا کہ  
 ایکٹ ۱۰۔ ۱۵۹۷ء کی رو سے صاحب کلکٹر کے فیصلوں کے واسطے اولیٰ مقامات میں جو بموجب  
 ایکٹ مذکور ہوں مقرر ہے دائر ہو سکے گا۔

شرح - سرکھت دفعہ ۱۰۔ ایکٹ ۱۰۔ ۱۵۹۷ء طلب

۱۰۵۲۔ کوئی کاشتکار غیر مستحق مقابضت دعویٰ نہیں کر سکتا کہ تھیت کے واسطے بجائے لگان بٹائی کو نقدی  
 حسب نمونہ ۱۳۔ مقرر کردہ قیاض اراضی سیرکاسکا حق ملکیت بذریعہ تقسیم وہ سرے قریب میں گیا ہو اور سکا حق  
 مقابضت باقی نہیں رہتا محض کاشتکار غیر مستحق مقابضت ہو جاتا ہے۔ ہونیا وغیرہ۔ بنام۔ کالجی مل منصفہ ۲۸۔ ۱۵۹۷ء  
 ۱۰۵۳۔ جب کہ ایک عیسائی واسطے تبدیل لگان کے جو بٹائی کی رو سے دی جاتی تھی ساتھ شرح نقدی کے ذریعہ  
 کے اور دو فہرہ علاقہ کے بشرط قبل رہنا منہ ہو کہ یہ تجویز قرار پائی کہ نسبت استحقاق تیسرے نمبر وار کے و باب  
 تقرر کرنے مرتب جائز قانونی کے کچھ غلط واقع نہیں ہوتا۔ روپا وغیرہ۔ بنام۔ صاحب سنگہ وغیرہ منصفہ ۲۷۔ ۱۵۹۷ء  
 ۱۰۵۴۔ کارروائی متمم بندوبست کے بموجب دفعہ ۱۳۔ ایکٹ ۱۰۔ ۱۵۹۷ء کے داخل ایسی تجویز یا حکم کے نہیں  
 جسکا اپیل محکمہ صاحب جج میں یا اپیل عام محکمہ کی کورٹ میں قابل سماعت ہو۔ محمد علی خان۔ بنام۔ تھما وغیرہ منصفہ ۲۷۔ ۱۵۹۷ء  
 ۱۰۵۵۔ نائش واسطے قائم کئے زر لگان اور معافیت کرنے زمیندار کو تقرر لگان بٹائی سے بجائے نقدی جو  
 سابق سے ادا ہوتی چلی آئی۔ ایکٹ ۱۰۔ ۱۵۹۷ء و ایکٹ ۱۴۔ ۱۵۹۷ء میں نہیں ہو سکتی۔ منی  
 وغیرہ۔ بنام۔ محمد علی خان۔ منصفہ ۱۶۔ جولائی ۱۵۹۷ء



دفعہ ۱۱ تعلیق قواعد ثالثی  
مجاہد دیوانی مقدمات ایکٹ  
۱۹۵۸ء سے

قواعد باب ششم متعلقہ ثالثی مندرجہ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے مقدمات  
حسب ایکٹ ۱۹۵۹ء اور ایکٹ ہذا سے بھی متعلق ہوں گے۔

۱۰۵۶۔ قواعد مندرجہ باب ششم مجموعہ ضابطہ دیوانی کو بغور ملاحظہ کرنا چاہیے۔ دفعہ ۱۰ سرکلر نوٹ نمبری ۱۰ مورخہ ۱۲ مئی ۱۹۵۹ء

## باب ششم مجموعہ ضابطہ دیوانی ذکر تفویض مقدمہ بہ ثالثی

۱۰۵۷۔ بابت تفویض قبل فیصلہ مقدمہ کے ہر وقت فریقین درخواست ہاں بات کے جسے جیسے بین کہ امور کے

ایکٹ ۱۹۵۸ء امر نصابی فیصلہ کیسے ایک یا چند ثالث کے سپرد کیا جائے۔ دفعہ ۲۱۲۔ ایکٹ ۱۹۵۸ء

۱۰۵۸۔ مقدمہ ایس کے آخر کار دیوانی میں فریقین نے اقرار نامہ شعرا کے اجویج کدیوسے وہ منظور ہے دخل کیا

اور صدر العدو نے اسکو قبول نہ کر کے تجویز مقدمہ کی خاص جوہر کردی تجویز بنو کی کہ ایسی کارروائی خلاف قانون نہیں

لیکن قبول کر لینا اولیٰ بخدا۔ غلام جعفر خان۔ بنام۔ دینی دین۔ منفصلہ ۱۴ جنوری ۱۹۵۹ء

۱۰۵۹۔ جب کہ دعویٰ نے رضا مندی اپنی نسبت تقرر نشان واسطے تجویز اضافہ مکان کے ظاہر کی تو بعد اس کے

دعویٰ بریت کا نہیں کر سکتا۔ چتر پال۔ بنام۔ رنجیت۔ منفصلہ یکم اپریل ۱۹۵۹ء

۱۰۶۰۔ جب کہ ابتدائے کارروائی حسب حکام مندرجہ دفعہ ۳۱۲ و ۳۱۳۔ ایکٹ ۸۔ ۱۹۵۹ء تعمیل

نہیں کی گئی تو تقرر نشان بلا حکم مقصور ہے لہذا فیصلہ نچایت باطل ہے۔ بونہر۔ بنام۔ شاد حسین منفصلہ ۲۲

۱۰۶۱۔ درخواست بابت ایسی درخواست اصالتاً یا کیل مندریقین کی طرف سے جبکہ اس باب میں اختیار

پر منحصر مقدمہ کے ثالثی میں خاص دیگیا ہو مع اقرار نامہ قبال ثالثی کے گزرنی چاہیے۔ دفعہ ۳۱۲۔ ایکٹ ۱۹۵۹ء

۱۰۶۲۔ یہ درخواست ہمیشہ تحریری داخل ہونا چاہیے۔ دفعہ ۴۲ سرکلر نمبری ۱۹ مورخہ ۲۰ جولائی ۱۹۵۹ء

۱۰۶۳۔ براعظ ذکر کرنے سوال تقرر نچایت کے موافق دفعہ ۳۱۳۔ مقدمہ کور ویا د پر فیصلہ

کرنا سجا ہے۔ کنور کرن سنگھ۔ بنام۔ منماہ رادما کنور۔ منفصلہ ۱۰ اگست ۱۹۵۹ء

۱۰۶۴۔ اون مقدمات میں جو سپرد ثالثی کیے جاوین اگر درخواست فریقین اصالتاً حاضر ہو کر نہ گذرین

تو اجازت نامہ تحریری بنام وکلاء مشعر اختیار تقرر ثالثی ہوا ضرور ہے۔ تفصل حسین خان۔ بنام محمد حسین منفصلہ ۱۰ اگست ۱۹۵۹ء

۱۰۶۵۔ مقدمات لگان مین کارندہ مجاز کو اختیار در باب ثبت و سخطہ اقرار نامہ تقرر ثالثی پر حاصل ہے

کیونکہ دفعہ ۳۱۳ صرف کلا سے متعلق ہے۔ دی جی دین۔ بنام بلو شکہ۔ مفصلہ ۱۲۔ فروری ۱۹۵۹ء

۱۰۶۶۔ ہر گاہ و دفعہ میں جس نے درخواست تحریری حسب دفعہ ۳۱۳ نہیں گذرانی نہ اقرار نامہ سپردگی پنچایت

پر دستخط کیے پنچایت پر رضامند نہ تھا تو فیصلہ پنچایت ناجائز متصور ہو کر منسوخ ہونا چاہیے در باب تقرر پنچایت

کے درخواست تحریری ہونی ضرور ہے صرف بعد کر الینا و بکار پر کافی نہیں اور یہ بھی تجویز ہوئی کہ جہاں مین

صرف لفظ درخواست ایکٹ ۱۹۵۹ء مین استعمال ہوا ہے اس کے درخواست تحریری مداخلہ۔ کشنارام۔

بنام۔ سہو درابی لی۔ مفصلہ ۶۔ فروری ۱۹۵۹ء

۱۰۶۷۔ دعوی واسطے تسبیخ فیصلہ ثالثی جسکی تقرری بموجب دفعہ ۶۔ قانون ۹۱۳۲ء عمل مین آئی تھی

مگر اس بنا پر نہ تھا کہ فیصلہ مذکور خلاف قاعدہ معینہ دفعہ ۹ قانون مذکور کی تھا دائرہ ہوا یہ تجویز ہوئی کہ

طریقہ آفرال ذکر پر عمل کرنا چاہیے تھا۔ اشرف علی۔ بنام۔ رام سرین۔ مفصلہ ۹۔ می ۱۹۵۹ء

۱۰۶۸۔ جو مقدمہ کہ بغرض تصفیہ تنازعہ سوانہ سپرد ثالثی ہوا اس مین قائم مقامان جملہ ٹپیات کو

شریک قرار نامہ پنچایت ہونا چاہیے۔ سوپ دو بی۔ بنام۔ رکو بر مین فصلہ ۹۔ جولائی ۱۹۵۹ء

۱۰۶۹۔ فریقین کے مختاروں نے حسب نثار دفعہ ۳۱۳۔ ایکٹ ۱۹۵۹ء اپنے اپنے ہوکلون سے

اجازت حاصل کیے بغیر مقدمہ ثالثی مین سپرد کیا تجویز ہوئی کہ چونکہ سپردگی ثالثی مذکور بلا اجازت و خلاف

قانون تھی لہذا حسب نظر عدالت صدر کو اس سے حد سماعت رفع نہیں ہو سکتی۔ شکہ۔ بنام۔ سزین ۱۹۵۹ء

۱۰۷۰۔ بتسبیخ فیصلہ ۲۔ فروری ۱۹۵۹ء بمقدمہ دی جی دین۔ بنام۔ بلو شکہ تجویز ہوئی کہ مختار

محکمہ مال کو مثل وکلا سے عدالت دیوانی سبیلہ ایک نوشتہ کے اختیار تفویض تنازع ثالثی مین دنیا

ضرور ہے باب ششم مجموعہ ضابطہ دیوانی بموجب دفعہ ۱۴۴۔ ایکٹ ۱۹۵۹ء متعلق مقدمات ایکٹ ۱۰ اپریل ۱۹۵۹ء

کے کیا گیا ہے۔ رام پرشاد۔ بنام۔ ناظر حسین۔ مفصلہ ۱۰۔ دسمبر ۱۹۵۹ء

۱۰۷۱۔ باب نامزد اور فریقین ثالثون کو نامزد کرین گے اگر باہم اتفاق رائے نہ ہو یا ثالث مقبوضہ

مقرر کرنے ثالثون کے سے انکار کرین تو بشرط خواہش فریقین حاکم عدالت ثالث مقرر کر دیا۔ دفعہ ۳۱۴۔ ایکٹ ۱۹۵۹ء

۱۰۷۲۔ کسی قانون کو بلامرضامندی ثالث مقرر کرنا جائز نہیں حاکم کو اس عمل سے گریز چاہیے ایسے تقرر کی مفید ضرورت میں صاحب کلکٹر کو بغرض بندوبست اور سکے کام کے اطلاع دینی ضرور ہے۔ کنسرکشن نمبر ۲۸۶۔ مورخہ ۴۔ فروری ۱۹۵۹ء

۱۰۷۳۔ حاکم خود سرپنچ یا سیرنڈین ہو سکتا۔ تفضل حسین خان۔ بنام۔ شیخ محمد حسین۔ تفصلہ ۱۹۵۹ء۔  
 ۱۰۷۴۔ کوئی عمدہ دارمسر کا عمدہ ثالثی کا بلا حصول اجازت گورنمنٹ کسی مقدمہ دیوانی میں قبول نہ کرے اور جو درخواست کراہی اجازت کے واسطے مرسل ہو اس میں حالات مقدمہ اور بنام فریقین اور وجہ خاص جنکی نظر سے عمدہ دارمسر کو رنے اپنے ثالث ہونے کی درخواست کو یا ہو لکھنی چاہیے اشتہار گورنمنٹ نمبر ۲۲۲۔ الف۔ مورخہ ۱۲۔ ستمبر ۱۹۵۹ء

۱۰۷۵۔ حکم تفویض ثالثی | حکم نامہ نہری بنام نشان واسطے کرنے تصفیہ کے جاری ہوگا اور اس میں امور تصفیہ طلب مندرج ہونگے اور سبب مناسبی جائے گی۔ دفعہ ۳۱۵۔ ایکٹ ۸۱۹۵۹ء

۱۰۷۶۔ بھگت نہ ثالث کے پس پونچنا چاہیے اور ثالث سے رسید حکم اور تاریخ رسید کی ایسی حکم تحریر ہو کر حکم مذکور عدالت میں واپس کیا جائیگا اور شامل مل ہوگا۔ سرکلر عدالت مورخہ ۲۳ جولائی ۱۹۵۹ء۔ دفعہ ۱۰۷۷۔ عدالت کو چاہیے کہ ہر مقدمے میں وہ مراتب جن کی تجویز چوٹ کو فرنی چاہیے بھراحت قلم بند کرے اس طریق سے کارروائی حسب فہات ۳۲۲ و ۳۲۳ کی زانیہ آسان ہو جائے گی۔ دفعہ ۱۰۷۸۔ سرکلر بورڈ نمبر ۱۹۵۹ء مورخہ ۲۳ جولائی ۱۹۵۹ء

۱۰۷۸۔ جب کہ توقف بسبب بلا علی اور بند دینا نئی کے نہ ہوا تو صرف اس وجہ سے کہ بہ توقف ایک مقدمے کے تاریخ معینہ سے پونچا فیصلہ ثالثی جو بلامرضامندی فریقین ہوا مختصاً بل نسخہ نہیں۔ این چند پنچم۔ حیدر خان۔ تفصلہ ۲۴۔ نومبر ۱۹۵۹ء عیسوی

۱۰۷۹۔ حکم مشورے کے | اگر افضال نزاع دیا چند ثالثوں کے سپرد ہو تو حکم ہر دگی میں یہ بھی لکھا جاوے گا بصورت اختلاف۔ نشان کیا جاوے گا کہ بحالت اختلاف اسے نشان ایک سرپنچ مقرر کرنا ہو گا یا یہ کہ بلجی ظاکرٹ ۱۹۵۹ء فیصل ہوگی یا نشان کو اختیار دیا جائے کہ وہ اپنی تجویز سے ایک سرپنچ مقرر کر لیں یا اور حسب طرے تراضی طرفین قرار پائے بحالت ناراضی فریقین حاکم خود اس امر کا تصفیہ کرے۔ دفعہ ۳۱۶۔ ایکٹ ۸۱۹۵۹ء

۱۰۸۰۔ جلسہ ثانی بین وکلاء مقررہ عدالت کو اختیار سوال وجواب کا نہیں۔ سید مرعلی۔ بنام۔

معصوم علی۔ منصفہ ۱۱ فروری ۱۹۵۹ء

۱۰۸۱۔ جب دو ثالث اور ایک سرپرچ کسی مقدمے میں تراضی طرفین مقرر ہوں اور ثالثان اپنی اپنی

سائے علمیہ یعنی ثالث مدعی بحق مدعی اور ثالث مدعا علیہ تجویز کریں اور سرپرچ ثالث مدعی سے متفق الگ ہو تو حسب اثناء مقررہ اقرارنامہ ثانی غلبہ سے بہ تجویز مقدمہ کی کرنی چاہیے نہ کہ صرف اختلاف رائے کے

جہت سے تجویز مقدمہ کی عدالت میں کیجیادے۔ شیو دیان۔ بنام۔ منصفہ ۲۰ مئی ۱۹۵۹ء

۱۰۸۲۔ جب کہ اقرارنامہ ثانی میں پیش کیا گیا کہ اور غلبہ سے ثالثان کے تجویز مقدمہ کی منظور ہے

فقط اور سرپرچ نے ایک ثالث سے اتفاق سائے کیا اور دوسرے ثالث نے خلاف ثالث اول و سرپرچ

کی سائے لکھی تو مصرف اس عذر سے کہ دونوں ثالثوں نے اپنی لنگر سرپرچ کو نہیں دی منسوخی فیصلہ کی

نہ چاہیے۔ بکونٹ سنگھ۔ بنام۔ شیو دیان سنگھ۔ منصفہ ۱۰ اگست ۱۹۵۹ء۔

۱۰۸۳۔ جب کہ دو ثالث مدعا علیہ نے اتفاق مترچ فیصلہ نہ لکھ دیا اور دو ثالث مدعی شریک جلسہ

ثالثی نہ ہوئے تو تجویز مقدمہ موافق فیصلہ نہ ثالثان مدعا علیہ و سرپرچ کی کرنی چاہیے کیونکہ بحالت شریک

ہونے ثالث مدعی اگر اختلاف کرتے تب بھی موافق شرائط اقرارنامہ غلبہ سے پر لحاظ ہوتا۔ چچکا۔ بنام۔

کلاب سنگھ۔ منصفہ ۵ جولائی ۱۹۵۹ء

۱۰۸۴۔ اجلاس کامل سے قبلہ آریہ تجویز ہونی کہ فیصلہ دو پنچون کا عدم موجودگی میں تیسرے پنچ

کے اور بالعموم فیصلہ بیشتر کا ثالثان نامزد شدہ شے بحالت غیر حاضری کمتر کے چار منصوص ہوگا بشرطیکہ

اطلا عنامجات معمولی پنچون کے نام جاری ہوئے ہوں اور سبب غیر حاضری کا منجماہ دن سببوں کے نہ ہونے

تفصیل دفعہ ۳۱۹۔ ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء میں مندرج ہے کہ البتہ۔ بنام۔ سولہ گنگا بائی منصفہ ۹ جولائی ۱۹۵۹ء

۱۰۸۵۔ فیصلہ کثرت سائے کا قابل نفاذ کے ہے ثالث مدعی اگر شریک ہو تو مضائقہ نہیں۔ ہمدین لال

بنام۔ رام چند۔ منصفہ ۲۷ نومبر ۱۹۵۹ء

۱۰۸۶۔ در حالت مختلف الراے ہونے ثالثان باضابطہ نامزد شدہ کے صاحب حج کو مطابق شرائط

اپنے حکم کے ایک مرتب مقرر کرنا چاہیے تصانیف میں کارروائی کو فیصلہ نامتص تصور ہو۔ موبچہ۔ بنام۔ چوکر لال منصفہ عدلیہ ۱۰۸۷ء۔  
 ۱۰۸۷ء۔ بمیانہ نظیر۔ جولائی ۱۸۷۵ء کے تجویز کوئی فیصلہ نامتص بنیہ کارروائی قابل نفاذ ہو کہ تیسرے نمٹ فی حیات فی  
 میں قبول و رد کو شرکاء کل تحقیقات رہا آخر روز اپنی رائے تحریر کر نیسے انکار کیا۔ گوکل۔ بنام۔ بنی۔ منصفہ ۱۰۹۰ء۔  
 ۱۰۸۸ء۔ اختیارات نامتص۔ تو یقین ہو گا وہاں جبکہ انہار لینا نامتص ضروری سمجھیں حکم عدالت اوتکے پاس حاضر کرانی جا بگی  
 بحالت غیر حاضری ہوگی یا انکار کرنے اور اسے شہادت میں یا کرنے گستاخی حالت تحقیقات میں نامتصوں کو گذارش پر  
 عدالت سے اسی طرح موزوں تاوان یا تدارک یا سزا کے چونکہ جیسے کہ مقدمات عدالت میں حسب قانون تہمتہ کے  
 اونہیں قصورات کی عوض مانگہ ہوتی ہے۔ دفعہ ۲۱۷ء۔ ایکٹ ۱۰۵۹ء

شرح۔ دفعات ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵۔ ایکٹ ۱۰۵۹ء ملا خطہ طلب

۱۰۸۹ء۔ ثالثوں کو میعاد اگر بوجہ معقول ایسے مقررہ ثالث اپنا فیصلہ نہ کر سکیں تو حاکم عدالت مجاہد کے بصورت  
 مزید بھی واسطے تجویز فیصلہ کے مناسب میعاد زیادہ کرنا چاہیے جب سرپنچ مقرر ہو اور ثالثوں فی بیاد یا سیاد و کو بامداد  
 مل سکتی ہے گذر جانے دیا ہو یا حاکم عدالت یا سرپنچ کو اطلاع تحریری یا بت اختلاف سے کہ نہ ہو  
 تو سرپنچ مقدمے کو خود تجویز کرے (شرط) فیصلہ ثالثی اس وجہ سے قابل منسوخی نہ ہو گا کہ اند میعاد معینہ عدالت  
 تکمیل نہیں پائی الا جیکہ توقف بسبب رشوت ستانی یا بد اعمالی نامتص کے ہوا ہو یا بعد صدور حکم عدالت منشر رہا  
 ثالثی فیصلہ صادر کیا گیا ہو۔ دفعہ ۲۱۸ء۔ ایکٹ ۱۰۵۹ء

۱۰۹۰ء۔ جب کہ تکمیل فیصلہ ثالثی کی اند میعاد ہوگی تو گو بعد میعاد کے وہ عدالت میں داخل ہوا تو بلا لحاظ اوکو  
 مقدمہ فیصل کرنا چاہیے۔ مسر سولی صاحب۔ بنام۔ فیوسہا۔ منصفہ ۱۰۹۰ء جولائی ۱۰۵۹ء

۱۰۹۱ء۔ بعد گذرنے میعاد کے اختیار ثالثوں کا در باب فیصلہ کے ساقط ہوتا جاتا ہے اور جب تک عدالت سے  
 ثانیہ تصویب نہ ہو عمل اوکا باطل ہے۔ دیرج وغیرہ۔ بنام۔ رام ظلام منصفہ ۵۔ اکتوبر ۱۰۵۹ء

۱۰۹۲ء۔ ثالثوں کے فوت اگر کوئی ثالث یا سرپنچ مر جائے یا کسی سبب سے معذور ہو جائے یا ثالثی سے انکار کرے  
 ہونے کی صورت وغیرہ میں کیا کیا جاوے گا تو حاکم عدالت بجائے اوتکے اور لوگ مقرر کر نیکا مجاز ہے بموجب اختیار عطیہ عدالت کا اگر  
 سرپنچ مقرر نہ کریں تو یقین سے کوئی فریق اطلاع تحریری و مطبوعہ سرپنچ کے ثالثوں کو ہر پونچا دیا اگر سات روز میں بعد پونچا

اطلاع کے سر بیج مقرر نہ ہو تو بر طبق گذشتہ درخواست اس فریق کے جس نے اطلاع تحریری پونچائی ہو حکم عدالت پر کر لینے اطمینان اس امر کے کہ اطلاع تحریری حسب ضابطہ پونچائی گئی ایک سر بیج مقرر کر دیا گیا اور اسکو وہی اختیارات حاصل ہونگے گویا نام اسکا اصل حکم سرنگی میں تھا۔ دفعہ ۳۱۹۔ ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء

۱۰۹۳۔ منجملہ چار ٹالٹون کے ایک کے دست بردار ہوجانے سے باقی ماندہ تین کا فیصلہ جائز رہا کیونکہ ایسی دست برداری کے وقت عی نے کچھ اعتراض نہ کیا۔ نظیر صدر شری۔ مفصلہ ۲۴ جولائی ۱۹۵۹ء

۱۰۹۴۔ جب کہ منجملہ ٹالٹون مقررہ فریقین کے ایک یا دونی ناٹھی سے انکار کیا تو حسب نثار دفعہ ۳۱۹۔ حاکم کو عوض اونکا مقرر کرنا چاہیے ورنہ فیصلہ جائز نہ ہوگا تا وقتیکہ رضامندی مرتخی یا معنوی نسبت فیصلہ ٹالٹون باقی ماندہ کے نہ پائی جائے اور ہر گاہ ٹالٹون کو حکم واسطے فیصلہ کی طرف کے دیا گیا ہو اور منجملہ فریقین کی کوئی حاضری انکار کرے تو رضامندی اس کے واسطے فیصلے کے نہیں سمجھی جاتی فیصلہ بعض ٹالٹون کا بخمسہ ٹالٹون نامزد نہ ہ کے نسبت فریق منکر فیصلہ پانچ باقی ماندہ اور نسبت فریق منکر حاضری کے ناجائز تصور ہو کر منسوخ ہوا۔ گوکل چند۔ بنام۔ گردواری لال۔ مفصلہ ۲۔ مارچ ۱۹۶۶ء۔ اجلاس کامل۔

۱۰۹۵۔ منجملہ چند ٹالٹون کے جنکے نام اقرار نامہ ثالثی میں درج تھے بعضوں۔ پانچ ہونے سے انکار کیا اور فریقین بجائے اون لوگوں کے دوسرے ٹالٹ مقرر کرنے پر راضی نہ ہوئے پس ایسی صورت میں تجویز ہوئی کہ تا وقتیکہ فریقین راضی نہ ہوں عدالت کو دوسرے ٹالٹون کا مقرر کرنا واجب نہیں ہے اور احکام دفعہ ۱۹ کے تاکید میں نہیں بلکہ اختیاری ہیں معذرتاً تجویز ہوئی کہ ایسی صورتوں میں انکار ایک فریق نسبت تقرری ٹالٹون کے بمنزلہ دست برداری کے اقرار نامہ پچاسیت سے نہیں ہے۔ سدا سکھ۔ بنام۔ شیو مال و بہوانی۔

مفصلہ ۱۹ جولائی ۱۹۶۶ء

۱۰۹۶۔ فیصلہ ثالثی کو ٹالٹون فیصلہ ثالثی بدستخط مجوز یا مجوزان مع کو اخذ تحقیقات داخل عدالت ہوگا۔

دفعہ ۳۲۔ ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء

لکھا جاویگا

۱۰۹۷۔ جب فیصلہ ثالثی میں تعدد یا مالیت جایاد متنازعہ حاضری سے زیادہ ہو تو ح کے اہتمام پر لکھا جاویگا اور اگر ح سے زیادہ یا کوئی تعدد یا قیمت اوسمیں مندرج نہ ہو تو ح پر مد ۲۔ ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء

۱۰۹۸- ثالتون کو اختیار نشان یا سرخ بشرط مناسبی تجویز نسبت کل یا جز و نزاع کے بطور مقدمہ خاص  
 کہ اپنی رائے بطور مقدمہ خاص واسطے لینے والے حاکم عدالت کے استصواباً بھیج سکتے ہیں بشرطیکہ یہ امر خلاف تقویتی  
 لکھنا مستعوب کریں کی نہ ہو۔ دفعہ ۳۲۱- ایکٹ ۱۰ ۱۵۹۰ء

۱۰۹۹- کس صورت میں برطبق گذرنے درخواست کسی فریق کے فیصلہ ثالثی کے اوس جزو کی ترمیم ہو سکتی ہے  
 عدالت کو فیصلہ ثالثی ترمیم جو سپر و ثالثی نہ ہوا ہو اوس صورت میں کہ جزو مذکور فیصلہ ثالثی سے علحدہ ہو سکتا ہو  
 اور خرچہ کے نسبت حکم خود اختیار اور فیصلہ ثالثی میں موثر نہ ہو یا اوس حالت میں کہ ترتیب فیصلہ ثالثی کی نادرست ہو یا  
 اوس میں ایسی طرح غلطی ہو کہ جسکی اصلاح بلا تاثر و بے نسبت فیصلہ مذکور کے ممکن ہو۔ اگر فیصلہ میں نسبت خرچہ  
 فیصلہ ثالثی کے کچھ ذکر مندرج نہ ہو اور اوسکی بابت کوئی عذر پیش ہوا ہو تو حاکم عدالت حکم مناسب دیوے  
 - دفعہ ۳۲۲- ایکٹ ۱۰ ۱۵۹۰ء عیسوی

۱۱۰۰- کس صورت میں حاکم عدالت صورت سے ذیل میں فیصلہ یا کوئی امر بمخلہ فیصلہ واسطے تجویز ثالثی کے  
 عدالت کو فیصلہ ثالثی نظر ثالثی ساتھ شرائط مناسب کے واپس کر سکتا ہے اول بمخلہ مراتب مفوضہ کے جب کسی  
 کے واسطے واپس کر لینا اختیار کیا جائے تجویز نہ ہوئی ہو یا امر غیر مفوضہ کی تجویز کی گئی ہو۔ دوم۔ اگر فیصلہ ثالثی ایسا  
 مہل ہو کہ تعمیل اوسکی ناممکن ہو۔ سوم۔ اگر کوئی اعتراض نسبت جواز فیصلہ کے بادی النظر میں پایا جاتا ہو۔  
 دفعہ ۳۲۳- ایکٹ ۱۰ ۱۵۹۰ء

۱۱۰۱- فیصلہ ثالثی میں جو امور خلاف متنازعہ فیہ ہوں تسلیم کرنا اور حکم پر فرض نہیں۔ شب لال  
 - بنام - ٹیکم سنگھ - منصفہ ۵ دسمبر ۱۵۹۰ء

۱۱۰۲- جب شرائط مندرجہ فیصلہ ثالثی پر فریقین راضی ہو جائیں اور تصفیہ مذکور مفید طرفین ہو تو  
 ثالتون کو اختیار ہے کہ جایاد مدعا علیہ کی بالعوض قرضہ واجب الادا تجویز شدہ کی رہن کر امین کو ایسا  
 عمل حسب فحوائص حکم سپرد کی نہ ہو اور ایسا فیصلہ دیون پر واجب التعمیل اور عدالت میں قابل نفاذ ہے اور یہ بھی  
 تجویز ہوئی کہ ایسی صورت میں تحریر رہنامہ جدا گانہ کی اس وجہ سے ضرورت نہیں ہے کہ شرائط متعلقہ جایاد  
 مکتولہ خود فیصلہ ثالثی میں تحریر ہے۔ دی بی داس - بنام - رکن الدین وغیرہ - منصفہ ۹ فروری ۱۵۹۰ء

۱۱۰۳۔ مقدمہ ہذا تالئی فیچر میں نتیجہ اس امر کے سپرد ہوا تھا کہ جلد احکام مندرجہ فیصلہ تالئی سابقہ جیمز ایک یہ بھی شدہ تھی کہ جو کچھ حصہ مدعیوں کا بابت جائداد واقع ایک مقام مخصوص ہو وہ ایک مہینے کے اندر اور بقیہ جائداد کا حصہ چار مہینے کے عرصے میں ادا کر دے دیا جائے تعمیل ہوگی یا نہیں چنانچہ تالئی نے اپنے فیصلے میں عدم تعمیل اور سبکی منجانب مدعا علیہم قرار دیکر ایک رقم خاص سے جسکے نام بردگان و عیوڑ تعمیل کے مستحق ہوتے محروم تجویز کیا اور وولنٹ اس کے مدعی کو دلایا برطبق عذر مدعا علیہم درباب تجاوز حد اختیار سے یہ اسے بغیر تالئی قرار پائی کہ یہ امر شرائط فیصلہ سابق کی تعمیل و عدم تعمیل پر منحصر تھا لہذا پنچون کو درباب غیر مستحق قرار دینے مدعا علیہم کے اختیار حاصل ہے۔ سروپ نام سا ہو۔ بنام نے وولار چند۔ منفصلہ ۱۲ اگست ۱۵۹۳ء

۱۱۰۴۔ فیصلہ تالئی کو نسبت امر غیر مفوضہ کے واجباً صاحب جمع نے ترمیم کیا۔ مان داس۔ بنام۔ غیو بخش۔ منفصلہ ۳۱ اگست ۱۵۹۳ء

۱۱۰۵۔ سپرد پنچایت ہونے کے بعد مقدمہ کو رویداد پر فیصل کرنا نہ چاہیے اگر کوئی نقص مستذکرہ دفعہ ۲۲۲۔ پایا جائے تو مقدمہ واپس کیا جائے۔ درگج سنگہ۔ بنام۔ نیپال سنگہ۔ منفصلہ ۳ اگست ۱۵۹۳ء

۱۱۰۶۔ فیصلہ تالئی صرف بر بنبار رشوت ستانی یا بد اعمالی پنچان یا سترنج کے منسوخ ہو سکتا ہے پس نقص تحقیقات منجملہ اون وجوہ کے نہیں جن سے استر و فیصلہ لازم آوے اگر ادا فعلی نے فیصلہ کو واسطے تجویز تالئی کے بر بنبار احد الوجوہ مصرعہ دفعہ ۳۲۳ نہ بھیجا ہو تو اس کی کوئی وجہ اپیل کی پیدا نہیں ہوتی۔ سدارام۔ بنام بہاری۔ منفصلہ ۹ اگست ۱۵۹۴ء

۱۱۰۷۔ استر و فیصلہ تالئی اس پر ثابت ہونے رشوت ستانی یا بد اعمالی تالئی کے فیصلہ تالئی منسوخ نہ ہوگا درخواست تسخ فیصلہ بعد مرسل ہوئے فیصلے کے عدالت میں دس روز کے اندر گزرنی چاہیے۔ دفعہ ۳۲۴۔ ایکٹ ۸ ۱۵۹۸ء

۱۱۰۸۔ یاد رکھنا چاہیے کہ فیصلہ پنچون کا صرف بوجہ رشوت ستانی یا بد معاملی پنچون یا سترنج کے منسوخ ہو سکتا ہے۔ سر کلر بورڈ نمبر ۱۰ مورخہ ۱۲ مئی ۱۵۹۳ء



۱۱۰۹۔ بیضا بٹکی سے فیصلہ ثالثی منسوخ نہیں ہو سکتا۔ شیخ لطف اللہ۔ بنام۔ شیخ غلام محمد منصفہ ۱۰ جولائی ۱۹۵۹ء۔  
 نشانان مقبولہ طرفین نے اگرچہ فیصلہ بلا تحقیقات و لینے اظہار گواہان و ملاحظہ کاغذات کے  
 کیا تاہم بلا ثبوت جانب اری یا ثبوت ستانی مسترد نہیں ہو سکتا۔ پارس داس۔ بنام۔ چوبے وغیرہ  
 منصفہ ۱۱ مارچ ۱۹۵۹ء۔

۱۱۱۰۔ جہان کمین کارروائی متعلقہ ثالثی پر شکیاہ قوی جبر خواہ رغبت نامناسب کا پایا جائے تو وہ  
 ثالثی منسوخ ہو کر فریقین کو عدالت میں اپنے اپنے استحقاق کے ثابت کرینیکا اختیار ہو جاتا ہے۔  
 بھٹی دہلی۔ بنام۔ رگھوناتھ۔ منصفہ ۲۰ مارچ ۱۹۵۹ء۔

۱۱۱۱۔ ایک مقدمہ میں جو سپر ثالثی ہوا تھا عدالت مرجع دعویٰ نے بد اعمالی سرخچ یا ثالث کی تجویز کر کے ریٹائر  
 ثالثی الفضال مقدمہ کیا تجویز ہوئی کہ ایسا فیصلہ ناطق اور مختتم ہے۔ اجوہیا ناتھ۔ بنام۔ سماہ بانو منصفہ ۱۰ ستمبر ۱۹۵۹ء۔  
 ۱۱۱۲۔ کوئی فیصلہ ثالثی بر بنابر طرفاری کے مسترد نہ ہونا چاہیے تا وقتیکہ طرفاری کا وقوع میں آنا ثابت  
 نہ کیا جائے رشتہ دائر فریقین سے تعصب مفہوم کر لینا کافی نہیں۔ متا ب سنگھ۔ بنام۔ طالع سنگھ  
 منصفہ ۱۱ فروری ۱۹۵۹ء۔

۱۱۱۳۔ یہ عذر مدعیہ کہ ثالثان نے میرے پاس اس سنج سے پیغام بھیجا تھا کہ سود مع خرچہ معاف  
 اور اقبال قسط بندی نہ کرنے کی حالت میں دعویٰ دسمس کرینگے بصورت بد اعمالی نشانان مقبول ہو کر  
 تحقیقات اسکی قبل از منظوری فیصلہ واجبہ اپائی۔ سماہ بھگولی بی۔ بنام۔ ہنول داس منصفہ ۱۰ جولائی ۱۹۵۹ء۔  
 ۱۱۱۴۔ فیصلہ ثالثی حسب دفعہ ۳۲۴۔ دس روز قبل ترسیل فیصلہ سے قانوناً باہر رہا مندی  
 خاص نہ یقین کے منظور نہیں کیا جاسکتا۔ سنت لال۔ بنام۔ لالوجی۔ منصفہ  
 ۱۱ جولائی ۱۹۵۹ء۔ اجلاس کامل۔

۱۱۱۵۔ فیصلہ ثالثی ۲۹۔ نومبر کو جسکی نسبت فریقین نے اتمام بد اعمالی لگایا اور اد کو حیات و اعلیٰ  
 ثبوت کے دی گئی عدالت میں ثالثوں نے داخل کیا لیکن ۲۰۔ نومبر کو پوجہ اسکے کہ او سنون نے وجوہ  
 تجویز نہیں لکھی تھی فیصلہ مذکور واپس کیا چنانچہ بعد تحریر وجوہ ۲۰ دسمبر کو وصول ہوا ۲۰ کو تعطیل ۹ کو

حسب ثنائی مقدمہ فیصل ہوا تجویز ہوئی کہ ایسی صورت میں چونکہ شخص مختصر نے ۲۹۔ نومبر سے ۱۔ دسمبر تک کچھ ثبوت نسبت بد اعمالی تانٹون کے پیش نہ کیا لہذا عدالت پر واجب تھا کہ ۹۔ دسمبر سے صلت فرید وٹس رنڈ کی عطا کرتی کیونکہ فیصلہ ثنائی سے فیصلہ اول کے بذریعہ تحریر وجود صرف اصلاح ہوگی کچھ تبدیل واقع نہ ہوا۔ سرورپ رام ساہو  
بنام۔ دولار چند۔ منفصلہ ۱۲۔ اگست ۱۸۵۳ء۔

۱۱۱۶۔ واسطے ختم ہونے فیصلہ ثنائی کے ضرور ہے کہ کارروائی عدالت کی مطابق قانون کی ہو اور کوئی فیصلہ ثنائی بلا رضامندی فریقین وٹس لوم کر فور ترسیل فیصلہ سے منظور نہیں ہو سکتا۔ بابو گوئل واس۔ بنام۔ بابو  
بال کاند۔ منفصلہ ۵۔ پانچ ۱۸۵۲ء۔

۱۱۱۷۔ فیصلہ ثنائی جو بلا رضا و رغبت بجز و حکم کرایا گیا ہو منسوخ ہو سکتا ہے۔ دلجیت سنگھ وغیرہ۔ بنام۔  
مسماہ روکنا وغیرہ۔ منفصلہ ۳۱۔ اکتوبر ۱۸۵۲ء۔

۱۱۱۸۔ پنجون نے منجملہ بقایا رمتد عویہ کے وہ بقایا بھی دلائی جو باعث تادی ایام ناقابل الوصول تھی تجویز  
ہوئی کہ ایسا فیصلہ جائز ہے کیونکہ جب مقدمہ کو متناہمین سپرد چھاپیت کرتے ہیں تو یہ تصور کیا جاتا ہے کہ اوہ منجملہ  
جیسع غدرات ضابطہ سے دست برداری ظاہر کر کے رضامندی اپنی نسبت فیصلہ دیداد پر جلب ہے۔ مسماہ تھینت  
بنام۔ ڈاکر علی۔ منفصلہ ۱۵۔ پانچ ۱۸۵۲ء۔ وشیو کرن۔ بنام۔ ظالم۔ منفصلہ ۲۱۔ اگست ۱۸۵۲ء۔

۱۱۱۹۔ جب فیصلہ ثنائی ہو چکا اور عدالت کو مطابق اس کی فیصل کرنا چاہیے تو عند اختیار سماعت تادی  
ایام کا پیش نہیں ہو سکتا۔ ایں چند۔ بنام منید و خان۔ منفصلہ ۲۴۔ نومبر ۱۸۵۲ء۔

۱۱۲۰۔ تجویز تادی کی ہے اگر فیصلہ ثنائی صحیح ہو اور اس پر کوئی عذر نہ ہوا ہو یا عذر ہو کر یا منظور ہوا ہو تو  
فیصلہ ثنائی کو مونی چاہیو۔ حاکم عدالت بموجب فیصلہ تانٹان اگر فیصلہ بطور مقدمہ خاص استصوابا آیا ہو  
تو بموجب راع اپنے کے فیصلہ وڈکری صادر کرے ایسی ڈکری مثل دیگر ڈکریوں کو جاری ہو سکتی ہے فیصلہ  
جو مطابق تجویز ثنائی صادر ہونا طاق ہوگا۔ دفعہ ۳۲۰ ایکٹ ۸۔ ۱۸۵۹ء۔

۱۱۲۱۔ جس مال میں کہ فیصلہ عدالت کا موافق فیصلہ پنجون کے ہو تو ایسا فیصلہ قطعی ہوگا۔ سرکر  
منبر۔ مورخہ ۱۲۔ مئی ۱۸۵۳ء۔ دفعہ ۱۰۔

۱۱۲۲- جب مراجعہ اول میں فیصلہ بموجب تجویز ثالثی عمل میں آیا تو صاحب جج مجاز سماعت اپیل موافق دفعہ ۳۲۵ کے نہ تھی - چو بی رام جی - بنام - امراد سنگھ - متفصلہ ۲۶ - نومبر ۱۹۵۷ء  
 ۱۱۲۳- اگر عذر بیضا بلگی پیش ہو تو اپیل اوس ڈگری کی ناراضی سے جو حسب فیصلہ ثالثی صادر ہوئی بموجب فقرہ اخیر دفعہ ۳۲۵ - ممنوع السماعت نہیں - سر وپ رام ساہو - بنام - دولانچند منہفصلہ ۱۲ - اگست ۱۹۵۷ء

۱۱۲۴- تصفیہ سوانہ مابین دو مواضع جو کسی پنچ نے حسب قانون مشیم ۱۲۲ء و قانون نم ۳۳۳ء بروقت ترمیم بندوبست استمراری کسی حصہ ملک بنام کاکیا ہوتو وہ ثبوت قبضہ جائز کا تصور ہوگا اور وہ صحیح تصویر کھینچی ناوقتیکہ صحیح قبضہ مخالفانہ خارج از میعاد قانونی جو در باب ارجاع ایسی ثالثی کی عدالت دیوانی میں مقرر ہے پایا نہ جائے - جبکہ خود شرائط فیصلہ ثالثی مشتبہ ہوں تو اوس پر عمل نہ کرنا چاہیے درحالیکہ کاغذات بندوبست سے حد سوانہ کی دریافت ہو سکی کیونکہ کاغذات مذکور روایا مطابق فیصلہ ثالثی تصویر کیے جاتی ہیں در صورتیکہ کوئی خلاف اوسکی اور ثبوت نہ ہو - مسماہ رمنی دئی - بنام - اندرا - متفصلہ ۲۱ - ستمبر ۱۹۵۷ء  
 ۱۱۲۵- در صورت منسوخی فیصلہ ثالثی کے حاکم نامہ کو لازم ہوگا کہ وجوہ نامنطوری فیصلہ اور وہ دفعہ باب ششم کی جسکی بموجب حکم منسوخی صادر ہوا بہ صراحت تحریر کرے اور در صورتیکہ منسوخی فیصلہ از روئے دفعہ ۳۱۹ - یعنی اس باعث عمل میں آوے کہ پنچوں میں کمتر از نصف وقت انفصال مقدمہ غیر حاضر ہو تو یہ بھی لکھی کہ منجملہ وجوہ مفصلہ دفعہ مذکور کی کس وجہ سے غیر حاضری ثابت وقوع میں آئی - دفعہ ۳۱۹ سرکلر صدر عدالت نمبر ۱۹ - مورخہ ۲۳ - ستمبر ۱۹۵۷ء

### دو م ثالثی بموجب اقرار نامہ فیرقین جسکا مقدمہ دائر نہ ہو

۱۱۲۶- اقرار نامہ فیرقین | جب باہم چند اشخاص کی بابت کس امر کی نزاع ہو اور حبلہ شخص متفق ہو کہ اقرار نامہ بابت تفویض ثالثی عدالت میں ثالثی باندراج نامہ نشان کے بمباد قصینہ نزاع کی تحریر کریں اور حبلہ شخص اوسکو داخل ہو سکتا ہے ۴۰  
 ہمراہ درخواست کی عدالتین (اوپر کاغذ بیع قیمت اوس سٹامپ کی جو عدالت ثالثات دیوانی کی پیشین بین ) گذرانیں تو باہم سائل بطور مدعی اور دیگر اشخاص بطور مدعا علیہ

قرار دیکر ایک مقدمہ منکر جسٹس پر چڑھایا گیا اور اگر درخواست بعض شخص کی طرف سے ہو اور یہ استدعا رکھتا ہو کہ اقرارنامہ عدالت میں داخل کرایا جاوے تو عالم عدالت اطلاع نامہ مضمون مناسب بنام نویسندگان اقرارنامہ کے جو شریک درخواست نہ ہو وہی ہون جاری کرے کہ وہ اندر میعاد معینہ کی وجہ کافی نسبت نہ داخل کرنے اقرارنامہ کے پیش کریں ایسی صورت میں ایک یا بعض نویسندگان جو دعویٰ نفع و نقصان کا مقدمہ میں رکھتی ہوں مدعی یا دور ری نویسندگان نمبر لہ مدعا علیہم متصور ہو گئی پس اگر نسبت اہل اقرارنامہ کی وجہ کافی پیش نہ کی جائے تو اقرارنامہ عدالت میں داخل کرایا جائیگا اور بر حایت قواعد ثالثی متذکرہ بالا کے حکم تقویٰ نمائی ثالثی کا صادر ہوگا بشرطیکہ اقرارنامہ میں کوئی اور طریق قرار نہ پایا ہو۔ دفعہ ۳۲۶- ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء

۱۱۲۵ دفعہ ۳۲۶- ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء میں قاعدہ واسطہ ثالثی کے مندرجہ جو بموجب اقرارنامہ ثالثی فیما بین ایسے شخصوں کے جو پیشتر سے عدالت میں رجوع نہ لائے ہوں عمل میں آئی ایسے فیصلہ کا اجرا کر کے کاغذ اسٹامپ

پر ہوگا۔ دفعہ ۱۰- سرکلر صدر بورڈ نمبر ۱- مورخہ ۱۲- مئی ۱۹۵۳ء

### سوم ثالثی جو بلا مداخلت عدالت نہایت خانگی سی ہوئی ہو

۱۱۲۸- فیصلہ ثالثی جو بلا مداخلت عدالت کے سپرد نشان ہو کر فیصلہ پایا ہو تو منجملہ متعلقین مقدمہ کو کوئی شخص مجاز ہوگا کہ اندر میعاد چھ ماہ کے تاریخ فیصلہ سی فیصلہ مذکور کے ہمراہ درخواست اسٹامپ کاغذ کامل قیمت پر تحریر ہوگی م عدالت میں لائی جائے گا۔

چنانچہ بنام اشخاص مقبل ثالثی کے جو شریک درخواست نہ ہوں اطلاع نامہ جاری کیا جائیگا کہ اندر میعاد معینہ کی وجہ کافی نسبت نہ داخل کرنے فیصلہ ثالثی کے پیش کریں ایسی صورت میں سائل بطور مدعی اور دیگر شخص بطور مدعا علیہم قرار پا کر مقدمہ جسٹس ہی میں مندرج ہوگا اگر کوئی اعتراض کامل نسبت فیصلہ ثالثی کے پیش نہ ہو تو فیصلہ مذکور داخل کیا جائیگا۔ دفعہ ۳۲۷- ایکٹ ۱۰ ۱۹۵۹ء

۲- اجراء فیصلہ ثالثی اور اجراء اسکا مثل اس فیصلہ کے عمل میں ہوگا جو حسب قواعد مندرجہ اس باب کے صادر ہو ہو۔ دفعہ - ایضاً

۱۱۲۹- ثالثی خانگی باقرازی بانی وہم بہ اقرار تحریری طرفین کو ہو سکتی ہے۔ نظیر صدر شرقی ۲۸- جون ۱۹۵۹ء

۱۱۳۱۔ واسطے ثالثی خانگی کی اگر اقرار نامہ تحریر نہ ہو تو یہ امر موجب ابطال فیصلہ ثالثی نہیں۔ ایف ۴ جنوری ۱۸۵۹ء۔  
 ۱۱۳۱۔ نسبت اون درخواستوں کو جو واسطے اجرائی فیصلیات ثالثی از روی دفعہ ۳۲۷۔ گذرین مثل دیگر  
 مقدمات اجرائی دگری کے عمل درآمد نہ ناچاہی۔ سرکلر صدر دیوانی نمبر ۲۰۔ مورخہ ۱۹۔ دسمبر ۱۸۶۲ء  
 ۱۱۳۲۔ اگر یہ دفعہ ۳۲۷۔ میں حکم نہیں ہے کہ اپیل ایسی فیصلہ کی سماعت ہو یا نہیں مگر نہ سماعت ہو تو  
 موجب قراحت ہے لہذا اپیل بنابر اسی دفعہ مذکور منسوخ ہونی چاہی الا درخواست اپیل کا قضاہ اسٹیمپ  
 کامل پر مثل دوسری قسم کی اپیلوں کو ہونے چنانسنگہ وغیرہ۔ بنام مہنگو سنگہ وغیرہ۔ منصفہ ۲۲ مئی ۱۸۶۱ء  
 ۱۱۳۳۔ پنجایت خانگی متعلقہ دفعہ ۳۲۷۔ میں یہ احتیاج اقرار نامہ کی نہیں ہے اور گو شرط اقرار نامہ میں  
 نہ لکھی گئی ہو کہ فیصلہ کثرت ای کا نافذ ہوگا مگر فیصلہ علیہ الارباب بال قابل نفاذ ہے۔ محمد اعلیٰ پنجابی۔  
 بنام۔ قادر بخش وغیرہ۔ منصفہ ۳۰ مئی ۱۸۶۱ء

۱۱۳۴۔ فریقین کو اختیار ارجاع ناستن نمبری بر بنابر فیصلیات پنجایت خانگی اسٹیمپ کامل اقسیمت معائنہ  
 ناستات دیوانی پر بعد ختم چہ ماہ تیانج فیصلہ سے پابندی قواعد سماعت کو مائل ہے۔ مانا دین۔ بنام  
 بہوانی۔ منصفہ ۲۰ جنوری ۱۸۶۱ء۔ وٹھو مل۔ بنام۔ آرا کر پر صاحب۔ منصفہ ۲۰۔ فروری ۱۸۶۱ء  
 ۱۱۳۵۔ جس حالت میں فیصلہ نامہ مناظر دعویٰ پر نشان مندرجہ اقرار نامہ کا البعد نہیں ہے غیر اشخاص کی تو  
 ایسا فیصلہ قابل نفاذ نہیں نہ اسکی بنا پر ناستن ہو سکتی ہے۔ شیو سہاے۔ بنام۔ شیو نرن سنگہ۔  
 منصفہ ۱۳۔ مئی ۱۸۶۲ء

۱۱۳۶۔ فیصلہ پنجان نسبت زمین تنازعہ جس کی تصفیہ کی وی مجاز خواہ بطور ثالث نشر نہیں ہو تو  
 قابل نفاذ نہیں اور ایسا فیصلہ کہ فی نفسہ باطل و کالعدم ہو اندر میعاد منسوخ نہ کرانی جسے واجب التعلیم نہیں ہو سکتا  
 حتی سنگہ وغیرہ۔ بنام۔ مکن سنگہ۔ منصفہ ۳۱۔ جنوری ۱۸۶۱ء

۱۱۳۷۔ جبکہ یہ ناستن فوجداری میں سبوع ہو کر یہ حکم مجسٹریٹ مقدمہ سپرنٹنڈنٹ ہو اور فریقین اس بات پر رضامند ہو کر یہ کارنامہ  
 ہو ویسی صورتیں یہ تجویز ہونی کہ فیصلہ مذکور مثل فیصلہ دفعہ ۳۲۷۔ کو قابل اجرائی نہ ہو تو نہ اسٹیمپ۔ بنام۔ مہاتندرا وغیرہ منصفہ ۲۰۔ جنوری ۱۸۶۱ء  
 ۱۱۳۸۔ دفعہ ۳۲۷۔ ایکٹ ۱۸۵۹ء میں وہ طریق مرقوم بہن شکی موجب فیصلہ ثالثی کا جو بلا خلاف عدالت کے خانگی پنجایت

ہو اور جاری ہو سکتا ہے درخواست اجرا اوس فیصلہ کی کاغذ شامپ نتیجہ پر اور اگر دعویٰ سے سبکم ہو تو ایک تہہ پر حسب

فیصلہ باب ایکٹ ۲۶ - شلہ ۴ - تحریر ہوگی - سرکلر بورڈ نمبر ۱ - مورخہ ۱۲ - مئی ۱۹۳۳ء

دفعہ ۱۵ - قواعد تحصیل جس ضلع میں کہ کوئی نہر گزری اور اوسکی پانی کا محصول سرکار میں داتا ہو یا ہو محصول آبپاشی نہر + لوکل گورنمنٹ کو جائز ہو گا کہ کسی مالک یا مستاجر محال کو جسکے اندر وہ نہر ضلع

مذکور میں گذرتی ہو بشرط رضامندی اوس مالک یا مستاجر کی نمبر دار واسطے تحصیل محصول مذکور کی اگر

محال میں مقرر کرے کہ اس کے بعد اعداد سالانہ جو بابت اوس محال کی زمین داران شیکمی اور رعایا اور دیگر

اسامیان شیکمی محال مذکور پر حسب الادا ہوں منہائی اوس قدر تخفیف کی جو بطور کمیشن یا دیگر نام پر ہو کل

اس واسطے اوس نمبر دار کی مقرر کیا جائے مالک یا مستاجر مذکور کی محال سے واجب الاخذ تصور ہو کر اوس

محال کی تشخیص واجب الادا پر جو سرکار میں داخل ہوتی ہو ستراد کیجائیگی اور تعداد مذکور اوس محال

کی جمع مشخصہ کی طور پر وصول ہو سکیگی اور در باب تحصیل اوس پانی کی محصول کی زمین داران شیکمی

رعایا اور دیگر اسامیان محال مذکور سے نمبر دار سابق الذکر کو وہی اختیارات حاصل ہوں گے اور

رعایت اور معین قاعد کی ملحوظ رکھنی پڑیگی جو کسی قانون مجاریہ وقت میں در باب تحصیل لگان اراضی مذکور

۱۱۳۹ - قواعد مندرجہ دفعہ ۱۵ - تا وقت تقرری نمبر دار عمل درآمد نہ ہوگی صاحبان کلکٹر کو اختیار ہو کہ کیس صورت میں

تجزیہ اسکی پیش کریں - دفعہ ۱۱ - سرکلر بورڈ نمبر ۱ - مورخہ ۱۲ - مئی ۱۹۳۳ء

۱۱۴۰ - نواب قلعہ گڑ رزہ دار فی حکام بورڈ کو اختیار منظور سی و تقرری مالکان یا مستاجر ان محال عہدہ نمبر دار

پر بھرنے میں ممالک پانی حسب اشارہ دفعہ مذکور بالا اہل ان کہیں نہ انتظام محفل واسطے اس کام کی ہو سکی بشرطیکہ

حق تحصیل جو واسطے نمبر دار کی تجویز ہو دو روپیہ سیکڑ از تحصیل شدہ سے تجاوز نہ کرے عطا فرمایا - سرکلر بورڈ نمبر ۱ - مورخہ

۱۱ - اپریل ۱۹۳۳ء

دفعہ ۱۶ - ترمیم و اصلاح اگر کوئی شخص جب دفعہ ۱۱۴۰ - ایکٹ ۱۰۹ - شلہ مذکور کی گرفتار کیا جاتا ہو

دفعہ ۱۰۹ ایکٹ ۱۰۹ - ہو کہ حتی الامکان جلد صاحب کلکٹر کی روبرو لایا جائے اور صاحب صوف

فوراً اوسکی مقدمہ کی تجویز کی طرف متوجہ ہو گا اگر سماعت و تجویز مقدمہ کی فوراً نہ ہو سکی تو کلکٹر

اختیار ہو کہ اگر مناسب جانی شخص گرفتار شدہ ضمانت اس بات کی طلب کرے کہ جس وقت اس کا قاضی ہو نامہ در مو حاضر ہو ورنہ نہ داخل ہو فی ضمانت کی شخص گرفتار شدہ تا وقتیکہ مقدمہ کی تجویز ہو جائے دیوانی میں رکھا جائیگا۔

دفعہ ۱۷۔ در باب جو کہ اس باب میں شہری پیدا ہوئی ہیں کہ آیا جو فیصلی صاحب حجم ضلع کی حضوری اپیل خاص مقامات ایکٹ ۱۸۹۹ء صدر ہون اور نکال اپیل خاص جو بیضیہ ایل عام صاحب حجم کی حضوری ہو سکتا ہے یا نہیں انداز روئی دفعہ ہذا یہ قرار دیا جاتا ہے کہ منشی ایکٹ مذکور کا یہ ہے کہ ایسی فیصلیات کا اپیل خاص عدالت صدر میں اس طرح اور برعایت او نہیں قواعد کے ہو سکتا ہے جس طرح کہ صاحبان حج ضلع کی فیصلیات اپیل عام مصدورہ حسب مجموعہ ضابطہ دیوانی کا اپیل خاص ہو سکتا ہے۔

دفعہ ۱۸۔ ایکٹ ہذا بذریعہ ایکٹ ہذا علاقہ حکومت نواب قسطنٹ گوزر بہادر ممالک مغربی و شمالی خرد ایکٹ ۱۸۹۹ء کے تصور ہوگا میں اور اون تمام مقامات میں جن میں کہ ایکٹ ہذا بموجب دفعہ ذیل مشعلق کیا جاوے نیز لہ خبر و ایکٹ ۱۸۹۹ء مذکورہ بالا کے پڑا اور سمجھا جائیگا۔

دفعہ ۱۹۔ در باب اختیار احکام ایکٹ ۱۸۹۹ء کو بحیثیت اس ترمیم کی جو ایکٹ ہذا کو روسی کی گئی ہے ایکٹ ۱۸۹۹ء اور ممالک نواب گوزر جنہرل بہادر ہند اجلاس کونسل کسی ایسی ملک تحت جہرل جان کونسل جاری نہیں ہے + خاص گورنمنٹ ہند سی اور نواب قسطنٹ گوزر ممالک مغربی و شمالی اور

نواب قسطنٹ گوزر پنجاب انہی گورنمنٹ کی تحت حکومت ملکوں کی کسی ایسی خبر و سی جان کہ ایکٹ ۱۸۹۹ء بفصل جاری نہیں ہے متعلق کرنیکی مجاز ہوگی اور جس وقت کہ ایکٹ مذکور بحیثیت ترمیمی ہوگی کی خصوصیت نواب گوزر جنرل بہادر ہند اجلاس کونسل یا نواب قسطنٹ گوزر کی اس پنج پر متعلق کیا جائے تو اونکو یہ قرار دینا لازم ہوگا کہ کونسی عہدہ دار ملک مذکور میں یا او سکی کسی خبر و سی جس سے کہ ایکٹ ۱۸۹۹ء بحیثیت ترمیمی متعلق کیا جاوے اختیارات مفوضہ ایکٹ مذکور میں لائی گئی اور اوکو بعد عہدہ داران مذکور اور ان اختیارات کو عمل میں لانیکی مجاز ہونگے۔

# اول متذکرہ ایکٹ ط ۱۰۵۹ء

(الف)

نمونہ سمن طلبی مدعا علیہ  
مورخہ

نمبر مقدمہ

مرجعہ محکمہ

زید مدعی (اس مقام پر نام اور مختصر احوال اور سکونت جی کی لکھنی چاہیے)  
بکرم مدعا علیہ (اس مقام پر نام اور مختصر احوال اور سکونت مدعا علیہ کی لکھنی چاہیے)  
از انجا کہ زید مذکور نے ہمارے نام النش اس محکمہ میں بابت (تفصیل دعویٰ حسب مندرجہ  
بیان مدخلہ مدعی اس مقام پر لکھنی چاہیے) دائر کی ہے پس تمکو حکم ہوتا ہے کہ بتاریخ  
ماہ و سنہ اس عدالت میں اصالتاً حاضر ہو کر (اگر انتشار عدالت واسطے حاضری ذات  
مدعا علیہ کے نہ ہو تو لکھنا چاہیے کہ اصالتاً یا معرفت ایسے مختار کے جو بذات خاص مقدمہ سے  
واقف ہو یا جسکی ہمراہ ایسا شخص حاضر رہے جو حالات مقدمہ سے آگاہ ہو حاضر ہو) مدعی کے  
بیان کا جواب دو اور فلان دستاویز کو (اس مقام پر کیفیت دستاویز حسبکا پیش کرنا مدعی کو  
منظور ہے مندرج ہوگی) جس کا معاینہ مدعی کو منظور ہے بلکہ کل دستاویزات کہ جو ہماری جوا  
کی مار اور اسکی تائید میں قابل استدلال ہوں انہیں ساتھ حاضر کر دیا معرفت مختار کو حاضر کرادو  
اگر گواہ مقبولہ ہماری بلا اجرائی سفینہ کو حاضر ہونے پر راضی ہوں تو او کو ساتھ لے آؤ۔

(ب)

نمونہ حکنامہ گرفتاری

مورخہ

نمبر مقدمہ

مرجعہ محکمہ



زید مدعی

بنام بکر مدعا علیہ

حکم سہمی ناظر عدالت کلکٹری ضلع

ہر گاہ مدعی مقدمہ ہذا نے اس عدالت سے حکم واطح گرفتاری مدعا علیہ کو حاصل کیا ہے لہذا  
تمکو حکم ہوتا ہے کہ مدعا علیہ کو تاریخ - ماہ و سنہ - تک یا دوسری پہلے عدالت میں اس عرض  
سے حاضر کرو کہ اسکی نسبت حسب ضابطہ عمل کیا جاوے۔

سنہ ۱۹۶۰ء

۵۵

مورثہ

(ج)

نمونہ اطلاعنامہ جو ہر اہ حکمنامہ گرفتاری کے جاری ہوا کریگا

مروجہ محکمہ

(اسم مقام پر نام اور مختصر احوال اور سکونت مدعی کی لکھنی چاہیے)

زید مدعی

(اسم مقام پر نام اور مختصر احوال اور سکونت مدعا علیہ کی لکھنی چاہیے)

بکر مدعا علیہ

ہر گاہ زید مذکور نے اس محکمہ میں تمہاری نام نالاش بابت تفصیل دعویٰ حسب مذکور بیان  
مذکورہ مدعی اس مقام پر لکھنی چاہیے (دائرہ کے حکمنامہ گرفتاری حاصل کیا ہے لہذا تمکو حکم ہوتا ہے  
کہ اگر دعویٰ سے تمکو اقبال نہ ہو تو جس قدر دست آویزات پر تمکو بتائید جواب اپنی استدلال کرنا  
منظور ہوا و تمکو اپنے ساتھ عدالت میں حاضر کرو

(و)

نمونہ ضمانت نامہ بابت حاضری مدعا علیہ

ہر گاہ زید مدعی نے محکمہ کلکٹری ضلع - میں نالاش بنام بکر مدعا علیہ دائر کی ہے اور بکر  
مذکور کے نام حکم واسطے ادخال ضمانت بنیضمنون کہ دوران مقدمہ میں تا تاریخ اجرائی ڈکری  
جب کہی مدعا علیہ طلب ہوگا تب حاضر کیا جاوے گا محدود پابا ہے لہذا میں عمر و اس تجریز کی

تعلقہ دفعہ ۴  
ایکٹ ۱۹۵۹ء

تعلقہ دفعہ ۴  
ایکٹ ۱۹۵۹ء

ضمیمہ اول

۳۰۲

متذکرہ ایکٹ ۱۰۵۹

روس اپنے تین واسطے حاضر کرانے بکر مذکور کے اسکا ضامن قرار دیکر اقرار کرتا ہوں کہ اگر بکر کسی وقت حاضر نہ ہو وگنا تو جس قدر روپیہ ڈکری کی روسے بکر کے ذمہ برآمد ہوگا بلا عذر ادا کرے گا اگر نالاش واسطے دلا پانے کاغذات افراد حساب کر ہو تو جس قدر رقم صاحب کلکٹری تجویز سے قرار پایا ہو وہ اس مقام پر مندرج کی جائیگی۔

تعلقہ ضمیمہ  
بکر

(۵)

نمونہ حکمنامہ گرفتاری ضمیمہ ابراہیم ڈکری

زید مدعی

بنام بکر مدعی علیہ

حکم اسمی ناظر عدالت کلکٹری ضلع

ہر گاہ از روئے ڈکری عدالت ہذا مصدورہ تاریخ — ماہ — سنہ — بکر مذکور کو حکم ہوا تھا کہ مبلغ — مع — بابت خرچہ مقدمہ جملہ تعدادی زید مذکور کو ادا کرے اور ہر گاہ بکر مذکور نے تعداد مذکورہ ادا نہیں کی ہے لہذا تمکد حکم ہوتا ہے کہ بکر موصوف کو گرفتار کرے کہ جس قدر چاہے ممکن ہو عدالت میں اس غرض سے حاضر کر دے کہ اسکی نسبت حسب رابطہ عمل کیا جائے۔

تعلقہ ضمیمہ  
بکر

(۶)

نمونہ حکمنامہ متعلقہ جائداد

زید مدعی

بنام بکر مدعی علیہ

حکم اسمی ناظر عدالت کلکٹری ضلع

ہر گاہ از روئے ڈکری عدالت ہذا مصدورہ تاریخ — ماہ — سنہ — بکر موصوف کو حکم ہوا تھا کہ مبلغ — مع — بابت خرچہ مقدمہ جملہ تعدادی زید موصوف کو ادا کرے

تعلقہ ضمیمہ  
بکر

اور ہر گاہ یکر نہ کرنے سے قعدہ نہ بلوہ ادا نہیں کی ہے لہذا تم کو حکم ہوتا ہے کہ قعدہ مذکورہ مع  
بابت خرچہ اجرائی حکمنامہ ہذا بذریعہ قرقی اور نیلام اس جائیداد منقولہ ملکیتی بکر موصوف  
کی جسکی تفصیل فہرست منسلکہ میں مندرج ہے (اگر فہرست شامل نہ ہو تو یہ الفاظ نہیں لکھی جائیں گی)  
جسپر ذکر یہ داریا دوسکا مختار نشان دیوی وصول کرو معہذا تم کو حکم ہوتا ہے کہ بکر کی جائیداد مفصلہ  
بالا کو کسی تاریخ مناسب پر جو تاریخ قرقی سود سے کم اور پندرہ روز سے زیادہ نہ ہو نیلام  
کر دالا دوس صورت میں کہ کل مبلغ واجب الاخذ اس تاریخ سے پہلے ادا ہو جائے یا بکر حکم یہ ہے کہ اس  
حکمنامہ کی رو سے تمہاری طرف سے جو کچھ عمل میں آوی کیفیت مصدقہ اسکی عدالت میں داخل کرو۔

(۲)

نمونہ اطلاعنامہ جو جایداد مفروقہ کی مالک کے نام جاری ہوا کہے گا

دفتر مسی — مکشتر نیلام جایداد مفروقہ

مسی — قارق

نام اور مختصر احوال اور سکونت مالک جایداد کی استقامت پر لکھی جائیگی

ہر گاہ مسی مذکور نے درخواست واسطے نیلام جایداد مفروقہ مفصلہ ذیل رعایت کیا تھا یا تھا

— جو حسب بیان اس کے تم سے واجب الوصول ہے گذرانی ہے لہذا تم کو حکم ہوتا ہے کہ مبلغ مذکور

— مذکور کو ادا کر دیا اس اطلاعنامہ کو پہنچو سی پندرہ روز کی اندر مالش بجائیت مطالبہ

مذکورہ بحضور صاحب کلکٹر دائر کر دے اگر اوس عرصہ میں نہیں دائر کرو گے تو جایداد مذکورہ نیلام ہو جائے

مورثہ — ماہ — سماع

دوم متذکرہ متعلقات ایکٹ ۱۰۵۹ء

ضمیمہ (الف)

عدالت — بنام عہدہ دارمتم — بیان نام چلخانہ کا لکھا جائیگا

اس حکم کی رو سے تم کو لکھا جاتا ہے کہ فلان شخص کو جو بالفعل ایک قیدی — کا ہے بحفاظت اور حریت

متذکرہ دفعہ ۱۳  
بابت ۱۰۵۹ء

تمام روبروی کی مقام — تاریخ — ماہ — سنہ — تا وقت — قبل دوپہر تاریخ مذکور کے ہیجڈ و تاکہ وہ ایک مقدمہ میں جو روبرو — کی بالفعل دائرہ (یا ایک الزام یا ناش میں جو بالفعل روبرو — بنام — دائرہ (یعنی جیسی کہ صورتِ حکم دائرہ شہادت کری اور بعد ازان کہ — مذکور اس وقت اور اس مقام پر روبرو — مذکور کے دائرہ شہادت کر چکیا — مذکور اسکو زیادہ حاضر رکھنا چاہی اور اسکو چیلنا مذکور میں بحفاظت و حرارت تمام واپس کرالو الرقوم تاریخ — سنہ

متعلقہ  
تذکرہ

(اب)

(دستخط) (ج د)

ضمیمہ (ب)

عدالت — بنام عہدہ دار متعم — (یہاں نام چیلنا کا لکھا جائے گا) اس حکم کی روشنی میں لکھا جاتا ہے کہ فلان شخص کو جو بالفعل ایک قیدی — کا ہی بحفاظت اور حرارت تمام روبروی — مقام — تاریخ — ماہ — سنہ — تا وقت — قبل دوپہر تاریخ مذکور کے ہیجڈ و تاکہ وہ ایک مقدمہ میں جو روبرو — کی بالفعل دائرہ (یا ایک الزام یا ناش میں جو بالفعل روبرو — بنام — دائرہ (یعنی جیسی کہ صورتِ حکم دائرہ شہادت کری اور بعد ازان کہ مقدمہ مذکور طے ہو جائی یا — مذکور قیدی مذکور کی زیادہ حاضر رہنے کی ضرورت نہ سمجھی — مذکور کو چیلنا مذکور میں بحرارت و حفاظت تمام واپس کرالو الرقوم تاریخ — ماہ — سنہ

متعلقہ  
تذکرہ

(اب)

(دستخط) (ج د)

نمونہ سٹینٹ جوکیل یا مختار کو ملیگی

(۱) بنام (پ)

حسب احکام مندرجہ ایکٹ متعلقہ دکلار اور مختار و ایجنٹ مال معدودہ ۱۸۵۹ء تصدیق کرتے ہیں کہ سنی — وکیل (خواہ مختار) — جو بمقام — یا مقامات اپنی پیشہ کلام کرتا ہے آج قطعہ بیان تحریری دستخطی اپنا تضرع تفصیل اپنے نام اور مقام پیشہ (خواہ مقامات پیشہ) اور نام ہوس عدالت کی (یا عدالت کی) جس میں وہ بطور وکیل

(یا مختار) برقی ہوا ہی بقید اوس سال کے جس میں وہ برقی ہوا تھا ہماری حوالہ کیا ہو اور ہم اس بات کو بھی متذکرہ کرتے ہیں کہ نام اوس کا عدالت ہائی کورٹ فورٹ ولیم نکالہ میں (یا عدالت صدر ممالک مغربی و شمالی میں یا موقع ہوم) حسب ضابطہ جج کتاب ہوا ہے اور وہ مستحق ہو کہ اس سارٹیفکٹ کی تیاری سے ایک برس تک عدالت ہائی ضلع اور عدالت ہائی ماتحت اور عدالت ہائی مطالبہ خفیہ میں (خواہ ممالک مغربی و شمالی کی عدالت صدر اور کسی عدالت ماتحت یا عدالت ہائی صدر اینٹی یا عدالت ہائی منصفی میں جیسا موقع ہوم) وکالت کری (خواہ مختاری کری) اور پھر بورڈ مال ممالک مشرقی (خواہ بورڈ مال ممالک مغربی و شمالی کے جیسا موقع ہوم) اینٹ مال کا پیشہ کری فقط آج تیاریخ — سنہ — ہماری دستخط اور عدالت کی مہر سے عطا کی گئی۔

(دستخط)

نمونہ سارٹیفکٹ کا جوہ اینٹ مال کو عطا ہوگی

(اسٹامپ)

حسب احکام مندرجہ ایکٹ متعلقہ وکلاء اور مختار و اینٹ مال مصدورہ سنہ ۱۹۰۷ء ہم تصدیق کرتے ہیں کہ کسی ساکن — اس بات کا مستحق ہو کہ بحضور بورڈ مال ممالک مغربی و شمالی (خواہ ممالک مشرقی جیسا موقع ہوم) اور دروہر محکمہ ماتحت بورڈ مال واقع ممالک مذکورہ کی اس سارٹیفکٹ کی تیاری سے ایک برس کے لیے اینٹ مال کا پیشہ کری فقط آج تیاریخ — سنہ — ہماری دستخط اور عدالت کی مہر سے عطا کی گئی۔ (دستخط)

ضمیمہ (الف)

میں فلان کا شتکار یا حصہ دار فلان از روی ایمان اقرار کرتا ہوں کہ میں نے جو رقم پانچ سو گارڈہ اپنی مسمی فلان کی (یا تیاریخ — ماہ — سنہ — کو درخواست کی اپنے مبلغ — کل تعداد (یا گزاری یا لگان) رقم کی اپنی من ابتدای ماہ — غایت ماہ — کی تھی اور میں یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ فلان مذکور نے اپنی مبلغ مذکور سے جو اسی دیا جاتا تھا (یا فوراً کل روپیہ کی رسید دینے سے) انکار کیا اور میں تاحید نصیر اپنے اقرار کرتا ہوں کہ کل روپیہ یا فتنی فلان میری ذمہ مبلغ — ہے جو میں دیتا تھا اور جو میں اب محکمہ میں جمع کیا چاہتا ہوں —

متعلقہ  
مختار

متعلقہ  
مختار

ضمیمہ (ب)

محکمہ صاحب کلکٹر یارڈ پی کلکٹر — تاریخ — ماہ — سنہ

بنام فلاں

بناظ اور تحریری تمکوا اطلاع دیجاتی ہے کہ مبلغ — مذکورہ اسکا اب استحقاق میں جمع ہے اور وہ روپیہ تمکوا یا تمہاری کارندہ ذی اختیار کو سب ضابطہ درخواست دینے سے مل سکتا ہے۔

واقع ہو کہ یہ عبارت نقل اور سند راجعہ ضمیمہ (الف) پر جو کہ وہ شخص کریم جو بحکمہ بین وہ ادا کرتا ہے بہت ہوگی

نمونه الف

[illegible]

(موقوفہ)

[illegible]

نمونہ ڈگری

محکمہ صدر الصدوری ضلع چو بیس پرگنہ۔

سورجہ ۲۰ گشت ۱۸۵۹ء

نمبر ۲۲۰ بابت ۱۸۵۹ء

ہمارا موہن انرجی ولد راج کشن مانوجی ساکن موضع اندول پرگنہ میدہ مدعی

بنام

راج کشن بٹیا چارج ولد دنیا اتیہ بٹیا چارج ساکن موضع رام پور پرگنہ میدہ مدعا علیہ

و دعوی بابت دلاپانی (بیان تفصیل دعوی حسب مندرجہ ہی رہے و مقتدا کہ مندرجہ ہوگی)

آج یہ مقدمہ بحضور بابو — رائے بہادر صدر الصدوری ضلع چو بیس پرگنہ اور بھانسی بابو گرواس میا کہ

وکیل مدعی اور ششی عباس علی وکیل مدعا علیہ (یا اگر فریقین اصالتہ حاضر ہوں تو اوکرام نام لکھی جاوینگے) ساعت او

ساعتہ کو پیش ہوا۔ تمام وجہ ثبوت تحریری اور تقریری گذرانیدہ مدعی اور مدعا علیہ پر ہی لکھی چنانچہ بعد ہر نوٹ پر

بیانات و کلامی جانہیں (یا فریقین کی جیسا حال ہو) عدالت سے حکم اور ڈگری صادر ہوئی ہے (اس مقام پر حکم اخیر طاب

عبارت تجویز کی اور اگر خرجہ دلا جاوے تو تفصیل تعدا و خرجہ جو ہر فریق کی ذمہ کیا گیا ہو اور نیز باقی مراتب مسکو

دفعہ ۱۹۰ و دفعات بعد مجموعہ جدید کی لکھی جاوینگی)

(حکم عدالت)

صدر الصدور

نمونہ ساریٹیکٹ نیلام بموجب ایکٹ اول ۱۸۵۹ء

واضح ہو کہ محال فلان سخی فلان فی نیلام عام حسب قانون یکم ۱۸۵۹ء میں خرید ہوا اور خرید اوکی تاریخ فلان

(یعنی روز اخیر مبادی منظوری زیر باقی ہے) محسوب ہوگی دستخط فلان صاحب کلکٹر

ساریٹیکٹ واپسی زر رسوم اسٹامپ درخواست مندرجہ نقشہ دیل بموجب دفعہ ۲۶ ایکٹ ۱۸۵۹ء

نمبر مقدمہ یا درخواست	نمبر شاخصین	نمبر شاخصین	نمبر شاخصین	نمبر شاخصین	نمبر شاخصین	نمبر شاخصین
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
وامتدات	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد
وامتدات	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد





نقشہ جات سے مابی جو کشنری سو مکہ صدر بورو مگوم سل ہو اگر نیلے

نقشہ (الف)

مگوشوارہ نقشہ سے مابی مقدمات ایکٹ ۱۸۵۹ء ایکٹ ۱۸۶۳ء بابت مابی

صفحہ	نمبر مقدر	جو مابی گذشتہ زمین پر تجویز رہا	جو مابی عالی مین دائر ہوئے	مفسر رویداد مقدرہ		بلایا ظرویداد مقدرہ	جو آخر مابی زمین پر تجویز رہا	مقدار مقدمات جو زمین مابی دائر ہوئے	مگر خود در مابی مقدمات جو مابی	تاریخ ارجاع و کیفیت توقیف و ان مقدمات کی زمین پر	یا اس کو زیادہ مقدمات کی زمین پر	فیصدی مقدمات بر مابی رویداد مقدمات	ادون مقدمات کی جو مقدمات ہوئے	کیفیت
				۵	۶									
۱														
۲														
۳														
۴														
۵														
۶														
۷														
۸														
۹														
۱۰														
۱۱														
۱۲														

معلقہ نمبر ۱۱۹

نقشہ (بی)

مابی مگوشوارہ ایسی مقدمات محکمہ صاحب کلیم مطابق ایکٹ ۱۸۵۹ء ایکٹ ۱۸۶۳ء بابت مابی

صفحہ	نمبر مقدر	جو آخر مابی گذشتہ زمین پر تجویز رہا	مقدار مابی	مقدار مقدمات	مقدار مقدمات جن میں ابتدائی فیصلے بحال رہا	مقدمہ مابی	ممنوع ہوئے	مقدمہ مابی میں خارج ہوئے	ممنوع مقدمات ثانی واپس ہوئے	جو آخر مابی زمین مابی زمین پر تجویز رہا	مقدار مقدمات جو زمین مابی یا اس میں مقدمات	مگر تجویز کو خود وہ اندر مابی مقدمات کی زمین پر	کیفیت
۱													
۲													
۳													
۴													
۵													
۶													
۷													
۸													
۹													
۱۰													
۱۱													
۱۲													

معلقہ نمبر ۱۲۰



نقشہ سالانہ نمبر ۱				
نقشہ سالانہ متضمن تعداد اور قسم مقدمات مراعات اولیٰ مرجوعہ عدالت ہائے مالی ضلع — بابت				
قسم و دعوی	تعداد مقدمات مرجوعہ عدالت ہائے مختلفہ			
	محکمہ تحصیل	محکمہ اسٹنٹ اور دینی کلکٹر	محکمہ صاحب کلکٹر	میزبان کیفیت
<p>نامشات وصول یابی باقیات لگان</p> <p>نامشات براداشات یا ترویج حق اضافہ یا تحفہ لگان نام و تعیین تعداد لگان</p> <p>نامشات بابت اخذ جیا اگر قمار یا قرقی یا طالعہ</p> <p>نامشات متعلقہ سبیل</p> <p>نامشات بابت حساب کتاب جو نہایت یا نام کارگران غیرہ جو حق ہیں</p> <p>نامشات ضبطی یا تشخیص جمع اراضیات معانی یا اگر داری یا لگان</p> <p>نامشات جو اقسام مذکورہ بالا میں داخل نہیں</p>				
میزبان				
نقشہ سالانہ نمبر ۲				
نقشہ متضمن مالیت مقدمات منفصلہ عدالت ہائے مالی ضلع — بابت				
مالیت مقدمات	تعداد مقدمات منفصلہ عدالت ہائے مختلفہ			
	محکمہ تحصیل اراکان	محکمہ اسٹنٹ اور دینی کلکٹر	محکمہ صاحب کلکٹر	میزبان کیفیت
<p>تا تعداد.....</p> <p>ایضا.....</p> <p>ایضا.....</p> <p>ایضا.....</p> <p>ایضا.....</p> <p>ایضا.....</p> <p>ایضا.....</p> <p>ایضا.....</p> <p>زائد از تعداد مبلغ یک لکھ</p>				
میزبان				

تعلقہ نمبر ۱۱۱

تعلقہ نمبر ۱۱۱

کتاب مفصلہ فیہ

تعداد مقدمات داخل نہرت	نام حاکم اور نام عدالت		عدالت مال تجویز موقوفہ موقوفہ
	گذشتہ	باقی ماندہ	
	موجودہ حال	موصولہ بذریعہ انتقال	
۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

مقدمات جن میں مذکور کی صلاہت کی گئی			
بلا جواب ہی		تجویز اور فیصلہ عدالت بعد جواب دی	
بذریعہ انتقال دعویٰ	بذریعہ انتقال دعویٰ	بقیہ عدالت	
		کلا	بقیہ عدالت
۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

نقشہ سہ ماہی اور سالانہ نمبر ۲

نقشہ شصت و نواں عام عدالت ہائے اسیل ضمیمہ مالی

کتاب مفصلہ فیہ

تعداد مقدمات داخل نہرت	نام حاکم اور نام عدالت		منفصلہ بحسب روئےداد
	گذشتہ	باقی ماندہ	
۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

نقشہ سہ ماہی اور سالانہ

کتاب مفصلہ فیہ

تعداد در خواست نام ابرو و ٹوٹری	نام حاکم اور نام عدالت		تعداد در خواست نام ابرو و ٹوٹری
	تعداد در خواست نام ابرو و ٹوٹری	تعداد در خواست نام ابرو و ٹوٹری	
۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۴۱	۴۲	۴۳	۴۴
۴۵	۴۶	۴۷	۴۸
۴۹	۵۰	۵۱	۵۲
۵۳	۵۴	۵۵	۵۶
۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
۶۱	۶۲	۶۳	۶۴
۶۵	۶۶	۶۷	۶۸
۶۹	۷۰	۷۱	۷۲
۷۳	۷۴	۷۵	۷۶
۷۷	۷۸	۷۹	۸۰
۸۱	۸۲	۸۳	۸۴
۸۵	۸۶	۸۷	۸۸
۸۹	۹۰	۹۱	۹۲
۹۳	۹۴	۹۵	۹۶
۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰

وارق خسلع . بابت

۲۳۰[illegible]

نقشہ سالانہ نمبر ۴  
نقشہ سالانہ خرچہ مقدمات مالی عدالت ہائے ضلع — بابت

نام عدالت اور حاکم	۱	تفصیلدار ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً ایضاً صاحب کلمہ ایضاً ایضاً میزان
میزان قعدا و مقدمات تفصیلدار (اشیاء و اشیاء)	۱	
میزان ان مالیت مقدمات بمقدمات (کسرات روپیہ)	۲	
بابت اعتراض و معرکہ و سوالات آیین	۳	
بابت تقریر و کلام	۴	
میزان خرچہ کا ذخیرہ شامپ	۵	
رسو و کلام	۶	
طلبانہ	۷	
خبرگاہ کوامان	۸	
رسو و آیین	۹	
مستغرق	۱۰	
میسرمان	۱۱	
خرچہ بحساب فیصدی مالیت مقدمہ	۱۲	
ادعہ قعدا و خرچہ فی مقدمہ	۱۳	
کیفیت	۱۴	

## فهرست دوم به ترتیب سنین و نواحی

اول - قزوین و کرج

ردیف	نام	سن	نوع	محل	ردیف	نام	سن	نوع	محل	ردیف	نام	سن	نوع	محل	ردیف	نام	سن	نوع	محل
۱۱۹	۱۹۹	۵۹	۸	۱۲۴	۱۲۴	۵۹	۸	۱۱۱	۲۲	۵۹	۸	۱۳۰	۲۸	۱۵۲	۲	۱۸۰	۱۴	۱۴۹۳	۱۰
۲۲۳	۲۲۴	۶۰	۸	۱۲۵	۱۲۵	۶۰	۸	۱۱۲	۲۳	۶۰	۸	۱۳۱	۲۹	۱۵۳	۳	۱۸۱	۱۵	۱۵۰۱	۱۱
۲۲۴	۲۲۵	۶۱	۸	۱۲۶	۱۲۶	۶۱	۸	۱۱۳	۲۴	۶۱	۸	۱۳۲	۳۰	۱۵۴	۴	۱۸۲	۱۶	۱۵۱۰	۱۲
۲۲۵	۲۲۶	۶۲	۸	۱۲۷	۱۲۷	۶۲	۸	۱۱۴	۲۵	۶۲	۸	۱۳۳	۳۱	۱۵۵	۵	۱۸۳	۱۷	۱۵۲۰	۱۳
۲۲۶	۲۲۷	۶۳	۸	۱۲۸	۱۲۸	۶۳	۸	۱۱۵	۲۶	۶۳	۸	۱۳۴	۳۲	۱۵۶	۶	۱۸۴	۱۸	۱۵۳۰	۱۴
۲۲۷	۲۲۸	۶۴	۸	۱۲۹	۱۲۹	۶۴	۸	۱۱۶	۲۷	۶۴	۸	۱۳۵	۳۳	۱۵۷	۷	۱۸۵	۱۹	۱۵۴۰	۱۵
۲۲۸	۲۲۹	۶۵	۸	۱۳۰	۱۳۰	۶۵	۸	۱۱۷	۲۸	۶۵	۸	۱۳۶	۳۴	۱۵۸	۸	۱۸۶	۲۰	۱۵۵۰	۱۶
۲۲۹	۲۳۰	۶۶	۸	۱۳۱	۱۳۱	۶۶	۸	۱۱۸	۲۹	۶۶	۸	۱۳۷	۳۵	۱۵۹	۹	۱۸۷	۲۱	۱۵۶۰	۱۷
۲۳۰	۲۳۱	۶۷	۸	۱۳۲	۱۳۲	۶۷	۸	۱۱۹	۳۰	۶۷	۸	۱۳۸	۳۶	۱۶۰	۱۰	۱۸۸	۲۲	۱۵۷۰	۱۸
۲۳۱	۲۳۲	۶۸	۸	۱۳۳	۱۳۳	۶۸	۸	۱۲۰	۳۱	۶۸	۸	۱۳۹	۳۷	۱۶۱	۱۱	۱۸۹	۲۳	۱۵۸۰	۱۹
۲۳۲	۲۳۳	۶۹	۸	۱۳۴	۱۳۴	۶۹	۸	۱۲۱	۳۲	۶۹	۸	۱۴۰	۳۸	۱۶۲	۱۲	۱۹۰	۲۴	۱۵۹۰	۲۰
۲۳۳	۲۳۴	۷۰	۸	۱۳۵	۱۳۵	۷۰	۸	۱۲۲	۳۳	۷۰	۸	۱۴۱	۳۹	۱۶۳	۱۳	۱۹۱	۲۵	۱۶۰۰	۲۱
۲۳۴	۲۳۵	۷۱	۸	۱۳۶	۱۳۶	۷۱	۸	۱۲۳	۳۴	۷۱	۸	۱۴۲	۴۰	۱۶۴	۱۴	۱۹۲	۲۶	۱۶۱۰	۲۲
۲۳۵	۲۳۶	۷۲	۸	۱۳۷	۱۳۷	۷۲	۸	۱۲۴	۳۵	۷۲	۸	۱۴۳	۴۱	۱۶۵	۱۵	۱۹۳	۲۷	۱۶۲۰	۲۳
۲۳۶	۲۳۷	۷۳	۸	۱۳۸	۱۳۸	۷۳	۸	۱۲۵	۳۶	۷۳	۸	۱۴۴	۴۲	۱۶۶	۱۶	۱۹۴	۲۸	۱۶۳۰	۲۴
۲۳۷	۲۳۸	۷۴	۸	۱۳۹	۱۳۹	۷۴	۸	۱۲۶	۳۷	۷۴	۸	۱۴۵	۴۳	۱۶۷	۱۷	۱۹۵	۲۹	۱۶۴۰	۲۵
۲۳۸	۲۳۹	۷۵	۸	۱۴۰	۱۴۰	۷۵	۸	۱۲۷	۳۸	۷۵	۸	۱۴۶	۴۴	۱۶۸	۱۸	۱۹۶	۳۰	۱۶۵۰	۲۶
۲۳۹	۲۴۰	۷۶	۸	۱۴۱	۱۴۱	۷۶	۸	۱۲۸	۳۹	۷۶	۸	۱۴۷	۴۵	۱۶۹	۱۹	۱۹۷	۳۱	۱۶۶۰	۲۷
۲۴۰	۲۴۱	۷۷	۸	۱۴۲	۱۴۲	۷۷	۸	۱۲۹	۴۰	۷۷	۸	۱۴۸	۴۶	۱۷۰	۲۰	۱۹۸	۳۲	۱۶۷۰	۲۸
۲۴۱	۲۴۲	۷۸	۸	۱۴۳	۱۴۳	۷۸	۸	۱۳۰	۴۱	۷۸	۸	۱۴۹	۴۷	۱۷۱	۲۱	۱۹۹	۳۳	۱۶۸۰	۲۹
۲۴۲	۲۴۳	۷۹	۸	۱۴۴	۱۴۴	۷۹	۸	۱۳۱	۴۲	۷۹	۸	۱۵۰	۴۸	۱۷۲	۲۲	۲۰۰	۳۴	۱۶۹۰	۳۰
۲۴۳	۲۴۴	۸۰	۸	۱۴۵	۱۴۵	۸۰	۸	۱۳۲	۴۳	۸۰	۸	۱۵۱	۴۹	۱۷۳	۲۳	۲۰۱	۳۵	۱۷۰۰	۳۱
۲۴۴	۲۴۵	۸۱	۸	۱۴۶	۱۴۶	۸۱	۸	۱۳۳	۴۴	۸۱	۸	۱۵۲	۵۰	۱۷۴	۲۴	۲۰۲	۳۶	۱۷۱۰	۳۲
۲۴۵	۲۴۶	۸۲	۸	۱۴۷	۱۴۷	۸۲	۸	۱۳۴	۴۵	۸۲	۸	۱۵۳	۵۱	۱۷۵	۲۵	۲۰۳	۳۷	۱۷۲۰	۳۳
۲۴۶	۲۴۷	۸۳	۸	۱۴۸	۱۴۸	۸۳	۸	۱۳۵	۴۶	۸۳	۸	۱۵۴	۵۲	۱۷۶	۲۶	۲۰۴	۳۸	۱۷۳۰	۳۴
۲۴۷	۲۴۸	۸۴	۸	۱۴۹	۱۴۹	۸۴	۸	۱۳۶	۴۷	۸۴	۸	۱۵۵	۵۳	۱۷۷	۲۷	۲۰۵	۳۹	۱۷۴۰	۳۵
۲۴۸	۲۴۹	۸۵	۸	۱۵۰	۱۵۰	۸۵	۸	۱۳۷	۴۸	۸۵	۸	۱۵۶	۵۴	۱۷۸	۲۸	۲۰۶	۴۰	۱۷۵۰	۳۶
۲۴۹	۲۵۰	۸۶	۸	۱۵۱	۱۵۱	۸۶	۸	۱۳۸	۴۹	۸۶	۸	۱۵۷	۵۵	۱۷۹	۲۹	۲۰۷	۴۱	۱۷۶۰	۳۷
۲۵۰	۲۵۱	۸۷	۸	۱۵۲	۱۵۲	۸۷	۸	۱۳۹	۵۰	۸۷	۸	۱۵۸	۵۶	۱۸۰	۳۰	۲۰۸	۴۲	۱۷۷۰	۳۸
۲۵۱	۲۵۲	۸۸	۸	۱۵۳	۱۵۳	۸۸	۸	۱۴۰	۵۱	۸۸	۸	۱۵۹	۵۷	۱۸۱	۳۱	۲۰۹	۴۳	۱۷۸۰	۳۹
۲۵۲	۲۵۳	۸۹	۸	۱۵۴	۱۵۴	۸۹	۸	۱۴۱	۵۲	۸۹	۸	۱۶۰	۵۸	۱۸۲	۳۲	۲۱۰	۴۴	۱۷۹۰	۴۰
۲۵۳	۲۵۴	۹۰	۸	۱۵۵	۱۵۵	۹۰	۸	۱۴۲	۵۳	۹۰	۸	۱۶۱	۵۹	۱۸۳	۳۳	۲۱۱	۴۵	۱۸۰۰	۴۱
۲۵۴	۲۵۵	۹۱	۸	۱۵۶	۱۵۶	۹۱	۸	۱۴۳	۵۴	۹۱	۸	۱۶۲	۶۰	۱۸۴	۳۴	۲۱۲	۴۶	۱۸۱۰	۴۲
۲۵۵	۲۵۶	۹۲	۸	۱۵۷	۱۵۷	۹۲	۸	۱۴۴	۵۵	۹۲	۸	۱۶۳	۶۱	۱۸۵	۳۵	۲۱۳	۴۷	۱۸۲۰	۴۳
۲۵۶	۲۵۷	۹۳	۸	۱۵۸	۱۵۸	۹۳	۸	۱۴۵	۵۶	۹۳	۸	۱۶۴	۶۲	۱۸۶	۳۶	۲۱۴	۴۸	۱۸۳۰	۴۴
۲۵۷	۲۵۸	۹۴	۸	۱۵۹	۱۵۹	۹۴	۸	۱۴۶	۵۷	۹۴	۸	۱۶۵	۶۳	۱۸۷	۳۷	۲۱۵	۴۹	۱۸۴۰	۴۵
۲۵۸	۲۵۹	۹۵	۸	۱۶۰	۱۶۰	۹۵	۸	۱۴۷	۵۸	۹۵	۸	۱۶۶	۶۴	۱۸۸	۳۸	۲۱۶	۵۰	۱۸۵۰	۴۶
۲۵۹	۲۶۰	۹۶	۸	۱۶۱	۱۶۱	۹۶	۸	۱۴۸	۵۹	۹۶	۸	۱۶۷	۶۵	۱۸۹	۳۹	۲۱۷	۵۱	۱۸۶۰	۴۷
۲۶۰	۲۶۱	۹۷	۸	۱۶۲	۱۶۲	۹۷	۸	۱۴۹	۶۰	۹۷	۸	۱۶۸	۶۶	۱۹۰	۴۰	۲۱۸	۵۲	۱۸۷۰	۴۸
۲۶۱	۲۶۲	۹۸	۸	۱۶۳	۱۶۳	۹۸	۸	۱۵۰	۶۱	۹۸	۸	۱۶۹	۶۷	۱۹۱	۴۱	۲۱۹	۵۳	۱۸۸۰	۴۹
۲۶۲	۲۶۳	۹۹	۸	۱۶۴	۱۶۴	۹۹	۸	۱۵۱	۶۲	۹۹	۸	۱۷۰	۶۸	۱۹۲	۴۲	۲۲۰	۵۴	۱۸۹۰	۵۰
۲۶۳	۲۶۴	۱۰۰	۸	۱۶۵	۱۶۵	۱۰۰	۸	۱۵۲	۶۳	۱۰۰	۸	۱۷۱	۶۹	۱۹۳	۴۳	۲۲۱	۵۵	۱۹۰۰	۵۱
۲۶۴	۲۶۵	۱۰۱	۸	۱۶۶	۱۶۶	۱۰۱	۸	۱۵۳	۶۴	۱۰۱	۸	۱۷۲	۷۰	۱۹۴	۴۴	۲۲۲	۵۶	۱۹۱۰	۵۲
۲۶۵	۲۶۶	۱۰۲	۸	۱۶۷	۱۶۷	۱۰۲	۸	۱۵۴	۶۵	۱۰۲	۸	۱۷۳	۷۱	۱۹۵	۴۵	۲۲۳	۵۷	۱۹۲۰	۵۳
۲۶۶	۲۶۷	۱۰۳	۸	۱۶۸	۱۶۸	۱۰۳	۸	۱۵۵	۶۶	۱۰۳	۸	۱۷۴	۷۲	۱۹۶	۴۶	۲۲۴	۵۸	۱۹۳۰	۵۴
۲۶۷	۲۶۸	۱۰۴	۸	۱۶۹	۱۶۹	۱۰۴	۸	۱۵۶	۶۷	۱۰۴	۸	۱۷۵	۷۳	۱۹۷	۴۷	۲۲۵	۵۹	۱۹۴۰	۵۵
۲۶۸	۲۶۹	۱۰۵	۸	۱۷۰	۱۷۰	۱۰۵	۸	۱۵۷	۶۸	۱۰۵	۸	۱۷۶	۷۴	۱۹۸	۴۸	۲۲۶	۶۰	۱۹۵۰	۵۶
۲۶۹	۲۷۰	۱۰۶	۸	۱۷۱	۱۷۱	۱۰۶	۸	۱۵۸	۶۹	۱۰۶	۸	۱۷۷	۷۵	۱۹۹	۴۹	۲۲۷	۶۱	۱۹۶۰	۵۷
۲۷۰	۲۷۱	۱۰۷	۸	۱۷۲	۱۷۲	۱۰۷	۸	۱۵۹	۷۰	۱۰۷	۸	۱۷۸	۷۶	۲۰۰	۵۰	۲۲۸	۶۲	۱۹۷۰	۵۸
۲۷۱	۲۷۲	۱۰۸	۸	۱۷۳	۱۷۳	۱۰۸	۸	۱۶۰	۷۱	۱۰۸	۸	۱۷۹	۷۷	۲۰۱	۵۱	۲۲۹	۶۳	۱۹۸۰	۵۹
۲۷۲	۲۷۳	۱۰۹	۸	۱۷۴	۱۷۴	۱۰۹	۸	۱۶۱	۷۲	۱۰۹	۸	۱۸۰	۷۸	۲۰۲	۵۲	۲۳۰	۶۴	۱۹۹۰	۶۰
۲۷۳	۲۷۴	۱۱۰	۸	۱۷۵	۱۷۵	۱۱۰	۸	۱۶۲	۷۳	۱۱۰	۸	۱۸۱	۷۹	۲۰۳	۵۳	۲۳۱	۶۵	۲۰۰۰	۶۱
۲۷۴	۲۷۵	۱۱۱	۸	۱۷۶	۱۷۶	۱۱۱	۸	۱۶۳	۷۴	۱۱۱	۸	۱۸۲	۸۰	۲۰۴	۵۴	۲۳۲	۶۶	۲۰۱۰	۶۲
۲۷۵	۲۷۶	۱۱۲	۸	۱۷۷	۱۷۷	۱۱۲	۸	۱۶۴	۷۵	۱۱۲	۸	۱۸۳	۸۱	۲۰۵	۵۵	۲۳۳	۶۷	۲۰۲۰	۶۳
۲۷۶	۲۷۷	۱۱۳	۸	۱۷۸	۱۷۸	۱۱۳	۸	۱۶۵	۷۶	۱۱۳	۸	۱۸۴	۸۲	۲۰۶	۵۶	۲۳۴	۶۸	۲۰۳۰	۶۴
۲۷۷	۲۷۸	۱۱۴	۸	۱۷۹	۱۷۹	۱۱۴	۸	۱۶۶	۷۷	۱۱۴	۸	۱۸۵	۸۳	۲۰۷	۵۷	۲۳۵	۶۹	۲۰۴۰	۶۵
۲۷۸	۲۷۹	۱۱۵	۸	۱۸۰	۱۸۰	۱۱۵	۸	۱۶۷	۷۸	۱۱۵	۸	۱۸۶	۸۴	۲۰۸	۵۸	۲۳۶	۷۰	۲۰۵۰	۶۶
۲۷۹	۲۸۰	۱۱۶	۸	۱۸۱	۱۸۱	۱۱۶	۸	۱۶۸	۷۹	۱۱۶	۸	۱۸۷	۸۵	۲۰۹	۵۹	۲۳۷	۷۱	۲۰۶۰	۶۷
۲۸۰	۲۸۱	۱۱۷	۸	۱۸۲	۱۸۲	۱۱۷	۸	۱۶۹	۸۰	۱۱۷	۸	۱۸۸	۸۶	۲۱۰	۶۰	۲۳۸	۷۲	۲۰۷۰	۶۸
۲۸۱	۲۸۲	۱۱۸	۸	۱۸۳	۱۸۳	۱۱۸	۸	۱۷۰	۸۱	۱۱۸	۸	۱۸۹	۸۷	۲۱۱	۶۱	۲۳۹	۷۳	۲۰۸۰	۶۹
۲۸۲	۲۸۳	۱۱۹	۸	۱۸۴	۱۸۴														





[illegible]

[illegible]



[illegible]

[illegible]











